احوال ربع مسکون اقالیم سبعہ کا اقلیم وار پیمایش عرض وطول اراضی محدودہ اقلیم وحد
منقسمہ وتفصیل اراضی سیر حاصل معمورہ وغیر معمورہ اور محاصل ہر اقلیم کا جدا جدا شایستہ
صاف صاف مزید تحقیق سیے لکھا ہے یہ کتاب نادر الوجود تصنیف مجمع العلوم جامع
مجسم دانش سراپا بنیش بحر زخار ادراکات علوم بیمثالی مولوی خادم علی مغفور متوطن
وخوشباش آگرہ کی ہی سابق مین یہ کتاب بایماے جناب مصنف بمقام آگرہ مین طبع ہوئ
من بعد مکرر باخذ اجازت مصنف ممدوح ۱۸۷۱ء مین بوفور بذل توجہ عالی ہمت وا
دریا نوال سحاب خصال مردمک چشم مروت چشم دیدۂ فتوت کریم الاخلاق عمیم الاشفا
مرجع جمہور جناب منشی نول کشور صاحب دام اقبالہ مطبع خاص مقام لکھنؤ مین چھپی
جوکہ فی الحال خواہش شائقین کی اکناف واطراف ہند سے بکررات ہوئی بنا برآن با
پسندیدہ منقول عنہ مطبوعۂ سابقہ سے نقل ہوکر بماہ دسمبر ۱۸۷۶ء مطابق ماہ ذ
۱۲۹۳ہجری کے بار سوم مطبع موصوف مقام لکھنؤ مین مطبوع ہوئی اس کتاب
مجملی حالات کے دیکھنے سے بہت کچھہ آگاہی تاریخی حالات کی ہوتی ہی مصنف علام
جو کچھہ دماغ سوزی اسکی تصنیف وتالیف مین فرمائی یہ اوسیکا نتیجہ ہے کہ اب فضل
الہی سے تیسرے مرتبہ یہہ کتاب نادر الوجود طبع ہوئی جل شانہ تعالے خیر وبرکت.
نوبت بار چہارم طبع کی پہونچائے آمین یا رب العالمین



الاجو آفریدہ کو ساختہ آفرینندہ سے کے مناسبت روحانیہ اظہر ہے اس توسل خفی ومناسبت اضعف سے اس ہیچدان نے کچھ حال زمانۂ بوقلمون وسوانح او وار گوناگون کو بحالت عین تشتت خاطر و توازع باطن و بے سر وسامانی و عدم استطاعت بحث واسطے ارباب زمانہ کے بطرز جدید معرض تدوین میں لایا عالی نظران معانی سنج کی طرف سے چشم ہے کہ جس جگہہ غلطی وسقم ملاحظہ فرماوین قلم اصلاح سے دریغ نکرین وصلی اللہ علی الفاتح الخاتم وسلم وعلی آلہ واصحابہ شرف وعظم و قد اجاد القائل ؎

صل اللہ علی ختم الرسالۃ ۔ ما تنزہت صفحۃ القرطاس بالختم

خاتمۃ الطبع

بعد شکر وسپاس ایزدی واضح رائے نازک خیالان فن تاریخ ہو کہ یہ عجیب وغریب انتخاب اور نادر ملخص نایاب کہ جو جملہ کتب تواریخ مشہورہ مستندہ مثل تاریخ فرشتہ ۔ سیر المتاخرین تاریخ تنقیح الاخبار ۔ لب التواریخ ۔ تاریخ تیموریہ ۔ تاریخ واقدی ۔ تاریخ کشاف عالم اکبرنامہ ۔ نفحات الانس ۔ تاریخ جہانگیری وغیرہ بیالیس ۴۲ کتب تواریخ کا خلاصہ اور موجز ہے عمدہ عمدہ حالات وکیفیات تاریخی کہ جس سے لب لباب اور غرض اصلی علم تاریخ کا سمجھا جاتا ہے وہ سب اس کتاب میں بعنوان شایستہ بصورت نقشہ جداول مندرج ہیں ۔ الحاصل ابتدائے آفرینش عالم وتخلیق نور محمدیہ وسائر انوار انبیا علیہ وعلیہم الصلوات والتسلیمات وپیدایش ملائکہ و آفرینش لوح وقلم ۔ وعرش وکرسی وارض وسما وشمس وقمر وہیژدہ ہزار عالم اور احوال بعثت انبیا اور بعثت حضرت رسالت پناہ واحوال ازواج مطہرہ وائمہ اطہار واصحاب الکبار رضی اللہ عنھم وکیفیات غزوات اسلامیہ ۔ وحالات جملہ اولیاء اللہ کاملین باصفا وحالات جمہور مفسرین ومحدثین وفقہا ومتکلمین اور احوال سب نامورا ن حکماء وشعرا کا ہے وراسنے ازین جو جو لوگ کسی فن میں کامل ہونے کہ درائے فرد ہی ہر ایک کی کیفیت مفصل اس کتاب میں مرقوم ہے اور کلیۃ کلی اور تمامی احوالات طبقات سلاطین اور راجگان با تمکین از سلف تا خلف وازبدو عالم تا اینزمان اختتام سلطنت حضرت واجد علیشاہ تک بہت عمدہ طور سے مرقوم ہیں یا سوا اسکے

			وقسارا بے وابن خیام تقی
۱۰۲	یوزا		بہہ قریب بحر ظلمات کے ہے خورش سکنا ے اس مقام کی ماہی اور ایام تابستان وزمستان بین صرف ۲۰ گہم روز آفتاب طلوع وغروب کرتاہے واللہ عالم الغیب والشہادۃ ہوالرحمن الرحیم ؛

خاتمۃ الکتاب

المنۃ للہ تعالے وتقدس اوپر طبائع زاکیہ واذہان صافیہ عرفاء وکملاء زمان وعلماء وفضلاء دوران وحکماء صاحب خبرت ومحققان والا فطرت ومعنی نگاران ومہندسان صاحب ندرت کے مخفی ومستتر نہو جیوکہ ذرہ ذرات امکان کوکیا یاراکہ کارخانہ صنعت وایجاد اوس قادر ذوالجلال بین بتقویت عقلی و استعداد جیساکہ چاہیے آگاہی واطلاع رکھتا ہووے جسوقت کہ امعان نظر سے دیکھا جاتا ہے مانند حباب کے کہ سرامواج تلاطم کبریائی سے نکال کر ہمہ تن چشم حیرت وتشویر ہورہا ہے جاے دم زدن کی نہین رکھتا اور چشم دوربین ودیدۂ حقیقت گزین سنجل وار صورت نماے اس معنی کا ہوالحق تمام عالم نقش برآب ہے بینیدۂ تکوین سرتاپا نایاب پس جوچیز فی نفسہ اعتبار نرکھتی ہو اوسپر کیا اعتبار اور جوکام کہ غیر اختیاری ہو اوسمین کیا اختیار بموجب مقولہ ع دنیا خوابے است کش عدم تعبیر است +

نمبر	نام			بیان
				ان لا تحرموا المحامد لافضالکم من ثمرات اور اتکلم بهذا و اتمهت المولی الهمام معشوق الجهابذة الکرام المشار الیه بالبنان فی محافل الاعلام بتشریف التحیة والسلام ذلک نهار السابع والعشرین من صفر سنة ۱۲۷۶ هجرے
۱۰۰	میاسه			ناحیه هے درمیان حجاز و یمن کے اور مالک عملیق ابن سمن تها
۱۰۱	یونان			یهه منشا و ماکن حکماء کا تها زمین روم مین اب بحر مین غرق هے اسکے عجائبات سے یهه که اگر کوئی شخص وہان جا کے کچهه یاد کر لیوے پهر نهین بهولتا سقراط حکیم اوستاد افلاطون حکیم کا منسوب اسی سے هے بلکه ارسطا طالیس و بطلیموس و بلیناس طلسمانی و جالینوس بهی اور واضح هو که بقول امام محمد غزالی کے حکماء منقسم هین تین طرح پر دهریه و طبیعیه و الهیه اور فلاسفه اسلامیه سے ابن سینا

نور و ربیع الابرار من خطابہ فانم ببابک
الرفیع ومعانیک التی تحتقر بجہتہا بدیع
البدیع علے سلک یا فرید العصر مالک
من نظیر ببیا جابک فی النظم والنثر الحان
السواجع فی ریاض سجعاتک شاہدۃ
بانک الواحد المالیک والفرد الکامل
الذی لایقال لہ کفو ولاشریک وکل
منا مقر بالتوحید لاینکر ولایحید فاہدنا
صراطاً نبلغ بہ المراد من فنون تشرح
الصدور ونفائس المنظوم والمنثور
وتروی ہمیر کوثرہا المتسلسل فی جنانہا
کل صاد کیف یجاری الخادم فے
مضمار السیادۃ والافتخار اما ناعتسیا
ام کیف لکابتہ وہو عبد رق لایعرف
کلیا ولاجزئیا جہلہ صریح ولسانہ غیر
فصیح والموسے اعلم من غیرہ ہذا الخبر
الصحیح رفقا یا مولای بالعبد الفقیر فقد
خفض لجلال علمک جناح الذل و
ہو عن طاعتک الواجبۃ علیہ لم یخل
وکان لہ نور وردلی الکتابان المشعران
باخبار الفئتین سرورا وسرت باقبالہ
جحافل ہمہ وارتیاج فتت فے اعصانہ
کربہ ونعمہ فالمرجو امن مکارم اخلاقکم

اسکا سبب نہین معلوم ہوا			
اسکے آدمی بہت شیرین سخن وحسین ولطیف طبع ہوتے ہین اور حزن ومصیبت اسمین معدوم بسبب کثرت لہو وطرب کے ہ لاتملنی علی رکاکۃ عقلی ؛ ان تیقنت انی ہمدانی	ہمدان بن فلوج بن سام	ہمدان	۹۷
بلاد واسعہ کبیرہ ہے اسمین اچھے اچھے نبا تات اور عجائب حیوانات ہوتے ہین اور ہند و سند دونو بھائی تھے ولد نوفیر بن نفطن بن حام بن نوح عم سے اور عجائب ہند سے ہے کہ سنگ موسے اسمین صرف رات کو کان سے دستیاب ہوتا ہے اور یہہ سرزمین شدید الحر ہے اور اسمین کفار ۹۰ ہزار و ۵۰۰ قریہ رہتے ہین اور سرحد ہند مین ایک طائر قوقنس ہوتا ہے اور اسکی منقار سے آگ نکلتی ہے کہ اوس سی جلکر خاکستر ہو جاتا ہے پھر جب کہ اوسپر پانی برستا ہے او سے کیڑے پیدا ہو جاتے ہین آخر بڑہتے بڑہتے مثل اپنے ماں باپ کے بن جاتے ہین اور اس جانور کے پر بہت عجیب وغریب ہوتے ہین اور تناسل اس طائر کا اسی نمط پر ہو جاتا ہی اور مداین ہند کے ایک ہزار دوسو ہین اور ۲ لاکھ و ۲۳ ہزار قریہ اور اوسمین کان		ہند	۹۸

۹۲	واذلی	•	مدینه واسعه ہے یہان کی عورات جب ۴۰ سال کی عمر کو پہونچتی ہین اپنے تئین رجال پر تصدق کرتی ہین کوئی منع نہین کرسکتا
۹۳	وافات	•	مدینه عظیمه ہے جو کوئی اسمین جاتا ہے اوسکو ضحک بغیر شئے عجیب اور سرور بلا طرب اور غم بلا وجه حاصل ہوتا ہے اسکا سبب نہین معلوم ہوتا
۹۴	ہجر	•	مدینه کبیره ہے اور اسمین ابوطاہر قرمطی نے ایک مکان بنا کیا تھا موسوم دار الہجرہ اور اوسمین حجر اسود لگایا تھا کہ حج بیت اللہ سے مسدود ہوجاوے الا یہ اوسکی مراد حاصل نہوئی
۹۵	ہراة	•	مدینه ہے بلاد فارس مین قریب اصطخر کے کثیر البساتین والخیرات کہتے ہین کہ عورتین وہان کی اغتلام کرتی ہین اور ادارمین مثل اغتلام ستاتیر کے اشباط ہین
۹۶	ہندیان	•	ایک قریه ہے زمین فارس مین درمیان دو پہاڑ کے اور اسمین ایک چاه ہے اوسمین سے ہوا نکلتا ہے کہ کوئی بسبب اوسکے اوسکے قریب نہین جاسکتا ہے اور اگرچه طائر وہان اوڑتا ہوا جاوے

۸۳	نخشب	•	مدینہ مشہورہ ارض خراسان مین اولیا جنکا اس سے منسوب ہین
۸۴	نجران	نجران زیدان	مدینہ ہے یمن مین ۷۰ ہزار ملک اسلام لائے تھے اوپر اصحاب اخدود کے
۸۵	نصیبین	•	اسمین کم موضع ہین اور اسمین ورد سفید ہوتا ہے اور ورد احمر نہین ملتا اور اسمین جبل جودی ہے کہ جسپر کشتی نوح عم ٹھری تھی
۸۶	نینوی	•	دو موضع ہین پہلا شرقی دجلہ کے قریب اسمین یونس عم مبعوث ہوئے اور دوسرا ارض بابل مین کہ کربلا اوسمین ہے
۸۷	نہاوند	نوح عم	مدینہ ہے قریب ہمدان کے
۸۸	نیشاپور	•	مداین خراسان سے ہے اسمین اچھے فضلا پیدا ہوئے
۸۹	نوے	•	قریہ ہے مضافات دمشق سے اوراسمین قبر سام بن نوح عم کی ہے
۹۰	واحات	•	بلاد مصر مین ہے اسمین زعفران اکثر بوئی جاتی ہے اور اسمین سانپ اتنے بڑے ہوتے ہین کہ اونٹ کو مار ڈالتے ہین اونکا م کاٹنے کے سبب و فور سمیت کے اکثر سوار اوسکا بھی مرجاتا ہے
۹۱	ودان	•	مدینہ ہے جنوب افریقیہ کے اسمین قلعہ عظیم ہے

٧٥	مصیصہ	.	یہہ دو موضع ہین اول بلاد روم مین دوسرا قدرا کو دمشق سے ہے غسل کرنے نہر موضع اول مین قمل یعنی جون نہین پیدا ہوتی ہین
٧٦	مقدونیہ	.	جانب خلیج قسطنطین کے ہے اور یہہ شہر حکماء یونان کا تھا
٧٧	ملطیہ	.	مدینہ مشہورہ و کثیر الجوز و اشجار سے ہے کہتے ہین کہ اسمین ١٢ ہزار نول سے تھے صوف سار
٧٨	ماردین	.	مدینہ مشہورہ ہے اور اسمین قلعہ کوہ پر ایک قلعہ عجیب الوضعت واقع کہ مثل اوس قلعہ کے اور بلدان مین نہین ہے اور اسمین ٧٠ طرح کے عیب پیدا ہوتے ہین
٧٩	مراغہ	.	مدینہ کبیرہ ہے مشہورہ اذربایجان مین اسمین کتب مجوس کی بہت ہین اور چشمہ ہاے گرم بھی
٨٠	مداین	.	یہہ ٧ مداین بنا کیئے ہوئے اکاسرہ کے اوپر نہر دجلہ کے واقع ہین
٨١	معرة النعمان		بلدہ خرد ہے درمیان حماۃ و حلب کے کثیر التین آذر زیتون اسی سے منسوب ہے
٨٢	نہروان		شہر بزرگ ہے درمیان بغداد اور واسط کے

نمبر	نام		کیفیت
			مین روان ہے اور بمسافت دو ماہ راہ کی بلاد لوبہ مین اور بقدر چار ماہ کی راہ بلاد خراب مین وزنبج سے تا الصاق بحر روم مسافت ۸۴۷ فرسخ کی ہی اور دنیا مین کوئی بادشاہ اعظم مالک مصر سی نہین شمار کیا جاتا ہے اور بمقولہ حافظ عجائب دنیا کی ۲۰ ہین ۱۰ انمین سی تمامی بلاد کو مثل مسجد دمشق وکنیسہ رہا وپل طنجہ وقصر غمدان وکنیسہ روحیہ وختم زیتوان وایوان کسری کہ بنا کیا ہوا شاپور ذوی الاکتاف کا ہے جو کہ بمدت ۲۰ سال ۶ م کے طیار کیا وبیت الریح اور خورنق عراق مین اور تین تہر قلعہ لعایاب مین پس سوای ان دس چیزون کی باقی ۲۰ چیزین مصر مین ہین کہ تفصیل انکی اخبار الدول والآثار الاول مین مندرج من اراد الاطلاع علیہا فلیرجع الیہا
۷۱	مجانۂ	.	بلاد افریقیہ سے ہے کہ اسمین زعفران پیدا ہوتا ہے ومعدن چاندی ولوہے کی ہے
۷۲	موصل	.	مدینہ مشہورہ ہے غربی دجلہ کے ودار الاسلام ہے اور اسمین خندق عظیم ہے
۷۳	مرو	.	بلاد خراسان مین ہے بلاد مشہورہ سے ہے
	[illegible]	خالد ولید	[illegible] عراق [illegible] بہت اچھا

			اور سویقہ سے باب شبیکہ تک ۴۰۷ درعہ ہے اور کعبہ دس مرتبہ بنا کیا گیا ہے اول ملائکہ دوم آدم عم سوم اولاد آدم چہارم ابراہیم عم پنجم عمالقہ ششم جرہم ہفتم قصی بن کلاب جد آنحضرت صلعم ہشتم قریش قبل بعثت آنحضرت بعمر ۲۵ سالگی نہم عبد اللہ ابن الزبیر دہم حجاج نے سنہ ۷۴ھ میں جو کہ موجود ہے اور حدیث میں آیا کہ آخر زمانہ میں ایک شخص حبشہ سے اسکو خراب کرکے خزانہ نکال لیجائیگا اور پھر تعمیر نہیں ہوویگا اور اول وہیں بیت اللہ الحرام کا سنہ ۳۱۷ھ میں ابوطاہر قرمطی نے کیا جو کہ زمانہ میں خلیفہ مقتدر باللہ کے تھا اور سنہ ۱۰۳۹ھ میں بعہد سلطان مراد خان عثمانی کے عمارت خانہ کعبہ کی مکمل ہوئی ہے اور منی ایک فرسخ ہے مکہ سے طول میں دو میل کے اور اسمیں مسجد خیف کی ہے
۶۹	مدینہ منورہ	بن عمالیق	اسکی خصوصیات سے ہے کہ جو شخص اسمیں داخل ہوتا ہے ہمیشہ سونگھتا ہے رائحہ طیبہ و معطرہ اور اول درخت خرما بھی اسمیں عمالیق نے لگایا اور بقول اول سکونت و تعمیر اسکی یثرب بن قاینہ بن مہلائیل بن ارم بن سام بن نوح عم نے کی
۷۰	مصر	مصر بن مصرایم بن سام	اسکا ناحیہ ۴۰ مرحلہ کا ہے اور اطیب الارض اور جبتک کہ اسمیں انسان رہینگے برکت رہیگی اور اسمیں رود نیل بہت بڑی نہر ہے انہار سے چنانچہ فاصلہ راہ اسکا تا بلاد اسلام

نمبر	نام			کیفیت
٦٤	کوثا		•	قریہ ہے ارض عراق مین مولد ابراہیم خلیل اللہ عم کا
٦٥	کفرسندا		•	قریہ ہے اردن مین درمیان عکہ وطبریہ کے اوراسمین قبرسابور زوجہ موسی عم کی ہے
٦٦	کفر بریہ		•	اسمین قبر لوط عم کی ہے
٦٧	لد		•	بلدہ خرد ہے قریب فلسطین کے اسمین عیسی عم تھے اور گھر بی بی مریم کا تھا
٦٨	مکہ مشرفہ		•	اسکے اسم بہت ہین مثل بلد الامین وغیرہ اور بغوی نے ذکر کیا ہے کہ اللہ تعالی نے اس موضع بیت کو قبل ارض سے دو ہزار سال مخلوق کیا اوراسمین دو فرشتہ تھے کہ دو ہزار سال روز و شب تسبیح رب جلیل مین مشغول رہتے اور یہہ ناف زمین ہے اور اسکو ہنگام طوفان نوح عم کے اللہ تعالی نے چوتھے آسمان پر اوٹھا لیا تھا بعدہ ابراہیم عم نے بنا کیا بغیر سقف کے اوراسمین زیورات طلائی معلق تھے جو کوئی اوسکو چوری کرتا اوسپر گر پڑتے وہ ہلاک ہوجاتا بعدہ اللہ تعالے نے مار سفید وسر سیاہ اور ذنب کو واسطے نگہبانی کے پیدا کردیا چنانچہ چھہ سو سال وہی نگہبانی کرتے رہے اور حافظ نجم الدین فہد نے اپنی کتاب اتحاف الوری باخبار القری مین لکھا ہے کہ طول مکہ کا باب المعلی سے باب شبیکہ تک

نمبر	نام		کیفیت
			افلاطون حکیم کی چنانچہ حکیم مذکور نے وقت مرنے کے اہل قسونیہ کو وصیت کی کہ جب تک مین اس زمین مین مدفون رہون گا نزول وبا کا اس سرزمین پر نہووے گا اور اسی مدینہ مین قبر شیخ جلال رومی وصدرالدین مشائخ کی ہے
٥٦	قیساریہ	•	مدینہ جلیلہ ہے ساحل بحر شام پر اور امہات مدن سے ہے الاخراب
٥٧	کوفہ	•	مدینہ مشہور ہے اور اسمین ایک مسجد ہے کہ جسکے اوپر سے ادریس ع م آسمان کو اٹھائے گئے اور ابی حنیفہ نعمان منسوب اسی سے ہین
٥٨	کرک		مدینہ ہے ساتھہ بقاع کے دامن جبل لبنان مین اور اسمین قبر نوح ع م کی ہے
٥٩	کرک الشوبک	•	مدینہ مشہورہ بھی اور اسمین قلعہ کوہ پر ایک حصن عالی ہے اور یہی قبر جعفر طیار کی ہے
٦٠	کوکو	•	بلاد سودان سے ہے کہ سکنا اوسکے نہین جانتے ہین کشتکاری کو اور اوپر مذہب مالک امام کے ہین
٦١	کاشغر	•	مدینہ ہے کہ اسمین معدن فضہ خالص کی ہے
٦٢	کرمان	•	بلاد فارس مین ہے اور اس مین معدن طوطیا کی ہے
٦٣	کش	•	مدینہ ہے قریب سمرقند کی امیر تیمور گورکان اسکی طرف منسوب ہے

			باقی حال اسکا منشرح نقشۂ ممالک ختا یعنے چین مین لکھا گیا ہے ملاحظہ کرنا چاہیے
۴۹	فارس	فارس	ناحیہ مشہورہ ہے کہ بنام بانی یعنے فارس بن الاشور بن سام بن نوح عرم کے مشہور ہوا اسمین بہت شہر ہین
۵۰	فلسطین	سلیمان بن عبد الملک	شہر ریگستان کا ہے وقلیل الاشجار
۵۱	قسطنطنیہ عظمی	قسطنطین بن سوریس	یہہ دار الملک روم ہے تین طرف سے بحر محیط احاطہ کیے ہوئے ہے اور اسکے نزدیک قبر ابویب النصاری عرم کی ہے
۵۲	قلزم	•	یہہ شہر کنارہ بحر کے واقع اسیکے اندر فرعون بادشاہ غرق ہوا تھا
۵۳	قم	•	شہر ہے قریب اصفہان کے اور اس مین معدن سونے کی ہے اور بھی نمک کی جو شخص اس کان نمک سے بے اطلاع مالک کے لیوے اور اوسکا ثمن نہ ادا کرے تو لادنے کا اوسکا جانور لنگڑا ہوجاتا ہے فقط
۵۴	قاشان	•	مدینہ ہے درمیان قم واصفہان کے
۵۵	قونیہ	•	مدینہ مشہورہ مجبرہ ہے اور اسمین قبر

۴۰	رومیہ کبری		شہر روم و دارالریاست بادشاہ روم کا ہے شمالی قسطنطنیہ کے
۴۱	ری	ہوشنج بعد کیوت	یہہ شہر امہات بلاد سے ہے اسمین قبر امام محمد و امام ابی حنفیہ رح کی ہے
۴۲	سمرقند	.	مدینہ مشہورہ ماوراء النہر مین ہی اسمین قصور عالی بنے ہوئے ہین
۴۳	سجستان	.	بڑا ناحیہ ہے کہ عورات یہان کی دن کو نہین نکلتی ہین
۴۴	سبا	سبا بن شنجب	درمیان یمن کے ہے اور صنعاء یمن سے فاصلہ ۳ یوم کا بہت اچھا شہر ہے کہ ذکر اسکا قرآن مجید مین بھی آیا ہے
۴۵	سومنات	.	شہر مشہور سندہ مین ہی اوپر کنارہ بحر کے
۴۶	شیراز	.	بہت اچھا شہر ہے اور مشہور فارس مین
۴۷	صنعاء	صنعاء بن ازال	قصبہ ہے بلاد یمن سے اور احسن بلاد این سے ہے اور اسکے عجائب سی قصر غمدان ہے کہ اسکو تتابعہ نے بنا کیا تھا
۴۸	صین یعنی چین	.	بلاد اسکے وسیع مشہور ہین طرف مشرق کے اور ۳۰۰ شہر مسافت تا بین دو ماہ کے آباد ہین اور وہین مجوس اور ہر سال وہانکی لوگ گھوڑے اور بیل بہار کے ذبح کرتی ہین واسطے بارش ہونیکے اگر یہہ حرکت نکرین تو اغلب کہ پانی نہ برسے

مشرق مین ہے حال ان دونون کا سابقا مندرج ہوچکا ہے			
بحر ہند مین ہے اسمین سے صندل و نیل و کافور لوگ لیجاتے ہین	•	جزیرہ سلامطہ	۳۱
درمیان ہند و چین کے ہے دور ۸۰۰ فرسخ کا ہے اور سراندیپ اسی مین داخل ہے اسمین معدن جواہر کی ہین اور صندل و دارچینی وغیرہ پیدا ہوتا ہے	•	جزیرۂ سیلانت	۳۲
اسمین قبر حوّا کی ہے		جدہ	۳۳
درمیان یمن و شام کے ہے	•	حجاز	۳۴
طرف یمن کے ہے اور اسمین قبر ہود عم کی ہے	•	حضرموت	۳۵
اس مین قبر ابراہیم خلیل اللہ عم کی ہے	•	حلب	۳۶
زمین بابل مین ہے درمیان کوفہ و بغداد کے	سیف الدولہ	حلہ	۳۷
بلاد ترک سے ہے اور اسمین بہت نہرین ہین	•	ختن	۳۸
اسکا نام جلق بھی ہے اور یہہ گویا بہت زمین کی ہے اور بروایتے بناے اسکی غلام اسکندر نے کی و بروایتے بناے اسکی عاد نے علی اختلاف الاقوال اور قلعہ اس مین اول قس بن اوق نے بنایا اور رصد بھی اور اسمین ۷ دروازہ بترتیب سبعہ سیارہ کے ہین قائم کی تھی اور نماز طرف قطب شمالی کے پڑہی جاتی تھی	قادر غلام ابراہیم عم	دمشق	۳۹

نمبر	نام		بیان
			اور لغت ہر ایک کی مختلف اور قلعہ طبرستان کا اسی مین ہے
۲۱	بخارا	.	شہر بزرگ و مشہور ما وراء النہر سے ہی اور اس سے احسن بلاد اسلام مین نہین ہی اور مجمع فقہا و معدن علما و قبۃ الایمان ہی اور قلعہ بڑا ہی اور کرسی بنی سامان کی جسکا دور ۱۲ میل کا ہے
۲۲	بلاد روم	.	مملکت واسعہ ہے نسل عیص بن اسحاق علیہ السلام سے پہلے یہان کے لوگ دین فلسفہ کا رکھتے تھے جب نصاری ظاہر ہوے اونکے دین مین آگئے
۲۳	بلاد خرخیز	.	سکنا ہی اسکے قوم ترک ہین ور نماز پڑہتے ہین طرف دکن کے
۲۴	بلاد حبشہ	.	یہہ بڑی زمین وسیع ہی اور اسمین ایک شہر اعظم تھا اور بادشاہ اس بلاد کا نجاشی ہے چنانچہ جو اول ملقب اس لقب سے ہوا نام اوسکا اصحمہ تھا اور یہہ اولیاے امت سے تھا
۲۵	بلاد سودان	.	یہان کے لوگ برہنہ رہتے ہین اور بسبب کثرت حرارت شمس کے سیاہ ہین اور معدن سونے کی ہے
۲۶	بلاد نوبہ	.	یہہ زمین واسعہ جنوبی مصر ہی و شرقی نیل اور سکنا ہی یہانکے نصاری ہے
۲۷	بلاد بربر	.	زمین واسعہ مغرب مین ہی اور قوم جالوت کی رہتی ہین
۲۸	تیہ	.	یہہ وہ مقام ہے کہ جہان موسی و ہارون علیہ السلام ۴۰ سال گمراہ رہے ساتھ بنی اسرائیل کے درمیان ایلہ و مصر کے ۴۰ فرسخ پر ہے
۲۹	تبت	.	درمیان ہند و چین کے ہے اور اسمین شہر و عمارتین بہت ہین اور اسمین معدن کبریت احمر کی ہے اور آہوے مشک پہاڑون پر ملتے ہین
۳۰	جابرصا		شہر ہی اقصی بلاد مغرب مین کہ سکنا ہی اسکے اولاد ثمود سے ہین کوئی ان تک نہین پہونچ سکتا ہی اور دوسرا جابلقا کہ اقصی

			نہین ہے اور یہان کی تربت سب تربتون سے اطیب ہے اور اسمین ۰۰۰۰ ۲۳ مسجد و ۰۰۰۰ حمام تھے
۱۶	بصرہ	۰	اسمین دو موضع ہین ایک مدینہ مشہورہ جسکو مسلمانون نے عہد مین جناب عمر بن الخطاب رض کے بنا کیا اسمین ایک لاکھ و ۷ ہزار مسجد تھین اور خلق اللہ بیشمار ازانجملہ مساکین ایک لاکھ و ۶۰ ہزار تھی اور دوسرا شہر قریب سوس اقصے کے ہے
۱۷	بدخشان	۰	شہر مشہور ہے اس مین معدن لعل و بلور خالص کی ہے ـ
۱۸	بلخ	منوچہر بن ایرج بن فریدون	شہر بزرگ امہات بلاد خراسان سے ہے اور اسمین بیت النار اعظم بیوت اصنام سے تہا
۱۹	بسطام	۰	ایک شہر بزرگ ہے اور اوسکے عجائبات سے یہہ ہے کہ اوسکے اہل عاشق نہین دیکہہ سکتا اور اگر عاشق وہان جاکر پانی پیوے تو اوسکا عشق زائل ہوجاے اور آشوب چشم سے محفوظ رہے اور اوسکے پانی سے بدبوے دہن دور ہوتی ہے اور اگر اوسکے پانی سی اہل بواسیر کو حقنہ کیا جاے تو آرام ہوجاے اور وہانکی ماکیان عذرہ نہین کہاتی سلطان العارفین ابا یزید بسطامی رح یہان تھے
	یابالابواب	نوشیروان	شہر عجیب کنارہ بحیرۂ خضر کی ہی سیر ۱۲ گروہ فرق مختلفہ کی ہین

۹	الطرطوس	•	اسمین قلعہ حمص کا ہے اور اوسمین مصحف عثمان بن عفان رضہ کا ہے وعورتین یہانکی ازبس حسین ہوتی ہین
۱۰	افرنجہ	•	اس مین ۱۵۰ شہر ہین اور سکنا سے اسکے فرنگ اسمین کشتکاری و اشجار کم ہین
۱۱	افریقیہ	•	یہہ شہر کثیر الخیرات و عظیم البرکات ہے اور اسمین معادن زر و نقرہ و آہن و مس وارزیز کے ہین
۱۲	ارجان	قبادبن نوشیروان	یہہ شہر زمین فارس مین مشہور ہے
۱۳	بعلبک	•	شہر عجیب وغریب ہے چنانچہ اوسمین ایک چاہ ایسا عمیق ہے کہ اوسکا پانی اوپر سے نہین دکھائی دیتا
۱۴	بابل	•	یہہ شہر ہے کہ جسمین ابراہیم عم آگ مین ڈالے گئے تھے اور ابتک خراب پڑا ہے اور اسمین جب دانیال عم موجود ہے زمین عراق مین اور اسی کو لوگ چاہ ہاروت و ماروت کا بیان کرتے ہین
۱۵	بغداد	ابوجعفر منصور	سابق مین ایک قریہ قرائے فارس سے تھا جب کہ اوسکو ابوجعفر منصور نے غصبا لیا تھا اوسمین ۱۴۶ھ مین شہر بنا کیا اور نام اسکا ام الدنیا وسیدۃ البلاد و مدینۃ الاسلام و قبۃ الاسلام ہوا اور ایسا شہر یہہ دوسرا دنیا مین

			اللہ تعالے نے اسکو آدمیون کی آنکھہ سے پوشیدہ کردیا باقی حال اسکا نقشۂ عمارات عالی ونقشۂ ابتدای آفرینش ہین لکھا گیا ہے فقط
۲	ارم		ایک شہر زمین ہند مین بھی ہے اوس مین ہیکل صنم کی اوسمین سے بعض وقت صفیر یعنی آواز سنی جاتی ہے
۳	ابہ قوہ		یہہ تین موضع ہین اول بلدہ مشہور ہے زمین فارس مین اسکے عجائب سے یہہ ہے کہ اوسمین پانی نہین برستا الا اوسکے گرد نواح
۴	اردبیل	•	آذربایجان مین چنانچہ یہانکے لوگ بڑے کہانے والے ہوتے ہین
۵	اصفہان	اسکندر	یہان لوگ بڑے بخیل ہوتے ہین اور سرمہ یہان کی مٹی کا مشہور ہے
۶	اہواز	•	ناحیہ ہے درمیان بصرہ وفارس کی اور اوسکو خوزستان بھی کہتے ہین
۷	افسوس	ملک داؤد عرم	یہہ شہر دقیانوس جبار کا ہے اسی سے اصحاب کہف بھاگے تھے اور نام کہف کا جیرم ہے
۸	انطاکیہ	انطاکیہ بیت روم	اسمین ۳۶۰ برج ہین اور ہر برج کے تین طبقہ ہین اور اسکے دیوار کے گرد ۰۰۰ ۴ نگہبان ہر شب رہتے ہین اور اسکا نام مدینۃ اللہ و مدینۃ الملک وام المدن بھی ہے اور اسمین قبر حبیب نجار کی مشہور ہے

۴۳	نقشه مدن بلدان نامی اجمالاً	

عدد	نام بلاد	نام بانی	کیفیت
۱	ارم	شداد	حسب قول سعید بن مسیب کی دمشق ہے وبقول قرطبی اسکندریہ وبقول قتادہ ومقاتل نام قبیلۂ عاد کا کہ اوسکو شدّاد بادشاہ روے زمین نے بنا کیا اور یہہ یمن مین درمیان صنعا و حضرموت کے واقع طول اسکا ۱۲ فرسخ اور عرض اسیقدر اسکی دیوار ۵۰۰ درعہ اور عرض ۲۰ درعہ اور اسکے اندر تین سو ہزار قصر اوسمین سے ۱۰ قصر بہت عمدہ انواع یاقوت کے اور انکے اندر نہرین زرین اور دیوارین انکی یاقوت وجواہر سے اور انھین نہرون پر طرح طرح کے اشجار زرین شاخون کے اور پتی و پھل اونکے طرح طرح یاقوت وجواہر کے جب کہ یہہ بنا تمام ہوئی حکم ہوا کہ انمین بساط حریر و دیبا کی اوس مین بچھائی جاوین پس یہہ بھی ہوا اور طرح طرح کے ظروف سونے وچاندی کے دہرے گئے اور لاکھہ جاریہ حسین مجلے انواع حلی وحلل سے ساکن کی گئین آخرش قبل دخول کے بادشاہ مذکور بانی اسکا ہلاک ہوا و

۱۹	ہجری	عمر فاروق رض	۱۲۴۲	مبدا اسکا روز پنجشنبہ غرہ محرم ہی ہے اور آنحضرت صلعم نے تاریخ ۲۸ ربیع الاول روز دوشنبہ کو مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کو ہجرت فرمائی تھی اور یہہ سنہ قمری ہین ۴ مہینے تک متوالی ۳۰ ۳۰ روز کا مہینا ہوسکتا ہے اور ۳ مہینے تک متوالی ۲۹ و ۲۹ روز کا وقوع مین آسکتا ہے اور درمیان اس سنہ و سنہ ع کے فاصلہ ۱۲۰۷ ۲ ۲ روز کا ہے
۲۰	جلالی	ملک شاہ سلجوق	۱۷۴۹	مبدا اسکا روز جمعہ اور اسکو سنہ ملک شاہی بھی کہتے ہین
۲۱	فصلی	حکیم فتح اللہ شیرازی	۱۳۳۴	حسب الحکم اکبر بادشاہ کے وضع کیا حسب مندرجہ تنقیح الاخبار
۲۲	یزدجردی یا فارسی	یزدجرد شہریار	۱۱۶۷	یزدجرد نام بادشاہ کا تھا اور تفاوت مبدا سنہ ہجری سے بمردر ۲۵ ۶ ۳ روز کا ہے
۲۳	الہی	اکبر بادشاہ ہند	۲۷۲	واسطے صلح کل کی بصلاح فیضی وغیرہ وضع کیا تھا
۲۴	محمد شاہی	محمد شاہ بادشاہ دہلی	۱۱۱	مبدا اسکا روز دوشنبہ غرہ ربیع الثانی سنہ ۱۱۳۱ ہجری ہے اور درمیان سنہ جلالی و محمد شاہی ۷ ۲ ۷ ۳ ۲ ۳ روز کا تفاوت ہے اور ہبوط آدم عم سے کہ مقدم تاریخ ہے تا تاریخ محمد شاہی کہ موخر ہی نسبت زمانہ حال کی فاصلہ مدت ۲۱۱ ۴ ۴ ۶ ۲ روز کی ہوتی ہو واللہ اعلم بالصواب

نمبر	نام سنہ	موجد	سال	کیفیت
				قبل ۲۳۳ ۸ ۱ھ کے پیدا ہوا تھا انوا ثردہا آسمان سے آکر طشت زرین مین اسکو دہویا اوسی وقت ۷ قدم دوڑا اور یہ کہا کہ مین پیغمبر ہون
۱۴	بخت نصر قبطی	مصریان بابلیان	۲۵۷۳	مبداء اسکا روز چہارشنبہ اور بعد ۴۹۴۳۳۰۱ روز بعد تاریخ طوفان نوح علیہ السلام کی واقع ہوئی
۱۵	اسکندر رومی	علمائے روم	۲۱۳۸	غیاث اللغات مین مرقوم روز دوشنبہ تھا بعد تاریخ قبطیہ ۱۵۹۱۰ روز مقرر ہوا
۱۶	سنبت	راجہ بکرماجیت	۱۸۸۴	ابتدا اسکی بعد تاریخ اسکندری کے ۳۵۵۲۹ روز کی ہوئی
۱۷	عیسوی	علمای عیسوی	۱۸۲۷	مبداء اس سنہ شمسی کا بعد ۹ روز تولد عیسی علیہ السلام سے ہے اور روز دوشنبہ تھا چنانچہ غرہ جنوری سے آغاز سال ہوتا ہے اور تین سو پینسٹھ و ربع روز کا سال اسی واسطے سال چہارم مین عوض کسر ربع مزاولہ کے ماہ فروری مین ایک یوم کبیسہ کا زیادہ کیا جاتا ہے اور مابین سنبت و سنہ عیسوی کے تفاوت ۲۱۱۳۳ روز کا ہے
۱۸	شاکہ	راجہ سالباہن	۱۷۴۹	حسب سند رقم غیاث اللغات کے

				باڈہ راجہ بوندی و رانا امر سنگہ اودی پوری وغیرہ عہد شاہجہان پادشاہ مین سے تھے اور قدسی حاجی محمد خان ملک الشعراے شاہجہان نے بھی گوے سخنوری سخنورون سے لی لیا تھا ظفر نامۂ شاہجہان وغیرہ اسکی تصنیفات سے ہین من کلامہ نظم زود بہ کرد م من بے صبر داغ ÷ خویش را اول شب مین میکشد مفلس چراغ ÷ خویش را شبکے کنج خلوت اگرم دہی اجازت ÷ بکلم چنان لبت را کہ درو سخن نماند ÷
٧	طوفان نوح عم	یہود	٤٩٢٨	روز جمعہ ٢٦ - ماہ میر کی بھی اور بعد تاریخ ہبوط آدم بمرور ٢٠٣٩ ے روز کے واقع ہوا تھا اور تنقیح الاخبار مین ٤٩٠١ مرقوم ہین بجاے ٤٩٢٨ کے
٨	ابراہیمی	یہود و نصارے	٤٢١٠	تنقیح الاخبار مین ٣٧٩٣ مرقوم
٩	ترکی ایلغور وغازلم	بادشاہ غازلم	٤١٢٠	غیاث اللغت مین مندرج ہے
١٠	داؤدی	علماے داؤدی	٢٥٤٢	لبشرح ایضاً
١١	موسی عم	یہود و نصاری	٣١٣٧	لبشرح ایضاً اور تنقیح الاخبار مین ٤٨٢٢ مرقوم ہے
١٢	بناے ہیکل	ایضاً	٢٨٥٠	سب مندرجہ تنقیح الاخبار
١٣	شاکمونی	شاکمونی	٢٨٣٧	تنقیح الاخبار مین لکھا ہے کہ یہ شخص

پرسرام[6] رامچندر[7] سری کشن[8]
بودہ[9] کلنکی[10] راجہ پرتھ[11] وہ کرلیو[12]
نرتھہنی[13] دہنتر[14] موجد کارخانہ طبابت
ہری[15] ہنس[16] رکھپ[17] کپل من[18]
بیاس[19] گور[20] دتاتریہ[21] بلرام[22]
ہرومن[23] اشرودہ[24] اور مالک الموت کو
دہرمراج و جمراج کہتے ہین چترگوپت
پیشکار دہرمراج کا قرار دیا ہے کہ قوم
کایستہ اسکی نسل سے ہین اور بعہد
اکبر بادشاہ رانا ے اودے سنگہ نے
شہر اودے پور کو آباد کیا اور راجہ سوائی
قلعہ ستارا کو اساس رکھا اور رانا ے
اودے پوری کا خاندان نسل نوشیروان
عادل بادشاہ سے ہے اور بزرجمہر وزیر
نوشیروان نے کتاب کرتک و دونک ہندیہ
کو زبان سریانی سے ترجمہ عربی و فارسی مین
کیا و نام کلیلہ دمنہ و انوار سہیلی رکھا تھا
ابو الفضل نے بعہد اکبر بادشاہ مختصر
اوسکا مجموعہ کر کے عیار دانش کے
نام سے موسوم کیا اسی چترگوپت سے
ظہور پایا ہے اور راجہ ہاے عظیم الشان
مثل راجہ جسونت سنگہ راٹہور و راجہ جی سنگہ
نبیرہ راجہ مانسنگہ کچہواہا و راو چھتر سال

نازانیقدر بہ اعمت دنیاچہ میکنی؛ این
تحفہ را بدست تو در خواب دادہ اند؛
چوتھا کلجگ مدت اسکی ۴ لاکھ ۳۲
ہزار سال کی ہے اس دور مین ۳ حصہ
۴ حصہ سے اطوار جہانیان کے اوپر
ناراستی و نادرستی کے ہین اور عمر طبعی
مردم اس دور کی ایک سو سال کی ہے
مردم اس زمانہ کے اکثر پابند حرص
وطمع بصورت در ہمہ کار دور معنی از ہر کار
بیکار ہین ولعدو القائل ؎
محتالہ عروسی ہست کہ نامش دنیاست؛
خالیست بکر و خالی از مہر و وفاست؛
بسیار بود کہ خواندش با دل و دین؛
کمیاب کسی کہ اورا کم خواست؛ اور
مقولہ ہنود کا ہے کہ آخر دور ہذا کے بمقام
سرکار سنبھل مضاف صوبہ شاہجہان آباد
کلنکی اوتار بصورت آدمی تنا سخ
کرکے معدلت گستری بطور دور
ست جگ کو کرے گا اور ان چارون
جگون کو چوکری کہتے ہین اور ۲۴ اوتار
کلجگ مین ظاہر ہو چکا ہے اور اسامی
۲۴ اوتارون کے یہہ ہین پہلے مچھہ
دوسرے کچھہ تیسرے باراہ چوتھے نرسنگہ پانچوے باون

دور میں شش حصہ و چار حصہ روش جہانیان
سے راست گفتاری و درست کرداری
کی ہے اور عمر طبعی مردمان اس دور کی
ایک ہزار سال کی ہے اور آخر اس جگ میں
راجہ کرا اور راجہ جد راجہ اسے بتعظیم الشان
سے ظاہر ہوئی اور ہنس یعنی اولاد راجہ
کرمین پانڈوان صاحب اقتدار و شجاع
واقع ہوئے کہ اسعبد جگ کی رسم
ادا کی توجہ باطنی سری کرشن سے اور
سری کشن اولاد میں اسی راجہ جد کی گھرمین
باسدیو کے شکم دیوکی دختر راجہ اوگرسین
راجہ متھرا سے پیدا ہوا تھا اور بلرام یعنی بلبھدر
شکم روہنی سے گھر مین باسدیو کے
ظاہر ہوا اور اول کتاب گیتا پڑھ کر مستعد
جنگ خویشان و برادران کا ہوا بالقول ہنود
۵۶ کرور جادوان اولاد راجہ جد کی
سری کشن سے ہر ایک قوت و قدرت
کامل سے جاہ و جلال کر کے جماعہ کثیر اسیر
دام فنا ہوئے اور تمامی زنان انکی ہمراہ
اپنے شوہروں کے کشتہ و مردانہ وار
آگ مین جل گئیں وقد اجاء القائل
سے حاصلان کہ خانہ بسیلاب
داوہ اندہ فرش کتان بقارت مہتاب داوہ اند

لمان سے اوٹھاکر طرف شمال وجنوب کے مجتمع کیا اور زمین کو کوہ ہاے کلان سے نکال کر اپنے نام پر موسوم کیا چنانچہ تا حال زبان ہندی مین نام زمین کا پرتھی اوسی راجہ پرتھہ کے نام سے علم ہے اور جاے زراعت و باغات وقریات ظاہر کی ہوئی ابتدائً اسی راجہ سے منسوب کی جاتی ہے اور اسطرح کے راجہ بیشمار اس جگ مین گذرے ہین اور پرسرام اوتار اس جگ مین ظاہر ہوا تھا دوسرا تریتا جگ تھا اسکی ۱۲ لاکھہ و ۹۶ ہزار سال کی ہے اس زمانہ مین ۳ حصہ ۴ حصہ او نفاع آدمیون سے بمقتضاے رضاے الہی کے ہے اور عمر طبعی مردمان اس دور کی دس ہزار سال کی ہے اور راجہ ہاے عظیم الشان اس دور سے مثل راجہ رامچندر شجاع و عادل تھا کہ دریاے شور پر طول ۴۰۰ کروہ و عرض ۴۰ کروہ کا پل باندھا تھا اور اسیکے خاندان مین راجہ ہاے سورج بنس ہوے ہین تیسرا دواپر جگ ابتداد اوسکی ۸ لاکھہ و ۶۴ ہزار سال کی ہے اس				

نمبر	نام		سنہ	کیفیت
			۵۴۹	ملک کا نام باسوک تھا اور زمانہ راجہ جدشتر درمیان ہندیوں چینیوں کے خویشی تھی چنانچہ ایک دختر والی ختا کی ساتھ ارجن کہین برادر راجہ جدشتر کے کتخدا تھی اور سرباہن اسکی لڑکی نے ولایت ہستنی اوپر جو کہ اب بنام ملک برہما مشہور ہے جہاد باوری مین پایا تھا
۳	ہبوط آدم	عبریان	۵۱۷۰	ابتداے تقرر اس تاریخ کا روز شنبہ یکم ماہ فروری تھا
۴	کیومرث	جمشید	۵۱۹۵	تنقیح الاخبار مین مندرج ہے
۵	راجہ جدشتر	بیاسدیو	۴۹ ۲۸	غیاث اللغات مین مسطور ہے
۶	آغاز کلجگ	•	ایضا	واضح ہو کہ بقول براہمہ ہنود دور کو جگ کہتے ہین اور مدار گردش روزگار بوقلمون کا اوپر چار جگ بمفصلہ ذیل کی مرقوم کیا ہے پہلا ست جگ مدت اسکی ۱۷ لاکھ ۲۸ ہزار سال کی ہے اسمین اوضاع جہانیان کی فرد افرد آ اوپر صلاح کی ہے وضیع و شریف و غنی و مساکین و صغیر و کبیر راستی کو شعار اپنا کر کے مرضیات الٰہی مین سلوک کرتے ہین اور عمر طبعی مردم اس دور کی ایک لاکھ سال کی ہے فی الجملہ ایک راجہ پریکھت نے کوہسار کو بالاے زمین سے ہنگام شکار بازی کے گوشہ

۳۲	عا		٠	علم ہے کہ ذریعہ ضرب اعداد وغیرہ سے حال دریافت کیا جاتا ہے چنانچہ مقولہ ہے کہ علم تکسیریہ ازاکسیر فقط

۸۲	نقشۂ تواریخ وسنین شہیرہ تا سنہ ۱۲۴۲ء اجمالاً	

عدد	نام تاریخ و یا سنہ	نام واضع	تعداد سنین تا ضمیمہ	کیفیت
۱	سنجی	٠	۱۸۴۹۰۳	واضح ہو کہ اسکو صاحب غیاث اللغت نے ابتداے آفرینش لکھا ہے اور تاریخ ابتدا سے عالم کو بقول حکماے ہند اس طور پر ثبت کیا ہے ۱۹۵۵۸۴۹۳۳ فقط
۲	نیکز ختائی	اولین سلاطین ختا	۴۲۸۸۷	تنقیح الاخبار مین مرقوم ہے کہ نیکز نام بادشاہ کا ہے کہ قلمرو ختا یعنے چین اوسکے تصرف مین تھا اور قبل اس سے وہ قلمرو تصرف مین باران کے تھا اور نیکز مقدم آغاز کلجگ پر ۹۰۵۸۱۳ سال اور حکماے ہند نے ختا کو اپنی کتب مین ناگ لوک کے نام سے ذکر کیا ہے اور کہتے ہین کہ اولین سلاطین اوس

علم ہے کہ بحث کیجاتی ہے اوسمیں واجب الوجود سے طریقہ علماء پر	۰	البیانات	۲۰
علم ہے کہ بحث کی جاتی ہے اوسمیں ان اشیا سے کہ محتاج مادہ کی خارج میں نہیں ہیں	۰	ریاضی	۲۱
علم ہے کہ بحث کیجاتی ہے اوسمیں اعداد مادی سے	۰	حساب	۲۲
علم ہے کہ بحث کیجاتی ہے اوسمیں نحوست اور سعادت طالع سے	۰	نجوم	۲۳
علم ہے کہ بحث کی جاتی ہے پیمایش زمین سے	۰	جغرافیہ	۲۴
علم ہے کہ بحث کی جاتی ہے اوسمیں آسمان و زمین سے	۰	ہیئت	۲۵
علم ہے کہ غرض اوس سے تہذیب اخلاق ہے	۰	اخلاق	۲۶
علم ہے کہ بحث کی جاتی ہے اوسمیں احوال مبدا و معاد سے طریقہ اسلام پر	۰	کلام	۲۷
علم ہے کہ بحث کیجاتی ہے اوسمیں بدن انسان سے من حیث الصحۃ والمرض	۰	طب	۲۸
علم ہے کہ بحث کی جاتی ہے اوسمیں احوال ماضی و حال سے چنانچہ اس علم میں حمد اللہ مستوفی وحید تھا	۰	تاریخ	۲۹
کلام ہے کہ بوجہ صحیح دال ہو اسم پر جیسے قاسم پر کما لا یخفی علی ذوی الرای الصائب	۰	معما	۳۰
علم ہے کہ اوس سے شناخت نیک و بد وغیرہ انسان کی ہوتی ہے اندروے ہیئت کذائیہ	۰	قیافہ و فراست	۳۱

معنی مراد ی سے			
علم ہے کہ بچانا ہے رعایت کرنا اوسکا تعقید معنوی سے	•	بیان	۷
علم ہے کہ غرض اوسے تحسین الفاظ ہے	•	بدیع	۸
علم ہے کہ اوس سے جانے جاتے ہین فواید واسطے حصول مرادات انسانی کے	•	انشا	۹
علم ہے کہ ہوجاتا ہے بسبب اوسکے ملکہ جانے خبرونکا چنانچہ اس علم مین حمزہ اصفہانی جسکی کتاب تاریخ کی از بس مشہور ہے بڑا عالم تھا	•	محاضرات	۱۰
	•	دواوین	۱۱
	•	اشتقاق	۱۲
علم ہے کہ غرض اوسکی اظہار صواب ہے	•	مناظرہ	۱۳
علم ہے کہ بحث کیجاتی ہے اوسمین حلت اور حرمت اشیا سے	•	فقہ	۱۴
علم ہے کہ بیان کیے جاتے ہین اوسمین قواعد کلیہ ہر ایک علم کے	•	اصول	۱۵
علم ہے مقصود اوسکی اظہار معانی مرادہ کلام اللہ سے	•	تفسیر	۱۶
علم ہے کہ بحث کیجاتی ہے اوسمین قول وفعل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے	•	حدیث	۱۷
علم ہے کہ مقصود اوسکے سے بچانا ذہن کا ہے خطائے فکر سے	•	منطق	۱۸
علم ہے کہ بحث کیجاتی ہے اوسمین اون اشیا سے کہ محتاج مادہ کے ہین ذہن اور خارج مین	•	طبیعیات	۱۹

۱۹۲	۱۲۵۴	وفات اکبر بادشاہ دہلی و ولیم چہارم بادشاہ لندن و سلطان محمود قیصر روم و جلوس بہادر شاہ کا دہلی مین ہوا
۱۹۳	۱۲۵۹	جنگ فیجا بین سرکار کمپنی و والی گوالیار واقع ہوئی اور بعد فتح جیاجی راو کو سرکار نے مسند ریاست پہ بٹھایا
۱۹۴	۱۲۶۴	بلوہ ہنود ان و اہالیان اسلام کا الہ آباد مین در باب بالہ منے بارہ دروازہ مساجد و امام باڑہ پر اور ہزیمت پانا ہنودون کا تائید الہی سے
۱۹۵	ایضاً	محمد شاہ بادشاہ ایران کا فوت ہوا

۸۱	نقشہ علوم متعارفہ اجمالاً

عدد	نام علم	نام واضع	تعریف
۱	لغت	آدم علیہ السلام	علم ہے کہ غایت اوسکی بچنا ہے خطا سے سمجھی معانی وضعیہ مین
۲	صرف	معاذ ہراء	علم ہے کہ بحث کیجاتی ہے اوسمین احوال کلمون سے وزناً و اعلالاً و تغیراً و بیناً
۳	نحو	ابوالاسود دوئلی	علم ہے کہ بحث کیجاتی ہے اوسمین احوال کلمون سے اعراباً و بناءً
۴	عروض	خلیل	علم ہے کہ بحث کیجاتی ہے اوسمین صحت و سقم وزن شعر سے
۵	قافیہ		علم ہے کہ عروض اوسسے جانا جاتا ہے
۶	معانی		علم ہے کہ بچانا ہے رعایت کرنا اوسکا خطای

مین مظفر ہوئے

نمبر	سنہ	واقعہ
175	1221	شاہ نواز خان وزیر ساکن شاہجہان آباد فوت ہوا
176	1222	مسٹر کالسن رزیڈنٹ لکھنؤ فوت ہوا
177	ایضاً	گورنر جنرل منٹو صاحب داخل کلکتہ ہوا
178	1223	وفات الماس علیخان خوجہ کی
179	1228	لارڈ میرا داخل کلکتہ ہوا
180	1230	درمیان انگریزون ونیپالیون کے لڑائی ہوئی اور رعیہ بریلی نے بلوہ کیا
181	1231	مجادلہ فیما بین مردمان بلوائے بریلی ساتھہ فوج سرکار کے
182	1232	وفات نواب وزیر علیخان کی اور مقبوض ہونا قلعہ ہاتہرس کا سرکار کمپنی کو
183	1233	جنرل ڈنکین صاحب نے ناگپور مقبوضہ کھوسلون کو فتح کیا اور لارڈ میرا بعد مہم دکن داخل لکھنو ہوا
184	1241	مسند نشینی بیجا بائی زوجہ دولت راو سیندہیہ کی بجاے اپنے شوہر کے گوالیار مین
185	1244	مقیدی معتمد الدولہ ونیابت اعتماد الدولہ کی ہوئی
186	1245	اعتماد الدولہ میر فضل علی خان فوت ہوا و مولوی شاہ عبد الرحمن نے انتقال فرمایا
187	1251	مسند نشینی جنکوراو پسر دولت راو سیندہیہ کی گوالیار مین
188	1253	وفات نصیر الدین حیدر و مسند نشینی محمد علی شاہ کی اودہ مین
189	ایضاً	منتظم الدولہ حکیم مہدی علی خان فوت ہوا
190	ایضاً	ظہیر الدولہ محمد یحیی خان نائب لکھنو ہوا
191	ایضاً	وفات ظہیر الدولہ مذکور و تقرری نیابت بنام منور الدولہ احمد علیخان کے

نمبر	سنہ	واقعہ
۱۵۸	۱۲۱۷	صاحبان بورڈ ریونیو و سپرنٹین صاحب ایجنٹ بریلی مقرر ہوئے
۱۵۹	۱۲۱۸	جنرل چارلس پیرون صاحب بہادر رسالے میرٹھ کو خارج آگرہ سے کیا
۱۶۰	ایضاً	قلعۂ احمد نگر معرفت جنرل ولزلی فتح ہوا
۱۶۱	ایضاً	قلعۂ شاہجہان آباد معرفت جنرل لیک صاحب سے فتح ہوا اور قلعۂ علی گدھ کا بھی
۱۶۲	ایضاً	قلعہ و شہر اٹک تصرف مین کمپنی کے آیا
۱۶۳	ایضاً	قلعۂ آگرہ فتح ہوا
۱۶۴	ایضاً	ضلع بندیل کھنڈ کا طرف پیشوا سے معوض کمپنی کے ہوا
۱۶۵	ایضاً	صلحنامہ فیمابین سرکار دولت راو سیندھیہ سے کے ہوا
۱۶۶	ایضاً	علی گدھ و سہارنپور و آگرہ متعلق سرکار کے ہوا
۱۶۷	ایضاً	قلعۂ گوالیار قبضۂ سرکار کمپنی مین آیا
۱۶۸	ایضاً	اجراے کاغذات اسٹامپ کچہری اپیل مین اور لینا فیس کا ہوا
۱۶۹	۱۲۱۹	تفویض کرنا نواب ناصر جنگ کا ملک فرخ آباد انگریزون کو اور زلزلہ عظیم کا ہونا
۱۷۰	ایضاً	جسونت راو ہولکر فتح گدھ مین آیا اور ترک سوارون کی چھاونی مین آگ لگائی
۱۷۱	ایضاً	بھرت پور یعنی قلعۂ ڈیگ فتح ہوا بعد لڑائی ۲۶ دن کے
۱۷۲	ایضاً	عہدنامہ فیمابین راجہ بھرت پور بابت پرگنہ سونک وغیرہ کے لکھا گیا
۱۷۳	۱۲۲۰	وفات مرزا ابوطالب خان لندنی کی ہوئی
۱۷۴	ایضاً	مسٹر سیٹن صاحب بعہدۂ رزیڈنٹی شاہجہان آباد

نمبر	سنہ	واقعہ
۱۴۴	۱۱۹۴	واقعہ راجہ جیت سنگہ بنارس والے کا
۱۴۵	۱۱۹۵	زلزلہ عظیم و بارش سنگ کی ہند مین
۱۴۶	۱۲۰۲	شاہ عالم پادشاہ کور ہوئے غلام قادر کور نمک کے ہاتھہ سے
۱۴۷	۱۲۰۳	غلام قادر نمک حرام اپنی سزاے اعمال بد کو پہونچا
۱۴۸	۱۲۰۶	محمد خان قجر ایران مین بادشاہ ہوا
۱۴۹	۱۲۱۱	نواب مظفر جنگ نے فرخ آباد مین رحلت کی
۱۵۰	۱۲۱۲	وفات نواب آصف الدولہ و مسند نشینی یمین الدولہ و ظہور ستارہ ذو ذنب کا
۱۵۱	ایضاً	سفیدی نواب وزیر علیخان بہادر کی
۱۵۲	۱۲۱۳	بونا پارٹ نے مصر و اسکندریہ کو لے لیا
۱۵۳	۱۲۱۶	عہد نامہ فیمابین کمپنی بہادر و نواب سعادت علی خان بہادر کے لکہا گیا
۱۵۴	ایضاً	تقسیم ملک میان یمین الدولہ و انگریزان و ظہور ذو ذنب ستارہ کا واقع ہوا
۱۵۵	۱۲۱۷	قول و قرار فیمابین سرکار انگلشیہ و نواب فرخ آباد کے درباب عدم تعلقی عدالت کے لکہا گیا
۱۵۶	ایضاً	گورنر ولزلی صاحب روانہ ولایت ہوا اور مفتی میر حیدر پوتا میر غلام علی آزاد بلگرامی جو بڑا قابل تھا روانہ ملک عدم ہوا
۱۵۷	ایضاً	درگاہ حضرت عباس کی لکھنؤ بیچ نواب سعادت علی خان بہادر نے تعمیر کی چنانچہ مرزا قتیل نے تاریخ بناے درگاہ کی کہی ہے ع این گنبد جدید بنائی سعادت ہست

۱۳۱	۱۱۷۳	قتل عالمگیر ثانی کا اور آنا احمد شاہ نوبت چہارم اور ہزیمت جنکوا و عماد الملک و جلوس شاہ عالم و ہزیمت انگریزان دراہم بزاین و تسلط مہاجی سیندھیہ کا دہلی میں
۱۳۲	۱۱۷۴	وفات زینت النسا بیگم اور نواب نجف خان و فتح قلعہ اسیر مفصل حیدرآباد کہ بنا کیا ہوا آساہیر کا تھا اور کثرت استعمال سے آساہیر اسیر ہوا ہے واقع ہوئی
۱۳۳	ایضا	پڑنا برق کا میرن پر و مصالحہ انگریزوں کا ساتھ شاہزادہ سے و مصالحہ میان پیشوا و نظام الملک والی حیدرآباد دکن سے
۱۳۴	۱۱۷۷	آنا احمد شاہ کا سرہند میں اور ہزیمت عالیجاہ کی انگریزوں سے اور تسلط انگریزوں کا عظیم آباد میں
۱۳۵	۱۱۷۸	ہزیمت شجاع الدولہ کی انگریزوں سے
۱۳۶	۱۱۷۹	وفات ہولکر کی ہوئی
۱۳۷	۱۱۸۰	مصالحہ انگریزوں کا ساتھ نواب شجاع الدولہ و حیدرآباد سے
۱۳۸	۱۱۸۲	ہند میں قحط اور وبا واقع ہوئی
۱۳۹	۱۱۸۶	وفات احمد شاہ ابدالی کی
۱۴۰	۱۱۸۸	فتح پانا نواب شجاع الدولہ کا حافظ رحمت خان پر
۱۴۱	۱۱۸۹	وفات شجاع الدولہ و قتل سورج سنگھ جاٹ بھرت پور والا و مسند نشینی آصف الدولہ و ہزیمت [illegible] سنگھ و قتل مختار الدولہ و تسلط انگریزوں کا بنارس تک و فتح قلعہ دولت آباد نظام الدولہ آصف جاہ والی ثانی حیدرآباد دکن
۱۴۲	۱۱۹۰	فتح پانی نواب نجف خان کی قلعہ بھرت پور پر
۱۴۳	۱۱۹۳	وفات کریم خان والی ایران کی و معاہدہ انگریزوں کا سیندھیہ سے

گر کسی زور دو بازو نمود | طعمۂ سیمرغ نخواهد زبود

رباعی نادر شاہ

با صلاح چو فلک در پی جنگ ست اینجا | دل ازین حادثہ کسیحت تنگ ست اینجا
ماہ تابی شدہ گا نیم درین دیر فنا | نجمہ کشتی ما پشت نهنگ ست اینجا

جواب محمد شاہ

صلح دور ست مصمم ہمہ جنگ ست اینجا | تنگ دل چون تو می تیز و تنگ ست اینجا
گر بنامی نشدی مالک عدم در پیش است | زانکہ در ہر قدمت کام نهنگ ست اینجا
تو کہ باشی کہ پی جنگ ہر ایران آئی | رستم و زال درین معرکہ دنگ ست اینجا
راہ بیرون شدن از منزل ما نیست برو | صد او ادر چو تو در قید فرنگ ست اینجا

۱۲۱	۱۱۵۱	لینا کابل و قندہار و پیشاور و معاودت ایران
۱۲۲	۱۱۵۵	تسلط گھوسلہ بنگالہ مین اور تقرر چہارم کا
۱۲۳	۱۱۵۹	اسیری علی محمد خان رئیس کیتھر
۱۲۴	۱۱۶۰	قتل نادر شاہ بادشاہ کا
۱۲۵	۱۱۶۱	احمد شاہ ابدالی ہند مین ایا
۱۲۶	۱۱۶۱	وفات محمد شاہ و قمر الدین خان و راجہ جی سنگہ و جلوس احمد شاہ و وزارت منصور علیخان و جانشینی ایشری سنگہ و طوائف الملوکی ایران اور آنا احمد شاہ کا اور مراجعت کرنا لاہور سے اور ۲۲ لاکھہ روپیہ صرف کر کے تعمیر ہونا رصد کا راجہ جی سنگہ کی حکم سے بعد نسخ رصد بکر ماجیتی کے
۱۲۷	۱۱۶۶	جلوس کریم خان زند کا سریر شیراز پر
۱۲۸	۱۱۶۸	جلوس عالمگیر ثانی
۱۲۹	۱۱۶۹	قتل متھرا و دہلی و بدر ہونا کشمیر و لاہور کا ہند سے
۱۳۰	۱۱۷۰	آغاز دولت انگریز و تسلط مرشد آباد پر اور قتل نواب سراج الدولہ کا

چیست کافر دکهنی زنار دار — سوی من آید بقصد کارزار
برگمارم لشکر خونخوار را — بگسلم زنار آن مردار را
تیرها بارم به دکهن چون تگرگ — پاک دکهن را کنم بی بار و برگ
گر کشم شمشیر با آهنگ جنگ — بحر خون رانم ز دکهن تا فرنگ
گر بود یاریم ز ایزد پاک ذات — معبد اسلام سازم سومنات
از پی گنگا برانگیزم غبار — معبد کفار را سوزم بنار
در همه بتخانها آتش زنم — چون خلیل الله بتان را بشکنم
بت پرستان را کنم یکسر هلاک — هند سازم زان همه ناپاک پاک
نامهٔ سابق میانجی برده است — پاسخ آن دیر شد تا در ده است
حمزه بیک این نامهٔ دیگر برد — پاسخ آن تا بزودی آورد
ور نیاید دیر آیم زود تر — پاک هندوستان کنم زیر و زبر
گوش کن این نکتهٔ عطار را — اهل ایمان واقف اسرار را
با اولی العزم آنکه گردد کینه خواه — روز او چون تیره شب گردد تباه
بایدت ای خسرو هندوستان — کز برای خدمتم بندی میان
تا که صاحب افسرت سازم بزود — ور کنی تاخیر نبود هیچ سود
از رسوم کفر باشی بر کران — تا ز قهر ایزدی یابی امان
فرض حق سنت نبی آری بجا — تا شوی مقبول درگاه خدا
با نصایح ای شه ذو الاحترام — ختم کردم این سخن را والسلام

رباعی نادر شاه

من بادشه عالمم که بعالم همه کس را — من گرگ درندم که بدرم همه کس را
وز دبدبهٔ شوکت تا باک مرا نیست — صراف جهانم که شناسم همه کس را

جواب از محمد شاه

پشه چه باشد که پرد چند میل — گر بهوا رفت نشد جبرئیل

بهر بیهشتی کمر بستن رواست — زانکه آن گمراه بر راه خطاست
شه چو باشد غافل و بیداد گر — بهر کینش فرض شد بستن کمر
روز و شب از مرتضی علی خواهم مدد — تا به ظالمان زمین وا دی رسد
چون نشان معدلت کردم عیان — از ندامت شد نهان نوشیروان
از سخا چون گسترم خوان کرم — حاتم از حسرت نهد ره در عدم
نادرم در تاج بخشی چون شما — کیست از شاهان چو من صاحب عطا
در همایون نامه از اخوان جد — خوانده باشی ای شه والاخرد
آنچه جدم با همایون بادشاه — کرد انعامات با گنج و سپاه
بادشه تسخیر هندوستان نکرد — ای شه والاخرد سنجیده مرد
بر امیرانی که داری اعتبار — فی الحقیقت جمله را دشمن شمار
این امیران و سپاهت دشمن اند — رایگان سیم و زرت ضایع کنند
لشکرت بی ریش بر امثال زن — زن نباشد در وغا شمشیر زن
چون زنان با زیب و زینت کارشان — همچو مطرب جامه و دستارشان
با مسی دندان هر مردک سیاه — در خبابت عمر خود کرده تباه
گر بصورت لاف مردی می زنند — لیک در معنی ز زنها کمتر اند
ریش بر رخ زینت مردان بود — ریش زد گر کس زنان مردان بود
بر چنین لشکر چه میداری امید — جانشان از بادی لرزد چو بید
جست قمر الدین وزیرت بیخبر — در خسوفش آورم همچون قمر
گر نظام الملک از دکهن رسید — پیرزه سالوس او خواهم درید
از خدا خواهم که بر بالای دار — آورم منصور را منصوروار
هم ظفر خان را کنم از خواب ناز — طره بربایم ز فرق طره باز
خان دوران دارد اندر سر حجاب — با تبرزین از سرش ریزم حباب
خون خواهم ریخت با سرب نان — از سعادت خان شمشیریان

خار ها بودند باری که در ره داشتم / خار را کندم گل اینجا کاشتم

قوم افغانان را سپردم زیر خاک / کردم آن گلشن ازان خاشاک پاک

فتح کابل کرده‌ام اندر یک زمان / قید کردم ناظمش سردار جهان

تیغ بر سر خیبریها آختم / کوه خیبر غرق در خون ساختم

بعد از آن لاهور و ملتان بی درنگ / از بهادر خان ستانم بی جنگ

گر بهادر خان شود جویای کین / نقش او بردارم از روی زمین

ور بسطم گردد از بخت بلند / نقش آن بندم چو هم نقشبند

فتح باب از التفات قادرم / از همه شاهان عالم نادرم

خود پرستان را کشم در خاک پست / ذوالفقار حیدری دارم بدست

تیغ تیزم سر برد چون ذوالفقار / سرخ رو باشد بروز کارزار

چون کشم شمشیر از روی عتاب / کوه آهن را کنم دریای آب

عکس تیغم گر فتد بر روی یم / از خطر در یم نماند هیچ نم

لشکر نصرت نشان بردارم عنان / لرزد از هیبت زمین و آسمان

دارم از جنگی سواران صد هزار / هر یکی رستم دل اندر کارزار

هر یکی چون بهمن و اسفندیار / شیر نر زد پیش شان روباه وار

پاسبانان پهلوی شیران می درند / با تبرزین فرق فیلان بشکنند

دارم امید آنکه با فیروزی بخت / از همه شاهان ستانم تاج و تخت

هر که از شاهان بود فرمان پذیر / تاج در سازم ورا صاحب سریر

هر که آید سوی من با عزم جنگ / خرمنش سوزانم از آتش تفنگ

قول سعدی را بگوش دل شنو / کاین چنین گفتست مرد راه رو

هر که با فولاد بازو پنجه کرد / ساعد مسکین خود را رنجه کرد

آن جهانبان راه حق را گم کند / کفره را بر مسلمین حاکم کند

[illegible] / باشد آن سرخیل کفار لعین

فیشفی ما اخا طہ من الحواب جون میغ میغ ولای والا البکل والسے
نفاق امیمنہ وجنود وہم وتشکیک از کشور خاطر برانگیختہ قطع وفصل
کار بآن پیر خمیدہ پشت کہ صاحب گمرگشتن سروران بمیانجی گری
استظہار اوست وپیر صاحب دم کہ ہلال آسا کلید فتح شہرہا
در قبضہ اقتدار او باد صفت کج نہادی در روی خصم جز براستی
دم تزند وباکمال خون خونخواری ہنگام ملاقات عدو جز بنوازش
معاملہ نکند یعنی تیغ تیز وسیف خون ریز حوالہ ہست مہان پذیر
بودہ ورود موکب قیامت آشوب را منتظر باشند کہ شمشیر دورقہ
کار یکی دوبہ کند شعر السیف اصدق انبار من الکتب
فی حدۃ الحد بین الجد واللعب بیض الصفائح الا بیض
الصحائف فی متون ہن جلاء الشک والریب والعلم فی شہب
الارماح لامعۃ بین الخمسین لا فی السبعۃ الشہب نامہ نادرشاہ بصوب
محمد شاہ حسب مندرجہ مثنوی نادرنامہ مصنفہ منشی محمد مہدی کوکب نظم

[illegible] آنکہ تر سر سایہ ام | گرد بالاتر ز شاہان پایہ ام
[illegible] سنگ در دستم چو موم | مرتعش از من ملوک شام و روم
[illegible] من خاقان چین | بی اجل گردد نہان زیر زمین
[illegible] من | در تزلزل شاہ تاتار و ختن
[illegible] وحبش | از خدنگم می گریزد زاغ وش
گر [illegible] عراق | شہ عراق از کف بیندازد یراق
[illegible] | تیرہ گردد چشم شاہ نیم روز
[illegible] | شاہ روس آید پی پابوس من
[illegible] | زیر حکم من درآید یک قلم
موکب [illegible] | خراسان جانب ہندوستان

۱۱۷	۱۱۳۱	جلوس محمد شاہ اور آغاز صدر دہلی وجی نگر و بنارس و انجام سادات بارہہ و زلزلۂ عظیم
۱۱۸	۱۱۳۶	ظہور ستارہ ذو ذنب و آغاز فساد پیشوایان دکن کا
۱۱۹	۱۱۴۱	آغاز بنائے حصار شہر باہیور کی محمد شاہ بادشاہ سے ہوئی
۱۲۰	۱۱۵۰	آنا نادر شاہ بادشاہ کا ہندمین واقع ہوکہ اگرچہ کچھ حال اس بادشاہ نہارکا سابقاً نقشہ بادشاہان اہل اسلام مین مندرج ہوچکا ہے سوائے اوسکے یہان تھوڑا اسلاور بھی لکھاجاتا ہے کہ ہر آئینہ خالی لطف سے نہووے گا نقل ہے کہ ایک روز محمد شاہ بادشاہ ہند نے بمواجہۂ نادر شاہ محمد مہدی متخلص کوکب منشی نادر شاہ سے فرمایا کہ ازسرکار برادر نادر مقدار چہ مشاہرہ می یابی منشی مذکور نے باوجود تقرری مشاہرہ تیس روپیہ با سواری کے وموجودگی قورچی مشاہرہ دارد دو ہزار روپیہ براہ دور اندیشی قابلیت معاً اپنے دلمین متامل ہوکر جواب دیا کہ من و این قورچی دو ہزار و سی روپیہ میابم بر وفق استماع اس فصاحت بیانی ہر دو بادشاہ بحارے محظوظ ہوئے اور نادر شاہ نے بعد توصیف حسن بیانی وسلیقہ شعاری اپنے منشی کے محمد شاہ سے فرمایا کہ بخلاف ہندیملک با حسب معمول مشاہرہ اہل سیف وغیرہ زیادہ واہل قلم راکمتر مے باشد فقط نامۂ نادر شاہ کہ از دار الملک خراسان بہ محمد شاہ فرمان فرمائے ہندوستان نگاشتہ بود پارسال پارسال رسل و مراسلہ مرسلہ بندگیہا و خا وو فاق گشتم شاہد مراد از نقاب چہرہ کشانہ گشت وجوابے از جناب بہجت بخشا نشد فاتخذ تموہم سخریا حتیٰ انسوکم ذکری شعر کتبت الیک بھند وما لا تعلمنہ ۰۰ بوعد فی الجواب الالیت الجواب یکون خیرا

۱۰۰	۱۰۵۷	اتمام عمارت شاہجہان آباد معمرہ شاہجہان بادشاہ
۱۰۱	۱۰۵۷	عمارت دہلی نو سر انجام کو پہونچی بصرف ساٹھہ لاکھہ روپیہ
۱۰۲	۱۰۶۰	اہتمام طیاری مسجد جامع دہلی
۱۰۳	۱۰۶۸	محبوسی شاہجہان بادشاہ کی حسب الحکم عالمگیر بادشاہ کے
۱۰۴	۱۰۶۹	فتح پانا عالمگیر کا شاہ شجاع پر
۱۰۵	۱۰۶۹	جلوس عالمگیر بادشاہ کا
۱۰۶	۱۰۷۰	آغاز خروج پیشوایان دکن و قحط ہندمین
۱۰۷	۱۰۷۰	شہادت شاہزادہ دارا شکوہ کی ہوئی
۱۰۸	۱۰۷۴	فتح یابی احمد شاہ درانی کی اوپر فوج مرہٹہ ہاے دکن یعنی سنتا و دہنا وغیرہ چنانچہ مادۂ تاریخ غلام علی آزاد بلگرامی سے یہ ہے ع نصرت بادشاہ عالیجاہ ÷
۱۰۹	۱۰۹۶	عالمگیر بادشاہ نے بیجاپور کو فتح کیا
۱۱۰	۱۰۹۷	عالمگیر بادشاہ نے حیدرآباد کو فتح کیا
۱۱۱	۱۰۹۸	عالمگیر بادشاہ نے قلعۂ گلکنڈہ کو فتح کیا
۱۱۲	۱۱۱۱	عالمگیر بادشاہ نے قلعۂ ستارہ فتح کیا
۱۱۳	۱۱۱۹	قتل اعظم شاہ و تیغ بہادر اور آغاز دولت سکھون کی
۱۱۴	۱۱۲۴	جلوس عظیم الشان و جہاندار شاہ کا
۱۱۵	۱۱۲۵	جلوس فرخ سیر و قتل ذوالفقار خان کا واضح ہو کہ اس بادشاہ کی عہد مین ایک مرتبہ مینھہ کے ساتھ ملک سندہ مین مصری برسی ہی چنانچہ شاعر نے رباعی اسباب مین کہی ہے ؎ فرخ سیرآن بادشہ بابرکات ÷ چرخ از ادب او شدہ شیرین حرکات ÷ در سندہ زمین عہد دولتمندش ÷ باران بارید ریزگی قند و نبات ÷
۱۱۶	۱۱۲۹	عروج مرہٹہ کا ملک ہندمین

نمبر	سنہ	واقعہ
		اور ایجل بروزن ایدل اور قراچار نویان بروزن جفاکار خویان قراچار اسم و نویان و نوئین بروزن جوبین بمعنی سردار کے ہے اور سوغوجیجین بروزن و دقوجیجن دراصل جیجی اور بجیجی برلاس کہ نسبت تمام الوس برلاس اسی ملتی ہے اور قاجولی بجیم عربی اور سرتنان بروزن مرجان اور چغتا سے بروزن ہمپا سے اور قرعن بروزن سرکن اور قران بروزن جوان اور اوغلان بمعنی بادشاہزادہ و نوجوان کے ہے
۷۲	۷۸۷	آغاز ذوالقدریہ کا شام مین
۷۳	۸۰۱	امیر تیمور ہندوستان مین آیا گڑھ تک لیکر اور خضر خان کو دہلی مین چھوڑ کر سمرقند کو لوٹ گیا چنانچہ تاریخ اس فتح ہند سے آیۂ فتح قریب ہے
۷۴	۸۰۵	ایلدرم سلطان روم سے امیر تیمور بعد لڑائی کے فتحیاب ہوا
۷۵	۸۰۷	امیر تیمور نے اپنی قدیمی وطن ماوراء النہر مین آکر ایک بڑا جشن کیا اور اسی سنہ مین مرگیا
[illegible]	[illegible]	اتمام دولت چنگیزیہ کی ملک خطا سے
[illegible]	[illegible]	بہلول لودی تخت نشین ہوا ہند مین
[illegible]	[illegible]	اتمام دولت تیموریہ و آغاز دولت صفویہ کا ایران مین ہوا
[illegible]	[illegible]	حصول بابر شاہ کا ہند مین
[illegible]	[illegible]	[illegible] ہند کا واقع ہوا
[illegible]	[illegible]	[illegible] بادشاہ ہمایون کا ہند مین اور فتح قلعہ کالینجر کی
[illegible]	[illegible]	[illegible] خاندان بہمن کا دکن مین اور تقسیم اوسکا [illegible] سلطان پر
[illegible]	[illegible]	[illegible] بادشاہ کی ایران کو

۵۶	۶۲۶	غلبہ ہلاکو خان کا ایران پر
۵۷	۶۳۱	صنم مہاکال زیر مسجد دہلی کے مدفون ہوا
۵۸	۶۵۴	ظہور آتش زدگی خارج مدینہ مین
۵۹	۶۵۶	بناے رصد مراغہ کی
۶۰	۶۶۳	ظہور ستارہ ذو ذنب کا
۶۱	۶۸۵	حادثہ رنج وبارش ژالہ ایک سو پچاس درم کا بصرہ مین اور بارش احجار سفید کی احمد آباد ایران مین
۶۲	۶۹۹	آغاز دولت عثمانیہ کی مقدونیہ مین
۶۳	۶۹۸	قحط و وبای ایران مین
۶۴	۷۰۱	بارش تگرگ بغداد مین بصورت حیات وعقارب وظہور سباع ورجال وحرق مسجد ہوئی
۶۵	۷۰۸	آغاز خراج نصفی ومصادرہ بامر خلجیان ہند مین اور آغاز دولت بہمنیہ کی دکن مین
۶۶	۷۱۰	خلجیون نے تمام ہندوستان کو تسخیر کیا
۶۷	۷۳۱	بناے دولت آباد کی ہوئی
۶۸	۷۶۳	ملنے استخوان آدمی بہت لمبے قد کی ہند مین
۶۹	۷۲۶	آغاز قرامانیہ کا شام مین
۷۰	۷۳۶	انجام دولت چنگیز خان و آغاز طوائف الملوک کا ایران مین
۷۱	۷۷۱	آغاز طلوع نیر اقبال امیر تیمور گورکان کا واضح ہو کہ اگرچہ مجملاً حال عظمت وجلال اس بادشاہ کا سابقاً لکھا گیا ہے سوا اسکے یہ بھی لکھا جاتا ہے اور تصحیح اسماء اجداد کرام روشن بادشاہ امام کے کیجاتی ہے وہی ہذہ کہ تیمور اصل مین بمعنی اسکے اسم فولاد اور طراغای بروزن شفاجای اور بیر گل بروزن پیر گل

39	154	تسلط ملولونیہ کا شام پر ہوا
40	309	قتل منصور حلاج کا ہوا
41	310	بارش احجار یک رطل کی بغداد مین ہوئی
42	345	زلزلۂ عظیم ملک رے مین ہوا
43	371	ابو اسحاق ترک اول مروج اسلام و بانی مسجد کا ہند مین ہوا
44	394	وفات ابو نصر فارابی کی
45	402	فتح محمود غزنوی کی تہانیسر پر اور تخریب مندر سوم جگ کا
46	418	بارش ژالہ بقدر بیضۂ مرغ کے عراق مین اور ہدم معبد چالیس ہزار سالہ کی ہاتھ محمود سے ہوئی
47	444	میان بغداد کے شیعہ و سنیون کے فساد عظیم برپا ہوا چنانچہ شیعون نے اذان مین حی علی خیر العمل کہنا شروع کیا
48	471	زلزلہ بلاد افریقیہ اور گرنا صاعقہ کا اور ملنا امن اوسکی غضب سے اور آغاز تاریخ جلالی کی ہوئی
49	489	مسندنشینی راجہ پرتھی راج اور قران چہ سیارہ سوائے زحل کے اور غرق حجاز
50	500	ظہور قبور ابراہیم و یعقوب و اسحاق علیہم السلام
51	524	ظہور عقارب طائرہ کا بغداد مین ہوا
52	557	بارش ماء احمر یمن مین اور شہادت سالار مسعود غازی کی اور املاء حول قبر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا
53	[illegible]	قران سبعہ سیارہ کا برج میزان مین اور ولادت چنگیز خان کی
54	588	راجہ پرتھی راج پر سلطان شہاب الدین نے فتح پائی اور ۵۸۹ھ سے دہلی دار الملک اسلامیہ ہوئی ہے
	799	بارش تگرگ ہفت رطل کی عراق مین

۵۲۹

نمبر	سنہ ہجری	واقعہ
۲۲	۱۶	بامر حضرت عمر فاروق وضع سال ہجری کی درمیان امت کی ہوئی
۲۳	۱۸	معاویہ بن ابوسفیان حسب الحکم حضرت عمر فاروق امارت شام پر سرفراز ہوا
۲۴	ایضاً	علت طاعون کی ملک شام میں شروع ہوئی
۲۴		مغیرہ بن سعد امیر کوفہ کا ہوا
۲۵	۲۱	فتح ہمدان و آذربائیجان وغیرہ کی ہوئی
۲۶	۲۲	فتح دارالخیر فارس حضرت عمر فاروق کو حاصل ہوئی اور زمان خلافت
۲۷	۲۳	آپ کی میں قوت و شوکت امت خاتم الانبیاء کی اوس مرتبہ کو پہونچی کہ ۳۶ ہزار شہر و قصبہ مفتوح ہوئے اور سم ہزار کنشت منہدم اور بجائے اونکے مساجد تعمیر پائی
		مہلب ابن صفرہ نے اہل اسلام سے اول قدم سمرقند میں رکھا
۲۸	۲۸	قارون بادشاہ عجم کا ملک خراسان پر تاخت لایا
۲۹	۳۱	مختار بن ابو عبیدہ ثقفی کوفہ کو اپنے تصرف میں لایا
۳۰	۶۶	مجنون عاشق لیلی جو کہ قبیلہ عامریہ سے تھا فوت ہوا
۳۱	۷۰	عمر عبدالعزیز نے باغ فدک بنی فاطمہ کو دیا
۳۲	۱۰۱	اتمام خلافت بنی امیہ و آغاز عباسیہ و واقعہ بنایا ماہ نخشب کا
۳۳	۱۲۹	بعمل عطا ابن مقنع کے ہوا
		آغاز سلطنت و تسلط طولونیہ کے مصر میں
۳۴	۱۴۰	جلوس ہارون رشید بادشاہ کا
۳۵	۱۶۹	جلوس مامون رشید بادشاہ کا
۳۶	۱۹۷	بغداد میں طائران مثل جراد کے جو ہوا میں ظاہر ہو کر [illegible] آسمان کو چھپایا
۳۷	۱۸۱	بارش احجار دہ دہ رطل کے سویدا سے مصر پر اور زلزلہ
۳۸	۲۴۲	ملک رے میں واقع ہوا

		بلال رض نے تکبیر کہی
۷	۲	نکاح حضرت فاطمہ رض کا حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے ہوا
۸	۳	حضرت عثمان کا نکاح کلثوم رض بنت رسول اللہ کے ساتھ ہوا
۹	ایضاً	حضرت امیر حمزہ شہید ہوئے اور دو دندان مبارک پیشین آنحضرت صلعم کے ضرب سنگ سے شہید ہوئے
۱۰	۴	سفیان مع دو سو نفر مسلح مسلمانون پر چڑھ آیا اور مقاتلہ ہوا اور حبیب اور زید نے اوسکو لیجا کر مکہ مین دار پر کھینچا فقط
۱۱	۵	ثمامہ بن اثال مسلمان ہوا
۱۲	۶	صلواۃ استسقاء ابتدا آنحضرت صلعم نے پڑھی اور طواف خانۂ کعبہ واجب ہوا
۱۳	ایضاً	خسرو پرویز شاہ عجم نے مکتوب گرامی آن حضرت کو چاک کیا اور جواب نہ لکھا
۱۴	۷	قلعۂ خیبر بوساطت حضرت علی مرتضے کے فتح ہوا
۱۵	۸	فتح مکۂ معظمہ واقع ہوئی اور اصنام سے کہ تعداد ۳۶۰ تھی کعبہ کو پاک کیا
۱۶	۹	جزیرہ بحرین معہ ۳۵۰ کس کے مدینہ مین پہونچکر مسلمان ہوا اور مسیلمہ کذاب نے جو جانب یمامہ سے تھا باغواے شیطان دعوی نبوت کا کیا
۱۷	۱۰	حضرت علی نے اکثر اہل یمن کو مسلمان کیا
۱۸	ایضاً	حجۃ الوداع واقع ہوا
۱۹	۱۱	ختم المرسلین صلعم بجوار رحمت پروردگار تشریف فرما ہوئے
۲۰	۱۳	مغیرہ حاکم بحکم خلیفۂ دوم سندھ تک آکر بعد فتح کے لوٹ گیا فقط
۲۱	۱۵	بنا شہر بصرہ کی حضرت عمر فاروق کی ایما سے عیینہ نے ڈال کر تین سال مین تمام کیا فقط

۲۵۵	۱۸۵۳	رزیڈنٹی اندور کے علاقہ مین جابجا دارالشفا مقرر ہوئے
۲۵۶	ایضاً	شاہزادی روس کی مع شوہر ایڈنبری سمیر داخل انگلستان ہوئی
۸۰		نقشہ واقعات اہم بموجب سنہ ہجری

عدد	سنہ ہجری	کیفیت واقعہ اہم ملخصاً
۱	۱	آنحضرت صلعم نے بسبب بغاوت کفار اور آمادہ ہونا اونکا واسطے قتل آپکے حسب اعلام جبرئیل علیہ السلام جامہ اپنا حضرت علی کو پہنا کر اور آپ بہ لباس حضرت علیؓ کے خوابگاہ سے نکلکر اول غار ثور مین تین شبانہ روز تشریف رکھکر مع حضرت ابوبکر صدیق رضؓ و عبداللہ و عامر داخل مدینہ ہوکر بنا سے مسجد قبا کی ڈالی فقط
۲	ایضاً	واسطے حاضر ہونے جماعت کے اذان مقرر ہوئی
۳	ایضاً	روزہ یوم عاشورہ کا مسنون ہوا
۴	ایضاً	حضرت سلمان فارسی مشرف اسلام ہوئے اور اونکی عمر ۲۵۰ سال کی تھی
۵	۲	روزہ رکھنا مؤمنون پر فرض اور صدقہ عیدالفطر کا واجب ہوا اور بموجب حکم خداے عزوجل ماہ شعبان روز دوشنبہ نماز ظہر سے کعبہ کی طرف نماز مقرر ہوئی
۶	ایضاً	نماز پیشین اور عصر اور نماز عشا بجاے دو رکعت چار رکعت مقرر ہوئی اور سنت اذان کی ظاہر ہوکر مؤذنی حضرت

٢٤٣	١٨٥٣	کلکتہ مین نئی دو کل واسطے بیلنے کے ولایت سے آئین
٢٤٤	ایضاً	ولایت چین مین گروہ باغیون نے جو قریب پچاس ہزار کے ہین شہر نانگین کو محاصرہ کیا
٢٤٥	ایضاً	طیارے سڑک آہنی کلکتہ سے بنا شروع ہوگئی اور بمبئی مین بھی کچھ کچھ آمد و رفت جاری ہوئی
٢٤٦	ایضاً	منظوری ضوابط جدید سررشتہ ڈاک بہ تخفیف محصول سرکار سے نافذ ہوئے
٢٤٧	ایضاً	عہدنامہ جدید فیمابین والی حیدرآباد و سرکار کمپنی سے لکھا گیا
٢٤٨	ایضاً	لارڈ جان رسل صاحب وزیر سلطنت انگلستان کا معترف طنز ایک اخبار نویس درباب مسادات انتظامی امورات کے ہوا
٢٤٩	ایضاً	سراج الملک وزیر نواب نظام الملک والی حیدرآباد نے فوت کیا
٢٥٠	ایضاً	سوائی رام سنگھ والی جے پور واسطے شادی کے ریوان کو گیا
٢٥١	ایضاً	ملک پنجاب مین طریق بہت آسان واسطے پیمایش کے جاری کیا گیا
٢٥٢	ایضاً	مصالحہ فیمابین شاہ آوا و سرکار کمپنی کے ہوا
٢٥٣	ایضاً	مہاراجہ بنایک راو پیشواے چھاونی نزدہان ضلع باندا نے وفات پائی
٢٥٤	ایضاً	مرشدآباد مین بنانے مدرسہ جدید کی تجویز روساے الدار کے ڈالی گئی

نمبر	سنہ	واقعہ
۲۳۱	۱۸۵۲	کرنیل میکشن صاحب بہادر کمشنر پشاور ناحق اوتہ ایک شخص قوم آخون سے مجروح شدید ہوکر مر گیا
۲۳۲	ایضاً	رابرٹ ہملٹن صاحب بہادر رزیڈنٹ اندور کو خطاب بارونٹ کا ملا اور اجنٹ نواب گورنر جنرل بہادر ممالک واسطی ہند کو ہوا اور مشاہرہ صاحب موصوف کا برابر مشاہرہ صاحبان کونسل کے ہوا
۲۳۳	ایضاً	ملک فرانس مین جشن عظیم ہوا لاکھون آدمی جمع ہوے اور ڈیڑہ کروڑ روپیہ سے زیادہ صرف مین پڑا
۲۳۴	ایضاً	جمس طامسن صاحب بہادر نواب لفٹنٹ گورنر جنرل آگرہ نے مقام بریلی مین وفات پائی
۲۳۵	ایضاً	کلکتہ مین بابو پرسنو کمار ٹاگور وکیل سرکار نے ایک مدرسہ واسطے تعلیم آئین سرکاری کے مقرر کیا اور عیوض رسالانہ صرف اوسکے کا واسطے علی الدوام کے مشاغل ہوا
۲۳۶	ایضاً	عشرہ محرم الحرام مین فساد عظیم مرادآباد مین واقع ہوا
۲۳۷	ایضاً	قصبہ کول ضلع علیگڈہ مین فیما بین ہندو و مسلمان بڑا بلوہ جنگ ہوئی
۲۳۸	ایضاً	ایک ستارہ ذو ذنب یعنی بڑا دم دار سمت طرف مغرب سی طلوع کیا
۲۳۹	ایضاً	سر طامس مٹکاف صاحب بہادر رزیڈنٹ و کمشنر دہلی نے وفات پائی
۲۴۰	ایضاً	جو شخص آخون خون کرنیل میکشن کمشنر پشاور کا مرتکب ہوا تھا اوسکو سزا پھانسی کی ملی
۲۴۱	ایضاً	شہر پونا مین تجویز تعمیر مدرسہ واسطے تعلیم اطفال اجلاف کے کی گئی
۲۴۲	ایضاً	ڈاکٹر اوشانسی صاحب جو سلسلہ تجر الکہربائی کے بڑے منتظم ہین داخل کلکتہ ہوے

۲۱۷	۱۸۵۳	اشتہار واسطے چندا کرنے لوگوں کے بنا بر تعمیر مدرسہ بنام ڈیوک آف ولنگٹن بہادر کے حسب الحکم نواب گورنر جنرل کشور ہند جاری ہوا
۲۱۸	ایضاً	مہاراجہ بلونت سنگھ والی بھرت پور ماہ مارچ مین راہی ملک عدم ہوا
۲۱۹	ایضاً	حسب الحکم سرکار کمپنی طیاری قلعہ وسیع کی بجا سے قلعہ فیروزپور کی تجویز ہوئی
۲۲۰	ایضاً	جہاز ہوا کے کل کا ایرکن صاحب نے ولایت مین طیار کیا اور اوڑایا
۲۲۱	ایضاً	سا ٹھہ خوشنویس واسطے طیاری نقشہ کلان بنگالہ کے ملازم ہوے یہ نقشہ ایسا بڑا ہے جس مین دو ہزار پانسو گز کپڑا چڑہایا جاے گا
۲۲۲	ایضاً	کپتان آر بار سین صاحب منتظم و مہتمم ریاست بھرت پور کے مقرر ہوئے بسبب نابالغی فرزند راجہ متوفی کے
۲۲۳	ایضاً	تمغہ ہاے سرکاری واسطے مبارزان شہامت نشان کی جنہون نے ۱۷۹۹ء سے لغایت ۱۸۲۶ء تک کسی مہم مین خدمات پسندیدہ کی طیار ہوکر تقسیم کی گئی
۲۲۴	ایضاً	نواب بہاولپور نے وفات پائی اور اول محمد صادق خان مسند نشین ہوا بعدہ حاجی محمد خان فرزند اصلی سجادہ آرا ہوگیا
۲۲۵	ایضاً	مہاراجہ گوالیار نے بہت سلحدارون کو مقتول کیا
۲۲۶	ایضاً	جنرل ونٹورا صاحب قوم فرانس جو مہاراجہ رنجیت سنگھ والی لاہور کا عمدہ ارکین سے تھا اسکے لڑکے کی سب ملکیت و علاقہ سرکار کمپنی نے عوض مبلغ تین لاکھ روپیہ کے خرید کرکے تین ہزار روپیہ سالانہ واسطے پنشن کے طور پر مقرر کیا
۲۲۷	ایضاً	حکم منظوری پنشن کا واسطے مدرسین مدارس کے سرکار سے نافذ ہوا

		سے کہ خط استوا سے دکھن کی جانب ۱۱ و ۹ ۲۳ درجہ عرض بلد کے درمیان ہے وہان کان طلا برآمد ہوئی
۲۰۵	۱۸۵۳	حسب الحکم سرکار کمپنی جیاجی راؤ مہاراجہ مستقل ریاست گوالیار پر ہوا بر وقت دسہرہ
۲۰۶	ایضاً	عبدالقادر رئیس عرب کے جو عرصہ پانچ سال سے ملک فرانس مین مقید تھا حسب سفارش اسپر کیپر لندن مارکوئیس لنڈندری کی رہائی پائی
۲۰۷	ایضاً	تمام مردم شماری ضلع آگرہ کی یکم ماہ جنوری ایک وقت پر کی گئی چنانچہ دریافت ہوا کہ سنین ماضیہ مین سے چھہ برس کی اندر اس ضلع مین ایک لاکھ ستر ہزار آدمی بڑھے ہین
۲۰۸	ایضاً	حسب الحکم نواب گورنر جنرل کشور ہند عہدہ کو بورڈ اڈمنسٹریس کا ممالک پنجاب سے شکست ہو کر بجاے اوسکے عہدہ چیف کمشنری یعنے کمشنر اعلے مقرر کیا گیا
۲۰۹	ایضاً	امریکہ یعنے دنیا سے نو مین ایک شہر آتش زدگی سے جل گیا نقصان مالی زائد دو کرور روپیہ سے ہوا علاوہ اتلاف جانون کے
۲۱۰	ایضاً	مدراس مین ہر قسم کی صناعات کا بڑا تماشا ہوا
۲۱۱	ایضاً	مرزا عبدالصمد خان وزیر امیر دوست محمد خان والی کابل کا راہی ملک بقا ہوا
۲۱۲	ایضاً	نواب گورنر جنرل بہادر کشور ہند سواری سفینہ دخانی موسومہ ستاسر ممالک شرقی کو روانہ ہوا
۲۱۳	ایضاً	مہاراجہ جیاجی راؤ عالی گوالیار آگرہ مین آئے
۲۱۴	ایضاً	ولایت سے ایک جہاز حرہ دخانی آہنی کا واسطے مہاراجہ ہلکر بہادر کی دریای نربدا پر آیا
۲۱۵	ایضاً	ڈاک گرانچی کی مقام بنارس تا کلکتہ سرکار سے جاری ہوئی
۲۱۶	ایضاً	کپتان نیر داسمیتہ صاحب بجاے کرنیل کاٹلی صاحب نادر رفعہ روڑکی مین مہتمم انجینرنگ یعنی کلو نکے مقرر ہوا

۱۹۰	۱۸۵۰	لاہور اور امرتسر میں حسب درخواست رعایا کی درخواست پر ٹون ڈیوٹی یعنی محصول اجناس کہ بشہر مین درآمد ہو مقرر کیا گیا
۱۹۱	۱۸۵۱	اسکول اجمیر کا بیٹھایا گیا بموجب حکم سرکار کمپنی بہادر کے
۱۹۲	۱۸۵۲	راجہ نہال سنگہ والی کپور تھلہ متعلقہ ممالک پنجاب نے وفات پائی اور اور رندھیر سنگہ بہادر اوسکا بھائی جانشین ہوا
۱۹۳	ایضاً	پردم ملک برہما کا مفتوح ہوا لڑائی سرکار کمپنی بہادر مین
۱۹۴	ایضاً	ڈہائی سو ہاتھی سرکار کمپنی کی طرف سے ملک برہما پر بھیجے گئے
۱۹۵	ایضاً	علاقہ ساگر و نربدا کا متعلق نواب لفٹنٹ گورنر آگرہ کے ہوگیا
۱۹۶	ایضاً	الماس کلان دریاے نور کہ جو خزانہ والی لاہور سے سرکار انگلشیہ مین بعد ختم جنگ کے ہاتھ آیا تھا اوسکی آب و تاب الماس کوہ نور سے زیادہ ہے باقی تعریف کلانی وغیرہ عالم مین روشن ہے کلکتہ مین ہملٹن کمپنی کی کوٹھی مین ۵۹ ہزار روپیہ کو نیلام ہوا
۱۹۷	ایضاً	صوبہ شہر پیگو کا جو ملک برہما مین ہے قبضہ مین سرکار کمپنی کے آیا
۱۹۸	ایضاً	ڈیوک آف ولنگٹن عہدہ دار الکین انگلستان کی تجہیز و تکفین بڑی دہوم سے ہوئی
۱۹۹	ایضاً	جنگ ہزارہ مین ممالک پنجاب کی ختم ہوئی
۲۰۰	ایضاً	لوئیس نپولین سوم تخت نشین سلطنت فرانس کا ہوا اور ملقب بہ شہنشاہ
۲۰۱	ایضاً	مدرسہ کلان جدید شہر بنارس مین باہتمام میجر کٹو صاحب بصرف ایک لاکھ چالیس ہزار روپیہ طیار کیا گیا
۲۰۲	ایضاً	ممالک انگلستان کا وزیر اعظم عہدۂ وزارت سے مستعفی ہوا اور بجاے اوسکے ارل آف ابرڈین صاحب عہدۂ وزارت پر مقرر ہوا
۲۰۳	۱۸۵۳	اجراے کارسلسلۂ تار برقی کا ہندوستان مین در عہد ڈاکٹر انسی صاحب مخترع و موجد کے ہوا
۲۰۴		ایبحر الکاہل مین ایک جزیرۂ اعظم درمیان ایشیا اور امریکہ

۱۷۷	۱۸۴۸	سوبرج لینڈ میں شکست سکھوں کی ہوئی
۱۷۸	ایضاً	راجہ پرتاب سنگھ پر دوان والہ بعلت اغوای افواج ہندوستانی کی گرفتار ہوا
۱۷۹	ایضاً	رام نگر میں فیمابین سکھوں و سرکار انگلشیہ کے جنگ ہوئی بڑے بڑے صاحب بھی مارے گئے
۱۸۰	ایضاً	قلعہ اٹک کو سرکار دولت مدار نے لے لیا
۱۸۱	ایضاً	فوج احاطہ بمبئی کی ملتان پر پہونچی
۱۸۲	ایضاً	مولراج کا میگزین اڑایا گیا اور نقصان کثیر ہوا اور ولایت انگلستان میں ایک جماعت نے ترکیب عجیب تجز الکہربائی یعنی تار کی ڈاک نکالی
۱۸۳	ایضاً	شاہزادہ دارا بخت ولیعہد سلطنت دہلی نے وفات پائی
۱۸۴	ایضاً	نراین سنگھ سپہ سالار مولراج مقیم قلعہ چنوٹ نے اپنی تئیں حوالہ جنرل وش صاحب کے کیا
۱۸۵	ایضاً	مقام چلیان والہ گجرات میں فیمابین افواج انگلشیہ و سکھان کے لڑائی ہوئی
۱۸۶	ایضاً	بعد جنگ ممالک پنجاب شامل ممالک سرکار انگلشیہ متعلقہ ہند کی ہوئی اور چار لاکھ روپیہ سالانہ واسطے خرچ مہاراجہ دلیپ سنگھ والی لاہور کے مقرر ہوا
۱۸۷	ایضاً	ولایت انگلستان میں جماعت واسطے نکالنے و ایجاد کرنی ترکیب عجیب ایلکٹرک ٹیلیگراف یعنی تار تجز الکہربائی جسکے ذریعہ سے دور دور کی خبرین پل مارنے میں پہونچ سکتی ہین مقرر ہوئی اور مکمل ہوا
۱۸۸	۱۸۴۹	حسب مضمون مندرجہ اشتہار مرقومہ ۲۹ - مارچ پیشگاہ رفعت و جاہ گورنر جنرل بہادر کشور ہند ملک پنجاب داخل و شامل ملک ہندوستان ہو کر قبضہ میں سرکار کمپنی بہادر کے آیا
۱۸۹	۱۸۵۰	حکم واسطے حاصل کرنے لیاقت علمی نسبت جمیع ملازمین سرکار کی جاری ہوا یعنی بعد ۸ دسمبر ۱۸۵۲ء کے کوئی بے علم ملازم نہوگا

۱۶۰	۱۸۴۸	ولایت فرنگ مین عزم واسطے ریاست جمہوری کے اوٹھا اور چند شاہان یورپ نے اپنی اپنی سلطنت سے استعفا دیا
۱۶۱	ایضاً	۲۲ سرداران علاقہ ریزیڈنٹی اندور نے حکم عدم ستی ہونیکا اپنی اپنی ریاستون مین جاری کیا
۱۶۲	ایضاً	مولراج افواج انگریزی سے برخلاف ہوگیا
۱۶۳	ایضاً	ملک ایرلنڈ مین باخودہا لڑائی ہوئی
۱۶۴	ایضاً	جیند انکور رانی لاہور مقید ہوکر بنارس مین پہونچی اور سازش قتل انگریزان کھل گئی
۱۶۵	ایضاً	جنرل ونچورا صاحب نوکر مہاراجہ لاہور کو حکم واسطے چلے جانے ولایت کے ہوا
۱۶۶	ایضاً	ایڈوارڈ صاحب و نواب بہاول پور نے محاصرہ ملتان کا لیا اور شکست مولراج کو ہوئی
۱۶۷	ایضاً	جنگ بافواج سرکار کمپنی و ملتانیان بمقام چناب واقع ہوئی
۱۶۸	ایضاً	لارڈ ہارڈنگ واسطے رفع سرکشی کے ایرلنڈ مین گیا
۱۶۹	ایضاً	شہر کانڈی لنکا کے علاقہ مین سرکشی ہوئی
۱۷۰	ایضاً	ایڈوارڈ صاحب نے مولراج سے شکست کھائی اور سرکشی ملک ہزارہ مین شروع ہوئی
۱۷۱	ایضاً	دوست محمد خان والی کابل نے امداد مولراج سے انکار کیا
۱۷۲	ایضاً	راجہ شیر سنگہ براہ نمک حرامی سرکار سے باغی ہوکر مولراج سے جاملا
۱۷۳	ایضاً	ملتان کی ڈاک بند ہوگئی تھی اور میم صاحبون نے لاہور چھوڑ دیا تھا
۱۷۴	ایضاً	۱۹ ہزار سکھون نے سرکشی کرکے قلعہ پیشاور مین قبضہ کرلیا
۱۷۵	ایضاً	شیر سنگہ اپنے باپ چتر سنگہ سے جاملا
۱۷۶	ایضاً	قلعہ اٹک سکھون نے لے لیا

		وسرکار دولت مدار کمپنی بہادر کی تحریر ہوا اور عہد مین انہین گورنر جنرل کے عہدنامۂ جدید فیما بین شاہ اودہ کے لکھا گیا اور تجویز نہر گنگا کی انہین کے عہد مین پختہ ہوئی اور بنیاد سررشتۂ تعلیم دیہاتی کی بھی اوسوقت سے جاری گئی
۱۴۷	۱۸۴۷	راجہ تیج سنگھ کو ملک سیالکوٹ بابت سالانہ تین ہزار روپیہ کے ملا اور ڈیڑھ لاکھ روپیہ سالانہ واسطے راجہ دلیپ سنگھ کی مقرر ہوا اور رانی چنداکنور قلعۂ لاہور سے نکالی گئی
۱۴۸	۱۸۴۸	لارڈ ڈلہوزی بہادر گورنر جنرل ہند نے ملتان کو فتح کیا
۱۴۹	ایضاً	راجہ بڑودہ نے وفات پائی
۱۵۰	ایضاً	کرسچن ہشتم شاہ ڈنمرق نے وفات پائی
۱۵۱	ایضاً	فریڈرک ہفتم تخت نشین ڈنمرق کا ہوا
۱۵۲	ایضاً	۲۵ لاکھ روپیہ راجہ لال سنگھ وزیر معزول لاہور کا ضبط ہوا بعلت سرکشی
۱۵۳	ایضاً	لارڈ فاکلنڈ صاحب بہادر گورنر بمبئی مقرر ہوا
۱۵۴	ایضاً	راجہ راو بھیا لکھیہ رئیس گوالیار نے وفات پائی
۱۵۵	ایضاً	راجہ ستارہ لاولد مر گیا اور تخمینا ۵ لاکھ روپیہ کا ملک اوسکا قبضہ سرکار مین آیا
۱۵۶	ایضاً	سرہنری پاٹنجر صاحب بہادر مندراس کی گورنر ہوکر وہان پہونچے
۱۵۷	ایضاً	ملک آیرلنڈ مین باخود بالڑائی ہوئی
۱۵۸	ایضاً	دفتر سکرٹری بنگالہ مین عیب معلوم ہوا اور پرنسپل اسسٹنٹ موقوف ہوا
۱۵۹	ایضاً	سرکشی ملک فرانس مین شروع ہوئی اور لوئیس بادشاہ وہان کا انگلستان کو بھاگ گیا

نمبر	سنہ	واقعہ
۱۳۴	۱۸۳۹	جنگ غزنین وقلات کی آغاز ہوئی
۱۳۵	ایضاً	رنجیت سنگھ والی لاہور فوت ہوا
۱۳۶	۱۸۴۰	کتخدائی ملکہ معظمہ وکٹوریہ کی ساتھ شاہزادہ پرنس البرٹ کے ہوئی
۱۳۷	ایضا	سکہ کمپنی کا بنام ملکہ موصوفہ کے اجرا پایا اور حلف قرآن شریف وگنگاجل کا محکمہ جات سے مسدود ہوا
۱۳۸	۱۸۴۱	امیر دوست محمد خان والی کابل داخل فرخ آباد ہوا
۱۳۹	۱۸۴۲	لارڈ ایلن برا بہادر گورنر جنرل ہند مین آیا و فتح گوالیار کی ہوئی اور ہنگامہ افغانستان کا دفع ہوا اباعث سے انگریز بازرہے نئے
۱۴۰	ایضا	جنگ غلزئی و قندہار وکابل وجلال آباد واقع ہوئی اور کپتان کاٹلی اور کپتان ایبٹ اور کپتان بیکر صاحبون نے امتحان کرکے اور اندازہ کام اور تخمینہ اخراجات کا باندھکر واسطے درستی نہر گنگا کے جو کنکھل سے کہ قریب ہردوار ہے رپورٹ حضور لفٹنٹ گورنر بہادر آگرہ مین کی
۱۴۱	۱۸۴۳	جنگ سندھ حیدرآباد میانی و مہاراج پور و پنیار فیمابین سرکار انگلشیہ کے واقع ہوئی
۱۴۲	ایضاً	عملہ اجنٹی کا فرخ آباد سے برخاست ہوکر دفتر متعلق شترگڑہ بوالی[illegible]
۱۴۳	۱۸۴۴	دار الضرب روپیہ کلدار کا فرخ آباد مین توڑا گیا
۱۴۴	ایضا	۲۹ اگست بعد اتمام جنگ صلحنامہ مشمولہ دفعہ ۸ فیمابین کمپنی و فغفور کے تحریر ہوا سر ہنری پاتنجر بہادر کے روبرو اور چار کرور بیس لاکھ روپیہ تاوان فغفور سے لینا ٹھہرایا گیا
۱۴۵	ایضا	عہدنامہ بہ ۴۲ شرطون کا فیمابین سلطنت ختا و اہل امریکا کی لکھا گیا
۱۴۶	۱۸۴۶	لارڈ ہارڈنگ صاحب بہادر نے لاہور وغیرہ ممالک پنجاب کو فتح کیا بعد جنگ بمقام الیوال وغیرہ اور عہدنامہ فیمابین سرکار لاہور

		انسداد ستی ہونیکا ہوا اور سر چارلس مٹکاف صاحب قائم مقام گورنر جنرل کے دور میں ہندوستان کی اخبار نویسوں کو آزادگی حاصل ہوئی
۱۱۹	۱۸۲۸	فیما بین دہلی اور سرکار کمپنی بہادر کے صفائی ہوئی
۱۲۰	۱۸۲۹	موقوفی ستی ہونیکی بموجب آئین ۱۷ سنہ ۱۸۲۹ع فتح لدھیانہ میں ہوئی
۱۲۱	۱۸۳۰	تنازع شہر کینٹن امتناع میں انگریزون سے افیون لانے ختا میں پہنچنے کی باب میں جاری ہوا اور افیون کو وہان سپرد کرتے ہین
۱۲۲	۱۸۳۳	صاحب جج سے محکمہ فوجداری کا نکل کر صاحب کلکٹر سے متعلق ہوا اور سیشن جج سے دورہ دائرہ سائر مقدمات فوجداری متعلق ہوا
۱۲۳	ایضاً	روپیہ پیسہ دار کا دارالضرب کلکتہ میں مقرر کیا گیا وزنی ۱۱ ماشہ اور ایک رتی ۵ ۲ چاول کا
۱۲۴	۱۸۳۵	سکہ کمپنی چہرہ دار بنام بادشاہ چہارم جاری ہوا
۱۲۵	۱۸۳۶	موقوفی تحریر عبارت فارسی و اجرائے اردو کا کلکٹری میں ہوا
۱۲۶	ایضاً	لارڈ آکلینڈ صاحب بہادر گورنر جنرل ہند ہوا اور مہم کابل کی آغاز ہوئی
۱۲۷	۱۸۳۶	جزیرہ آسٹریلیا میں جہان کان طلا کی برآمد ہوئی ہے پہلے پہل صاحبان انگریز نے بود و باش اختیار کی
۱۲۸	۱۸۳۷	جلوس ملکہ معظمہ کوین وکٹوریہ فرمان فرمائے انگلستان کا ہوا
۱۲۹	ایضاً	چالیس ہزار صندوق افیون کے چین میں گئی اور پچاس لاکھ روپیہ کی چاندی ہانسے عوض میں لی گئی
۱۳۰	ایضاً	اکال یعنی قحط واقع ہوا اور طوفان سیاہ آیا
۱۳۱	۱۸۳۸	جنگ افغانستان میں فیما بین سرکار انگلشیہ کے واقع ہوئی
۱۳۲	۱۸۳۹	موقوفی تحریر عبارت فارسی و اجرائے اردو کا محکمہ دیوانی میں ہوا
۱۳۳	ایضاً	جنگ فیما بین سرکار انگلشیہ و افغانستان کے واقع ہوئی

۹۹	۱۸۰۶	صلحنامہ فیمابین سرکار انگریزی وجسونت راو ہلکر و نواب میرخان سے لکھا گیا
۱۰۲	ایضاً	کیپ کڈہوپ کو انگلشیہ نے لیا اور افواج انگریزی اودیپور سے چلی آئی
۱۰۲	۱۸۰۷	لارڈ منٹو صاحب گورنر جنرل ہند کا ہوا اور جزائر فرانس جاوہ کو انگریزوں نے لیا
۱۰۴	۱۸۱۰	نپولین بونا پارٹ شہنشاہ فرانس نے ملک ولندیز کا چھین لیا
۱۰۳	۱۸۱۱	خواہ مخواہ فغفور کی طرف امتناع تجارت کرنیکے اہالیان انگلند کو ہوئی
۱۰۴	۱۸۱۲	فوج کشی سرکار کمپنی نے راجہ الور پر کی تھی
۱۰۵	۱۸۱۳	بعہد مارکوس ہیتسنک صاحب بہادر گورنر جنرل کے سلطنت یعنے نیپالیون سے جنگ ہوئی
۱۰۶	ایضاً	مارکوئس ہیتسنک گورجنرل ہند کا ہوا
۱۰۷	۱۸۱۵	استیصال بونا پارٹ شہنشاہ فرانس کا ہوا اور راو راجہ والی الور کا بھتیجا وسادہ آرا ے حکومت کا ہوا
۱۰۸	۱۸۱۶	لارڈ امہرسٹ صاحب بہادر لندن سے روانہ ہوکر داخل صوبہ چلی مملکت فغفور میں ہو
۱۰۹	۱۸۱۷	عہدنامہ فیمابین سرکار کمپنی و نواب امیرخان والی ٹونک لکھا گیا
۱۱۰	۱۸۱۸	عہدنامہ فیمابین سرکار کمپنی و والی اودیپور کے لکھا گیا
۱۱۱	ایضاً	انگلستان کا سپہ سالار ڈیوک آف ولنگٹن بہادر نے شکست نپولین بونا پارٹ شہنشاہ فرانس کو دیکر دائم الحبس کیا
۱۱۲	ایضاً	پیشوا اور راجہ ناگپور بسبب خودسری اسیری ہوے
۱۱۳	۱۸۲۳	لارڈ امہرسٹ بہادر گورنر جنرل ہند کا ہوا اور لڑائی اہل برہما سے ہوئی اور ملک اشام اور اراکان لیا گیا
۱۱۴	ایضاً	نواب شمشیر بہادر والی باندا نے وفات پائی
۱۱۵	ایضاً	قلعہ بھرت پور فتح ہوا
۱۱۶	ایضاً	محکمہ بورڈ کمشنران رینو کا فتح گڈھ سے برخاست ہوا
۱۱۷	۱۸۲۷	لارڈ ولیم بنٹنک صاحب بہادر گورنر جنرل ہند ہوا اور اسکے عہد مین

۸۱	۱۷۹۵	سلطنت بوناپارٹ کی فرانس میں ہوئی
۸۲	ایضاً	لارڈ لیک صاحب بہادر گورنر جنرل سے دہلی و آگرہ مع اضلاع کو قبضہ کیا
۸۳	ایضاً	مارکوئیس ولسلی گورنر جنرل ہند ہوا اور شہر سرنگاپٹن میں لڑائی ہوکر
۸۴		فتح ہوئی اور اسی لڑائی میں ٹیپو سلطان مارا گیا
۸۵	ایضاً	راگھوجی بھونسلہ مہاراجہ برار کو ولسلی صاحب بہادر گورنر جنرل ہند نے شکست دی
۸۶	۱۸۰۰	مرگ بادشاہ پولنڈ کی ہوئی
۸۷	۱۸۰۱	ہنگامہ نواب وزیر علیخان کا بنارس میں ہوا
۸۸	۱۸۰۲	محکمہ عدالت فرخ آباد میں مقرر ہوا اور اسی سال چترسال راجہ چھتر نے دریائے گنگ پر کہ لوٹنا شروع کیا تھا مسدود کیا گیا
۸۹	۱۸۰۳	جنگ علیگڈھ میں سرکار انگلشیہ سے واقع ہوئی
۹۰	ایضاً	جنگ بھوره میں فیمابین سرکار انگلشیہ ہوئی
۹۱	ایضاً	جنگ ساسنی بشرح ایضاً
۹۲	ایضاً	جنگ ہاتھرس بشرح ایضاً
۹۳	ایضاً	جنگ دہلی بشرح ایضاً
۹۴	ایضاً	جنگ لاسواری سرکار کمپنی سے ہوئی اور عہدنامہ فیمابین والی الور و سرکار کمپنی کے لکھا گیا
۹۵	۱۸۰۴	جنگ ڈیگ فیمابین سرکار انگلشیہ کے واقع ہوئی
۹۶	ایضاً	گوالیار کرنیل پاول صاحب نے لیا اور عہد و پیمان ہوا اور آگرہ میں داخل کیا گیا
۹۷	ایضاً	جسونت راو ہلکر نے چھاونی فرخ آباد کو جلا دیا کہ یہ ہلاگردی مشہور ہے
۹۸	۱۸۰۵	اس سال کی آخر میں نامہ و پیغام و تحفہ اور تحائف فیمابین سرکار انگلشیہ اور فغفور کے عمل میں آیا اور جارج بارلو صاحب قائم مقام گورنر جنرل بہادر ہند کے ہوئے

۶۶	۱۷۸۲	نواب نجف خان عارضۂ صرع سے فوت ہوا
۶۷	۱۷۸۳	صلح اہل انگلشیہ کی ساتھ مردم امریکا کی کہ جو مشہور دنیاے جدید ہے ہوئی
۶۸	۱۷۸۴	بورد کنٹرول یعنی وہ عدالت کہ جس مین نالش بادشاہ پر بھی ہو سکتی ہے مقرر ہوئی
۶۹	ایضاً	جنگ گجرات مذکورۂ بالا مین پھر ہوئی سرکار انگلشیہ سے
۷۰	ایضاً	جنگ کرناٹک مسطور مین فیمابین پھر سرکار انگلشیہ سے ہوئی
۷۱	۱۷۸۶	دوسری بار کورنوالس گورنر جنرل ہند ہوا ہے اور لڑائی ٹیپو سلطان سے ہوئی اور افتتاح ابواب تجارت فیمابین اہالیان امریکا و ختائیون کی شروع ہوئی اور والی حیدر آباد دکن اور نواب لکھنؤ سے عہدنامہ صلح کا از سر نو لکھا گیا
۷۲	۱۷۸۸	شاہ عالم بادشاہ بے ادبی غلام قادر نمک حرام سے کور ہوا
۷۳	ایضاً	جنرل ہیڈو نے محاصرہ ٹیپو سلطان کا کیا
۷۴	۱۷۸۹	بلوہ فرانس مین ہوا
۷۵	۱۷۹۲	جنگ میسور مین فیمابین سرکار انگلشیہ کے واقع ہوئی
۷۶	۱۷۹۲	اسی سال مین اہل نیپال ناحق بطمع لوٹ و لالچ کے جمعیت کثیر سے دفعتہً ملک تبت مین جا پڑے اور سب قوم لامہ پریشان کر دیا اور اونکی خانقاہ بے نظیر بے شمار جواہرات اور دولت بھری کو لوٹ لیا
۷۷	ایضاً	فیمابین اہالیان ختا و نیپالیون کے جنگ واقع ہوئی
۷۸	۱۷۹۳	لارڈ مکارٹنی بہادر جو سابق مین گورنر مندراس کا تھا سفیر شاہ انگلستان کی طرف سے ہو کر فغفور کے دربار مین گیا اور وزراے فغفور نے اپنی استدعاے کوٹو یعنی سجدہ جو کہ درباری کورنش ہے کی تھی
۷۹	۱۷۹۳	جان ہنٹور صاحب گورنر جنرل ہند کی ہوا
۸۰	ایضاً	پھر جنگ فیمابین سرکار انگلشیہ و میسور مین واقع ہوئی

		اولین بھرت نواب نجف خان لڑکر دہلی سے قریب مارا گیا
۵۲	۱۷۶۴	جنگ بمقام بکسیر و عظیم آباد ساتھ نواب شجاع الدولہ کی کمپنی بہادر سے ہوئی
۵۳	۱۷۶۵	جنگ سرکار کمپنی کی بمقام کوڑہ جہان آباد مین ہوئی
۵۴	۱۷۶۵	اسی سنہ سے سلطنت انگریز کی ہندوستان مین شروع ہوئی
۵۵	۱۷۷۱	شاہ عالم بادشاہ حفاظت مرہٹہ مین داخل دہلی ہوئے
۵۶	۱۷۷۳	عدالت سوپریم کورٹ مقرر ہوئی بسبب مداخلت بادشاہ انگلشیہ بکاروبار کمپنی بحکم حکام پارلیمنٹ
۵۷	ایضاً	محاربہ عظیم فیمابین راجہ نول سنگہ پسر سورج مل جاٹ والی بھرت پور با نجف خان و شکست نصیب راجہ مذکور
۵۸	ایضاً	اول تقرری گورنر جنرل کی ہندوستان مین اس نمط پر ہوئی کہ مجلس پارلیمنٹ یعنی امیر وزیر اور شرفیون کی ولایت انگلند مین قرار پاکر بادشاہ کی طرف سے ایک عدالت موسوم بہ سپریم کورٹ مقرر ہوئی اور بنبئی اور مدراس اور بنگالہ تینو احاطہ پر ایک گورنر جنرل بادشاہ انگلستان کی منظوری سے مقرر ہوا اور ساتھ اوسکے کونسل بھی رہے چنانچہ نام گورنر جنرل اولین کا ہیسٹنگ تھا
۵۹	۱۷۷۴	نواب نجف خان نے محاصرہ قلعہ دیگ متعلقہ بھرت پور کا کیا
۶۰	ایضاً	نواب آصف الدولہ وسادہ آرا ہوا اور ۵ لاکھ روپیہ مع تحائف بادشاہ کو بھیجا
۶۱	ایضاً	بمقام کوراجنگ فیمابین سرکار انگلشیہ کے واقع ہوئی
۶۲	۱۷۷۷	قتل بادشاہ اسپین کا ہاتھ نپولین بونا پارٹ سے ہوا
۶۳	۱۷۷۸	جنگ گجرات مین واقع ہوئی سرکار انگلشیہ سے
۶۴	۱۷۸۰	گوالیار کو کپتان پاپہم صاحب نے لیا
۶۵	۱۷۸۱	جنگ کرناٹک واقع ہوئی فیمابین سرکار کمپنی سے

۳۹	۱۶۹۸	عظیم الشان فرزند اولین شاہ عالم بادشاہ نے حکم خرید کرنے وہ زمینداری گوبند پور وغیرہ کمپنی کو دیا
۳۹	۱۷۱۷	فرخ سیر بادشاہ نے اجازت خریدنے ۷ ۳۸ ضلعوں کی کمپنی کو دی اور اوسوقت مین کمپنی نے ایک قلعہ موسوم فورٹ ولیم کلکتہ مین بنایا
۴۱	۱۷۲۵	قیصر پیٹر بادشاہ روس نے جسکے عہد سے علوم اور فنون اور دولت کی ترقی ہوئی وفات پائی
۴۱	۱۷۲۶	تین پریسیڈنسی کلکتہ و مدراس و بمبئی کی مقرر ہوئی
۴۲	۱۷۳۸	عبارہ انگلستان مین مروج ہوا
۴۳	۱۷۳۹	نادرشاہ بادشاہ دہلی مین داخل ہوا
۴۴	۱۷۴۶	نواب نجف خان ایرانی ہند مین داخل ہوا
۴۵	۱۷۵۳	ٹیپو سلطان پیدا ہوا
۴۶	۱۷۵۶	گرفتاری ایک سو چند کس انگلشیہ کے مقام بلاک ہول کلکتہ مین ہاتھ نواب سراج الدولہ نواب مرشدآباد سے ہوئی
۴۷	ایضاً	نواب سراج الدولہ والی بنگالہ نے انگریزون کی چھیڑ سے کلکتہ پر فوج چڑھا لاکر اور قلعہ مفتوح کرکے سب مال تجارت کا برباد کیا اور ۱۴۶ انگریز کو رات بھر بہت ہی تنگ مکان مین قید رکھا او نمین سے صبح کو ۲۳ زندہ رہے اور باقی مردہ نکلے
۴۸	۱۷۵۷	اول لڑائی سرکار کمپنی بہادر سے مقام پلاسی مین ہوئی کہ اوسوقت لارڈ کلیو بہادر تھے جنہون نے نواب سراج الدولہ والی بنگالہ پر فتح پائی تھی
۴۹	۱۷۵۹	سرکار کمپنی نے محاصرہ مندراس کا کیا
۵۰	۱۷۶۱	شاہ عالم بادشاہ نے عظیم آباد مین کمپنی شکست کھائی
۵۱	۱۷۶۳	قتل مردم انگلشیہ کا عظیم آباد مین ہاتھ شمرو سے ہوا اور سوبچل جاٹ رئیس

۲۶	۱۴۵۳	قسطنطنیہ کو ترکون نے لیا
۲۷	۱۴۸۱	دخل مغلون کا ملک روس سے اوٹھہ گیا
۲۸	۱۵۴۵	شیر شاہ نے قلعہ کالینجر کو محاصرہ کیا
۲۹	۱۵۶۹	انگلش لاٹری یعنے چھٹی قمار کی جاری ہوئی
۳۰	۱۵۹۹	اول اطلاع تجارت کی ہندوستان مین انگلشیون کی طرف سے ہوئی
۳۱	۱۶۰۰	کورٹ ڈویرکٹرس کہ عبارت ۲۴ صاحبان عالیشان شہو سے ہے ولایت مین برپا ہوئی
۳۲	ایضاً	بفرمان بادشاہ انگلستان اول ۴ جہاز چھوٹے اسباب ولایت ہند کی انگریز لائے اور موسوم کمپنی ہوئے
۳۳	ایضاً	ولایت انگلستان مین چند شخصون نے ملکر ۴ جہاز تجارت کے ہند کو روانہ کیے اوسوقت ملکہ الیزبتھ فرمان فرمائے انگلستان کی تھی اور انکو کمپنی تجاران ہند شرقی کا خطاب ملا تھا
۳۴	۱۶۴۰	باجازت راجہ مدراس ایک کوٹھی بطور قلعہ مدراس مین بنائی گئی اور نام اوسکا فورٹ سینٹ جارج ہوا اور شاہجہان بادشاہ کی اجازت سے ایک کوٹھی ہگلی مین بھی طیار ہوئی اور بمبئی پرتگیزون کے پاس تھی جب اونکی شاہزادی چارلس ثانی شاہ انگلستان کو بیاہی گئی اوسکے جہیز مین یہہ مکان بھی انگریزون کے ہاتھہ آیا فقط
۳۵	۱۶۶۶	شہر لندن جلا
۳۶	۱۶۶۸	ملک بمبئی قبضہ مین سرکار کمپنی کے آیا
۳۷	۱۶۸۸	عظیم الشان بادشاہ دہلی کے عہد مین کمپنی زمینداری سوتانتی اور کلکتہ اور گوبند پور کی خرید کی اور قیصر پیتر بادشاہ روم کا تخت نشین اور ۳۷ برس حکمران رہا

۸	۶۲۸	یزدگرد شاہ ایران نی فغفور کے پاس سپاہ و خزانہ کی مدد کیواسطے سفیر بھیجا
۹	۶۴۱	شاہ سندھ نے جسکا پاے تخت سبحے پور تھا فغفور کی دربار مین سفیر بھیج
۱۰	۶۶۰	معاویہ بن ابی سفیان نے شہر دمشق کو دار الخلافۃ مقرر کیا
۱۱	۶۶۲	فیروز شاہ ابن یزدگرد کو فغفور نے نامہ بخطاب شاہ ایران لکھا
۱۲	۶۷۴	شاہ ختن و فیروز شاہ ختا مین آئے و پانچ برس کے بعد نذر گذرانکر درخواست نوکری کی کی
۱۳	۷۵۰	عباسیون نے بغداد کو دار الخلافۃ مقرر کیا
۱۴	۹۰۰	رواج مذہب اسلام کا ملک ختا مین ہوا
۱۵	۹۸۷	مذہب عیسائی ملک روس مین مروج ہوا
۱۶	۹۹۷	سلطان محمود غزنی کا بادشاہ ہوا
۱۷	۱۰۲۴	محمود شاہ غزنوی نے اجمیر کو لوٹ کر مندر سومنات کو لوٹا
۱۸	۱۱۸۸	صلاح الدین نے تمام عیسائیون کو ملک شام سے نکالدیا
۱۹	۱۱۹۲	راجہ جیاوندرا ے راجہ دہلی لڑائی غوریان مین مارا گیا
۲۰	۱۱۹۲	پرتھی را ے چوہان راجہ اجمیر قید ہوا
۲۱	۱۲۰۵	سلطان محمد غوری نے اپنے غلام قطب الدین کو سلطنت ہند مفوض کر کے ملقب بادشاہ ہند کیا
۲۲	۱۲۲۲	چنگیز خان نے سلطنت محمود غزنوی سے چھین لی
۲۳	۱۲۶۹	سلطان علاء الدین نے قلعہ چتور کو فتح کیا
۲۴	۱۳۹۹	کاغذ کتان سے بننا شروع ہوا اور کھیلنا تاش کا ولایت فرانس مین آغاز ہو
۲۵	۱۴۱۴	قباخان تخت نشین ملک ختا نے جو مدبر بے نظیر و صاحب قلم و شمشیر تھا ملک تبت کی ایک شخص لامہ کو مالک کل ملک مذکور کا بنایا تھا اور خط گرو کا دیا گیا تھا پھر سنہ مذکور کا بالا مین سچین کی سرکار سے خطاب سلطان سے مخاطب کیا گیا

نمبر	واقعہ	سنہ	کیفیت
۲۸	وفات [illegible]	۲۸۹ھ	[illegible] سال ہجری تقسیم کر دیا ہے
۲۹	[illegible]	۳۲۲ھ	ایضاً
۳۰	[illegible]	۴۱۷ھ	ایضاً
۳۱	[illegible]	۴۵۷ھ	ایضاً
۳۲	[illegible]	۴۹۲	ایضاً
۳۳	[illegible]	۴۹۳	ایضاً [illegible] سال ہوئے [illegible]

۴۹ نقشہ واقعات اہم بہ ترتیب سنوات عیسوی اجمالاً

نمبر	سنہ عیسوی	کیفیت
۱	۲۵	[illegible]
۲	۲۵	[illegible]
۳	۵	بیت المقدس [illegible]
۴	۴۲	[illegible] سے لیا اور مسجد اقصیٰ بنا
۵	۲۲۴	بیت المقدس غارت کیا گیا
۶	۲۴۴	[illegible]
۷	۲۹۴	[illegible]

تذئیل بیان مین تواریخ وفات انبیاءؑ ومتعلقات اوسکی آدمؑ کہ بعد نفخ روح بہشت مین اگر رہے چالیس برس شمسی

عدد	واقعہ وحال اہم	سنہ شمسی بعد ہبوط آدمؑ	کیفیت
۱	آدمؑ بعد ہبوط جنت سے زندہ رہے	۹۳۰ سال	یہہ سال شمسی تصور کرنا چاہیے نہ قمری
۲	وفات شیثؑ کی	۱۱۲۲ س	ایضاً
۳	ادریسؑ مکان بلند پر اوٹھائے گئے	۱۴۶۷ س	ایضاً
۴	ولادت نوحؑ کی	۱۶۴۴ س	ایضاً
۵	بعثت نوحؑ کی	۱۶۰۲ س	ایضاً
۶	طوفان نوحؑ کا	۲۶۳۴ س	ایضاً
۷	وفات نوحؑ کی	۲۹۰۲ س	ایضاً
۸	ولادت ابراہیمؑ کی	۳۳۲۳ س	ایضاً
۹	آگ مین ڈالے جانا ابراہیمؑ کا	۳۳۶۰ س	ایضاً
۱۰	ولادت اسحقؑ وبنای کعبہ کی	۳۴۲۳ س	ولادت اسمٰعیلؑ کی قبل اسی سال ہوئی
۱۱	وفات ابراہیمؑ کی	۳۴۹۰ س	یہہ سال شمسی تصور کرنا چاہیے نہ قمری
۱۲	وفات یعقوبؑ کی	۳۵۲۰ س	ایضاً
۱۳	وفات موسیٰؑ کی	۳۸۶۰ س	ایضاً
۱۴	وفات داودؑ کی	۴۴۳۳ س	ایضاً آپنی بنائی بیت المقدس کی قبل اسکے ہم سال سے شروع کی
۱۵	وفات سلیمانؑ کی	۴۴۷۳ س	یہ سال شمسی تصور کرنا چاہیے
۱۶	تخریب بیت المقدس تا بنا بدست بخت نصر سے	۴۵۶۷ س	ایضاً
۱۷	تعمیر بیت المقدس ثانیاً بحکم کورش بادشاہ سے	۴۹۳۷ س	در کورش نام بہمن بن اسفندیار کا ہے اور اسی سال مین زردشت نے ظہور کیا اور اتفاق کیا اسی کو بہشتی
۱	ولادت سکندر رومی کی	۵۲۶۰ س	سال شمسی تصور کرنا چاہیے اور اسی سال

نمبر	واقعہ	سنہ	کیفیت
۶۳	اتمام قیاصرۂ روم و آغاز قیاصرۂ یونان کا	۳۶۸۱	
۶۴	جلوس نوشیروان بادشاہ کا	۳۶۱۸	
۶۵	جلوس یلدوز خان و آغاز دولت مغول	۳۶۳۰	
۶۶	ولادت سراپا برکت پیغمبر خاتم الانبیاء صلعم درعرب	۳۶۵۹	
۶۷	جلوس خسرو پرویز کا ایران مین	۳۶۸۳	
۶۸	اتمام دولت جوگیان و جلوس راجہ بلوکچند کا تخت [illegible]	۳۶۸۵	
۶۹	جلوس یزدگرد و وفات خاتم النبیین صلعم کی	۳۷۱۹	
۷۰	وفات ابوبکر رض و تسلط عمر رض کا	۳۷۲۲	
۷۱	آغاز و تسلط اسلام کا ایران مین	۳۷۲۳	
۷۲	بناے کوفہ کی	۳۷۲۴	
۷۳	آغاز اسلام کا مصر مین	۳۷۲۷	
۷۴	آغاز اسلام کا اندلسیہ مین	۳۷۳۵	
۷۵	وفات عمر رض کی	۳۷۳۱	
۷۶	وفات یزدگرد کی	۳۷۳۸	
۷۷	وفات عثمان رض و تقرر خلافت حضرت علی کرم اللہ وجہہ	۳۷۴۲	
۷۸	جانشینی امام حسن علیہ السلام کی	۳۷۴۷	اسی سال مین دولت بنی امیہ کی آغاز ہوئی
۷۹	جانا معاویہ کا واسطے حج کے اور زلزلہ ہونا قبر خاتم النبیین صلعم مین	۳۷۵۷	
۸۰	واقعہ جانسوز کربلا کا	۳۷۶۷	
۸۱	جانا حجاج کا مکہ مین اور مارنا پتھر منجنیق سے خانہ خدا پر اور غارت کرنا مدینہ منورہ کو و ظہور طاعون کا بصرہ مین	۳۷۷۱	
۸۲	انقطاع دولت و حکومت اولاد راجہ بلوکچند سے اور آغاز دولت [illegible] عابد کی	۳۷۸۵	

۴۱	بعث زردشت کا	۲۵۳۷	
۴۲	آغاز دولت قیصران روم کا	۲۵۹۱	
۴۳	اتمام دولت راجہ ہرباہ والی دہلی کی	۲۷۱۶	
۴۴	اشرف فیلقوس پدر سکندر بادشاہ کا یونان پر	۲۷۳۸	
۴۵	ظہور شنکر اچارج کی مذہب قدیم ہنود علیہ برہمہ کا	۲۷۴۰	
۴۶	اتمام دولت قبطیان مصر کی	۲۷۵۰	
۴۷	جلوس اسکندر بادشاہ کا	۲۷۷۷	
۴۸	فتح بابل کی اسکندر بادشاہ پر	۲۷۹۲	
۴۹	قتل دارا کا ہاتھ سکندر بادشاہ سے	۲۷۹۳	
۵۰	وفات اسکندر بادشاہ کی اور آغاز طوائف الملوک کا روم و پارس میں	۲۷۹۹	
۵۱	آغاز سنہ سکندری	۲۸۳۸	
۵۲	آغاز دولت اشکانیان کی ایران میں	۲۹۸۰	
۵۳	تسلط راجہ بکرماجیت والی اجین کا ہند میں اور بنا رصد کا اجین میں اور وضع کرنا سنہ جدید یعنی سمبت	۳۰۴۴	
۵۴	تسلط جولیوس قیصر کا ملک فرانس پر	۳۱۵۲	
۵۵	تسلط اغسطوس کا شام پر	۳۱۵۶	
۵۶	مسخ بنی اسرائیل کا بصورت بوزنہ	۳۱۶۰	
۵۷	خروج راجہ شالباہن اور وضع ساکہ	۳۱۷۹	
۵۸	آغاز دولت ساسانیان یعنی جلوس اردشیر بابکان	۳۳۲۸	
۵۹	ظہور مانی مصور کا	۳۳۶۶	
۶۰	بناے استنبول کی	۳۴۳۳	
۶۱	جلوس راجہ بھوج کا	۳۵۲۸	
	بہرام گور کا	۳۵۹۵	

۱۸	غرق ہونا ولایت سسلی اور مدینۃ الحکما وغیرہ کا	۱۵۱۷	
۱۹	غرق ہونا ہیمو ترک کا معہ ورثا و طوفان بحر اسود سے	۱۶۹۲	
۲۰	تمام ہونا دولت اولاد راجہ جد شہر ہندی کی	۱۷۳۶	
۲۱	افراسیاب کا تسلط ایران پر	۱۸۱۷	
۲۲	بنای بلدہ لولو ... راجہ دیو ...	۱۹۰۰	
۲۳	بعثت داود پیغمبر ع م	۱۹۱۱	
۲۴	بعثت سلیمان پیغمبر ع م	۱۹۲۱	
۲۵	تفرق ... بی سر ... کی	۲۰۲۲	
۲۶	بعثت شاکموتی کا ختا میں	۲۰۶۷	
۲۷	مسیح راجہ دلنواز ... ی بصورت ما	۲۰۸۷	
۲۸	بعث ... وصع تشریح یونان	۲۲۲۸	
۲۹	بعث ... و ہمایون	۲۲۹۳	
۳۰	اہتمام و ... کا ... تا ... وغیرہ	۲۳۰۰	
۳۱	... س ... یوس ولین سلاطین مقدونیہ کا	۲۳۰۵	
۳۲	جلوس ایناس قیصر ... میں	۲۳۲۰	
۳۳	...	۲۳۳۸	
۳۴	... س ... نصر	۲۳۵۷	
۳۵	... بیب ... س	۲۳۷۵	
۳۶	ظہور ... م بلمرہ بابرلق تش عمرن باد سے	۲۴۰۹	
۳۷	ولادت نای ... لاد ن ...	۲۴۱۴	
...	... یا ... کی	۲۴۳۲	تمام ... عمارت سے
	... ل	۲۴۷۹	
	... ن	۲۴۹۱	

نقشہ واقعات اہم از روی سنہ بعد طوفان نوح علیہ السلام اجمالا

عدد	نام واقعہ	سنہ بعد طوفان	کیفیت
۱	جنگ مہابھارت کی ہند مین	•	قرن اعظم اول مین واقع ہوئی
۲	قتل دوارکا مین قوم سری کشن کا	•	ایضاً
۳	غرق ہونا چین کا شدت باران بارہ سال سے	•	ایضاً
۴	خرابی سلطنت جمشید کی ہاتھہ ضحاک نے	•	ایضاً
۵	بنائے دمشق کی	•	ایضاً
۶	ضرب سکہ کی شام مین	[illegible]	ایضاً
۷	[illegible]	[illegible]	ایضاً
۸	[illegible]	[illegible]	ایضاً
۹	[illegible]	ایضاً	ایضاً
۱۰	[illegible]	ایضاً	ایضاً
[illegible]	[illegible]	[illegible]	ایضاً
[illegible]	[illegible]	[illegible]	ایضاً
[illegible]	[illegible]	[illegible]	ایضاً
[illegible]	[illegible]	[illegible]	ایضاً
[illegible]	[illegible]	[illegible]	ایضاً
[illegible]	[illegible]	[illegible]	ایضاً

نمبر	نام	مقام		کیفیت
				قیامت تک جاری و احداث ہووین اور آلات جدید خصوصاً کلبتان و سندان وغیرہ بھی آدم علیہ السلام کے ساتھ نازل ہوا تھا آسمان سے اور خروج آدم کا بہشت سے درمیان وقت نماز ظہر و عصر کے ہوا تھا اور قیام آدم کا جنت مین بقدر نصف یوم ایام آخرت کی کہ برابر ۵۰۰ سال کے ہے ہوا ہی اور فی یوم ۲۴ ساعت کا تصور کرنا چاہیے پس اس حساب کے روسے ایک روز بقدر ۱۰۰۰ سال کے ہوتا ہے اور زمین ہند جبل بوذ پر ہبوط ہوا تھا اور خوشبوے جنت کی بھی ساتھ آدم علیہ السلام کے نازل ہوئی تھی اور آدم جبل پر اصوات ملائکہ کو سنتے تھے اور خوشبوے جنت کو سونگتے تھے اور آخر کو طول قامت آدم کا گھٹتے گھٹتے وقت مرنیکے بقدر ۶۰ گز کے رہگیا تھا اور آدم کے گریہ کرنے سے اشک ۵۰ سال تک جاری رہا اس سے اللہ تعالے نے درختان خوشبودار و لطیفہ مخلوق کردی مثل عود و زنجبیل وغیرہ کے اور جسد آدم کا طین جا سے بنایا گیا تھا فقط
۱۹۴	خرگاہ	ترکستان یافتہ		
۱۹۵	طہمورثک	ایضاً		
۱۹۶	اول خانہ از چوب و گیاہ	ایضاً		یہ شخص اولین سلاطین ترکستان کا ہے اور معاصر کیومرث بادشاہ کا

نمبر	ایجاد	موجد	عهد	کیفیت
۱۷۹	قصیده گوئی و بنیاد مداحی	رودکی شاعر	•	یهه شخص شاعر نغز عهد بین ابو الفارس امیر نصیر بن احمد بن اسمعیل سامانی کے تھا
۱۸۰	ایلیا نام نهادن بیت المقدس را	انطونیوس	•	یهه شخص گیارهوان ملوک روم سے تھا
۱۸۱	کتابت ختم المرسلین صلعم	ابی بن کعب	•	
۱۸۲	خوشنویسی در مصحف مجید بخط کوفی	خالد		یهه شخص بیٹا ابی هیاج کا تھا
۱۸۳	تصنیف غریب الحدیث	نضر	•	یهه بیٹا شمیل مازنی کا تھا ۲۰۳ھ مین فوت هوا
۱۸۴	غزوهٔ اسلام	غزوهٔ ابوا		اول یهی غزوه غزوات اسلام سے واقع هوا
۱۸۵	غزوهٔ قتال و جدال	غزوهٔ نخله	•	
۱۸۶	زدن تیر اسلامی بر کفار	سعد	•	یهه بیٹا ابی وقاص کا تھا
۱۸۷	غنیمت بمسلمانان	در غزوهٔ نخله	•	
۱۸۸	علم نحو	ابو الاسود دؤلی	عهد حضرت علی کرم الله وجهه	واضح هو که نام اصلی اسکا ظالم تھا دؤلی نام قبیله کا هے کنانه سے روایت کرتے هین که حضرت علیؑ نے بعد مشاهدهٔ اغلاط عوام کلام الهی مین اسکو اسی قدر تعلیم فرمایا تھا الکلام کله ثلثة اسم و فعل و حرف الاسم ما انبأ عن المسمی والفعل ما انبئ عن حرکة المسمی والحرف ما اوجد

نمبر	نام	موجد		کیفیت
۱۶۱	خط کوفی با دائرہ	ابن مقلہ		
۱۶۲	ساخت زیور قلب	نور جہان بیگم	جہانگیر بادشاہ	
۱۶۳	بیچہ پیچوان	ایضاً	ایضاً	
۱۶۴	تکلم در معما	رشید الدین محمد وطواط		واضح ہو کہ رواج تعمیہ کا دیار عرب میں قاضی قطب الدین حنفی صاحب تاریخ مکہ معظمہ سے ہوا ہے اور بعضوں نے اسم ہود کو اس آیہ کریمہ سے نکالا ہے وما من دابۃ الا ہو آخذ بناصیتہا ناصیتہ دابۃ ہو آخذ بہا ہو اور آزاد بلگرامی نے باسم ہیفاء کے کہا ہے سہ ہیفاء قد لقیتنی لیلۃ القدر فانست بی حتی مطلع الفجر
۱۶۵	مصنفی در اسلام	ابو الحفص ربیع بصری	•	واضح ہو کہ بقول صاحب کشف مظنون کی امام عبد الملک بن عبد العزیز بصری ہے جو کہ سنہ ۱۵۵ ہجری میں فوت ہوا اور وفات مولانا ابو الحفص کی سنہ ۱۶۰ ہ میں بملک ہند زمین سندھ میں ہوئی
۱۶۶	علم شناخت ترتیب سور قرآن	ابو بکر نیشاپوری	•	بموجب مقولہ جلال الدین سیوطی کے ہکذا فی تفسیر نظم الجواہر
۱۶۷	خط نسخ نستعلیق	خواجہ میر علی	•	
۱۶۸	سلطان تاتار بعد طوفان نوح	یولجہ خان		اسکو اہل عرب یافث بن نوح علیہ السلام کہتے ہیں اور ترک اسکی اولاد سے ہیں
۱۶۹	مصروفی در عجم دنیا	فریدون بادشاہ	•	بعد حضرت آدم علیہ السلام کے اپنے ملک میں اسنے اسکا آغاز کیا

نمبر	ایجاد	موجد	سنہ	کیفیت
				طوفان نوح ع م کے واقع ہوا
۱۵۰	تدبیر لشکر کشی کردن	حذیمه	•	یہہ شخص بیٹا مالک بن فہم کا تھا ملوک عراق عرب سے
۱۵۱	علم ہیئت	سام	•	۹۷ سال قبل طوفان نوح ع م سے اور بقول سے جمشید بادشاہ سے کہ ۲۷۷ سال قبل طوفان کے تھا
۱۵۲	تیر و کمان	شی ون	•	
۱۵۳	تقرر حاجب	معاویہ	•	بیٹا ابی سفیان کا تھا
۱۵۴	علم طب	حکیم اسقلینوس	•	
۱۵۵	علم منطق	ارسطو حکیم	•	یہہ شخص وزیر سکندر بادشاہ کا تھا حسب لکھنے مؤرخان انگریزی وغیرہ کے
۱۵۶	خشت	ہامان	•	یہہ شخص وزیر فرعون بادشاہ کا تھا حسب الحکم بادشاہ کے واسطے بنا سے کاخ کے وضع و اختراع کیا
۱۵۷	ساخت شیشہ از بوتہ وغیرہ	کلکلی	•	یہہ شخص بیٹا خرابانی کا تھا بادشاہان ملک مصر سے
۱۵۸	بستن پارہ	ایضاً	•	
۱۵۹	شریعت یونانی	لکرگس	•	
۱۶۰	آلہ قطب نما	•	۱۳۰۲ ع	واضح ہو کہ خاصیہ سنگ مقناطیس سے بنا بوساطت ایک شخص اہالیان چین کے جو کہ ہمعصر کلیمبس کے تھا اور کلیمبس مذکور نشان دینے والا امریکا یعنی دنیائے نو کا ہے

۱۳۰	پشمینہ نعلین	شیث ؑم	۰	تکلم علم عبری مین بھی
۱۳۱	علم حساب	انوس	۰	یہہ بیٹا شیث ؑم کا تھا
۱۳۲	نطق در علم حکمت	ایضاً	۰	
۱۳۳	حساب شہور سنین	ایضاً	۰	
۱۳۴	علم ریاضی	ادریس ؑم	۰	
۱۳۵	علم الہی و اسرار افلاک	ایضاً	۰	
۱۳۶	ضرب جلد بشارب خمر	عمر رضہ	۰	
۱۳۷	پل و بنائے راہ	جبلہ	۰	حارث کا بیٹا تھا ملوک غسان سے قبل ظہور اسلام کے
۱۳۸	زندان اسلامی	معاویہ رضہ	۰	بیٹا ابی سفیان کا تھا
۱۳۹	تقرری قاصدی	ایضاً	۰	
۱۴۰	منارہ طرق	ذوالمنار ابرہہ	۰	یہہ شخص بیٹا سکندر ذوالقرنین کا تھا و اسطے غازیون کے بنانا شروع کیا
۱۴۱	احداث رکوب بجلیہ	معتضد باللہ	۰	یعنی اسپیون کو مقتدر بیٹا معتضد کے بنوایا
۱۴۲	لبس الکمام السود	مستعین باللہ	۰	بیٹا مروان کا تھا
۱۴۳	عذر در سلام قم نہی بامر	معاویہ	۰	یہہ شخص بیٹا ابی سفیان کا تھا
۱۴۴	بنائے حجرہ و مسجد	معاویہ رضہ	۰	
۱۴۵	علم طبیعی	ادریس ؑم نوح	۰	یہہ شخص بیٹا منقاوش کا تھا ملوک مصر سے
۱۴۶	پرستش گاو	مناوش	۰	یہہ شخص بیٹا عملاقی دومع کا تھا
۱۴۷	نقب فرعونی	ولید	۰	یہہ شخص ملوک عراق عرب سے تھا اور بیٹا اسکا
۱۴۸	سرائے تحریقی	امرالقیس	۰	نعمان بن ... کہ جسنے بنائے خورنق و سدیر یعنی بنگلہ و کوشک کی عراق مین نکالی
۱۴۹	تتویج ملوک سریانیہ	سنان باشنا	۰	یہہ شخص اولین ملوک سریانیہ سے ... کہ بعد

۹۵	کتابت از خامہ	ادریس عم	•	
۹۶	خیاطت	ایضاً	•	
۹۷	خفاش	عیسی عم	•	واضح ہوکہ اول مٹی کا پتلہ اپنی ہاتھہ بنایا اور اوسمین ہوا پھونکی تھی چنانچہ اسی سبب سے اسکو مرغ عیسی کہتے ہین
۹۸	شراب	جمشید بادشاہ	•	
۹۹	توپخانہ ہند	•	بعہد محمد شاہ بہمنی	واضح ہوکہ سنہ ہ مین جبکہ مہم دکن کی بیجانگر مین واقع ہوئی اور بادشاہ مذکور وہانکا فرمان روا تھا سرکار محمد خان رومی سے ملک ہند مین اشاعت پایا اور توپ چرمی بھی اول ہند مین بنائی گئی تھی
۱۰۰	بادشاہ ملک دکن	سلطان علاؤالدین	•	
۱۰۱	مخنث	شداد بادشاہ	•	تاریخ چین مین لکھا ہے کہ اول مملکت ختا مین اسکا شیوع ہوا
۱۰۲	امامت نماز تراویح	عمر بن الخطاب رض	•	
۱۰۳	نگہبانی لیل	ایضاً	•	
۱۰۴	تقرر قضات در بلاد	ایضاً	•	
۱۰۵	اظہار حرمت متعہ	ایضاً	•	یعنی حدیث حرمت کو علی رؤس الاشہاد بیان کیا
۱۰۶	تاج بر سر نہادن	نمرود بادشاہ	•	
۱۰۷	پرستش آتش و سجدہ	ایضاً	•	
۱۰۸	نماز جنازہ بجماعت مع چہار تکبیر	عمر رض	•	

				نام سے علم
۸۰	رقبہ بندوبات	ایضاً	•	
۸۱	پرگنات مخلوط را سرکار	ایضاً	•	
۸۲	چند سرکار را صوبہ	ایضاً	•	
۸۳	داغ برای اسپان سپاہ	ایضاً	•	
۸۴	فی روپیہ رابہ دام	ایضاً	•	
۸۵	منصب کروری	ایضاً	•	
۸۶	درۂ احتساب	حضرت عمر رضہ	•	
۸۷	نوشتن تاریخ ہجری	ایضاً	•	واضح ہو کہ بعد ۱۷ یا ۱۸ سال ابتداء سنہ ہجری کی ماہ محرم سے مقرر ہوئی
۸۸	مروج اسلام بنواح دہلی	سلطان شہاب الدین غوری	•	
۸۹	عطر گلاب	نورجہان بیگم	عہد جہانگیر بادشاہ	آگے اس سے عطر گلاب کا صندل کی زمین سے بنتا تھا اوسمین یہہ ترمیم ہوئی کہ بلا زمین بن نے لگا
۹۰	بیان کنندہ مسائل حکمت فلسفہ	تالیس ملطی	•	
۹۱	فن ہندسہ	اقلیدس حکیم	•	لب التواریخ مین لکھا ہے کہ ہندسہ جوکہ پہلے پہل اہل عرب نے یورپ مین داخل کیا ہندیون سے لیا تھا اور آغاز تقویم ہندی قبل عیسی ۶م سے ہے
۹۲	کشاورزی		بعہد کیقباد بادشاہ	
۹۳	رقوم وسیاق	عبدالحمید یحیی فارسی	•	یہہ شخص وزیر عبدالملک مروان کا تھا

۶۵	برآوردن فلزات از معدن کان	ہوشنگ بادشاہ	•	
۶۶	روزہ داشتن	•	بعہد طہمورث بادشاہ	
۶۷	تفریق اقوام مردم	جمشید بادشاہ	•	
۶۸	کشتی دخانی بعہ بردو چرخ	پیٹرک لمن صاحب	۱۷۹۵ء	
۶۹	صنعت طبع عربی	شیش	۱۴۲۳ء	واضح ہو کہ حسب مندرجہ حقائق الموجودات ۱۴۳۷ء مطابق سمبت ۱۴۹۷ بکرماجیتی جان گٹن صاحب نے ملک الیمان میں ایجاد کیا
۷۰	لزوم تخلص لشعر فارسی	سعدی شیرازی	•	
۷۱	نشستن بر عماری جوند فیل	علاء الدین خلجی	•	وقت مراجعت فتح بنگالہ سے
۷۲	نبشت نام جدا بر سر مکتوب	بہمن دراز دست	•	
۷۳	کشتی ساختن	نوح ع م	•	حسب تعلیم جبرئیل ع م کے اور واضح ہو کہ نام نوح ع م کا یشکر تھا اور بسبب کثرت گریہ و نوحہ کے نام نوح ملقب ہوا اور ملک ہند میں بید لیسوں نے سمجھا اور بیرکہ جیسے آدم ع م نے اتوار بنایا تھا معتقدین انکی ارث میں پہنچا تھا اور یہان شخص تھور کے قائل طوفان کے تھین ہین
۷۴	عمارت بابل	قینان ابن انوس	•	اور بھی آغاز بنائے عمارات کا اسی سے ہی
۷۵	شطرنج	صصہ بن داہر ہندی	•	اور لقوں نے موجد اسکا لجلاج ہے
۷۶	نرد شطرنج	بزرجمہر حکیم	•	یہہ شخص وزیر نوشیروان بادشاہ کا تھا
۷۷	نوای ۳۶۰	باربد مطرب	•	
۷۸	محتسب و احتساب ہند	عالمگیر بادشاہ	•	
۷۹	جریب آہنی بعوض رسی در ہند	راجہ ٹوڈرمل	•	عہد میں اکبر بادشاہ کی تھا اور دیوان کی

۴۶	تکلم بزبان تازی	یعرب بن قحطان		واضح ہو کہ یہ دونوں شخص سلاطین یمن سے تھے اور شعر زبان تازی میں بھی ابتداء اسی یعرب نے کہی ہے
۴۷	خط	مرامر بن مرہ	•	اور بقول عسکری اول کتابت عربی اسمٰعیل عم سے ہوئی ہے
۴۸	علم صرف	معاذ ہرار	•	
۴۹	شعر فارسی	بہرام گور		اور ایک روایت ہے کہ ابو حفص حکیم سعدی ہو کہ سعد سمرقند سے تھا
۵۰	حروف ہجا	شیث عم	•	
۵۱	تعلیم حکمت و علوم	ایضاً	•	
۵۲	صور اعراب	خلیل بن احمد	•	
۵۳	زین و لجام	کیومرث بادشاہ	•	
۵۴	سواری اسپ	ایضاً		
۵۵	تقرر فرسنگ	کیقباد بادشاہ	•	
۵۶	علم موسیقی	عورث حکیم	•	
۵۷	بافتن پشم	کیومرث بادشاہ	•	
۵۸	بیرون آوردن آہن از سنگ	ایضاً	•	
۵۹	کیمخت	ایضاً	•	
۶۰	تقرر منصب داری	سلیم خان	•	
۶۱	سخن کردن از قضا و قدر	عزیر عم	•	
۶۲	دین الٰہی با سال الٰہی	اکبر بادشاہ	•	واسطے صلح کل کی بصلاح فیضی وغیرہ
۶۳	جریب پیمایش ہند	بابر بادشاہ	•	
۶۴	[illegible]	وزرائے کیومرث بادشاہ	•	

۳۱	فوج میمنہ و میسرہ و قلب	ابراہیم علیہ السلام	۰	
۳۲	ختنہ کردیدن	ایضاً	۰	
۳۳	مسواک و مضمضہ	ایضاً	۰	
۳۴	نماز ظہر	ایضاً	۰	
۳۵	استنجا از آب	ایضاً	۰	
۳۶	استنشاق از آب	ایضاً	۰	
۳۷	مہاجرت	ایضاً	۰	
۳۸	مہمانداری مہمان	ایضاً	۰	
۳۹	خورش آدم ثبت ہبوط بزمین	کمثری یعنی امرود	۰	
۴۰	تغیر ملت حنیف ابراہیمی	عمر بن الیحیی	۰	اس شخص نے آدمیون کو واسطے عبادت اصنام اساف و نائلہ کے مامور کیا اور صنم ہبل کہ بہت بڑی اصنام قریش سے تھا ملک شام سے لاکر کوہ اخشب پر رکھا قریش نے ہبل کو اور بنی حرلیفہ عزی کو اور بنی ثقیف لات کو پرستش کرتے تھے
۴۱	سیاہ کردن مو بعرب	عبد المطلب جد نبی پیغمبر صلعم	۰	
۴۲	خط عبری	ادریس ع م	۰	
۴۳	علم عروض بفارسی	مولانا یوسف	۰	
۴۴	علم عروض بعربی	خلیل بن احمد	۰	واضح ہو کہ مسمی بنام احمد اولاً بعد ختم المرسلین صلعم کے یہیں احمد پدر خلیل کا ہوا ہے اور عروض ایک نام اسماء مکہ سے ہے
۴۵	علم فراست	حکیم اقلیمون	۰	

نمبر	نام	موجد	زمانہ	کیفیت
۹	سواری فیل	آتشن	•	
۱۰	رسم جشن نوروز	جمشید بادشاہ	•	
۱۱	تحیہ یعنی ریش	شیث عم	•	اول مزین ریش سے ہوئے تھے
۱۲	نشانا زدن درخت خرما	انوش بن شیث عم	•	
۱۳	آئین بت پرستی	قابیل	بعد ادریس عم	
۱۴	کشتن آدم	ایضاً	•	
۱۵	عہدہ قاضی القضاۃ	بادشاہ ہارون رشید	۱۸۰ھ	واسطے امام ابو یوسف تلمیذ امام ابو حنیفہ رح کے
۱۶	سیاہ کردن مو	فرعون بادشاہ	•	
۱۷	نورہ	سلیمان عم		
۱۸	رسم آتش پرستی	زردشت	عہد ابراہیم عم	زردوشت سلاطین فارس سے تھا
۱۹	ازار پوشیدن	ابراہیم عم	•	
۲۰	نان شیرمال	ایضاً	•	
۲۱	رسم معانقہ و مصافحہ	ایضاً	•	
۲۲	سفیدی مو	ایضاً	•	
۲۳	قطع ناخن	ایضاً	•	
۲۴	تراشیدن موئے زیر بغل	ایضاً	•	
۲۵	جہاد براہ خدا	ایضاً	•	
۲۶	خضاب حنا و وسمہ	ایضاً	•	
۲۷	خطبہ بر منبر خواندن	ایضاً	•	
۲۸	ضیافت و منبر	ایضاً	•	
۲۹	عصا بدست گرفتن	ایضاً	•	

				اور جونپور کا شہر بھی اسی بادشاہ نے آباد کیا ہے
۷۹	دولتخانۂ اکبر آباد	۰		بصرف ۵۴ لاکھہ روپیہ طیار ہوا
۸۰	قلعۂ مندراس	۰	۱۶۴۹ع	ملک ہند میں مشہور ہے
۸۱	قلعۂ کلکتہ	۰	۱۷۱۷ع	ایضاً
۸۲	مدرسۂ کلکتہ	۰	۱۸۰۰ع	ایضاً

نقشۂ اولیات و مخترعات اجمالاً

نمبر ۷

عدد	نام شئ مخترعہ یا اولیہ	نام مخترع	سنہ یا زمانہ	کیفیت
۱	شعر بزبان سریانی	آدم ع م	۰	ہابیل کے مرثیہ میں کہی تھی کہ ترجمہ اوسکا زبان عربی میں یعرب بن قحطان نے کیا چنانچہ وہ اشعار نقشۂ اولین حالات آدم ع م میں مندرج
۲	اشرفی و روپیہ	ایضاً	۰	طلا و نقرہ سے مروج کیا واسطے خلق اللہ کے
۳	کاغذ	یوسف ع م	۰	
۴	چق	فرعون بادشاہ	۰	واسطے اظہار شان ربوبیت خلق کو کہ انہوں نے کہا تھا کہ اللہ تعالی سبکو دیکھتا ہے اور اوسے کوئی نہیں دیکھتا
۵	سکوں کی زر و سیم پر ضرب	عبد الملک بن مروان	۶۶ھ	
۶	رسم نکاح	قابیل	۰	
۷	دفن کردن	ایضاً	۰	
۸	معبد یعنی مسجد	شیث ع م	۰	ولادت شیث کی ہند میں ہوئی تھی اور معنی شیث کے ہبۃ اللہ ہیں

٦١	مسجد عالمگیر	•	١٠٨٥	ملک ہندمین مشہور ہے
٦٢	عمارت چہل ستون حیدرآباد	•	١٠٩٤	ایضاً
٦٣	سرای میران	•	ایضاً	ایضاً
٦٤	جامع مسجد کول	نواب ثابت خان	•	ایضاً
٦٥	مسجد قطب الاقطاب	•	١١٢٠	یہہ عمارت واقع ہے دہلی مین
٦٦	شہر فرخ آباد	نواب محمد خان	١١٢٦	یہہ شہر فرخ سیر بادشاہ کی نام سے آباد ہوا ہی اور تاریخ اسکی اللہ غنی ہے
٦٧	نہر تپھر	•	١١٢٧	ملک ہندمین مشہور ہے
٦٨	شہر پناہ برہان پور	•	١١٤١	ایضاً
٦٩	قلعہ شہر کٹک	•	١١٥٠	ایضاً
٧٠	عمارت شاہ مردان	•	١١٦٢	ایضاً
٧١	روضۂ حضرت سلون	•	١١٧١	ایضاً
٧٢	امام باڑہ نواب آصف الدولہ	نواب آصف الدولہ	١٢٠٥	واقع لکھنؤ مین اور متصل اسکے رومی دروازہ بھی طیار ہوا ہی اسی سنہ مین بحکم نواب ممدوح
٧٣	روضۂ حضرت عباس	•	١٢١٧	لکھنؤ مین واقع ہے
٧٤	باغ نورمنزل عرف رام باغ	جہانگیر بادشاہ		واقع ہی آگرہ مین آنرہی دریای جمن کے
٧٥	عمارت روضۂ اعتماد الدولہ	مرزا غیاث بیگ	•	ایضاً
٧٦	عمارت اجمیر و احمدآباد	•	•	بصرف ١٢ لاکھہ روپیہ طیار ہوئی
٧٧	قلعہ قندہار	•	•	بصرف ٨ لاکھہ روپیہ طیار ہوا
٧٨	قلعہ جونپور	فیروزشاہ	•	پیشتر بجاے قلعہ کی نام کرار ایک گانون تھا جسکو برباد کرکی فیروزشاہ نے قلعہ تعمیر کیا چنانچہ وہ مقام ابتک کرار کوٹ محلہ کی نام سے معروف

نمبر	عمارت	بانی	سنہ	کیفیت
			۱۰۵۴	ایضاً
۴۹	پل علی مردان خان	۰		بصرف اسی ہزار روپیہ طیار ہوئی
۵۰	عمارت سموگر	اکبر بادشاہ		
۵۱	نہر دہلی	علی مردان خان شاہجہان بادشاہ	۰	تفصیل زر صرفہ علی مردان خان کی معلوم نہین ہوئی الا شاہ جہان بادشاہ نے ۵۰ لاکھہ روپیہ صرف کیا تھا
۵۲	قلعہ جلال آباد	۰	۱۰۵۲	بعین اللہ بردیجان لکھا دیکھا ہے
۵۳	جامع مسجد الہ آباد	۰	۱۰۵۶	
۵۴	آبادی شاہجہان آباد	شاہجہان بادشاہ	۱۰۵۸	چنانچہ میر یحیی کاشی نے یہہ مصرعہ تاریخی لکھا ع شد شاہجہان آباد از شاہ جہان آباد
۵۵	قلعہ شاہجہان آباد	شاہ جہان بادشاہ	۱۰۵۸	بصرف ۵۰ لاکھہ روپیہ عرصہ ہشت سال مین طیار ہوا
۵۶	جامع مسجد آگرہ	جہان آرا بیگم	۱۰۵۸	بصرف ۵ لاکھہ روپیہ مدت پنج سال مین طیار ہوئی ملک ہند مین مشہور ہے
۵۷	مسجد اکبر آبادی	۰	۱۰۶۰	بصرف تین لاکھہ روپیہ طیار ہوئی
۵۸	موتی مسجد	۰	۱۰۶۴	قلعہ آگرہ مین واقع ہے
۲۹	مسجد جہان نما یعنی مسجد جامع	شاہجہان بادشاہ	۱۰۶۷	بصرف دس لاکھہ روپیہ باہتمام سعد اللہ خان دیوان اعلے و فاضل خان خانساماں واقع دہلی مین طیار ہوئی
۶۰	شہر پناہ دہلی	ایضاً	۱۰۶۹	بصرف صہ لاکھہ روپیہ باہتمام مکرمت خان — طول ۶۲ ۶۲۳ درعہ، عرض ۴ درعہ، ارتفاع ۹ درعہ، برج ۲۷ — طیار ہوئی

۳۲	دروازہ کلان فتحپور سیکری	•	۹۸۳ھ	ملک ہند مین مشہور ہے
۳۳	دروازہ مجلسرای شاہنشاہی	•	۱۰۰۵	ایضاً
۳۴	مسجد جامع بلگرام	•	۱۰۱۰	ایضاً
۳۵	قلعہ الہ آباد	اکبر بادشاہ	۱۰۱۱	بصرف ۲۲ لاکھ روپیہ طیار ہوا
۳۶	درگاہ امیر خسرو	طاہر عرف محمد عماد الدین حسین	۱۰۱۴	دہلی مین واقع ہے
۳۷	حوض کلان جہانگیری	•	۱۰۱۹	قلعہ آگرہ مین ہے
۳۸	روضہ سکندرہ	جہانگیر بادشاہ	۱۰۲۲	بصرف ۲۰ لاکھ روپیہ ہوا متصل آگرہ کے
۳۹	عمارت اوجین	•	۱۰۳۰	ملک ہند مین زیادہ تر مشہور ہے
۴۰	حمام الہوردی خان	•	ایضاً	آگرہ مین واقع ہے
۴۱	پل قلعہ سلیم گڈہ	•	۱۰۳۱	ملک ہند مین مشہور ہے
۴۲	مقبرہ خانخانان	عبدالرحیم خانخانان	۱۰۳۶	دہلی مین واقع ہے
۴۳	عمارت دریا چہل ستون	شاہجہان بادشاہ	۱۰۳۷	آگرہ مین واقع ہے
۴۴	روضہ ممتاز محل	ایضاً	۱۰۴۰	واقع آگرہ بصرف ۵۰ لاکھ روپیہ بابت مزدوری مزدوران باہتمام مکرمت خان و میر عبدالکریم عرصہ ہشت سال مین بنا اور ایک لاکھ روپیہ محصول دکانین و سرایا وقف اس روضہ کا ہوا تھا
۴۵	عمارت خاص محل	•	۱۰۴۲	ملک ہند مین مشہور ہے
۴۶	نہر فرات	نواب فاضل اللہ	۱۰۴۳	مکہ معظمہ وغیرہ مین مشہور و معروف ہے
۴۷	تخت طاؤسی	شاہجہان بادشاہ	۱۰۴۴	بصرف ایک کرور ایک لاکھ روپیہ بوساطت بیبدل خان داروغہ زرگران سلطانی مدت ہفت سال مین طیار ہوا
۴۸	مسجد شاہی اجمیر	•	۱۰۴۷	ملک ہند مین معروف ہے

				کی اعظم خلیفہ شیخ نصیر الدین محمود نے وفات پاکر دفن ہوئے
۱۹	احمد آباد گجرات	.	۸۱۳ھ	ملک ہند وغیرہ مین مشہور ہے
۲۰	جامع مسجد جونپور	"	۸۵۲ھ	ایضاً
۲۱	مقبرہ سلطان بہلول لودی	سلطان سکندر	۸۵۴ھ	دہلی مین واقع ہے
۲۲	درگاہ یوسف قتال	شیخ علاء الدین نواسہ شیخ فرید الدین گنج شکر	۹۰۳ھ	دہلی مین واقع ہے
۲۳	درگاہ امام ضامن		۹۴۴ھ	ایضاً
۲۴	مسجد عیسی خان	عیسی خان حجاب	۹۵۴ھ	ایضاً
۲۵	عرب سرا	نواب حاجی بیگم زوجہ ہمایون شاہ	۹۶۸ھ	دہلی مین واقع ہے
۲۶	مدرسہ و مسجد ماہم بیگم	.	۹۶۹ھ	ایضاً
۲۷	درگاہ حضرت شیخ نظام الدین اولیا	سید فریدون خان	۹۷۰ھ	ایضاً
۲۸	قلعہ آگرہ	بابر بادشاہ	۹۷۳ھ	بصرف ۱۱ لاکھ روپیہ بعہد بابر شاہ جد بزرگوار اکبر بادشاہ اہتمام مین قاسم خان میر بحر کے عرصہ ۸ سال مین طیار ہوا اور شیر حاجی یعنے خندق قلعہ بصرف ۵ لاکھ روپیہ درست ہوئی اوسکی
۲۹	مقبرہ ہمایون بادشاہ	نواب حاجی بیگم زوجہ ہمایون بادشاہ	ایضاً	دہلی مین واقع ہے بصرف ۱۵ لاکھ روپیہ ۱۶ سال مین طیار ہوا
۳۰	پل جونپور	فہیم	۹۸۱ھ	یہ شخص ایک متوسلان خاص خانخانان امیر الامراء اکبر بادشاہ سے تھا اور تاریخ بنا ے اسکی صراط المستقیم ہے
۳۱	مسجد فتحپور سیکری	شیخ الاسلام	۹۷۶ھ	بصرف ۵ لاکھ روپیہ طیار ہوئی

				ے یہ دنیا ہے تر دامنوں کی جگہ ÷ فرشتے بھی آکر یہین پھسل جائین گے ÷
۳	شہر بغداد جدید	منصور ابن محمد بادشاہ	۱۴۵	یہ بغداد شریف سمت مشرق کے ہے اور تعمیر اسکی سنہ ۱۴۹ھ مین اختتام کو پہونچی
۴	شہر قنوج	راجہ سودج	۰	ملک ہند وغیرہ مین معروف ہے
۵	شہر دہلی	راجہ دہلو	۰	ایضاً
۶	شہر کالپی	راجہ باسدیو	۰	ایضاً
۷	قلعہ کالنجر	کیدار برہمن	۰	ایضاً
۸	قلعہ گوالیار	راجہ بشن	۰	ایضاً
۹	قلعہ بہار	ایضاً	۰	ایضاً
۱۰	رہتاس گڈہ	راجہ رہت	۰	ایضاً
۱۱	دروازہ مسجد قوۃ الاسلام	محمد معز الدین	۵۹۲ھ	دہلی مین یہ عمارت واقع ہے
۱۲	درگاہ قطب الاقطاب خواجہ قطب الدین بختیار کاکی	شیر شاہ بادشاہ	۶۳۴	ایضاً
۱۳	لاٹھہ قطب صاحب	سلطان شمس الدین التمش	۶۲۶ھ	ایضاً
۱۴	قلعہ تغلق آباد	غیاث الدین تغلق شاہ	۷۲۱ھ	ایضاً
۱۵	مقبرہ تغلق شاہ	ملک فخر الدین جوہ	۷۲۵ھ	ایضاً
۱۶	عمارت ہزار ستون	ایضاً	۷۲۸ھ	ایضاً

ایمان مانند نور اوسکے منہ سے نکل جاتا ہی
وہ وہ بھر جاتا ہے اور اوسی جادو آجاتا ہے
عیاذاً باللہ اور حال ہاروت و ماروت کا
اس نمط پر ہے کہ جب ادریس عم مصاحب
ملاء اعلیٰ کی ہوئی فرشتون نے کہا کہ یہ خاطی
ابن خاطی درمیان طائفہ کی کہ ہرگز گناہ اونسے
نہین ہوا کیا کرتا ہی خدا تعالیٰ کی طرف سے
خطاب آیا کہ جو تم انکی جگہ پر ہو تو تم سے بھی
گناہ صادر ہووی چنانچہ مقیمان عالم علوی نے
حسب الحکم رب العزت عز اسمہ عزرائیل
تین فرشتون فاضلون کو انتخاب کرکے زمین پر
بھیجا انہون نے ریاست پر بیٹھ کر اختلاط
بنی آدم سے شروع کیا اور ایک اون تینون مین سے
مستعفی ہوکر چلا گیا وہی دو تو ملقب ہاروت
و ماروت ہوی ایک روز زہرہ نام عورت خوبصورت
واسطے کسی کام کے انکے پاس آئی یہ دونو اوسپر
عاشق ہوسکے اور از بس فریفتہ حتی کہ اوسکے
گھر مین جاکر شراب پی حالت بیہوشی و
سکر مین تعظیم بت و تعلیم اسم اعظم زہرہ کو کیا
اور ایک کو مار ڈالا زہرہ برکت اسم اعظم سے
آسمان پر چلی گئی اور یہ دونو غار چاہ بابل مین
سرنگون لٹکائی گئے کہ قیامت تک لٹکے
رہینگے فقط راست گفتہ مرکہ این در سفینہ

پھر اوسکی ویسی قوت اور جوانی پھر آتی ہے شعاع آفتاب مین بیٹھنے سے فقط

۷۶ نقشہ عمارات عالی ومقامات عالی اجمالاً

عدد	نام عمارت	نام بانی	سنہ بنا	کیفیت
۱	ارم	شداد بادشاہ بن عاد		اگرچہ کچھ حال شداد کا سابقاً مندرج ہوچکا ہے سوائے اوسکے یہ کہ مدت مملکت اوس بادشاہ کی ۹۰۰ سال کی ہوئی اور مدت ۵۰۰ سال مین یہ عمارت اختتام کو پہونچی بصرف زر بیشمار تھی کہ ایک ایک خشت زرین و ایک ایک خشت سیمین سے بنائی گئی اور شداد کے بھائی کا نام شدید تھا بعد وفات شداد کے شدید بالکل مالک تاج وتخت کا ہوا اور دوسو ساٹھ بادشاہ اسکے تابع تھے اور شداد معہ اہل وعیال ولشکر واسطے دیکھنے بہشت ارم مذکور کے چلا فاصلہ ایک منزل کا باقی رہ گیا تھا کہ اللہ تعالے جل شانہ نے فرشتۂ عذاب کو بھیجا کہ اوسکی بانگ ہیبت سے سب مر گئے اور عملاق لڑکا شداد کا شہر لقلوم مین تھا اور ہزار قہرمان اوسکے تابع تھے جب اسنے اس حال سے خبر پائی تب معہ لشکر موقع واردات پر پہونچ کر اور نعش اپنے باپ کو

		اوسمین کوئی نہین جاتا کہتے ہین کہ سکندر ذوالقرنین جب وہان پہونچا اوراسکا بہنا دیکھا متحیر ہوا آخر ایک روز اوسکا بہنا قطع کرکے حکم اپنے لوگونکو واسطے جانے وانکشاف حال کے دیا جو لوگ وہان گئے سب ڈوب گئے تب سکندر نے وہان ایک پیلا روئین مسرکا واسطے امتناع مرور جہاز وغیرہ کے قائم کردیا
۱	عین البقرتا	یہ چشمہ قزوین کے قریات مین واقع ہے اسکے پانی پینے سے اسہال عجیب ہوتا ہے اور جب اسکا پانی کہین لیجاؤ تو اسکی خاصیت باطل ہوجاتی ہے اور سبک وشیرین ہوجاتا ہے
۲	عین بارخا	بلاد وامغان مین ہے جبکہ وہان لوگون کو ہوا زیادہ مطلوب ہوتی ہے تب پارچہ حیض کا اوسمین ڈال آتے ہین ہوا چلنے لگتی ہے اور کوئی اوسکا پانی ایک قطرہ بھی پی لیوے تو اوسکا شکم مثل طبل کے نفخ کرجاتا ہے اور جب کوئی اوسکے پانی کو کسی مکان پر لیجاوے تب وہ مثل پتھر کے منجمد ہوجاتا ہے
۳	عین باسبان	یہ چشمہ بڑی آواز سے بہتا ہے زمین باسبان مین اوراسمین سے بوگندھک کی ایسی نکلتی جو کوئی اہل خارش ودنبل اسکے پانی سے غسل کرتا ہے تو خارش اور دنبل جاتے رہتے ہین اور جب کسی ظرف مین بند کر رکھو تو مثل خشت کے ہوجاتا ہے اور جب اوسکو آگ دکھاؤ مشتعل ہوجاتا ہے
۴	عین الاوقات	یہ قریب مدینہ افریقیہ کے واقع ہے جب اسکے قریب کوئی ناپاک و حائض جاوے تب پانی بناوے گا
۵	عین شیرم	یہ درمیان اصفہان وشیراز کے ہے
۶	عین عقاب	یہ چشمہ زمین ہند مین اوپر ایک پہاڑ کے واقع ہے جب عقاب بوڑھا ہوجاتا تب وہ یہان آکر اسکے پانی سے غسل کرکے اپنے پر جھاڑ ڈالتا ہے

نمبر	نام	کیفیت
		آخر کو نہروں میں متفرق ہو گئی
۱۶	نہر عاصی	اسکا مخرج قریب لبوہ اعمال بعلبک سے ہے اور زمین سوریہ قریب انطاکیہ میں بہتی ہے اور اسکو عاصی اسواسطے کہتے ہیں کہ اور نہریں طرف جنوب کی بہتی ہیں الا یہ شمال کو بہتی ہے اور اسکو نہر مقلوب بھی کہتے ہیں
۱۷	نہر فرات	یہ نہر بزرگ ہے مخرج اسکا بلاد کوفہ و ارمینیہ سے ہے اور اسکے فضائل بہت ہیں چنانچہ بقول جناب امیر علی کرم اللہ وجہہ کے کہ یہ نہر نابدان جنت سے ہے
۱۸	نہر کرد	یہ نہر درمیان ارمینیہ کے ہے اور مبارک
۱۹	نہر یمن	یہ نہر یمن میں جاری ہے اور طلوع آفتاب سے غروب تک مشرق سے طرف مغرب کے بہتی ہے اور شام سے صبح تک مغرب سے طرف مشرق کے روان رہتی ہے
۲۰	نہر قزان	اس نہر میں نہنگ بہت ہیں اور اسکا مخرج زمین فتوح سے ہے اور بحر فارس سے جا ملی ہے
۲۱	نہر عامود	یہ نہر ہند میں ہے اور حال اسکا سبحۃ المرجان میں یوں لکھا ہے کہ اسپر رخت حدید و نحاس کے ہیں اور اسکے نیچے عامود نحاس کا ہے اور طول عامود ۱۰ ذرعہ و عرض یک ذرعہ ہے
۲۲	نہر نیل	یہ نہر مبارک انہار جنت سے ہے اسکی برابر دنیا میں کوئی نہر بزرگ نہیں چنانچہ اسکے مبدء جبل قمر سے تا بلاد مصر دس مہینے کی راہ ہے دو مہینے کی راہ اہل اسلام اور دو مہینے کی راہ بلاد کفر اور دو مہینے کی راہ جنگل اور چار مہینے کی راہ خرابات اور اسواسطے اسکو جبل قمر کہتے ہیں کہ اوسپر قمر نہیں طلوع کرتا
۲۳	نہر رل	یہ بڑی نہر ہے بلاد مغرب میں اور بسبب شدت جریان کے

		اور یہ نہر ایام سرما مین اوپر برف سے منجمد ہوجاتی ہی اور نیچے سے روان رہتی ہے اور انہار جنت سے ہے
۴	نہر حصن المہدی	یہ درمیان بصرہ واہواز کے جاری ہے اور اسمین سے بعضے اوقات ایک آواز مثل طبل اور بوق کے ہوکر غائب ہوجاتی ہے اور کوئی انسان اس حال سے واقف نہین ہوتا
۵	نہر خرنج	یہ نہر زمین ترک مین جاری ہے اور اسمین بڑے بڑے سانپ بہت ہین جب انکو آدمی دیکھتا ہے تو غش کھا جاتا ہے
۶	نہر سیحون	یہ نہر شیرین ہے اور انہار جنت سے اور جاری ہے بلاد حبشہ مین اور اس سے رود نیل مصر مین پانی زیادہ ہوجاتا ہے
۷	نہر سیحان	غربی بلاد ادنہ مین جاری ہے اور اسپر پل ۵۷۰ درع کا رشید نے بنا کیا ہے اور مبداء اسکا ناصیہ ملطیہ سے ہے
۸	نہر دجلہ	یہ نہر بغداد کی ہے اور مخرج اسکا اصل جبل حصن ذوالقرنین سے اور پانی اسکا بہت شیرین و انفع ہے
۹	نہر ذہب	یہ نہر زمین حلب مین جاری ہے و اچھی ہے
۱۰	نہر رس	یہ نہر بلاد آذربیجان مین جاری و اچھی ہے اور بہت سخت بہتی ہے اور اسکے نیچے بہت پتھر ہین
۱۱	نہر داب	یہ نہر درمیان موصل و اربل مین جاری ہے اور اسکے بسبب تند جریان کے داب المجنون کہتے ہین
۱۲	نہر زمرد	یہ نہر اصفہان مین بہت لطافت و شیرینی کے ساتھہ جاری ہے
۱۳	نہر سیحہ	یہ نہر درمیان بیصلور و کسوم کے جاری ہے اور اسپر ایک پل عجایب دنیا سے بنا ہوا ہے
۱۴	نہر ساق	یہ نہر افریقیہ کی ہے اسکو نہر سقلاب کبیر بھی کہتے ہین
۱۵	نہر بردا	یہ نہر دمشق کی ہے یہ نہر دومکان سے نکلی ہے اور مدینہ مین

نمبر	نام	کیفیت
۶	بحر قلزم	یہ بحر ایک شہر کے نام سے موسوم ہے جو کہ اوسکے کنارہ پر ہی اور اسی بحر مین اللہ تعالے جل شانہ نے فرعون کو غرق کیا تھا یہ بڑا خراب ہے اور اسی مین بہت جزیرہ ہین
۷	بحر زنج	یہ بھی مثل بحر ہند کے ہے اور اس بحر کے سائران جہاز **قطب جنوبی** کو دیکھتے ہین اور بنات نعش و **قطب شمالی** کو نہین دیکھ سکتے اسمین بعضے جزیرہ ہین کہ اونکے اشجار ثمر نہین رکھتے
۸	بحر غرب	یہ بحر شام و بحر قسطنطنیہ کہلاتا ہے اور **بحر محیط** سے نکلا ہے اور اسمین ہر شب و روز چار مرتبہ جزر و مد آتا ہے اور اسمین بھی بہت جزیرہ ہین اور اسمین سے **جل مانس** نکلتے ہین انکی سفید ریش اور بدن مثل مینڈک اور بال مثل گاو اور قد بقدر بچھڑے کے ہوتا ہے اور اسمین مچھلی جو کہ موسی عم کے ساتھ **یوشع بن نون** نے بھی آدھی کھائی اور آدھی پانی مین چلی گئی ایک گز کی لمبی اور ایک بالشت کی چوڑی تھی
۹	بحر خزر	یہ بحر باب الابواب مین بحر ترک و بحر اعاجم سے مشہور ہے اور یہ معمور ہے آدمیون سے چہار طرف سے اسکا طول ۸۰۰ میل اور عرض ۶۰۰ میل اور اسمین موتی نہین پیدا ہوتا
۱	نہر ایل	یہ نہر بزرگ بلاد خزر مین ہے اور مبدأ او اسکا زمین روس و بلغار سے ہے اور اسکی ۷۵ شعبہ ہوئی ہین ہر ایک شعبہ نہر عظیم ہے اور اسمین حیوانات عجیبہ ہین
۲	نہر آذربیجان	اسکے پانی سے جم کر پتھر بن جاتا ہے کہ عمارات کے کام مین خرچ کیا جاتا ہے
۳	نہر جیحون	یہ حدود بلخ و بدخشان سے نکلی ہے اور اسمین اور نہرین مل گئی ہین

نمبر	نام	کیفیت
		اصح یہ ہے کہ اللہ تعالی نے اس پانی کو تلخ وشور پیدا کیا ہی اور بمنزلہ آنسو چشم زمین کی ہے اسی امر سے اشک نمکین ہوتا ہے اور اس بحر کی قرار و ساحل سے اللہ تعالے ہی کو خبر ہے اور اسمین تختگاہ ابلیس کی ہے اور اسمین بہت شہر ہین کہ دکھائی دیتے ہین و غائب ہوجاتے ہین اور اسمین انتتام سرخ و زرد و سفید ساختہ ابرہہ ذو المنار حمیرے کے ہین اور اسی بحر سے اور بحار منشعب بھی ہوئے ہین اسمین سے
۲	بحر ظلمہ	یہ بحر محیط غربی ہے اسمین کوئی شخص سیر نہین کرسکتا ہے بسبب عظمت وکثرت امواج قہار وظلمت کے اور کنارے اس بحر کی عنبر اشہب ملتا ہے اور اسمین بہت جزیرہ وخرابی ہین اونکا علم اللہ اعلم کو ہے
۳	بحر چین	یہ بھی متصل بحر محیط کے ہے شرقاً کثیر الموج وعظیم الاضطراب وبعید القعر اور اس بحر مین موتی پیدا ہوتا ہے اور اسمین ۱۲۰۰ جزیرہ ہین اور بعضے جزائر مین سونا پیدا ہوتا ہے اور ایک دابہ جس سے مشک نکلتا ہے اسمین ملتا ہے اور سانپ نکلتے ہین جو کہ ہاتھی کو کھاجاتے ہین
۴	بحر ہند	اسکو بحر حبشی بھی کہتے ہین ۲۰ ہزار جزیرہ سے زیادہ اسمین ہین اور اسمین بہت لوگ اُمت کے ہین کہ علم اونکا خدا عز وجل کو ہے اور اسمین سے دو خلیج نکلے ہین ایک بحر فارس دوسرا بحر قلزم
۵	بحر فارس اخضر	یہ بحر مبارک واچھا ہے اور قلیل الہیجان اور اسمین بڑی بڑی موتی ملتے ہین بلکہ دریتیم بھی اور انواع قسم کی یاقوت وتبر نفیس اور معادن سونے وچاندی وانواع خوشبو کی ہین اور بحر عمان اسکا شعبہ ہے کہ جو کثیر العجائب ہی

عدد	ضلع	کس سے	مہینہ	سنہ	کیفیت
۱۶	ضلع ملاکہ	ایک ولندیز سے	اپریل	۱۸۲۵	
۱۷	ساگر و دمار و الخ	پیشوا سے	جون	۱۸۱۷	
۱۸	کرناٹک	نواب کرناٹک سے	جولائی	۱۸۰۱	اسکے قریب کشتا ندی مشہور ہی اور اسکے پیرامون کان الماس کی ہی
۱۹	بالکہ پیوکہ نظام نے لیا تھا	نواب نظام سے	اگست	۱۸۰۰	
۲۰	اضلاع بیجاپور احمد نگر	ایضاً سے	اگست	۱۸۲۴	
۲۱	گورکھپور انتر بید وغیرہ	وزیر راجہ دہیا	نومبر	۱۸۰۱	
۲۲	ضلع گجرات	گایکوار سے	۰	۱۸۰۵	
۲۳	ضلع کماون وغیرہ	راجہ نیپال سے	دسمبر	۱۸۱۵	
۲۴	انتر بید دہلی وغیرہ	دولت راو سیندیہ سے	ایضاً	۱۸۰۳	
۲۵	کٹک و میسور	راجہ بہار سے	دسمبر	۱۸۰۳	
۲۶	ضلع بندیلکھنڈ وغیرہ	پیشوا سے	دسمبر	۱۸۰۲	
۲۷	احمد آباد	راجہ گایکوار سے	۰	۱۸۱۷	
۲۸	پونا کوکن کشن	۰	۰	۱۸۱۸	
۲۹	مہاراشت	پیشوا سے	دسمبر	۱۸۲۰	
۳۰	زمین علاقہ کوکن	راجہ ساونت واڑی سے	دسمبر	۱۸۲۲	

۷۵ نقشہ بحار و انہار و عیون نامی

عدد	نام بحر	کیفیت
۱	بحر بالغ یعنی بحر محیط	بموجب حکم رب جل و علا جب زمین نے پانی شیریں طلب فان نوح علیہ السلام نے بلایا وہ یہی پانی ہی اور باقی پانی شیریں سے لوگ ہلاک ہوئے اور قول

				مکران شمالی بجلھکر جنوبی دریاے شنو طول ۲۵۱ عرض ۱۰۰ کروہ

۱۴۷ نقشہ ممالک مقبوضہ مفتوحہ سرکار کمپنی بہادر بقید ماہ و سنوات اجمالاً

عدد	نام ملک مفتوحہ یا مقبوضہ	نام والئ ملک سابق	ماہ	سنہ ع	کیفیت
۱	ملورودی کل سالم ترابل وغیرہ	ٹیپو سلطان سے	مارچ	۱۷۹۲	
۲	ملی پٹن وغیرہ	نواب نظام کے	مئی	۱۷۵۹	
۳	ساقی مہیپت	مرہٹہ سے	مئی	۱۷۱۶	
۴	کاشی یعنی بنارس	نواب اجودھیا	مئی	۱۷۷۶	
۵	ناگور	راجہ تنجاور سے	جون	۱۷۷۸	
۶	بنگالہ بہار وغیرہ	مغل سے	اگست	۱۷۶۵	
۷	مندراس وغیرہ	نواب ارکاٹ کے	رر	رر	
۸	بردوان میدنی پور چاٹگام	نواب بنگالہ کے	ستمبر	۱۷۶۰	
۹	تلنگان اتر سرکار	نواب نظام	ستمبر	۱۷۶۶	
۱۰	سرکار گنتور	ایضاً	نومبر	۱۷۷۸	
۱۱	۲۴ پرگنہ وغیرہ	نواب بنگالہ کے	دسمبر	۱۷۵۷	
۱۲	بیجاور	راجہ بیجاور	اگست	۱۷۹۹	
۱۳	خاندیس وغیرہ	راجہ باکے	جنوری	۱۸۱۸	
۱۴	اجمیر	دولت راؤ سندھیہ	ایضاً	ایضا	

۱۵	دارالجہاد حیدرآباد	•	•	۲ کروڑ [illegible]	•	
۱۶	اوڑلیہ	۱۳	•	[illegible] لاکھ [illegible]	•	طول ۱۰۸ کروہ اسمین جگناتھ کا مندر بھی ہے
۱۷	بنگالہ و ڈہاکہ	•	•	ایک کرور [illegible] لاکھ [illegible]	•	اسکو جہانگیر نگر بھی کہتے ہین اسی صوبہ سے اشام کا علاقہ ملا ہوا ہی شرقی سمندر غربی صوبہ بہار شمالی کوہستان جنوبی صوبہ اوڑلیسہ سلہٹ و فتح آباد و ٹانڈا وغیرہ طول چیات گام سے گڈہی تک ۴۰۰ اور عرض ۲۰۰ کروہ
۱۸	صوبہ بہار و پٹنا	۴	•	[illegible] لاکھ [illegible]		اسکو عظیم آباد بھی کہتے ہین طول مین گڈہی سی رہتاس تک ۱۲۰ کروہ اور عرض مین ترہٹ سے کوہ شمالی تک ۱۱۰ کروہ
۱۹	خاندیس برہانپور	۵	۲۱۷	[illegible] کرور [illegible] دام	•	شرقی برار اور شمالی مالوہ تک طول ۷۵ و عرض ۵۰ کروہ
۲۰	دارالخیر اجمیر	۸	۲۱۷	ایک کرور [illegible] لاکھ [illegible] دام		جی پور کا ضلع اسیکے توابعات سے تہا طول ۱۶۸ آمیر سے بیکانیر تک عرض ۱۵۰ کروہ سرکار اجمیر کے انتہا سے بانسواڑہ تک
۲۱	[illegible]	۴	۵۶	[illegible] کرور [illegible] لاکھ [illegible]	•	شرقی گجرات احمد آباد غربی کچھ

						شمالی سروہا اور غربی گجرات واجمیر تک طول ۲۴۰ اور عرض ۲۱۰ کروہ
۹	صوبہ برار	۱۰	۲۹۷	[illegible] ارب [illegible] کروڑ [illegible] لاکہ [illegible]	۰	یہ دو کوہ کے درمیان ہے اور پونا اسمین شامل ہے طول ۲۰۰ وعرض ۱۸۰ کروہ
۱۰	خجستہ بنیاد اورنگ آباد	۸	۷۹	ایک ارب [illegible] کروڑ [illegible] لاکہ [illegible]	ایک کروڑ [illegible] لاکہ [illegible]	پہلے سلطان محمود فخرالدین نے اسکا نام دولت آباد رکھا تھا بعد اسکے اسیکے قریب اورنگ زیب نے اورنگ آباد بسایا طول ۱۵۰ عرض ۱۰۰ کروہ
۱۱	محمد آباد عرف بندر	۰	۴۳	[illegible] لاکہ [illegible]	۰	
۱۲	بیجاپور	۰	۰	۲ ارب [illegible] کروڑ [illegible] لاکہ [illegible]		
۱۳	اودہ	۵	۱۴۸	[illegible] کروڑ [illegible] لاکہ	۰	طول مین گورکھپور سے قنوج تک ۱۰۵ کروہ اور عرض مین کوہ شمالی سے سہارنپور تک ۱۱۵ کروہ
۱۴	الہ آباد	۱۲	۲۶	[illegible] کروڑ [illegible] لاکہ		شرقی صوبہ بہار غربی صوبہ آگرہ شمالی اودہ جنوبی مانکپور تک طول ۱۶۰ عرض ۱۲۰ کروہ

نمبر	نام صوبہ	سرکار	پرگنہ	جمع		حدود
	دار الخلافہ شاہجہان آباد		۲۲۸	ایک ارب [illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کرور [illegible] لاکھ [illegible]	مغرب مین لودہیانہ تک مشرق مین پلول جنوب مین [illegible] اور شمال مین کوہ کماؤن تک طول ۱۶۵ کروہ عرض ۱۴۰ کروہ
۲	مستقر الخلافہ اکبرآباد	۱۴	۲۴۴	[illegible] کرور [illegible] لاکھ [illegible]	۲ کرور [illegible] لاکھ [illegible]	طول ۱۷۰ کروہ عرض ۱۰۰ کروہ شرقی گھاٹم پور شمالی گنگا جنوبی چندیری غربی پلول تک
۳	دار السلطنت لاہور	۵	۳۱۴	[illegible] کرور [illegible] لاکھ [illegible]	ایک کرور [illegible] لاکھ [illegible]	طول ستلج سے دریائے سندہ تک ۱۸۹ عرض پنڈ [illegible] سے چوکنڈی تک ۸۶ کروہ
۴	دار الملک کابل	۰	۴۸	[illegible] کرور [illegible] لاکھ [illegible]	[illegible] لاکھ [illegible]	طول مین ۱۵۰ کروہ اور عرض مین ۱۰۰ کروہ
۵	جنت نظیر کشمیر	۰	۵۳	[illegible] کرور [illegible] لاکھ [illegible]	[illegible] لاکھ [illegible]	طول مین ۱۲۰ عرض مین ۸۰ کروہ
۶	دار الامان ملتان	۵	۰	[illegible] کرور [illegible] لاکھ [illegible]	[illegible] لاکھ [illegible]	طول فیروزپور سے سیستان تک ۴۰۰ اور عرض چاولنڈے سے جیلمیر تک ۱۲۵ کروہ
۷	احمدآباد گجرات	۰	۲۲۰	[illegible] کرور [illegible] لاکھ [illegible]	ایک کرور [illegible] لاکھ [illegible]	شمالی [illegible] جنوبی و مغربی سمندر تک طول ۱۲۵ اور عرض ۷۲ کروہ
۸	مالوہ عرف اوجین		۲۶۶	[illegible] لاکھ [illegible]	ایک کرور [illegible] لاکھ [illegible]	اسکا دار الملک اوجین ہے

۲	بنگالہ	۴۰۰ک	۲۰۰ک	[illegible]	۱۱۹۰	[illegible] کرور لاکھ
۳	اوڑیسہ	۱۲۰ک	۱۰۰ک	[illegible]	۲۲۰	[illegible] کرور لاکھ
۴	بہار	۱۲۰ک	۱۰۰ک	•	•	ایک کرور لاکھ
۵	گجراتا	۱۰۳ک	۱۲۰ک	[illegible]	۱۸۰	[illegible] کرور لاکھ
۶	الہ آباد	۱۶۰ک	۱۲۰ک	[illegible]	•	ایک کرور لاکھ
۷	[illegible]	•	•	[illegible]	•	ایک کرور لاکھ
۸	آگرہ آباد	۱۷۰ک	۱۰۰ک	[illegible]	•	[illegible] کرور لاکھ
۹	لاہور	۱۸۰ک	۸۸ک	[illegible]	۲۳۰	[illegible] کرور
۱۰	ملتان	۴۰۰ک	۱۲۵ک	[illegible]	•	[illegible]
۱۱	اجمیر	۱۶۰ک	۱۵۰ک	[illegible]	۱۰۸	[illegible]
۱۲	مالوہ	۴۲ک	۲۴۳ک	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۳	سندھ	۲۵۰ک	۱۰۰ک	[illegible]	۵۷	[illegible]
۱۴	چتپورہ	۱۲ک	۲۵ک	•	[illegible]	[illegible]
۱۵	کابل	۱۵۰ک	۱۰۰ک	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۶	قندہار	۴۰ک	۲۶۰ک	•	[illegible]	[illegible]
۱۷	برار	۴۰ک	۱۸۰ک	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۸	خاندیس	۷۵ک	۵۰ک	[illegible]	۱۱۲	[illegible]
۱۹	تربہت یعنی اورنگ آباد و دولت آباد	۱۵۰ک	۱۰۰ک	[illegible]	[illegible]	[illegible]

۴۶	جیسلمیر	مہاراول رنجیت سنگھ	۰	بشرح ایضاً
۴۷	جھالاوار	پرتھی سنگھ	۰	راجہ کہلاتے ہین اور انتظام ملک مین مصروف
۴۸	الور	بنی سنگھ	۰	بشرح ایضاً
۴۹	پٹیالہ	مہندر نرندر سنگھ	۰	بشرح ایضاً و راجہ راجگان خطاب ہے
۵۰	اندور	تکوجی رو ہلکر	۰	راجہ کہلاتے ہین اور منشی امید سنگھ شیر الدولہ انکے سرکار مین از بس دخیل و محیط
۵۱	برودا	سیاجی راو	۰	راجہ کہلاتے ہین احاطہ بمبئی مین
۵۲	کشن گڈھ	پرتھی سنگھ	۰	راجہ کہلاتے ہین اور نظم و نسق ملک مین مصروف
۵۳	کپورتھلہ	رندہیر سنگھ	۰	بشرح ایضاً ممالک پنجاب مین
۵۴	کشمیر	گلاب سنگھ	۰	راجہ کہلاتے ہین و نظم و نسق ملک مین سرگرم
۵۵	نوبہ	جسونت سنگھ	۰	بشرح ایضاً
۵۶	ناگپور	راگھوجی بھوسلہ	۰	بشرح ایضاً اسکی عملداری کا طول شمالاً وجنوباً ۲۵۰ میل اور عرض شرقاً وغرباً ۲۵۰ میل اور رقبہ اس علاقہ کا قریب ۷۰ ہزار میل کے ہے اور فوج ۶ ہزار سے زیادہ نہین اور آمدنی ۴۵ یا ۵۰ لاکھ روپیہ کے قریب ہووے گی
۵۷	بنارس	ایشری پرشاد نرائن سنگھ	۰	راجہ کہلاتے ہین اور کاشی نریس خطاب ہے
۵۸	نابھہ	دلیواندر سنگھ	۰	راجہ کہلاتے ہین الاراج سے بیدخل

۳۱	اجی گڑھ	ہمیپت سنگھ	.	بشرح ایضاً
۳۲	جیت پور	گیمبت سنگھ	.	بشرح ایضاً
۳۳	بجاور	بنہان [illegible]	.	بشرح ایضاً
۳۴	سمتھر	ہندوپت	.	راجہ کہلاتے ہین الا مقدار وانتظام وضع انگریزی سے کے ہین
۳۵	چیرکہاری	رتن سنگھ	.	راجہ کہلاتے ہین ونظم ونسق ملک مین باعیش وعشرت مصروف
۳۶	چھترپور	پرتاب سنگھ	.	بشرح ایضاً الا بکفایت ہرچہ تمامتر
۳۷	اودے پور میواڑ	سروپ سنگھ	.	رانا کہلاتے ہین اور مشہور شیر سنگھ انکے نائب ہین
۳۸	کوٹہ	رام سنگھ	.	راجہ کہلاتے ہین ونظم ونسق ملک مین مصروف
۳۹	جودھ پور	تخت سنگھ	.	بشرح ایضاً
۴۰	بونڈی	رام سنگھ	.	بشرح ایضاً
۴۱	کیرولی	پرتاب پال	.	بشرح ایضاً
۴۲	دھولپور	بھگونت سنگھ	.	رانا کہلاتے ہین ساتھ عیش وعشرت کے انتظام ملک مین مصروف الا حیلا کل راجہ پر ولیوچی ہین
۴۳	بھرت پور	جسونت سنگھ	.	راجہ کہلاتے ہین
۴۴	جے پور	سوائی رام سنگھ	.	راجہ کہلاتے ہین اور راول جی انکے مدارالمہام ہین
۴۵	بیکانیر	سردار سنگھ	.	راجہ کہلاتے ہین اور نظم ونسق ملک مین مصروف

۱۴	اودہ یعنی لکھنؤ	محمد واجد علی شاہ		سنہ ۱۸۴۷ع مین وسادہ آرائے حکومت ہوئے اور ابو المنصور خطاب ہے اور شاہ کہلاتے ہین اور مربع میل ممالک کا ۲۳۹و۳۲ ہے تخمینا اور عیش و نشاط جشن فریدون جمشید کو بحقیقت کر دیا ہے اور وزیر اعظم انکے نواب علی نقی خان بہادر مدار المہام ہین
۱۵	مرشد آباد	سید منصور علیخان	•	نواب و ناظم کہلاتے ہین اور نصرت جنگ خطاب ہے اور منتظم الملک محسن الدولہ فریدون جاہ ہے
۱۶	فرخ آباد	تفضل حسین خان	•	نواب کہلاتے ہین اور مولوی محمد وزیر علے انکے نائب ہین
۱۷	کالپی	محمد حسین خان	•	نواب کہلاتے ہین اور عظیم الدولہ نصیر الملک انکا خطاب ہے اور انکے سرکار مین ایک منشی نادر نادر حسین خان ہین
۱۸	باندا	علی بہادر خان	•	نواب کہلاتے ہین اور سنہ مین سادہ آرا ہوئے شکار افگنی و عیش و عشرت وغیرہ مین صرف اوقات کرتے ہین اور حافظ و شاعر بھی ہین چنانچہ ایک مثنوی انکی تصنیفات سے مسودہ اوراق ہذا نے دیکھی ہے
۱۹	جاورہ	غوث محمد خان	•	نواب کہلاتے ہین اور محتشم الدولہ خطاب ہے اور علم دوست و عالی ہمم و مہذب اخلاق ہے چنانچہ ایک کتاب ضخیم قبل تواریخ انکے نتائج افکار عالی سے راقم اس سطور نے بھی دیکھی ہے
۲۰	بہاولپور	محمد فتح خان	•	نواب کہلاتے ہین اور نظم و نسق اپنی علاقہ مین

۷	ایران	ناصر الدین احمد شاہ	۸۰،۰۰۰	سنہ ۱۸[illegible]ء وسادہ آرا ہوا دار السلطنت طہران مین اور مذہب غالب سکان ملک اہل اسلام و برہمن
۸	ہرات	شاہ کامران	۱۸،۰۰۰	مذہب غالب سکنائے ملک کا اہل اسلام و برہمن اور دار الحکومت ہرات قرار ہے
۹	کابل	امیر دوست محمد خان	۱۵،۰۰۰	سنہ ۱۸[illegible]ء مین وسادہ آرا ہوا دار الحکومت کابل مین مذہب غالب سکنائے ملک کا اہل اسلام و برہمن ہے اور سردار کہلاتے ہین
۱۰	[illegible]	دلیپ سنگھ مہاراج	۲۵،۰۰۰	سنہ ۱۸[illegible]ء مین وسادہ آرا ہوا تھا دار الحکومت امرتسر مین اور مذہب غالب سکنائے ملک کا نانکشاہ برہمن و اہل اسلام ہے الہ ملک سے بیدخل
۱۱	نیپال	سریندر بکرم شاہ	۰	دار الحکومت کٹھمانڈو مین وسادہ آرا ہوا اور مذہب غالب سکنائے ملک کا برہمن و بودھ مست رام اور خطاب راج راجندر و شمشیر جنگ ہے اور وزیر انکا جنگ بہادر ہے
۱۲	سیندھیہ	جیاجی راؤ سیندھیہ	۱۲۰،۰۰۰	سنہ ۱۸[illegible]ء مین وسادہ آرا ہوا دار الحکومت سابق کا نام اوجین ہے اور مذہب غالب سکنائے ملک کا اہل اسلام و برہمن اور عالی جاہ و راجہ کہلاتے ہین
۱۳	حیدرآباد دکن	میر فرخندہ علی خان فتح جنگ		سنہ ۱۸[illegible]ء مین وسادہ آرائے حکومت ہین اور ناظم کہلاتے ہین اور تخمیناً مربع میل ممالک از روئے حساب مساحت کے ۸۸۸۸۴ میل ہے اور عیش و عشرت مین سرشار اور آصف جاہ مظفر الممالک خطاب ہے

۲	چین یعنی ختا	تاؤ کوانگ	۹۱۴۰۰۰۰۰	سنہ ۱۸۲۱ع مین تخت نشین ہوا دارالحکومت پیکن مین اور مذہب غالب انکے ملک کا بدھشت ثمر یدکن فیوشنس ہے
۳	روسیہ	نکلس اول	۶۰۳۹۰۰۰۰	سنہ ۱۸۲۵ع مین وسادہ آرا ہوا دارالسلطنت پیٹرس برگ مین اور مذہب غالب سکنائے ملک کا گریک دکا تھلک ہے
۴	انگلشیہ	وکٹوریہ	۱۰۲۶۲۸۰	سنہ ۱۸۳۷ع مین تخت نشین ہوئی دارالسلطنت لندن مین اور مذہب غالب سکنائے ملک کا پراٹسٹنٹ وغیرہ ہے
۵	انگلشیہ در ہند	ارل ڈلہوزی	۲۱۰۰۰۰۰۰	سنہ ۱۸۴۸ع مین ازجانب ملکہ معظمہ انگلستان وسادہ آرا ہوا دارالسلطنت کلکتہ مین اور سکان مختلف المذہب ہین
۶	فرانس	لوئس نپولین	۳۳۱۰۶۰۰۰	سنہ ۱۸۵۲ع مین تخت نشین ہوا دارالسلطنت پیرس ہے اور مذہب غالب سکان ملک کا کاتھلک کا نسٹ ہے اور تفصیل سپاہ کی حسب ذیل کی تصریح کرنا چاہیے پیادہ ۵۶۵۰۰۰ سوار ۶۰۰۰۰ توپخانہ والی ۳۳۰۰۰ سپہ سالار ۹ انجینیر یعنی قلعہ کے لوگ ۱۰۰۰۰ غیر ملکیوں کی نوکری ۳۰۰۰ جہاز کل ۴۲۸ جہاز اونمین سے بادروان و دخانی جہازی ۲۲۶ ۱۰۲ اعلی افسر ۳۷۰۰۰ لفٹنٹ جنرل ۷۸ میجر جنرل ۱۵۲ افسر لفٹنٹ جنرل وغیرہ ۵۳۹

عشرہ کے بیضہ کو پس جب فکر کرین انسان اس عظیمہ مین ظاہر ہوگی اوسپر حکمت صانع کی عبرۃ جاری گا
کہ نہین پیدا کیا گیا مگر واسطے امر اعظم کے اور عالم ۱۸ ہزار ہے اور معمورہ اوسکا مثل رائی کے
ہے بیچ ہتھیلی کے اور سلمین ایک جزو ہین ایک ہزار کنواز سے اور اللہ تعالی نے خواص زمان
ومکان واشخاص کو عطا کیا ہے اور اللہ تعالی کے دو شہر ہین نام ایک کا جو کہ مشرق مین ہے
جابلقا ونام دوسرے کا جو مغرب مین ہے جابرصا طول ہر ایک ان شہرون کا ۱۲ ہزار فرسخ
اور ہر شہر کے ۱۰ ہزار دروازے اور ہر دروازے پر بقدر فاصلہ ایک ایک فرسخ ہر شب کو ۱۰ ہزار آدمی
چلے جاتے ہین قیامت تک اور عمر اونکی ۷۰ ہزار سال اور کہاتے وپیتے ونکاح کرتے ہین اور جب
دوسرے شہر کو اسکے سوا جاتے ہین اس عالم سے نہین دیکھتے سورج وچاند کو اور نہین پہچانتے آدم
وابلیس کو اللہ تعالی کی عبادت کیا کرتے ہین اور اونکے واسطے روشنی عرش سے پہونچتی ہے
اور بھی بحر محیط پر داین اوپر پانی کے اور اسکے سکنا بحر آدم ہین واماکن لاتنزال ترمی نارا علے
طول الزمان مرتفع سو گز اور متصل اسی بحر کے ایک بحر زفت شدید نتن کا ہے اور اوسمین قلعہ
چاندی کا بعضے کہتے ہین کہ مصنوعی او بعضے مخلوقی اور اور مورخون کا اتفاق ہے کہ ۴۵۶
بلاد ہین اور ممالک مشہورہ جو کہ عہد خلافت مامون رشید مین شمار کیے گئے ۳۴۳ بسیار
بزرگ ۳ مہینے کی مسافت اور خرد ۳ ایام کے اور اہل ہیئت نے ذکر کیا ہے کہ قریب
خط استوی کے دو ربیع اور دو تابستان اور دو خریف و دو زمستان درمیان ایک سال کے
ہوتے ہین اور ۶ مہینے کی رات و ۶ مہینے کا دن ۵ عقل ہزار فلسفہ اینجا شکستہ پاست
نیرنگ آسمان تو چہ دانی کہ از کجاست * واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب فقط

۱۷	نقشہ سلطنت وریاست نامی تا ۱۲۸۴ھ و ۱۸۶۷ء اجمالاً			
عدد	نام سلطنت یا ریاست	نام فرمانروا	تعداد فوج تخمینہ	کیفیت
۱	روسیہ عثمانیہ	عبد المجید خان	۲۷۰۰۰۰	۱۲۳۹ھ مین وسادہ آرا ہوئی دار الخلافت قسطنطنیہ ہے اور مذہب سکان انکے ملک کا اہل اسلام کرکے

زمین کا جسپر کہ ہم لوگ سب رہتے ہین معتدل الارض ہی اور یہہ بسیرہ ۱۰۰ سالہ ہے اور یاجوج و ماجوج
آخر بلاد شمال کی زمین پر رہتے ہین جو متصل ہے بحر ظلمات سے طول اسکا ۸۰۰ سالہ اور یہ ۴۰۰ سالہ
واسطے نوع سودان کے و بلاد انکی مغرب اعلیٰ جو کہ ممتد ہے بحر ظلمات پر اور ۹۰ سالہ باقیہ مین سکونت
اہل حبشہ و ہند و چین و فارس و ترک و روم و فرنگ و عرب و عجم و سائر قبائل کفار کے ہے پس
جسوقت کہ مامون رشید بادشاہ متقدمین پر یہہ فکر بڑا مشکل معلوم ہوا تب اسنے ایک جماعت
عقلمندان حساب نجوم کو صرف جنگل سنجار کے بھیجا اونہون نے ساحت زمین پر علم احاطہ کا قائم کیا
پس کمیت ارض کے باب مین روایت ہے مکحول سے کہ مسیرہ مابین اقصی دنیا کی ۵۰۰
سالہ راہ ۲۰۰ اسمین سے بحر ہین اور ۲۰۰ مین کوئی ہمیشہ سے ساکن نہین ہوا اور ۸۰ مین
یاجوج و ماجوج اور ۲۰ مین تمام خلق اور کہا ہے مکحول نے کہ دنیا ۲۴ ہزار فرسخ ہے ملک سودان کا
۱۲ ہزار فرسخ اور ملک روم ۸ ہزار فرسخ اور ملک عجم و ترک ۳ ہزار فرسخ اور ملک عرب ایک
ہزار فرسخ اور منقولہ ہے عبد اللہ بن عمرؓ کا کہ دنیا کی چوتھائی مین یہ جو رہتے ہین سودان ہی اکثر
انسان ہین اور قول بطلمیوس کا ہے کہ مقدار قطر زمین و استدار اوسکا تقریبا یہہ ہے
استدار مائۃ الف و ثمانون الف میل پس اس رو سے ہوا ثمانیۃ الف فرسخ اور فرسخ
تین میل اور میل ۳ ہزار درعہ ملکی کی اور درعہ تین بالشت اور بالشت بارہ انگشت و انگشت
پانچ جو مضموم کے اور عرض جو کا چھہ بال خچر اور سطح زمین ۵ ہزار ۹ سو ۳۲ میل اس رو سے ہوا
۵۰۰ فرسخ اور ۵۴ فرسخ پس بسیط زمین ہوئی ۲۳۲ لاکھہ اور ۲۰۰ ہزار میل پس اس
رو سے دو لاکھہ ۸۰ فرسخ پس اگر یہہ حق ہے پس گویا الہام و وحی ہی اللہ تعالی کی طرف سے
اور اگر قیاسی و استدلالی ہے پس قریب ہے حق سے اور قول قتادہ و مکحول کا ہے
کہ و لا یوجب العلم الیقین الذی تقطع علی الغیب لہ اور یہی جاننا چاہیے کہ زمین مع تمامی
جبال وغیرہ جو کچھہ کہ اوسپر ہے نسبت افلاک کی مشابہ نقطہ کے ہے جو دائرہ مین ہوتا ہے
اور آسمان مثل کرہ کے اوسپر دور کرتا ہے مع کواکب وغیرہ اوپر دو قطبون کے جو کہ ثابت ہین
ایک طرف شمال دوسرا طرف جنوب کے اور کہا ہی علماے مہندس نے کہ زمین بھی مثل کرہ کے
دور کرتی ہے جیسا کہ زردی بیضہ مین اور ہوا اوسپر لپٹی ہوئی ہی اور آسمان احاطہ کیے ہی ہوا کو مثل احاطہ

۱۱ لاکھہ میل مکسر ریاستون فرنگستان کی تابع ہیں اور دو کرور میل مکسر زمین سے کہ کل وسعت ایشیا کی ہے ایک کرور ۲۰۲ لاکھہ میل مکسر کے قریب اصل متوطنون کے زیر حکومت ہین

۷ نقشہ اقالیم منقسمہ حکیم بطلمیوس بلحاظ حرکت شمسی و خط استوا اجمالاً

عدد	نام اقالیم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	تعداد کوہ رفیع	تعداد نہر	تعداد ساعت ساعة یوم
۱	اقلیم ہندوستان	زحل شنبہ	۳۴۰	۱۰۰۰	۲۰	۳۰	۱۲
۲	اقلیم چین	مشتری پنجشنبہ	۳۶۰	۰	۰	۰	۱۳
۳	اقلیم ترکستان	مریخ سہ شنبہ	۱۶۹	۳۰۰۰	۶	۲۲	۱۴
۴	اقلیم خراسان	آفتاب یکشنبہ	۲۱۱	۴۰۰۰	۵	۶۹	۱۴
۵	اقلیم ماوراءالنہر	زہرہ جمعہ	۲۱۵	۲۷۰۰	۰	۳۰	۱۵
۶	اقلیم روم	عطارد چہارشنبہ	۲۴۰	۱۰۰۰	۲۴	۳۰	۱۵
۷	اقلیم بلخ	قمر دوشنبہ	۵۰	۱۰۰	۱۰	۴۹	۱۶
	۰	۰	۱۵۸۵	۱۲۰۰۰	۵۳	۱۹۰	

واضح ہو کہ اہل آثار نے آدمیون کو محصور کیا ہے ربع مسکون زمین مین اور کسیکو علم اوپر تین حصہ باقیہ کی نہین بسبب امتناع سلوک پہاڑون بلند تر و بحار زخار و ہوای متغیرہ و کثیرہ از روی برودت و حرارت و تاریکی کے کسواسطے کہ یہ ناحیہ شمال نیچے مدار جدی کی ہے یہان بڑی سردی ہے یہان چھہ مہینے زمستان ہوتا ہے اور برف جمتا کہ اس سبب سی نباتات و حیوان تلف ہوجاتی ہین اور اسی کی مقابل دوسرا ناحیہ جنوب مین ہے نیچے مدار سہیل کی یہان کا دن چھہ مہینے کا ہوتا ہے بتغیرات کے روز ہوا گرم مسموم چلتی ہے کہ اس سے نباتات و حیوان تلف ہوجاتی ہین یہان سکونت ہو سکی نہ [illegible] اور ایک ناحیہ مغربیہ کا بحر محیط اوہر جانے سے مانع ہے بسبب کثرت تلاطم کے اور ناحیہ شرقی مین بھی جبال شامخہ سلوک کو مانع ہین پس چھہ چارحی

اور وہی رات و دن ہونیکا باعث ہے **ایشیا یرانی دنیا مین** سب سے بڑا قطعہ ہے
یہ نام پیشتر ملک روم کا تھا چنانچہ کتب انگریزی مین ہم کو ایشیا ئے مائنر یعنی ایشیا خرد لکھتے ہین
یوروپ یعنی تمام ممالک فرنگستان اور افریقیہ اگر دونو ملائے جاوین تو وہ اکیلا قریب قریب
انکے مساوی ہو یہ حصہ خشکی کا اکثر پانی سے گھرا ہوا ہے طول مین قریب چھہ سات ہزار میل کے
ہی اور عرض مین قریب ۵۴۰۰ میل اور کل مساحت ۱۷۲۰۰۰۰۰ میل مربع اور
آبادی ۰۰۰۰۰۰ ۴۶ میل مربع ہے اسی قطعہ عظیم مین اللہ تعالے نے باغ عدن پیدا کیا
اور اسی سے ابتدائے سلطنت اور بادشاہی کی ہوئی علوم اور فنون کی اول ایجاد یہین سے ہے
اور پہلے اسمین آدم زاد انسانیت کے مدارج اور معارج کو پہونچا اور یہین سے ہبوط اوسکا
طرف دنائت اور رزالت کے ہوا پاک پروردگار کے حکم کی سرتابی کی باعث اسی سرزمین سے
تخم گناہ کا اوگا اور بارور عذاب دنیا و عاقبت کا ہوا اور حدود اسکے یہ ہین **شمال** مین **بحر شمالی**
مغرب مین **کوہ یورال** اور رود یورال اور بحیرہ خرز اور کوہ قاف اور بحیرہ اسود اور
بحیرہ مارمورا اور بحیرۂ یونان اور بحیرۂ روم اور آبنائے سوز اور بحیرہ قلزم **جنوب** مین
بحر الہند **مشرق** مین پسفک یعنی بحر الکاہل اور کوہ مشہورہ یہ ہین **کوہ قاف**
کوہ تارس کوہ یورال کوہ الطین کوہ طین شان کوہ بلور کوہ ہمالہ
اور ایک کوہ گھوشا کو تھی اس سلسلہ مین سب دنیا کے پہاڑون سے اونچا ہے یعنے
۲۸ ہزار فٹ کا فقط اور حال دریاہائے بزرگ اس قطعہ اعظم کا حسب مندرجہ نقشہ **۶۷**
کے ہے اور اس ایشیا مین **۴۲۳** زبانین بولی جاتی ہین اور سب ملکون مین سے ملک
چین مین بہت سی زبانین ہین اور اسمین بڑے بڑے مذہب یہ ہین عیسوی اور فارس
و کابل و بخارا و عرب و روم و روس کے توابعات مین دین اسلام مروج ہے اور ایشیا مین
جتنے متنفس کہ بدھ کے مذہب کے پیرو ہین اتنے دوسرے مذہب کی نہین یعنی تمام باشندگان
چین اور جاپان اور انام اور سیام اور برہما اور جزائر ہند کی اسی مذہب کو مانتے ہین اور یہ
دین سوا ان ملکون کے اور کہین نہین ہے اور تبت و تاتار مین اکثر لاما گرو کی پرستش
کرتے ہین اور بعض بت پرست اور ایشیا قریب تیسرے حصہ کے چونسٹھ یعنی ۶۴

۴۰	خسر	بہ ل	۵ بہ ک	۰	۰	
۴۱	نوبہ	۰	۰	۰	سنار	
۴۲	ابیسینیہ	۰	۰	۰	کندار	
۴۳	گینیہ	۹۰ ک	بہ ۱۳ ک	۰	۰	
۴۴	کفاریہ	۹۰ ۳ ک	بہ ۲۳ ک	۰	۰	

واضح ہو کہ جغرافیہ لفظ یونانی ہے مرکب دو لفظون سے ایک گو یعنے زمین دوسر اگرافی بمعنی بیان کہ حرف نے تبدیل و تخفیف سے جغرافی ہوا اور واضح ہو کہ یہ زمین جسپر ہم تم رہتے ہین اور جسپر ہزارہا ملک آباد ہین اوسکی شکل مدور یعنے گول ہے صرف محور کے نزدیک دو نو طرف سے چپٹی ہوئی اسواسطے اسکو نارنگی سے تشبیہ دیتے ہین اس گولے کا محیط قریب ۲۴۰۰۰ میل کے ہوگا اور اسکا قطر یعنی **ک** سے **گ** ایک محور کے نقطے سے دوسرے نقطے تک تفاوت ۸۰۰۰ میل یعنے ۴۰۰۰ کوس پختہ کا ہے اور زمین کی گولی کو کرہ کہتے ہین اور اس زمین کی (زمین ۴۰۰۰ کوس) کرہ پر دو بڑے حصہ ہین ایک **شمالی** دوسرا **جنوبی** جو امریکہ یعنی نئی دنیا کہلاتے ہین یہ حصہ سمت ۱۵۵ بکرماجیتی کے آس پاس معلوم ہوا ہے اور دوسرے مین **ایشیا و افریقیہ و یورپ ۳** حصے واقع ہین یورب کو فرنگستان بھی کہتے اور اس مین مرقومۃ الفوق کے آدمیون کا شمار قیاساً ۸۰ کرور ہوگا [illegible] **سورج** زمین سے اس قدر دوری رکھتا ہے کہ جو گھوڑا فی گھنٹے ۳۰ کوس چل سکتا ہے وہ دن رات چلا جاوے تو زمین سے سورج تک ۱۸۰ برس مین پہونچے اور قطر سورج کا یعنے آسی تب تک بعد تخمیناً ۲۴۱۶۲۳ کوس کا ہے اور زمین سے سورج پونے پانچ کرور کوس دوری رکھتا ہے (سورج ۲۴۱۶۲۳) اور زمین ۳۶۵ دن ۵ گھنٹے اور ۴۵ منٹ ۴۷ سکنڈ یعنے ۳۶۵ دن ۱۴ گھڑی ۵۲ پل کے عرصہ مین سورج کے گرد دورہ کرکے اپنے مقام پر آجاتی ہے اور اس عرصہ کو سال کہتے ہین لیکن ہندوستان کے لوگ سال کے دنون کو اور طرح مانتے ہین اسواسطے انکو تیسرے برس کے بعد ایک مہینا لوند کا ماننا پڑتا ہے اور زمین محور پر بھی ۲۴ گھنٹے مین ایک دفعہ مغرب سی شرق کو اور شرق سی مغرب کو گھوم جاتی ہے

[illegible]

٢٦	سکسونی	•	•	١٢ لاکہہ ٦ ہزار	درزون	
٢٧	ہنوور	•	•	١٣ لاکہہ ١٥	ہنوور	
٢٨	ورٹمبرگ	•	•	١٤ لاکہہ	اسطٹ کارڈ	
٢٩	اطالیہ	٣٢٥ ک	١٩٠ ک	ایک کرور ٤٦ لاکہہ	رومیہ کبرے	
٣٠	پروشیہ	٢٥٠ ک	٢٠٠ ک	ایک کرور ٤ لاکہہ	برلن	
٣١	اسطریہ	٣٩٠ ک	٢٦٠ ک	٢ کرور ٨٠ لاکہہ	وانیہ	
٣٢	روس	٧٥٠ ک	٥٠٠ ک	٣ کرور ٦ لاکہہ	پطرس برگ	
٣٣	پولنڈ	٣٠٠ ک	٣٠٠ ک	٢٨ لاکہہ	وارزر	سکنہ قدیم اس ملک کی قوم واندل تہے اور ٩٧٣ء سے والی اس جگہہ کا خود سر ہے
٣٤	فرانس	٢٨٠ ک	٢٥ ک	٢ کرور ٣٩ لاکہہ	پارس	دار الملک کا نام پیرس بہی ہے اور سکان قدیم اس دیار کی قوم غول تہے جولیوس قیصر نے ٣٨ قبل مسیح کے فتح کیا تہا اور ٤٩٦ء مین مذہب عیسوی اس ملک مین شائع ہوا
٣٥	ایرلنڈ	٢٨٠ م	١٦٠ م	•	ڈبلن	
٣٦	انگلنڈ	٢٦٠ م	١٣٠ م	٢٥ لاکہہ	لندن	٥٥ء قبل مسیح کی جولیوس قیصر اُس پر متسلط ہوا اور ١٧٠ء سے دین مسیح وہان جاری ہوا اور آغاز ٨٠٠ء مین البرٹ بادشاہ بجاے اپنے بزرگان کے بیٹھا اور اپنے مملکت کا نام انگلنڈ رکھا
٣٧	افریقیہ	٢١ ک شرقاً و غرباً	٥٠٠٠ ک جنوباً و شمالاً	•	•	
٣٨	یمن	•	•	•	•	
٣٩	بربیر	•	•	ایک کرور ٩ لاکہہ	•	

						او نپرو واقع ہے
۹	ایران	جنوباً وشمالاً ۲۰۰۰م	شرقاً وغرباً ۹۰۰م	ایک کرور سی زیادہ	نام قدیم اوسکا ... اصفہان	دو کرور ۲۵ لاکھ روپیہ محاصل عہد مین شاہجہان بادشاہ کے تھا
۱۰	توران کہ تاتار غربی کہلاتا ہے	.	.	.	سمرقند	
۱۱	روم	.	.	۴ لاکھ ۷ ہزار	.	
۱۲	عرب	۱۴۰۰م	۹۰۰م	ایک کرور تخمیناً	.	
۱۳	ہندوستان	جنوباً وشمالاً ۲۰۰۰م	۱۵۰۰م	۱۰ کرور ہندو ۷ کرور ۵۰ لاکھ مسلمان ۵ کرور دیگر	.	اوّل بادشاہی ہند خاندان مین کرشن کی کہ پایہ تخت اوسکا اودہ تھا تھی اور آخرین راجون سے پرتاب چند ہے
۱۴	فرنگ	۵۰۰ک شرقاً وغرباً	.	.	.	
۱۵	اسویڈن	۳۵۰ک	۱۰۰ک	.	اسطاک ہولم	سابق مین سلطنت اسکے قبضہ مین قیاصرہ روم کی تھی ۱۲۲۷ع سے یہہ سلطنت علیحدہ ہے
۱۶	ناوری	۴۵۰ک	۱۲۰ک	۱۰ لاکھ	برجن	
۱۷	لیپلنڈ	.	.	۶۰ ہزار	.	
۱۸	اسپینہ	۱۵۰ک	۲۵۰ک	ایک لاکھ ۵۰ ہزار	میاڈرڈ	
۱۹	فرنگستان روم	۳۰۰ک	۲۵۰ک	.	.	
۲۰	ہالنڈ	.	-	۲۵۰ لاکھ	.	
۲۱	بلجیم	۷۵ک	۵۰ک	۸۰ ہزار	برسلس	
۲۲	پرتگال	۱۵۰ک بر	۵۰ک	۴۰ لاکھ	لسبن	
۲۳	سویٹزرلنڈ	۱۰۰ک	۵۰ک	۱۷ لاکھ ۱۰ ہزار	برن	
۲۴	ڈنمارک	۵۴ک	۱۵ک	۱۱ لاکھ	کوپن ہگن	
۲۵	جرمنی یعنی المانیا	۳۳۵ک	۲۷۵ک	۳۹ لاکھ ہزار	بواریہ میونچ	

۶۹ نقشہ ممالک نامی تقیید طول وعرض وغیرہ اجمالاً

عدد	نام ملک	طول	عرض	تعداد باشندگان	نام دارالسلطنت	کیفیت
۱	چین	۱۴۰۰ م	۱۲۰۰ م	۱۰ کرور [illegible]	شہر بیکن یا پیجر	
۲	تاتار یعنی ختا	•	•	۶۰ لاکھ	خان بالیغ	
۳	طمارکن	•	•	۲ کرور ۱۰ لاکھ	ماکن	
۴	سیام	۳۵۰ ک	۱۰۰ ک	۸ لاکھ	سیام	
۵	اسام	•	•	•	غرگانک	
۶	برہما	•	•	۷ لاکھ تخمیناً	آوا	
۷	روس خاص	•	•	۳۵ لاکھ ایضاً	استرخان	سنہ ۱۲۰۰ء مطابق سنہ ۶۰۰ھ مین چنگیز خان تاتار اوسپر مستولی ہوا حتی کہ تا سنہ ۱۴۹۵ء قبضہ مین اولاد چنگیز کے تھا
۸	تبت	•	•	۱۰ لاکھ ایضاً	•	اس ملک کی تین تقسیمین ہین اسکے تبت بزرگ اور تبت خرد اور بہوٹ کا ملک اور ایک پہاڑ ہے جسکو کان ٹیل کہتے ہین اور اسکی پچھم کی طرف تبت خرد ہے جسکے باشندے مسلمان اور رعیت والی کشمیر کے ہین اور اوس پہاڑ سے پورب پر تبت بزرگ اسکے لامہ لرو کا ملک ہے اور بہوٹ کا ملک تبت بزرگ کے دکن اور نیپال سے پورب اور آشام

	ریاست [illegible]	دو لاکھ ۔/	•	[illegible]	۔/	•	لاکھ ۔/	•	[illegible]	•
۱۳۰	جزائر [illegible] ستالس	۔/	•	مانلا	ایک لاکھ	•	لاکھ ۔/	•	گیا تہا ملک	•
۱۳۱	اسٹرالیا یا ہولند جدید	لاکھ ۔/	•	سندلی	۔/	•	۔/	•	جرح انگلند پر [illegible] گیا تہا ملک	•
۱۳۲	جزیرہ تیمور حصہ پرتگیز	۔/	•	دیل	۔/	•	ایک لاکھ ۔/	•	گیا تہا ملک فتحیت	•

جزیرہ اسٹریلیا

۱۲۳	ریاست سیاک سیماطرا	عـــ سر	•	سیاک	ممـــ سر	•	سے لاکھہ	•	اہل اسلام	•	•
۱۲۴	ریاست چین سماطرا	ایک لاکھہ عـــ سر	•	نلوسان کاوی	عـــ سر	•	صہ لاکھہ	•	ایضاً	•	•
۱۲۵	ریاست بارہو	عـــ سر	•	بارتبو	عـــ سر	•	دو لاکھہ سر	•	ایضاً	•	•
۱۲۶	ریاست شیونو	لہ عـــ سر	•	لورن	سمـــ سر	•	سے لاکھہ سر	•	ایضاً	•	•
۱۲۷	ریاست منڈویاو	عـــ سر	•	بسلاکن	عـــ سر	•	سے لاکھہ سر	•	ایضاً	•	•
۱۲۸	ریاست جزیرہ ساوندوج	لہ عـــ سر	•	ہاماروارا	سمـــ سر	•	ایک لاکھہ سر	لہ عـــ سر	فتحیش طمسہود	•	•

۱۱۱	ریاست مشترک بولیویا	[illegible] لاکھ [illegible] ستر	[illegible] لاکھ [illegible] ستر	لاپاز	[illegible] ستر	[illegible] لاکھ	•	•	ایضاً	[illegible] لاکھ [illegible] ستر	•
۱۱۸	ریاست مشترک چیلی	[illegible] لاکھ [illegible] ستر	[illegible] لاکھ	سنتیاگو	[illegible] ستر	[illegible] لاکھ	[illegible] ستر	ے	ایضاً	[illegible] لاکھ [illegible] ستر	•
۱۱۹	ریاست مجموعی ڈیوڈی لاپلاٹا	[illegible] لاکھ [illegible] ستر	[illegible] لاکھ	بوئنس ایرس	[illegible] ستر	[illegible] لاکھ	[illegible] ستر	[illegible]	ایضاً	[illegible] لاکھ [illegible] ستر	•
۱۲۰	ریاست مشترک پیرو	[illegible] ستر	[illegible] لاکھ	[illegible]	[illegible] ستر	دو لاکھ	[illegible] ستر	ے	ایضاً	[illegible] لاکھ	•
۱۲۱	[illegible] پاراگوئی	[illegible] ستر	[illegible] لاکھ	اسپیین	[illegible] ستر	•	[illegible] ستر	دو	ایضاً	•	•
۱۲۲	ریاست انگریزان در امریکہ	[illegible] لاکھ [illegible] ستر	[illegible] لاکھ	کوی یک	[illegible] ستر	•	•	[illegible]	•	•	•

۱۱۱	سلطنت برازل	[illegible] لاکھ [illegible]	[illegible] لاکھ	ریودی جانیرو	[illegible] لاکھ	[illegible] لاکھ	[illegible]	[illegible]	کیپاتہلاک	[illegible] لاکھ [illegible]	ماریاڈوی کلوریا
۱۱۲	ریاستہای مجموعی شمال امریکا	[illegible] لاکھ [illegible]	[illegible] لاکھ	واشنگٹن	[illegible] لاکھ	[illegible] لاکھ [illegible]	[illegible]	[illegible]	•	یک کرور [illegible] لاکھ [illegible]	مارٹن وان [illegible] سنہ ۱۸۳۷
۱۱۳	ریاستہای مجموعی مکزکو	[illegible] لاکھ [illegible]	[illegible] لاکھ	مکزکو	[illegible] لاکھ	[illegible] لاکھ [illegible]	[illegible]	[illegible]	کیپاتہلاک	دوکرور [illegible] لاکھ [illegible]	•
۱۱۴	ریاستہائے مجموعی وسطامریکا	یک لاکھ [illegible]	[illegible] لاکھ	نوگواٹم	[illegible]	[illegible] لاکھ	[illegible]	دو	ایضاً	[illegible] لاکھ [illegible]	•
۱۱۵	ریاست مشترکہ کابلیا	[illegible] لاکھ [illegible]	[illegible] لاکھ	بوگوتا	[illegible]	[illegible] لاکھ [illegible]	[illegible]	[illegible]	ایضاً	[illegible] لاکھ [illegible]	•
۱۱۶	ریاست مشترکہ پیرو	[illegible] لاکھ [illegible]	[illegible] لاکھ	اما	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ایضاً	[illegible] لاکھ [illegible]	•

۱۰۵	ریاست ماواکاستر	یک لاکھ	عہ لاکھ	امری	سمہ	•	سہ	•	ایضاً	•	ساوادا
۱۰۶	سلطنت بنی عثمان ورافریقیہ	سے لاکھ موسے	سہ لاکھ	کانیزوماہرقہ	لعہ لاکھ	•	یک لاکھ ماعہ موعہ	•	اہل اسلام	•	محمد علی بادشاہ ۱۸۰۵ع
۱۰۷	سلطنت پرتگیز ورافریقیہ	سے لاکھ لوسے	سوسے لاکھ لوسے	•	•	•	•	•	فٹجنٹ و کیاتھلک	•	•
۱۰۸	سلطنت انگریز ورافریقیہ	لعہ	دولاکھ معہ	کیپ	معہ	•	•	•	•	•	•
۱۰۹	سلطنت سپانیس ورافریقیہ	اعانت الک	دولاکھ معہ	سیوٹا	عمہ	•	•	•	کیاتھلک	•	•
۱۱۰	سلطنت فرنچ ورافریقیہ	سمہ	یک لاکھ رحہ	شست لونس فورث	عہ	•	•	•	اہل اسلام کیاتھلک	•	•

۹۹	ریاست بیبار الینیڈ	[illegible]	[illegible] لاکھ	سنگو	[illegible]	•	•	•	اہل اسلام [illegible]	•	•
۱۰۰	ریاست [illegible] فونیا اورٹا	[illegible]	[illegible] لاکھ	سنی لوکاتو	[illegible]	•	یک لاکھ	•	ایضاً	•	•
۱۰۱	سلطنت [illegible]	یک لاکھ	[illegible] لاکھ	کوماسیا	[illegible]	•	یک لاکھ	•	ایضاً	•	•
۱۰۲	ریاست واہولی	[illegible]	[illegible] لاکھ	اسولی	[illegible]	•	[illegible]	•	ایضاً	•	•
۱۰۳	ریاست [illegible]	[illegible]	[illegible] لاکھ	بی بن	[illegible]	•	[illegible]	•	ایضاً	•	•
۱۰۴	ریاست [illegible]	[illegible]	[illegible] لاکھ	بیپاو	•	•	[illegible]	•	ایضاً	•	•

	ریاست تونس	للعہ سر	عہ لاکھ	ٹونس	یک لاکھ	دو لاکھ ل سر	سمہ سر	مدعہ سر	ایضاً	•	سید حسن سنہ ۱۲۴۴ء
۹۴	ریاست ٹیری لولی	دو لاکھ مہ سر	سے لاکھ	ٹری پولی	دعہ سر	ل سر	للعہ	موعہ	ایضاً	•	یوسف سنہ ۱۷۹۵ء
۹۵	ریاست سنجیر	یک لاکھ سہ سر	عہ لاکھ	چیلی کٹ	سہ سر	•	مللعہ سر	•	کمپیٹ	•	•
۹۶	امہارا	مللعہ سر	عہ لاکھ	کنذار	للعہ سر	•	عہ سر	•	ایضاً	•	•
۹۷	سلطنت بارنو	یک لاکھ	عہ لاکھ	لوزفو	سہ سر	•	معہ سر	فٹیٹ و اہل اسلام	•	•	•
۹۸	سلطنت لمابیس	یک لاکھ عہ سر	سے لاکھ	ساکاسن	لہ سر	•	یک لاکھ	•	ایضاً	•	•

٦٠	جزیره سیلان	[illegible]	سے لاکه	.	.	.	.	.	.	.	.
٦٩	ریاست سیندهیه	[illegible]	[illegible] لاکه	بزبان سابق اوجین و حالا گوالیار است	یک لاکه	[illegible] لاکه	[illegible]	.	هنود و اهل اسلام	.	جیاجی راو سنه ۱۲۴۳ [illegible]
٧٠	ریاست نیپال	[illegible]	[illegible] لاکه	کهتمندهو	[illegible]	[illegible] لاکه	[illegible]	.	هنود و بدهست	.	بکرم شاه
٧١	ریاست سکهان بطرف دریای ستلج	[illegible]	[illegible] لاکه	امرت سر	[illegible]	[illegible] لاکه	دو لاکه	.	هنود و اهل اسلام	.	دلیپ سنگه مجازاً
٧٢	ریاست امیران سنده	[illegible]	[illegible] لاکه	حیدر آباد	[illegible]	[illegible] لاکه	[illegible]	.	اهل اسلام و هنود	.	بقبض سرکار انگریز آمده در سنه [illegible]

٦٣	سلطنت اسام	دو لاکه سر	یک کرور لاکه	فاکسان	یک لاکه	یک لاکه	سر	ماف	بدهست	.	سینه تا ۲۰ سنه ۱۸ ع
٦۴	ریاست سیام	یک لاکه سر	سه لاکه	مان کاک	.	لاکه	سر	.	بدهست	.	کرو ماچست ۲۴ سنه ۱۸
٦۵	سلطنت انگریز در هندوستان	سه لاکه سر	.	.	.	.	.	.	.	.	.
٦٦	ممالک سرکار کمپنی انگریز که ایسٹ انڈیا کمپنی باشد	سه لاکه سر	سه کرور سه لاکه	کلکته	صد لاکه	دو کرور لاکه سر	دو کرور سر	[illegible]	هنود و اهل اسلام	سه کرور لاکه	اڈورڈ لارڈ الینبرا ۴۲ سنه ۱۸ ع
٦٧	ممالک فرمان پذیران سرکار کمپنی انگریز	لاکه سر	سه کرور لاکه سر	.	.	.	.	.	.	.	.

۵۴	سلطنت روس	[illegible] کرور [illegible] لاکھ	ده کرور [illegible] لاکھ	پیٹرزبرگ	[illegible] لاکھ	یک کرور [illegible] لاکھ	[illegible] لاکھ	[illegible]	گریک کتھولک و ولیوتھرن و اہل اسلام	ده کرور [illegible] لاکھ	نیکولاس یکم سنه ۱۸۲۶
۵۵	ریاست پولینڈ تحت روس	[illegible]	[illegible] لاکھ	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
۵۶	سلطنت پروس ممالک غیر	[illegible] لاکھ	[illegible] لاکھ	[illegible]	[illegible]	٠	٠	٠	٠	٠	٠
۵۷	[illegible] کراکو	[illegible]	یک لاکھ	کراکو	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	کیتھولک	٠	٠
۵۸	سلطنت بنی عثمان	یک لاکھ	[illegible] لاکھ	قسطنطنیه	[illegible] لاکھ	[illegible] لاکھ	[illegible] لکھان	[illegible]	اہل اسلام و گریک	[illegible] لاکھ	سلطان عبدالمجید سنه ۱۸۳۹

سلطنت سویدن ناروی	[illegible] لکهان	[illegible] لاکهه	۰	[illegible]	[illegible] لاکهه	[illegible]	[illegible]	لیونہرك	[illegible] لاکهه	چارلس چارم [illegible]
سلطنت ڈنمارك یعنی ویمامار	[illegible]	کرن [illegible] لاکهه	۰	یک لاکهه [illegible]	[illegible] لاکهه	[illegible]	[illegible]	ایضا	یک کرور [illegible] لاکهه	کرسچین فردرك [illegible]
ریاست ڈوئس مملکت بمر	[illegible] لاکهه [illegible]	یک لاکهه کرد [illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سلطنت انگلستان مملکت غیر	[illegible]	دو کرور [illegible] لاکهه	لنڈن	[illegible] لاکهه	[illegible] کرور [illegible] لاکهه	یک لاکهه [illegible]	لسا لے	پروٹسٹنٹ اکثر [illegible]	[illegible] کرور [illegible] لاکهه	وکٹوریا اول [illegible]
سلطنت انگریزی بمملکت غیر	[illegible] لاکهه [illegible]	[illegible] کرور [illegible] لاکهه	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۴۴	ریاست ناپلیس	[illegible]	[illegible] لاکھ	ناپلیس	[illegible] لاکھ	[illegible] لاکھ	[illegible]	موعت مغربی	ایضاً	دو کروڑ سونی	فردی سنہ یازدہم سنہ ۱۸۳۳ع
۴۵	سلطنت اسپانیس	ایک لاکھ [illegible]	یک کروڑ [illegible] لاکھ	ماڈرڈ	دو لاکھ [illegible]	[illegible] لاکھ	[illegible]	[illegible]	ایضاً	[illegible] کروڑ	[illegible] یازدہم سنہ ۱۸۳۳ع
۴۶	ریاست سپانیس ممالک غیر	[illegible]	[illegible] لاکھ	٠	٠	٠	٠	٠	ایضاً	٠	٠
۴۷	سلطنت پرتگیز	[illegible]	[illegible] لاکھ	لسبون	لکھاں [illegible]	[illegible] لاکھ	[illegible]	[illegible]	ایضاً	[illegible] لاکھ	مارما یازدہم سنہ ۱۸۳۸ع
۴۸	ریاست پرتگیز ممالک دیگر	[illegible] لاکھ	[illegible] لاکھ	٠	[illegible] لاکھ	٠	٠	٠	٠	٠	٠

۳۸	ولندیز نکا	سالیٹ	ایک لاکھ سو	نکا	[illegible]	[illegible]	الباعث	.	ایضاً	.	چارلس ۲۷ سنہ ۱۸ع
۳۹	ولندیز پارما	[illegible]	سو لاکھ	پارما	[illegible] ایک لاکھ	لام	[illegible]	.	ایضاً	.	ماریانون سنہ ۱۸ع
۴۰	ولندیز کلاں نکا نے	[illegible]	[illegible] لاکھ	تلواس	[illegible] لاکھ	[illegible]	[illegible]	.	ایضاً	.	لیولولد یازدہم سنہ ۱۸ ۲۴ع
۴۱	ریاست ساروسا	[illegible]	[illegible] لاکھ	تورٹن	ایک لاکھ [illegible]	[illegible] لاکھ	[illegible]	[illegible]	ایضاً	سو لاکھ مغربی	چارلس البرٹ
۴۲	ریاست جرج	[illegible]	[illegible] لاکھ	روم	ایک لاکھ [illegible]	[illegible] لاکھ	[illegible]	[illegible]	ایضاً	دو کرور مغربی	.

۴۴	اپی سلک رو اندطورا	ماسوسع	[illegible]	رندورا	[illegible]	.	.	.	کیاتہلک	.	.
۴۵	اپی تہلک رو سالاریاین	[illegible]	[illegible]	سالا مادین	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	الیضاً	.	.
۴۶	ولنذیزیاسا	[illegible]	[illegible]	ماسا	[illegible]	[illegible]	ما	.	الیضاً	.	.
۴۷	ولنذیزمودینا	[illegible]	[illegible]	مودینا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	الیضاً	.	فرانسس حاپم سنہ ۱۸۱۴ع
۴۸	موماکو	[illegible]	[illegible]	موماکو	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	الیضاً	.	سنہ ۱۸۱۹ع

۳۹	ریاست فرزنک فورت	[illegible]	[illegible]	فرورک	[illegible]	[illegible]	اماعی	•	لیوتہرن	[illegible] لاکھ	یرکماسٹر
۴۰	ریاست بریمن	[illegible]	[illegible]	بریمن	[illegible]	[illegible]	رال	•	لیوتہرن و کانوبیٹ	[illegible] لاکھ	•
۴۱	ریاست ہمرہ	مالوف	[illegible] یک لاکھ	ہمرہ	ایک لاکھ [illegible]	دو لاکھ [illegible]	[illegible]	•	لیوتہرن	[illegible] لاکھ	•
۴۲	ریاست لونک	[illegible] میل	[illegible]	لونک	[illegible]	[illegible]	اما	•	ایضاً	[illegible] لاکھ	•
۴۳	ریاست لارد نفاس	[illegible]	[illegible]	نفاس	مانغر	صاعب [illegible]	[illegible]	•	ایضاً	•	ولیم گسنا فورک ۲۵ [illegible]

۲۴	ولندیزا تہاڈلٹ بربلی برگ	ماالدھ میل	مدبت سر بربلی برگ	صمہ سر	موحات سر	ساحو	.	کانوئیسٹ و لیوتہرن	رلماے سر	ایکس سس ۱۷۹۶ء
۲۵	ولندیزا تہاڈلٹ کومی تھن	ماالسو میل	سوبت سر کومی تھن	سمہ سر	ربت سر	عاعت	.	ایضاً	ایک لاکھہ سوعت سر	فرڈننڈ ۱۸۱۴ء
۲۶	ریاست سمنوار رودل سٹڈٹ	ساے	موص سر رودل سٹڈٹ	سمہ سر	ربت سر	حالسو	.	لیوتہرن	لمات موبت سر	کنتھر فرورک ۱۷۵۴ء
۲۷	ریاست سمہوار رشید ساپرس	ماحو	مدلسو سر رشید ساپرس	سمہ سر	سات عبت سر	اماص	.	ایضاً	رباے سر	کنتھر فرورک جاس ۱۷۹۴ء
۲۸	ریاست لنڈکر لوہنی سہرہ	ماعت	عت سر سہرہ	سمہ سر	رعت سر	ماا	.	کانوئیسٹ و لیوتہرن	لیوحات سر	فرورک ۱۸۲۰ء

۱۴	کلان ولندیز ساکسی وبمر	الف معه سنه	یکصد یازده سنه	وبمر	عه سنه	یک لک نود جاعت سنه	الف ماه	•	لیوتهرن	سه لاکهه سال لف لهف سنه	چارلس فرورک سنه ۱۸۲۸ ع
۱۵	کلان ولندیز کلکپرک سهورن	جامع معه سمت سنه	لعه لاکهه ست سنه	سهورن	کعت سنه	لکهان سوت سنه	سمت جالوه سنه	•	لیوتهرن	لعه لاکهه عت سنه	فرانسیس سنه ۱۸۲۵ ع
۱۶	کلان ولندیز گلپرک اشترلیز	جامعت	هومعه سنه	اشترلیز	صعت سنه	رعت سنه	لماعت	•	لیوتهرن	ایک لاکهه عت سنه	جارج سنه ۱۸۱۶ ع
۱۷	کلان ولندیز هانستین اولدن بره	الالف	لکهان لعه سنه	اولدن بره	سمت سنه	ایک لاکهه یا لف سنه	الف سنه	•	لیوتهرن کیا تهلک	•	فرورک چارم
۱۸	ولندیز ناتسا	الما معه الف سنه	سه لاکهه سوت سنه	والس بادن	معه سنه	لکهان سوت سنه	سمت سنه	•	پروتسٹنٹ و کیا تهلک	لعه لاکهه حت سنه	ازاد قفس سنه ۱۸۳۹ ع

[illegible]ست	[illegible]	[illegible] لاکھ	ہانوور	.	[illegible] لاکھ	[illegible]	.	لیوتھرن و کیاتھالک	[illegible] لاکھ	اوبیشٹ اگسٹس [illegible] ۱۸ [illegible]ع
ریاست ساکسونی	[illegible]	[illegible] لاکھ	ڈرسڈن	[illegible]	[illegible] لاکھ	[illegible]	.	لیوتھرن	[illegible] لاکھ	فرورک
کلان ڈیوک باڈن	[illegible]	[illegible] لاکھ	کیارس روہے	[illegible]	[illegible] لاکھ	[illegible]	.	کیاتھلک و لیوتھرن	[illegible] لاکھ	چارلس لیوپولڈ [illegible] ۱۸ [illegible]ع
کلان ڈیوک ہسی	[illegible]	[illegible] لاکھ	ورام اسٹینڈٹ	[illegible]	[illegible] لاکھ	[illegible]	.	لیوتھرن و کیاتھالک و کالونیسٹ	[illegible] لاکھ	لوئس یازدہم
الکٹوائیٹ ہسے	[illegible]	[illegible] لاکھ	کیاسل	[illegible]	[illegible] لاکھ	[illegible]	.	پروٹسٹنٹ و کیاتھلک	[illegible] لاکھ	ولیم یازدہم

۶۷ نقشہ دریاہای عظیم متعلقہ ممالک ایشیاء بقید طول وغیرہ اجمالاً

عدد	نام دریا	منبع	مجریٰ	منتہی	طول از روی میل	کیفیت
۱	لینہ	قریب آبگیر بیکل	سیبریا	بحر شمالی	۲۳۷۰	
۲	اوب	ابکیر الطین	ایضاً	ایضاً	۲۵۵۳	
۳	رود دجلہ	جبال ارمینیہ	روم ایشیاء	رود فرات	۱۰۰۰	
۴	ینگ سی کیانگ	جبال تبت	چین	بحر الکاہل	۲۹۹۰	
۵	امور	جبال یابلونی	تاتار	ایضاً	۲۱۵۰	
۶	برم پتر	جبال تبت	ہند	خلیج بنگالہ	۱۸۵۰	
۷	یانیسیہ	کوہ الطین	سیبریا	بحر شمالی	۲۳۴۰	
۸	فرات	جبال ارمینیہ	روم ایشیاے	خلیج فارس	۱۹۰۰	
۹	گنگا	ہمالہ پربت	ہند	خلیج بنگالہ	۱۵۵۰	
۱۰	جیحون	تاتار	تاتار	بحیرہ ارال	۱۱۵۰	
۱۱	ہوان گہو	جبال تبت	چین	بحر الکاہل	۲۶۲۵	
۱۲	سندہ	ایضاً	ہند	بحر الہند	۱۶۳۰	
۱۳	اراودی	تبت	اوا ملک برہما	ایضاً	۱۳۶۰	

	ہندوستان گنگا کی انتہا کو پرے	۱۷۰۰	۱۰۰۰	۶۵۰۰۰۰	۹۲ تا ۱۰۰ شرقی	۲ تا ۲۶	تبت و چین	خلیج سیام و ابنای ملاکہ	خلیج ناکین و بحیرہ چین	ہندوستان و خلیج بنگالہ	۱۵۰۰۰۰۰۰	بدھ
	تبت	۱۶۰۰	۵۰۰	۷۵۰۰۰۰	۷۰ تا ۱۰۵	۲۶ تا ۳۹	تاتار چین	کوہ ہمالہ و ہندوستان	چین	تاتار	۵۰۰۰۰۰۰	بدھ
۹	چین	قریب ۲۵۰۰	قریب ۲۰۰۰	۵۰۰۰۰۰۰	۷۰ تا ۱۴۲	۱۸ تا ۵۶	کوہ الطین	بحر کاہل	بحر کاہل	تاتار و ہندوستان و برہما	۱۵۰۰۰۰۰۰۰ تا ۳۶۷۰۰۰۰۰۰	ایضاً
۱۰	تاتار	۱۰۰۰	۸۰۰	۱۱۴۰۹۱۲	۵۰ تا ۷۱	۳۰ تا ۴۱	کوہ الطین	ہندو کوہ و ہندو کش	کوہ بلور	بحر خزر	مابین دو و سہ کروڑ	اسلام و بدھ
۱۱	جاپان	—	—	۲۶۰۰۰۰	۱۳۰ تا ۱۵۰	۳۱ تا ۴۶	ابنای لاپروس و بحیرہ جیسو	بحر کہود و بحر کاہل	بحر کاہل	بحیرہ جاپان و ابنای کور	۲۵۰۰۰۰۰۰	بدھ

اور واضح ہو کہ بقول سیوطی حسب مندرجہ سبحۃ المرجان تمام زمین ۲۴ ہزار فرسخ ہی از انجملہ ہندوستان ۱۲ ہزار و چین ۸ ہزار و ۳ ہزار ممالک عرب و یک ہزار ملک عرب و شکل دنیا کی بشکل صورت طیر پانچ طرح پر ہی سر سینہ بازوی راست بازوی چپ دُم پس مدینہ و مکہ و یمن داخل سر ہین اور مصر و شام سینہ ہین اور بازوی راست مین عراق و عراق کے پیچھے ایک امت ہی کہ اوسکو واق کہتی ہین اور واق کے پیچھے ایک امت ہی کہ اوسکو وقواق کہتی ہین اور اسکے پیچھے جو امم ہین اونکو سوائے خدا کی دوسرا نہین جانتا اور بازوی چپ سندہ ہی اور پیچھے سندہ کی ہند ہی اور پیچھے ہند کے امت ہی کہ نام اوسکا ناسک او رناسک کے پیچھے امت ہی نام اوسکا منسک اور اسکے پیچھے جو امم ہین علم اوسکا بجز خدا دوسرے کو نہین اور ذنب یعنی دُم ذات حمام سی طرف مغرب شمس کی واللہ اعلم بحقایق العالم فقط

۶۶

نقشہ ممالک ایشیا تفصیل وسعت و طول و عرض بلد و حدود و آبادی وغیرہ اجمالاً

عدد	نام ملک	وسعت: طول	وسعت: عرض	وسعت: مساحت	طول بلد	عرض بلد	حدود: شمال	حدود: جنوب	حدود: مشرق	حدود: مغرب	آبادی	مذہب
۱	روس ایشائے	میل ۵۰۰۰	میل ۲۰۰۰	میل ۵۵۰۰۰۰۰	۶۰ تا ۱۹۰ شرقی	۴۸ تا ۷۸	بحر شمالی	فارس قرقیز تاتار چینی ترکی کوہ الطین	بحر کاہل	روس فرنگستانی	۶۰۰۰۰۰۰	عیسائی
۲	روم	۹۵۰	۷۶۰	۴۵۰۰۰۰	۲۶ تا ۴۸ شرقی	۳۶ تا ۴۲	بحیرہ اسود و روس	عرب	فارس روس	بحیرہ روم	۱۳۰۰۰۰۰۰	اسلام
۳	عرب	۱۵۰۰	۱۲۰۰	۱۱۱۶۰۰۰	۳۳ تا ۵۹ شرقی	۱۲ تا ۳۴	شام دریائے فرات	بحر ہند	خلیج فارس خلیج عمان	بحر قلزم خاکنائے سویز	۱۰۰۰۰۰۰۰	ایضاً
۴	فارس	۸۵۰	۷۰۰	۴۸۰۰۰۰	۴۴ تا ۶۲ شرقی	۲۶ تا ۳۹	جاجیاد بحیرہ خزر و تاتار	خلیج فارس	افغانستان بلوچستان	روم	۹۰۰۰۰۰۰	ایضاً
۵	افغانستان یعنی کابل	۸۰۰	۷۰۰	۴۰۰۰۰۰	۵۰ تا ۷۲ شرقی	۲۵ تا ۳۶	تاتار	بحر ہند	ہندوستان	فارس	۷۵۰۰۰۰۰	ایضاً
۶	ہندوستان گنگا کی انتہا تک	۱۸۶۰	۱۵۰۰	۱۲۸۰۰۰۰	۶۷ تا ۹۱ شرقی	۸ درجہ ۶ دقیقہ تا ۳۵	تبت	بحر ہند	خلیج بنگالہ و برہما و آسام	افغانستان و بحر عرب	۱۳۴۰۰۰۰۰۰	ہنود و اسلام

بعد مرشدآباد اوراب زمانہ حال واخیر مین
ڈیڑہ سو برس کے عرصہ سے کلکتہ کہ ایک جگہہ
مسکن وماوائے درندون وجانوران دریائی و
صحرائی کی تھی اورہمیشہ دود وبخارات کی تاریکی
چہرہ پراوس سرزمین کے چھائی رہتی تھی جائے
قیام حکام کا ہوا اوس وقت مین آبادی
اوس شہر کی تعداد مین پانچ لاکھہ کی ہے
وجہ تسمیہ اس شہر کی کئی نہج پر لکھی ہے الا
غالب یہہ ہے کہ اصل اوسکی کالی گھاٹ ہے
ایک صاحب ۱۶۶۰ء مین لکھتے ہین کہ
کالی گھاٹ قدیم الایام سے کالی کے
مندر کی جگہہ اوپر کنارہ ایک چھوٹے
آبجو کے جسکو برہمن لوگ پرانی گنگا سمجھتے ہین
جسوقت کہ چارناک صاحب ۱۶۹۰ء کو
جہاز سے وارد اوس مقام کے ہوئے یعنے
بعد پچاس برس کے اوس زمانہ سے کہ قیام صاحبان
انگریز کا ہگلے مین ہوا تھا اوس چورنگی کا میدان
ایک کہنہ جنگل تھا اورجہان کہ اب چاندپال گہاٹ
ہے وہان چند تانتیون کے جھونپڑے تھے اور
سوائے کالی گھاٹ کے دوسری جگہہ ایسی تھی
کہ جسپر انسان کی نگاہ پڑتی بس گمان قوی ہے
کہ اوسی صاحب نے اس مقام کو اوسی گھاٹ کی
نام سے موسوم کیا فقط

نمبر	نام ملک			کیفیت
				حصار اسمین شادمان ہے بدخشان الشراس ملک ہین کوہستان ہے خوارزم اسمین خیوق ہے طخارستان اسمین بلخ و ہباطلہ ہے کاشغر قراقرم کوریا تاتار چین
۷	فرنگستان	۰	۰	اسمین کتنے بلاد ہین اول الیمان انگریز اسپین نیلس فرانسیس پرتگال ڈنمرک پولند ولندیز سویڈن روس روم اسکے حاکم کا لقب پاپا ہی سویسرلاند جزیرہ انگلند جزیرہ ایرلند فقط
۸	ہندوستان قطعہ شمالی و قطعہ جنوبی	۲۰۰۰ک	۱۲۵۰ک	اسمین ۲۲ صوبہ ہین شاہجہان آباد اکبرآباد اجمیر مالوہ خاندیس اودہ الہ آباد لاہور ٹھٹھہ ملتان گجرات احمدآباد بنگالہ اوڈیسہ بہار برار اورنگ آباد احمدآباد بیجاپور تلنگان خیبر کشمیر کابل اور واضح ہوکہ زمانہ سلطنت مین چھہ سو برس کے اندر دارالحکومت صوبہ بنگالہ کی چھہ مختلف شہرون مین منتقل ہو چکی ہے ابتدا مین بلدۂ گوڑ دارالریاست ہوا بعد اوسکے راج محل پھر ڈہاکہ اوسکے بعد ندیا کی

نمبر	نام			کیفیت
				اور محمد خان ثالث نے سنہ ۱۰۱۲ھ بین کشیدن تمباکو شایع کیا
۴	مصر	۳۰۰ک	۲۰ک	شہرہاے مشہورہ اسکے سے قاہرہ اسکندریہ ہے اور سویدان بادشاہ مصر نے باشارہ حضرت ادریس علیہ السلام سنہ ۲۴۱۱ھ بعد ہبوط آدمؑ واسطے حفاظت کتب مصرین گنبد مسمی ہرمان بنایا تھا کہ اوسمین وقت طوفان نوح علیہ السلام کے خرابی نہونے پائی فقط
۵	شام	۴۵۰ک	۱۸۰ک	اسمین چند بلاد ہین اول فلسطین عسقلان رملہ بیت المقدس قیصاریہ دوم قواعد اسمین دمشق انطاکیہ حمص حلب سوم ارمن اسمین اردن بلقا چہارم سواحل اسمین بعلبک وغیرہ جزایر ہین اولبعد طوفان نوح علیہ السلام ۱۱ طبقہ ملوک اسمین تہے اول فراعنہ مقدم اسمین مصراض بن عملیق بن لارد بن سام بن نوح علیہ السلام تہا کہ سنہ ۲۲۴۳ھ ہبوط آدم سے حکومت پر بیٹہا اور مصر اسی سے منسوب ہے
۶	ترکستان	۵۰۰اک	۱۰۰۰ک	۱ اسمین اتنے بلاد ہین ختا چین بادشاہ اسکا اولاد چنگیز سے ہے ۲ ماچین اسمین معدن لعل ویاقوت کی ہے دشت قبچاق ۳ توران اسکو ماوراء النہر بہی کہتے ہین اسمین بخارا اور سمرقند اور خجند وتاشکند ہے ۴ فرغانہ اسمین اندجان سے

یثرب اسکا نام حضرت ختم المرسلین نے مدینہ منورہ رکھا یمن اسمین صنعا وزبید عبدر تھا ہے تہامہ اسمین یمامہ ہے حضرموت اسمین دشت نجد جبل عابل جزیرہ بحرین اور تمام سواحل و جزائر بحر روم و بحر عمان کہ ان سبکو جزیرہ عرب کہتے ہین مالک جزیرہ و ربیعہ پاس دجلہ و فرات اسمین بکر و رہا حران و ماردین و موصل ہے عراق اسمین بصرہ کوفہ بابل ہے یہہ سب متعلق بعرب ابن قحطان بن ہود علیہ السلام ہین اور اس سرزمین مین ۱۹ طبقہ بادشاہون کے تھے ازانجملہ طبقہ عاشر مین ۴ نفر اولین ارباط بعدہ بیٹا اسکا ابرہہ کہ تخریب کعبہ پر لشکرکشی کی تھی				
شہرہاے معروفہ اسکے یہہ ہین قسطنطنیہ قونیہ لارندہ اناطولی اورنہ اقشہر برسا قراحصار سلانیک ہے اور یہہ ملک بروم بن لیسیکل بن ایلاق بن ترک بن یافث بن نوح علیہ السلام سے ہے اور ۹ طبقہ ملوک روم کے ہین اور طبقہ سوم مین فیلقوس اسکندر اور اسکندر روس تھے اور طبقہ چہارم مین قیاصرہ تا سنہ ۱۲۶۴ھ ۵۸ نفر گذرے ازانجملہ اغسطس تھا کہ وقت تولد اوسکے مادر اسکی مرگئی آخر شکم چاک کرکے نکالا اور ایسے تولد کو زبان رومی مین قیصر کہتے ہین اور طبقہ ششم مین روزغان نے وضع ہنگ چنگیزی کی کی	۳۱۴ک	۵۰۰ک	روم	۳

وہمرضر ہے عراق متعلق اسکے اصفہان و
رہی وکاشان ہے کرمان تحت مین اسکے
سیستان ومشہد امام موسی رضا وزابل وبست
ہے خراسان علاقہ مین اسکے طوس ہرات
غور غرجستان ہے آذربایجان شامل اسکے
شیروان دربند گنجہ اردبیل تبریز ہے ارمن تحت
اسکے تفلیس واردن ہے گیلان شمول اسکے
طبرستان واغستان رویان مازندران
ہے جرجان متعلق اسکے استرآباد ہے
خوزستان شامل اسکے اہواز شوشتر ہی
جبال تحت اسکے ہمدان ہے کرم سیر تعلق
اسکے قلعہ اصطخر وقندہار وغزنین ہے
واضح ہو کہ یہہ سب مملکت سام مین نوح
علیہ السلام سے متعلق تھی اور ہر ایک بلاد کو ایکے
فرزندان نے اپنے نام پر موسوم کیا ہی اور آئین طبقہ
صیفویہ نے ۱۲ آدمی مدت ۲۴۲ سال عہد اسمعیل
صفوی سے تا عباس مرزا کہ ۱۱۴۸ھ تک حکمرانی کی ہے
بعدہ طبقہ افشار ۴ آدمی اولین نادر شاہ وآخر
شاہرخ پس ازان طبقہ ابدالی ۲ آدمی احمد شاہ
وتیمور شاہ کہ ۱۲۰۸ھ مین مر گیا اور کردہ ۲ میل کا
ومیل ۷۰۰ اگز اور گز ۲ ہاتھ اور ہاتھ ۹ گرہ

				بہت ندیاں ہین اور زمین اس عملداری کی بہت اونچی ہے بلکہ تمام ہندوستان مین دکھن کی طرف شمالگر سے پہاڑ اور شمال کی جانب کوہ ہمالہ کے درمیان بلندی مین وہانکی برابر کوئی دیس نہین ہے اور دہولپور کے قریب چنبل ندی کی ریتی سمندر کے کنارے کی نسبت ۱۰۵۰ فٹ اونچی ہے اور مالوہ کی زمین ۲۰۰۰ فٹ اونچی ہے اس قیاس سے کہ نربدا کی ریتی ہوشنگ آباد کے نزدیک ۱۰۰۰ فٹ کی بلندی پر ہے اور آبادی اس تمام علاقہ کی قیاساً ۴۰ لاکھ آدمی کہتے ہین اور آمدنی سابق ایک کرور ۴۰ لاکھ روپیہ تخمیناً تھے اور سنہ ۱۸۴۳ع مین تخمیناً ۹۰ لاکھ کی ہوئی اور بعد فوت انکے بھائی جیند سے دخیل ہوکر بیدخل ہوئین فقط
۷	جنکوجی	پاتوجی	۱۲۴۹	انکے دادا کا نام کونداجی اور کونداجی کے باپ جانوجی اور جانوجی کے باپ رانوجی کے ۴ بیٹے تھے آپاجی دونکراجی اندوجی اور اندوجی کی کمروجی پیدا ہوکر مرگیا
۸	جیاجی	جنکوجی	۱۲۵۹	انکے دادا باپاجی مذکورہ بالا اور چچا کیدارجی تھے بسبب نابالغی بیدخل رہکر سنہ ۱۲۵۹ھ مین حسب احکام سرکار کمپنی بموجب شرائط مندرجہ عہدنامہ اختیار کل پایا اور قلعہ بھی ہاتھ لگا ہے

۲۵ نقشہ ممالک ربع مسکون بقید طول و عرض و نام مرکز ولایت اجمالاً

عدد	نام ولایت	طول	عرض	امصار و کیفیت
۱	ایران	۰۰ک	۰ک	فارس شامل اسکے شیراز و کازرون و بیضا

تاپتی ندی کے شمال مین اور دوسری جگلہ کی
جنوب مین اور گوالیار کے علاقہ مین جو کئی
دریا ہین اونمین سے چنبل مہاراجہ ہولکر کی
عملداری مین ہندہیاچل پربت سی نکلا ہے
اور منفذ سے تھوڑی دور چلکر گوالیار کی عملداری
مین داخل ہوا ہے اور شام گڈہ سی ۱۲ میل پر
میواڑ مین جاکر پھر وہان سے کوٹہ کی نیچے ہوتا
ہوا جی پور کی عملداری مین پالی تک پہونچا ہے
اور اس جگہہ سی سیندہیا جیپور کی سرحد کے
درمیان وان ہوتا ہی اور بعد اوسکے سیندہیہ کے
اور کرولی و دہولپور کی نیچے بہتا ہی اور سونا
کے قریب انگریزی عملداری مین داخل ہوتا ہی دوسرا
دریا نربدا ہے یہہ فقط ۴ میل اس عملداری
کے اندر ہے تیسرا دریا تاپتی ۹۲ میل کے
درازی تک اس عملداری مین بہتا ہے اور اسکا
مبدا اتنبول کی چھاونی کی نزدیک جو پہاڑ مین
اونسے ہے اور اودہر سے پوربا ندی بھی نکلی ہی
اور پربتی ندی بھوپال کی عملداری مین ہندہیاچل
پربت سے جاری ہوئی ہے اور سیندہیہ
و کوٹہ کی عملداری مین روان ہے اور پالی کے
قریب چنبل مین شامل ہوگئی ہے اور اسکا
سیلان پہاڑون مین بہت ہے اسلئے پربتی
کہتے ہین اسکے سوا سندہ و کالی سندہ وغیرہ

سارنگپور پہلے سمت ہنڈیا جنوب رو دریائے
نربدا مہیشور یہ بھی بہت پرانا اور زردار شہر ہے
اور یہان کا زربافت ریشمی کپڑا مشہور ہے پاوا گڑھ
عرف چانپانیر گجرات کی علاقہ مین اونچے پہاڑ پر واقع ہے
اور سیندھیہ کی عملداری مین مضبوط اس سے سوا
دوسرا قلعہ نہین گنا جاتا ہے اور کالی دیبی کا
اوس مین مندر ہے اور یہہ شہر چارون طرف جنگل سے
گھرا ہوا ہے اور بڑودہ سے ۲۲ میل کی مسافت
پر ہے اور سیندھیہ کی عملداری مین پہاڑ بہت ہین
چنانچہ گوالیار کا شہر اور قلعہ خود پہاڑون سے گھرا ہوا ہے
اور ایک سلسلہ پہاڑ گڈھ سے شروع ہوکر
جنوب رویہ بوندی کی راج کی حد پر پہونچا ہے اور پھر
گنیش گھاٹی کے پاس سے شروع ہوکر
بجرنگ گڈھ کی طرف سندھ کے مغرب تک
گیا ہے اور ایک سلسلہ بلہولی سے شروع ہوکر
بھوپال کی حد پر منتہی ہوا ہے اور رتن گڈہ
و دلاور گڈھ وغیرہ مکانون کی طرف پچھم کے
اوتر و پورب کی طرف بھی کئی سلسلہ ہین اور یہ
سب خاکستری پہاڑ ہین اور بندھیاچل
پربت بھوپال کی حد سے لیکر اندور کی عملداری
تک اس ریاست مین داخل ہے اور ستپڑی
پربت پچھمی نربدا کے جنوب کی جانب وہ تنبیح کھاکر
اس عملداری مین آگئی ہین یعنے ایک جگہہ

تا تھا پھر نولیس کا اختیار کل ہوا تھا اور نارن راو
مارے گئے تھے اسکے وقت مین راجہ بانی اوجین سے
اوٹھکر گوالیار مین آئی انکی نرد چہ پیچا بائی ہین
اور بطلیموس مورخ رومی نے اپنی تاریخ مین
اوجین کا نام اوزین لکھا ہی راجہ بکرماجیت
وہانکے راجون مین بڑا نامور زور آور تھا شہر اوجین
بہت بلند پر سپرا ندی کے کنارے ایک جو
وہان دیوار سنگین سے گھرا ہوا ہے اور وسعت
مین کم و بیش ۶ کوس کی گرد مین ہوگا محل بیشتر یکے
جو وہان ہین اچھے نہین اور راجہ جی سنگہ جیپور
والی کی تعمیر کی ہوئی ایک رصد اجرام فلکی کا
مشاہدہ کرنے کے لیے وہان بنی ہی ہندیا پشنگ
ہیری ملک سورت کو اوسی راستے سی جاتی ہین اور
وہان آتشین پہاڑ کی بہت علامتین نمودار ہین
اور اوسکے گرد نواح مین آتشین پہاڑ کی خاک بہت
نظر آتی ہی اور وہان قدیم سی دریافت ہوتا ہی کہ کبھی
وہانکی زمین پھٹ چلی ہی نشان تباہی مین کا آزری
آبادیونکے اب بھی نمودار ہوتی ہین اوسکے باعث
چھنبل کی ساریتی ہین جہاں سے سرخ نکلتی ہی ہندو لوگ
جسے رولی کہتے ہین اور متبرک جانتے ہین اور کئی نامی بڑے
بڑے قصبے یہ ہین راگھو گڈہ رلو دمو ہین اور
سنگروتی یا سعودہ امید وارہ سنبل گڈہ
بھانگڈہ مندسور رتلام ۱۰۱ کرنا بجنور

مراد شہر کہتے ہین اور چہاونی مہاراجہ کو لشکر بولتے ہین
باشندے یہان کے ازبس زردار اور قلعہ قریب ایک
میل طول اور ۳۰۰ گز عرض اور ارتفاع مین بہت
بلند ہے دروازہ جو مسلمان فرمانروایون کے
عہد مین بنا تہا اچہا خوشنما قطع الاقلعہ اندر سے
چندان زیبایش نہین رکہتا اور عرصہ ۷۰۰
سات سو برس کا ہوا ہوگا کہ اوس وقت سے
وہان ایک بڑا بہاری مندر جین قوم کے لوگون کا
بنا تہا اب وہ ویران ہے اوسی عہد کی بڑی بڑی
مورتین پہاڑ مین ناتہہ کی پتہر سے کٹی ہوئی ہین اور
تیلی کی لاٹ نام سے ایک اور مندر اب تک موجود ہے
عمارت اوسکی اونچی الاٹونی بڑی ہے روایت
کرتے ہین کہ عہد اکبر پادشاہ مین یہہ بنی تہی تیلی
کے طرف سے اس ریاست کے اندر کے پرانے
شہر مین مثلاً نرور کہ اصل اسکی طور ہی راجہ نل کا
بسایا ہوا یہ شہر سنہ ۱۸۰۴ عیسوی مین سیندہیہ
کے قبضہ مین آیا تہا دوسرا گوہد پہلے بہی
مقامات گوالیار سے گنا جاتا ہے لیکن چندے
جاٹون کی دار الریاست ہوا وہان کا رئیس رانا
کہلاتا تیسرا چندیری یہان کا کپڑا بہت
مشہور ہے پیشتر یہہ بہی بڑا شہر تہا چوتہا
اوجین بہت بڑا اور پرانا شہر ہے پیشتر سیندہیہ
کی راجدہانی اوسی جگہہ تہی اور بعد وفات اسکے

۶۴ نقشہ ریاست گوالیار اجمالاً

نمبر	نام حاکم	نام پدر	سنہ جلوس	کیفیت
۱	رانوجی	جنکوجی	.	انکی دادا جانگوجی ٹھیل تھے اور جانگوجی کے بیٹون کا نام یہہ ہے اول صوبہ جی دوم کہانوجی سوم جنکوجی مذکور چہارم ترلوجی پنجم دتاجی
۲	جیباجی	رانوجی	.	انکے باپ کی ۵ بیٹے تھے تکوجی دوم جوتباجی سوم دتاجی چہارم جیتاجی مذکور پنجم مہاجی سیندہیہ چنانچہ جیتاجی بعد حکمرانی راہی ملک عدم ہوا لعدہ
۳	جہنکوجی	جیتاجی	.	بعد حکمرانی روانہ مطمورۂ ہستی ہوا لعدہ
۴	کیدارجی	تکوجی		شرح ایضاً اور یہہ دو بھائی تھے ایک انند راو دوسرا خود
۵	مہاجی	رانوجی	۱۲۰۴ھ	بعد حکمرانی روانہ عدم ہوا
۶	دولت راو	انند راو	۱۲۱۴ھ	واضح ہو کہ ابتداء قوم گوالی کی تہہر گوالیار مین سکونت تھی اس شہر سے موسوم گوالیار ہوا اور دار القرار اس ریاست کے فرمانروایون کا بالفعل گوالیار مین ہے اور یہان کا جو قلعہ پرانے وقتون کا بنا ہوا ہے اسکے ایکطرف قدیم شہر گوالیار ہے اور دوسری جانب مہاراجہ سیندہیہ کا لشکر ہے شہر مین بہ نسبت لشکر کے آبادی بہت تھوڑی ہے اور اگرچہ گوالیار مین قلعہ و شہر و لشکر سب شامل ہین لیکن اکثر گوالیار سے

۶۳ نقشہ فرمان روایان مالوہ بابت زمان پاستانی اجمالاً

عدد	نام قوم فرمانروا	تعداد فرمانروا	مدت فرمانروائی	کیفیت
۱	کالیتهان سمبستہ	۱۴	۵۶۴س	
۲	راجگان دہلی	۶	۱۰۹س	
۳	دہنجی اور انکی اولاد	۴	۵۸۵س	
۴	پنوار	۵	۰	
۵	گندہرب سین	۱	۰	
۶	بکرماجیت عرف بکرماجیت اور اوسکی اولاد	۱۰	۰	راجہ بکرماجیت چوتھی سال دہلی پر مستولی ہوا اور رصد ستارون کی اوجین مین بنوائی اور سمت اپنے نام پر مقرر کی اور اسکے بیٹے راجہ شالباہن کی عہد سے شاکہ مقرر ہوا
۷	تونور	۱۲	۰	
۸	چوہان	۱۱	۰	
۹	اقوام مختلفہ راجپوتان	۱۷	۰	عدد چارسی اس عدد تک کی شخصون نی تین ہزار و تین سو و ۹ سال حکمرانی کی ہے
۱۰	شہاب الدین اور اوسکی اولاد	۳	۱۰۳س	سمت ۱۳۹۳ مین یہ ملک مالوہ کا قبضہ مین اہالیان اسلام آگیا
۱۱	بہمیہ	۱۸	۱۸۶س	
۱۲	طوائف الملوک	۵	۶۴س	
۱۳	تیموریہ	۱۲	۱۳۸س	
۱۴	پیشوایان دکن	۷	۹۳س	

			مدت حکمرانی	راو بشن ناتھہ برہمن کی دو لڑکے تھے
۶	باجی راو	بالاجی راو بشن ناتھہ	.	بعد فوت بالاجی بشن ناتھہ راو کے وسادہ آرائے حکومت پدری ہوا اور ترقی بہت ہوتی گئی
۷	چمناجی آپا	ایضاً	.	یہہ شخص معرکہ میں احمد شاہ ابدالی کے مارا گیا
۸	سداشیو عرف بہاؤ	چمناجی آپا	.	اس شخص نے مدار المہام ہوکر سرداران مرہٹہ کو مطیع ومنقاد اپنا کیا اور بعد فوت ساہو راجہ مالک کل کا ہوگیا اس اثنا میں نجیب الدولہ نے محاربہ کرکے راجہ سورج مل جاٹ کو مارا و جواہر مل و رتن سنگھ و نول سنگھ و رنجیت سنگھ اولاد سورج مل یکے بعد دیگرے قائم مقام ہوئے بعد اسکے نجیب الدولہ بیمار ہوکر مر گیا ضابطہ خان انکا بیٹا بجاے اپنے باپ کے قائم ہوا بعدہ شاہ عالم بادشاہ مرزا نجف خان کو ساتھ لیکر الہ آباد سے داخل شاہجہان آباد ہوئے اور مشغول لہو لعب میں رہے مرہٹہ نے شاہزادہ جوان بخت کو قلعہ میں رکھکر حکومت اطراف کی اختیار کی بعد چندے بادشاہ و نجف خان و مرہٹہ واسطے چھین لینے ملک افاغنہ کے کوچ کیا آخر بواسطہ نواب شجاع الدولہ مصالحہ ہو گیا پھر مرہٹہ دکن کو چلے گئے اور نجف خان مع فوج آگرہ میں جاکر پسر سورج مل و شمرو فرنگی سے محاربہ کرکے شکست دی اور سرکار شاہی سے منصب امیر الامرائی کا پایا نواب شجاع الدولہ نے واسطے مدد فوج فرنگ کے جاکر اور پٹھانون سے

نمبر	نام	ولدیت	کیفیت
			عالمگیر نے واسطے اندفاع اس فتنہ کے راجہ جسونت سنگ راٹھور و امیر الامرا شایستہ خان کو صوبہ دار دکن کیا شیوا نے بذریعہ شبخون ابو الفتح خان پسر شایستہ خان کو شہید کروایا بعدہ صوبہ داری دکن شاہزادہ محمد معظم سے متعلق ہوئی اور بجاے جسونت سنگہ راجہ جے سنگہ مامور ہوا اس راجہ نے گوشمالی واجبی شیوا کو دی کہ عاجز ہوکر بدعوت قلعہ و ملک و سس لاکھہ مین کا مسرکار شاہی مین پیشکش کیا فقط۔
۳	سنبھا جی بہوسلہ	شیواجی بہوسلہ	یہہ شخص مع اپنے باپ کے داخل آگرہ ہوا اور شیوا نے شکایت رام سنگہ پسر جے سنگہ کی سرکار شاہی مین کی بعدہ دکن مین جاکر مصدر ہنگامہ و فساد ہوا آخر ش ہاتھہ صوبہ داران دکن سے مارا گیا بیٹا اسکا بھی مسلک اپنے باپ پر چلا بالآخر ۱۰۹۳ھ مین عالمگیر بادشاہ خود متوجہ دکن کا ہوکر اورنگ آباد مین مرکز سلطنت ٹھہرا کر ۲۵ سال تک گوشمالی مرہٹہ کی کما ینبغی دیتا رہا فقط۔
۴	رام راجہ	سنبھاجی	یہہ شخص مع اپنے بھائی ساہو راجہ کے ریشہ دوانی مشرکت سلطنت مین کرکے عہد مین بہادر شاہ کے محاصل ملک سے وہ مقرر کی اور عہد حکومت فرخ سیر بادشاہ کی داؤد خان نائب حسین علی خان نے حصہ چہارم مرہٹہ کو مقرر کر دیا اور ہر پرگنہ مین دو عامل جانب مرہٹہ سے واسطے تحصیل چوتھہ کے متعین ہو گئے۔
		سنبھاجی	اسکا وکیل بالاجی راو لشو ناتھہ برہمن ہوا اور بالاجی

عدد	نام		سنہ		کیفیت
					و دریاے قاسم بازار اوسکے متصل ہے
۱۵	منصور علیخان ناصر جنگ	ہمایون جاہ	۱۲۵۴	۰	سالانہ خاندان نظامت کہ سابق سولہ لاکھ روپیہ تھا بعد وضع ۶ لاکھ روپیہ بابت فوج وغیرہ کہ ۱۲۷۲ھ مین ہوا اوسمین سے ۹ لاکھ روپیہ واسطے خاندان نظامت و ۷ لاکھ روپیہ واسطے ذات ناظم کے مقرر ہے فقط

۶۲ نقشہ حکمرانی مرہٹہ پیشوایان دکن اجمالاً

عدد	نام حکمران	نام پدر	کیفیت
۱	ساہوجی بھوسلو	۰	جاننا چاہیے کہ دیوگیر و اطراف اوسکی کو مرہٹہ کہتے ہین اور راجہ اودے پور جو بڑے راجہ ہاے راجپوتان سے ملقب رانا سے ہے ایک شخص اوسکی اولاد سے کہ بطن لڑکی نجار سے تھا وہ طرف کرناٹک کے جاکر سکونت پذیر ہوا اور بڑے بڑے راجون سے میل و میل کیا اوسکی اولاد مین دو شق ہوئے انتولیہ و بھوسلہ چنانچہ بھوسلہ سے یہہ امر تھا کہ پہلے جسرگہ ملازمان نظام شاہ کے رہکر بعدہ ملازمت ابراہیم عادل شاہ سے فائز ہوا اور پرگنات پونہ وغیرہ جاگیر مین پائے آخر مین مرگیا
۲	شیواجی بھوسلہ	۰	یہہ شخص بعد حصول تصرف چالیس قلعہ پر اطاعت علی عادل پسر ابراہیم عادل سے منحرف ہوگیا اور پیشہ قطاع الطریق و ہنگامہ سازی بجبر و بر کا اختیار کیا اور رنگ زیبہ

٦	میر محمد جعفر خان	•	•	۱۱۷۳	جلد نزد ۱۷۶۳ع مین ریاست سی خارج ہوا اور خسر نواب قاسم علیخان کا تھا
٧	نواب میر محمد قاسم علیخان	مرتضی خان	۱۱۷۴	•	یہہ شخص صاحب لیاقت وچالاک تھا الاسرکار انگلشیہ نے اسکو معزول کیا میجر آدم صاحب سی شکست کہاکر حمایت مین واسطی استمدادون کی پاس نواب شجاع الدولہ کے گیا تھا اکثر اسقامت مونگیر مین رکھتا تھا اور گرگین خان ارمنی کو جنرل اپنی فوج کا کیا تھا چنانچہ یہہ جنرل عین جنگ مین اپنی سپاہ کے ہاتھہ سے راج محل مین مارا گیا
٨	نجم الدولہ معروف میر پہلوری	میر محمد جعفر خان	•	۱۱۸۰	عارضہ چیچک سی مر گیا انکی وقت مین محمد رضاخان نائب ہوئی اور لارڈ کلایف صاحب نے سند مالگذاری [illegible] لاکہ روپیہ کی حضور بادشاہی سی بابت تین صوبہ کی حاصل کی اور قبولیت لکہہ دی
٩	سیف الدولہ	جعفر خان	•	۱۱۸۲	اسی سال قحط اور وبای عالمگیر تھی
١٠	مبارک الدولہ	ایضاً	•	۱۱۸۳	نندکمار دیوان معزول کو بجرم جعلسازی پہانسی دی گئی اور بعد ہوجنگی گورنر ہستنگ بہادر کی کلکتہ سررشتہ [illegible] کا انگلشیہ نے کہولا اور دولت ناظمان مرشدآباد منقرض ہوئی
١١	نظام الملک	مبارک الدولہ	•	۱۲۲۵	بعد حکمرانی مر گیا
١٢	سید زین الدین علیخان	نظام الملک	•	۱۲۳۷	ایضاً
١٣	سید احمد علیخان	ایضاً	•	•	ایضاً
١٤	ہمایون جاہ	سید احمد علیخان	•	۱۲۵۴	دار الامارہ مرشدآباد باہتمام کرنیل مکلوڈ صاحب انجنیر تمام ہوا قریب ۱۸ لاکہ روپیہ مین اور وسعت اس شہر کی دونو جانب دریای بہاگیرتھی

٦١ نقشۂ حکمران روایان مرشدآباد صوبہ بنگالہ

عدد	نام فرمانروا	نام پدر	تاریخ مسندنشینی	سنہ وفات	کیفیت
۱	جعفر علیخان	۰	۱۱۱۶ھ	۱۱۳۸ھ	یہہ نواب ایک برہمنی کی شکم سے پیدا ہوا اور دارالامارۃ اپنا مرشدآباد مقرر کیا اور مخاطب مرشد قلیخان سے تھا اور عہد سلطنت اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ کے صوبہ دار ہوا تھا ۃ
۲	شجاع الدولہ	۰	۰	۱۱۵۲ھ	بعد حکمرانی روانہ ملک بقا ہوا
۳	علاء الدولہ سرفراز خان	شجاع الدّ	۰	۰	بعد حکمرانی ایک سال و دو ماہ کی حکومت سے خارج ہو کر مارا گیا
۴	الہ وردی خان مہابت جنگ	۰	۰	۱۱۷۰	غصباً وسادہ آرا ہوا تھا اسکے عہد میں اثنی ۱۱۵۵ھ میں بھاسکر پنڈت سپہ سالار رگھوجی بھوسلہ مرہٹہ نے مقابلہ کیا تھا اور قریب دس لاکھ روپیہ مرہٹوں نے کوٹھی جگت سیٹھ کی لوٹ لیا آخرش بھاسکر پنڈت بہ ہاتھ مہابت جنگ سے مارا گیا
۵	غلام حسین خان سراج الدولہ	زین العابدین احمد خان	۰	۱۱۷۲	بعد انقضا سے دو ماہ و سادہ نشینی سے کلکتہ پر حملہ آور ہو کر اور قبضہ کر کے ۱۴۶ آدمی انگلشیہ حجرۂ تاریک میں کہ ۵ افٹ کا مربع تھا قید کیا بالآخر مقام پلاسی کے لڑائی میں کہ جنگ اولین ہند کی جاننا چاہیئے کرنل کلیف سے شکست کھا کر میرن کے ہاتھ سے مارا گیا

					مبلغ ماہ ماہیانہ واسطے عیال واطفال اوسکی کی مقرر ہوگیا اور سناجان نے برگ مفاجات قلعہ چنارگڈہ مین انتقال کیا فقط
۱۰	نصیر الدولہ محمد علی شاہ	سعادت علیخان	۵۵ سن	۱۲۵۸ھ	انکی عہد مین تخمیناً فوج ۳ ہزار سوار و ۳۳ ہزار پیادہ تخمی وآمدنی ملک ایک کرور ۵ لاکھ روپیہ آخر بعد حکمرانی روانہ ملک بقا ہوا اور امام باڑہ حسین آباد مین مدفون صاحبان رزیڈنٹ جان لورو کا نفلٹہ ونائب روشن الدولہ ومولوی غلام یحیی عرف میان کلن واحمد علیخان تھے
۱۱	امجد علی شاہ	نصیر الدولہ	سہ سن ۱۰ ام	۱۲۶۳ھ	انکی عہد مین مدرسۂ شاہی کی بنیاد ورصدخانہ کی تکمیل اور پل آہنی کی طیاری ہوئی آخر بعمر ۴۸ سال بعارضۂ سرطان روانہ ملک عدم ہوا اور اور مبیٹہ خان رسالدار کی چھاونی مین مدفون چنانچہ ۱۰ لاکھ روپیہ واسطے تعمیر مقبرہ وامام باڑہ کی تجویز ہوا نائب شرف الدولہ امین الدولہ ومنور الدولہ وصاحبان رزیڈنٹ جان لوہنری الکنڈر جنرل ناٹ وجنرل پالک وکپتان سکسپیر وڈبلیوڈسن بہادران تھے اور فوج تخمیناً ۳ ہزار سوار و ۴۸ ہزار پیادہ وآمدنی ملک ایک کرور دس لاکھ روپیہ تھی
۱۲	واجد علی شاہ	امجد علی شاہ			بعمر ۲۵ سال وسادہ آرای سلطنت ہوئی اور سنہ ۱۲۳۸ھ مین متولد ہوی تھے رزیڈنٹ کرنیل ولیم ہنری سلیمن صاحب بہادر اور نائب مدار الدولہ علی نقی خان ہین اور حل وعقد جملہ امور سلطنت مفوض برای صائب انکے ہے اور جو جشن قیصر باغ کہ بادشاہ کو حاصل ہوا دوسری کو ہوگا اور عہدنامہ سرکار کمپنی سی ایسا لکہا دیکہا گیا کہ دشمن سرکار دشمن یکدیگر ودوست سرکار دوست یکدیگر واگر دشمن اندرونی یا بیرونی ہووی بر صورت اعانت سرکار کمپنی سے ہوا اور بہی سرکار کمپنی کو اختیار ہے کہ مقدمات ملکی مین دخل کرے اور جمع کل ملک کی ایک کرور ۶۵ لاکھ ۱۰ ہزار روپیہ ہے اور تمام زمین اودہ کی الحال از روی حساب بیگہہ پختہ دو کرور ۶۶ لاکھ ۷ ہزار ۹۲۹۶ بیگہہ ۴ بسوہ ۱۸ بسوانسی و ۸ گز ہے واللہ اعلم بالصواب فقط

دیا رنی جبری صاحب بہادر تجویز صاحبان انگریز معزول ہوا اور بنارس میں مطلق العنان رہا اور قلعہ کلکتہ میں مقید ہوکر وفات پائی اسنے تحسین علیخان کو ایکروز قرمساق کہا تھا اور انہوں نے نواب شجاع الدولہ کو ۳ لاکھ روپیہ سالانہ لکھنؤ سے ملتا تھا اور مولوی ... انکی مدد میں سکے آتا تھے					
بہت عاقل و ذی علم تھا چنانچہ منجملہ دستخطہای لطائف آمیز انکی یہ ہے کہ ایکشخص ملازم قدیم نے عرضی بابت علاوہ ترقی پرداخت اپنی کی گذرانی اوسپر آپنے دستخط کیے ۹ گز زمین یا آسمان و ذی منزلت زیادہ از روزی اور انھوں نے ۵ ہزار روپیہ کی جاگیر واسطے الماس علیخان خواجہ سرا کے مقرر کی تھی اور شہر بنارس میں تخت نشین ہوئے صاحبان ریذیڈنٹ لمسڈن صاحب و لیم اسکاٹ و کالنس و جان بیلی تھے اور نائب شمس الدولہ اور راے ... چند وغیرہ	۱۲۲۹	۱۷ برس	شجاع الدولہ	سعادت علیخان	۶
بعمر ۵۶ سال بعد حکمرانی بعارضہ اسہال موتی محل میں انتقال کیا اور مقبرہ تو تعمیر نجف اشرف میں مدفون ہوئے انھوں نے سنہ ۱۲۳۵ھ میں خطاب وزارت سے ہوکر بادشاہ زمن مشہور ہوئے اور انکے وقت میں ۷ ہزار سوار و ۴ پلٹن تھیں اور آمدنی ملک ایک کرور ایک لاکھ اسی ہزار روپیہ و صاحبان ریذیڈنٹ بیلی و ... کلس و میٹکن بہادر تھے و نائب معتمد الدولہ آغا میر اور اسی نائب نے ۹ مہینے نیابت نصیر الدین حیدر کی بھی کی تھی	۱۲۴۳	۱۴ برس	سعادت علیخان	غازی الدین حیدر خان	۷
بعد حکمرانی راہی ملک بقا ہوا اور اپنی کربلا میں تو تعمیر میں مدفون اور صاحبان ریذیڈنٹ الکنس و لاکٹ و لاسس ہربرٹ مارک و کرنیل جان لو تھے و نائب آغا میر و منیر فضل علیخان و حکیم مہدی علیخان روشن الدولہ محمد حسین خان سے تھے	۱۲۵۳	۱۰ برس	غازی الدین حیدر خان	نصیر الدین حیدر	۸
بسبب ابطال ولدیت سے خارج ہوا معہ بیگم صاحبہ کی اور فوج انگریزی نے قلع و قمع کیا تھا پھر مقید قلعہ چنار گڈھ کی اور ایک ماہانہ ... بادشاہ بیگم کا واسکے معرفت سرکار کمپنی لکھنؤ سے وظیفہ مقرر تھا جب کہ سنہ ۱۲۶۳ھ میں بادشاہ بیگم کا بھی انتقال ہوا تب منجملہ اسکے ماہانہ وات منا جان کے	۱۲۶۲	چند ساعت	.	مرزا فریدون بخت عرف منا جان	۹

					اور بعد نواب صفدر جنگ کے ... کا دار ... بعهد شجاع الدوله ماهواری سو روپیه ہو گیا باقی حال ... کا حالات محمد شاه بادشاه مین مندرج ہے
۲	ابوالمنصور خان صفدر جنگ	۰	۲۰ س	۱۱۷۰ھ	انکی عهد مین قوم مغول سردار تھی اور نائب انکا راجه نول رای تھا اور استخوان انکی بعد وفات کے مرزا ابیحو کربلای معلی کو لیگیا
۳	شجاع الدوله جلال الدین حیدر	منصور جنگ	۱۹ س	۱۱۸۸ھ	مقام فیض آباد مین مسند نشین ہوا احمد اسمعیل خان و راجه بینی بهادر و محمد بشیر خان و محمد ایلچ خان نائب تھی اور میجر شلیر صاحب وغیره رزیڈنٹ اور ... مین عمل مرہٹه میان دوابه سے ہو گیا اسسال ... اومیت لا انتہا مسلمانونکو پہونچی
۴	آصف الدوله محمد یحیی مرزا امانی	شجاع الدوله	۲۳ س	۱۲۱۲ھ	انهون نے اول خلعت داروغگی کا سرکار شاهی سے پایا اور اسی ہنگام مین قیام الدوله احمد خان بنگش عمده خلیفه ... شاهی پر سرفراز ہوا آخر بعمر ۴۹ سال روانه ملک بقا ہوا ماده تاریخ فوت کا یہه ہی ... جنت شد آصف ... ونیز آیه کریمه ... روح و ریحان و جنات النعیم ... کچهه ملک معوض کمپنی کی ہو کر لکهنؤ دار الاماره مقرر ہوا اور صاحبان رزیڈنٹ جان شور ... والیوس ... نائب ایلچ خان و حسن رضا خان و تفضل حسین خان ... قبل نواب ممتاز الدوله کے مکانات مین ... اور سنه ۱۱۹۹ھ مین پل دریای گومتی باندها گیا اور سنه ۱۲۰۸ھ مین مرزا وزیر علیخان کی شادی ٹهری ... مقدر تھا نمین ... اور سید مرتضی خان نائب بضرب چوبری هلاک کیا گیا اور ایلچ خان نائب ہو

۵	سندہ	-	ع لاکھ	ر لاکھ	ص سوار	
۶	افغانستان	دوست محمد خان	ص لاکھ	ایک کرور	ص سوار	
۷	ایران	نصیر الدین احمد شاہ	ع لاکھ	دو کرور	ص سوار	
۸	حیدرآباد دکن	فرزند علیخان	ل لاکھ	سے کرور	•	
۹	گوالیار	جیاجی راو	لع لاکھ	ایک کرور لع لاکھ		فوج سابق ع سوتھی اب بہت تھوڑی ہے
۱۰	ناگپور	-	ذع لاکھ	مولع لاکھ [illegible]	•	
			۱۴۰ ۵۱۱۰۰۰	۳۳۳۶۲۵۶۷۹		

۴۰ نقشہ ریاست و سلطنت اودہ یعنی لکھنؤ اجمالاً

عدد	نام فرمانروا تا عہد پدر	مدت حکمرانی	سنہ وفات	کیفیت
	[illegible]	۳۸ س	۱۱۵۱ھ	واضح ہو کہ بانی اودہ سے کے شیخ بن آدم قوم اور پیشتر داخل ہوئے میر محمد امین کی [illegible] جاگیر بین نواب عبد الرحیم خان صوبہ دار اکبری کے تھا اور پنچ محلہ آباد کیا ہوا نواب مذکور کا [illegible] اور صدر الدین محمد خان و مجد الدین احمد خان [illegible] مجانی ابتداو ہنگام دخول لکھنؤ کے دخل [illegible] آخر کار بعد قتل اقوام شیخ و استیصال کلی انکی [illegible] و حیل دعوت ذریعہ افواج مغول دخل کامل میر محمد امین کا ہوا اور پنچ محلہ دار الامارۃ مقرر ہوا

سے کے مقرر ہوئے اور حساب خراج اضلاع پنجاب کا دیوان دینا ناتھہ نے اسطرح پر سرکار کمپنی مین لکھا دیا

ملتان	[illegible] لاکھہ	دوابہ باری	[illegible] لاکھہ
دوابہ رچنار	[illegible] لاکھہ	دوابہ جج	[illegible] لاکھہ
دوابہ سندساگر	[illegible] لاکھہ	پشاور	[illegible] لاکھہ
ہزارہ	لکھان	میرو سجری	[illegible] لاکھہ
ڈیرہ اسمعیل خان	[illegible] لاکھہ	جاگیرہا وغیرہ	[illegible] لاکھہ

یک کرور [illegible] لاکھہ

سوائے خراج صوبہ کشمیر و دیگر اضلاع کہ پاس گلاب سنگھ کے ہے اور افواج سرکار انگریزی یعنی انگلشیہ ابتدائے عملداری سے تا زمان جنگ سکھان وحال اس نقشہ پر لکھی گئی ہے سنہ ۱۷۴۶ع وقت محاصرہ مدراس صرف سپاہی ہندوستانی غیر قواعد دان تھے اور بعد آٹھہ سال جنگ اولیا پلاسی سے کہ اوپر نواب سراج الدولہ کے غالب آئے سواران گورہ [illegible]

سپاہی پیادہ	[illegible]	گورہ گولہ انداز	[illegible]
[illegible]	[illegible]	ہندوستانی سپاہی	[illegible]
	کل [illegible]		

ظاہر کرتے ہین کہ شیر سنگہ بڑا عیاش اور فیاض تھا وہ فوق
تھا ایشر راجہ دہیان سنگہ برادر راجہ گلاب سنگہ جو وقت رنجیت سنگہ
کے اوپر عہدۂ وزارت کے تھا درباب اصراف کے کلام سخت سے
منع طلب ہوا اس امر سے دہیان سنگہ نے ایک سردار فوج کے ہاتھ سے
بضرب تفنگچہ کے ہلاک کروا ڈالا میدان قواعدگاہ مین اور بعد عرصہ
قلیل کے ہمراہیان قاتل مذکور نے لڑکا شیر سنگہ مذکور کا کسی بہانی
سے بلا کر قلعہ پر شل کو سینہ کی ذبح کر ڈالا اور بعد تین روز کے
اس واردات سے مردمان طرفداران شیر سنگہ نے دہیان سنگہ کو
مع اوتم سنگہ و سکہ برادر زادہ یعنی پسر راجہ گلاب سنگہ اور ہیرا سنگہ لڑکا
دہیان سنگہ کو مار تلوار کی پرزی پرزی کر ڈالا اور تین روز تک
جنگ توپ و تفنگ قائم رہی اس لڑائی مین نو سردار جلیل القدر
طرفداران شیر سنگہ و ہر دو سردار مددگاران وزیر مذکور اور پانچ
یا چہہ ہزار آدمی فوج طرفین سے کشتہ و خستہ ہوئے الا
لڑکا دوسرا شیر سنگہ بہت چہوٹا تہا چہپ کر بچ رہا

یہہ لڑکا اولاد رنجیت سنگہ سے حسب تجویز سرداران
فوج خالصہ کے تخت نشین ہوا چونکہ ابتدای تخت نشینی مین
سرداران فوج وغیرہ خودسر تہے اور تخمہ بلوہ کا باقی تہا
[illegible] سبب سے اونہین دنون مین مسمی رام سنگہ برادر ماد[illegible]
[illegible]لیپ سنگہ کو کہ وزیر دلیپ سنگہ کا تہا بہی قتل کیا
[illegible] بہیجنی در اندازی راجہ لال سنگہ سے قتل ہوا ہے
[illegible] دسمبر ۱۸۴۵ء مین براہ خودسری افواج لاہور
[illegible] نگری ملک ہاے آنطرف دریای ستلج کے
موجب جنگ و جدل فیما بین افواج

نمبر	نام	ولدیت		حالات
				پشاور قبضہ میں رنجیت سنگھ کی آیا اور کل فوج رنجیت سنگھ کی خاص صفت سے رکھی اور ۵۰۰ توپ بہت بہتر رکھتا تھا اور ۵۰ ہزار سوار و پیادہ قوم گورکھی وغیرہ زینی ملازم تھے اور ۱۸۳۱ء میں فیما بین سرکار انگریزی اور اسکے عہد نامہ لکھا گیا اور کشمیر قبضہ رنجیت سنگھ میں آیا اور ۱۸۳۸ع لارڈ ولیم بنٹنک بہادر سے اپنی ہمجنسی ملاقات کی بعدہ بعمر ۵۷ سال ہو کر ۴۱ سال ریاست کر کے کثرت عیاشی سے مر گیا اسکے عہد میں آمدنی ملک لاہور کی اندازہ دو نیم کروڑ کی تھی فقط
۸	کھڑک سنگھ	رنجیت سنگھ	٠	بعد وفات اپنے پدر کی مسند نشین ہوا بعد ۴۵ سال کے اور ۱۱ مہینے حکمرانی کرکے بیماری سے مر گیا
۹	نونہال سنگھ	کھڑک سنگھ	٠	بعد فوت اپنے پدر کی مسند نشین ہوکر وقت گزرنے سائبان سنگین دروازہ بسبب شلک باعث ضرب توپ تہنیت و سلامی کے راہی ملک عدم ہوا اور اسکو رنجیت سنگھ نے بسبب وفور دانائی کی ولیعہد کیا تھا
۱۰	شیر سنگھ	رنجیت سنگھ	٠	یہہ شخص خلف دوہی رنجیت سنگھ کا تھا اور شجاع و صاحب حسب خود تخت نشین ہوا اور انکی عہد میں افواج بسرکردگی جنرل پالک صاحب درمیان ملک لاہور ہوکر براہ درہ خیبر کابل کو گئی اور پھر واپسی تمامی لشکر انگریزی قندہار و جلال آباد ہوکر سپہ سالاری جنرل پالک و جنرل اسمتھ و جنرل ناٹ صاحبان کی عملداری سکھوں میں ہوکر ہندوستان کو آئی چونکہ خدا تعالی کو تخریب اس ریاست کی منظور ہوئی اس سبب سے بعض فوج سکھ شہر لاہور کی نے باغوائی بعضے سرداران ریاست کے بلوا کیا اور شیر سنگھ کو مع لڑکے و وزیر وغیرہ بہت سرداروں کو مار ڈالا اور سبب بلوہ کا یہہ

بھائی نے باخود با اتفاق کیے کے چند سال بغاوت کی اس سبب سے صاحب زر و فوج ہو گئے اور احمد شاہ مقتول ہوئے اور اونکا بیٹا علی گوہر بادشاہ ہوا اور نجف خان بخشی و مدار المہام سرکار شاہی کا ہو گیا اس وقت مین یہہ تینون بھائی لاہور سے دہلی مین طلب ہو کر زیر مطالبہ زر [illegible] باقیہ کی ہوئے انہون نے قاسم جان بخارائی معروف شرف الدولہ دوست صمیمی بخشی الممالک سے فریب ساز و تعارف کر کے اپنا ولی بنایا اور محاسبہ سرکار شاہی سے برات حاصل کی اور باعزت و خلعت روانہ لاہور کی ہوئے آخرش بعد فوت نجف خان کے فتور عظیم دہلی مین واقع ہوا حتی کہ رفقاء نجف خان مرحوم بالکل مقتول ہوئے اسی اثنا مین غلام قادر خان پسر ضابطہ خان کہ ایک مدت سے درکمین تھا ایسے حین بخت [illegible] مین قابو پا کر فوج شاہجہان آباد مین پہونچا اور شہر و قلعہ مین بعد لوٹ کے بند و بست اپنا کر لیا انہین دنون چیت سنگھ نے موقع وقت دیکھ کر اپنے تئین مخاطب بخطاب راجگی کیا اور بعد فوت چیت سنگھ دلہنا سنگھ کہ لا ولد تھے کل ریاست لاہور کی مہاسنگھ پر منتقل ہوئی		
یہہ سردار یک چشم بعد تخت نشینی کے اپنی فوج خالصہ کہ مراد کل سپاہ و افسران قوم سکھ سے ہے اور فوج آئینی یعنی از ہنود و مسلمان نگاہ رکھی اور بعد تسلط و انتظام ملک پنجاب زور ملک گیری کا بہم پہونچا کر تھوڑے دنون مین صوبہ ملتان و پشاور و کشمیر وغیرہ ملک [illegible] قومستان افغانان سے بزور شمشیر وغیرہ لے لیا اور خطاب [illegible] صاحب [illegible] پہونچایا بلکہ اخیر کو بادشاہ [illegible] سلاطین [illegible] مشکف عمدہ سفارت پر مقرر ہو کر [illegible] صوبہ ملتان	۱۸۰۲ع	[illegible] سنگھ

				کی اسی قدر ہے سکھہ لوگ بہت تعظیم کرتے ہیں
۳	گرو گوبند			یہہ شخص خلفاے نانک شاہ میں پنجاب میں بعہد اسکا بعہد شاہجہان بادشاہ و عالمگیر کے بہت شہرت پائی کا اختیار کیا تھا آخرش بکچہ شورش تنہا گرفتار ہو کر قفس آہنی میں بند کیا گیا اور اسکا ہر روز ایک ایک عضو کاٹا جاتا تھا آخرش معہ اپنے ہمراہیوں کی اسیطرح ختم ہو مارا گیا اور عداوت قوم سکھہ کو ساتھ مسلمانوں کے پڑ گئی اور سکھہ لوگ تحقیر مسلمانوں کا ہمیشہ کرتے ہیں اور شہر امرتسر میں کہ جسکا پہلا نام چک گرو کہتے ہیں ایک قلعہ بنام گوبند گڈہ بنایا گیا کہ جو بعہد انگریزی رنجیت سنگھ کا تھا
۴	جسا سنگھ	.	.	یہہ شخص بڑا چالاک تھا آخر [illegible] میں اول ایک لاکھ روپیہ مالگذاری کا لیا بعدہ پانچ لاکھ روپیہ کا
۵	امنا سنگھ	.	.	بعد حکمرانی راہی ملک عدم ہوا
۶	مہا سنگھ			یہہ شخص برادر زمیندار خورد ہے بنام [illegible] ایک شخص ہوا تھا لاہور میں شریک ہوا اور [illegible] عہد میں میر منو کی جو کہ طرف سے محمد شاہ بادشاہ کی صوبہ دار لاہور کا تھا چنانچہ بعد فوت میر منو زوجہ اسکی منصرم رہی اور بعد فوت محمد شاہ کی احمد شاہ وسادہ آرا ہوا اور سلطنت دہلی کی بسبب [illegible] غازی الدین خان وزیر کی ابتر ہو گئی اور علی گوہر پسر بادشاہ کا باپ سے ناخوش ہو کر متوجہ تسخیر بلاد شرقیہ کا ہوا اور وہاں چند جنگ میں ساتھ [illegible] علیخان [illegible] میں [illegible] بنگالہ و بہار کے مشغول تھا انہی ہنگام میں ان [illegible]

				عالم لقا ہوا
۷	ناصر الملک	ایضاً	۱۱۷۱	نام اصلی اسکا میر مغل تھا بعد حکمرانی راہی ملک عدم ہوا انہون نے فوجداری انزبید کی بھی کرکے محاربہ قوم سکہ سے کیا تھا الا ہزیمت اوٹھائی
۸	مرزا سکندر جاہ	نظام علیخان	•	بعد حکمرانی روانہ ملک عدم ہوا
۹	میر فرخند علیخان	•	•	بسبب سازو موافقت ساتھ سرکار انگلشیہ کی وسادہ آرائے حکومت ہین ۱۸۲۹ء سے اور ۱۸۵۳ء مین عوض دین سرکار ممدوح کچھہ علاقہ شمالی بین بندوبست سرکار ہوگیا ہے اور شب و روز عیش و عشرت مین سرشار اسی سے اکثر بازار ہنگامہ و فساد وغیرہ گرم رہتی تھی فقط

۵۹ نقشہ ملک پنجاب بابت سکھان از عہد بابر بادشاہ تا سنہ حال اجمالاً

عدد	نام افسر	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
۱	نانک شاہ	•	•	یہہ تارک دنیا تھا و عارف بعضے لوگ اوسکے مسلمانون و ہندو سے مرید ہوئے اور بعضے چیلے جو زبان پنجابی مین معنی چیلہ سکھہ مین اسواسطے معروف سکھہ سے ہوئے اور پیر کو گرو کہتی ہین اوسکا مکتوب مواعظ مصنفہ نانک شاہ کا نام گرنٹ ہی کہ نزدیک سکھون کی بڑی واجب التعظیم ہے
۲	[illegible]	نانک شاہ	•	یہہ شخص مرشدزادہ سکھان کا ہے اور قوم اکالی

				مین کسی رفقا و ملازمان نظام الملک پر آسیب نہین پہونچا بموجب مقولہ ؎ بخت یاور گر بود سندان ز دندان بشکند ٭ طالع برگشتہ را فالودہ دندان بشکند ٭ اور عالم علی خان برادرزادۂ حسین علی خان بھی محاربۂ دوم مین مارا گیا اور بعمر ۹۴ یا ۱۰۴ سال کی چھہ پسر چھوڑکر روانہ ملک عدم ہوا چونکہ شاعر و قدردان علما و شعرا و مورخین کا تھا چنانچہ یہہ کلام اسکے سے ہے ؎ تا مقابل کرد با خود حسن یار آئینہ را ٭ آمد آبی تازہ بر روے کار آئینہ را ٭ ؎ سوخت تا داغ محبت دل دیوانہ ما ٭ شمع گردید بگرد سر پروانہ ما ٭ طرح کاشانۂ ما ریختۂ رنگ قناعت ٭ عرق آلودہ رود سیل ز ویرانہ ما ٭ بہ تبسم نشود ہمت عاشق قانع ٭ نیم ساغر نبرد تشنگی مستان را ٭
۲	غازی الدین خان فیروز جنگ	اصف جاہ		بعد وفات پدر اپنے کے وسادہ آراے حکومت ہوکر بمرگ مفاجات روانۂ ملک عدم ہوا نام اصلی اسکا میر محمد شاہ تھا
۳	نظام الدولہ ناصر جنگ	ایضاً	۱۱۶۴	بعد عدل گستری و حکمرانی مقتولاً روانۂ ملک بقا ہوا مادۂ تاریخ وفات آفتاب رفت ہی اور نام اصلی اسکا میر احمد تھا اور یہہ و میر محمد شاہ دونوں ایک مادری تھے اسے بالذات محی الدین خان ہمشیرہ زادہ اپنے پر فتح پائی اور بھی روش فراسیس و

عدد	نام حاکم	نام پدر	سنه وفات	کیفیت
۱۱	مبارک شاه	.	۱۲س	بشرح ایضاً
۱۲	مرزا حیدر	.	۱۰س	بشرح ایضاً
۱۳	ابراهیم ثانی	.	۵م	بشرح ایضاً
۱۴	اسمعیل شاه	.	۲س ۸م	بشرح ایضاً
۱۵	حبیب شاه	.	۵س	بشرح ایضاً
۱۶	غازی خان	.	۴س	بشرح ایضاً
۱۷	حسین خان	.	.	بشرح ایضاً
۱۸	علی شاه	.	۱۰س	بشرح ایضاً
۱۹	یوسف شاه	علی شاه	.	بشرح ایضاً
۲۰	علی شاه	.	.	بشرح ایضاً
۲۱	یوسف شاه	علی شاه	.	بشرح ایضاً
۲۲	یعقوب شاه	.	.	بشرح ایضاً و سنه ۹۹۵ه مین یهه ملک کشمیر تحت حکومت اکبر بادشاه دهلی وغیره مین آیا فقط

۵۸ نقشه بابت ریاست حیدرآباد دکن اجمالاً

عدد	نام حاکم	نام پدر	سنه وفات	کیفیت
۱	آصف جاه نظام الملک فتح جنگ	.	۱۱۶۰ه	نام اصلی اسکا قمر الدین خان هے اولاد امجاد شیخ شهاب الدین سهروردی سے تها اور دلاور علیخان نے بخشی و حسین علیخان سے محاربه کیا تها آخر دلاور علیخان مع بعضے سرداران بارهه و راجپوتی شکست فاحش کهائی اور عجیب که اس جنگ عظیم

۱	محمد قاسم	عقیل	۰	ظہور اسلام کا ملتان مین اسکے وقت سے ہوا ہے اور آخرین حاکم وہانکا شاہ حسین ارغون ہے کہ ۹۳۵ھ مین تھا بعد اوسکے ملک داخل حکومت شاہان دہلی کے ہوا
۱	شاہ میر	طاہر	۰	بلباس قلندری کشمیر مین آکر ملازم راجہ دیو سید حاکم وہانکا ہوا اور جب راجہ مرگیا نرنجن بیٹا اوسکا وساده آرا ہوا شاہ میر اوسکا وزیر ہوگیا
۲	جمشید و علی شیر	شاہ میر	۱۳ س	بعد فوت راجہ اودن پسر نرنجن کی بہہ دونو شخص مالک پرگنات کشمیر کی ہوی اور ۷۴۲ھ مین مسماۃ گوتادیو زوجہ راجہ اودن کو مسلمان کرکے حبالہ نکاح مین لائے
۳	قطب الدین	۰	۱۵ س	بعد حکمرانی مرگیا
۴	سکندر بت شکن	شہاب الدین	۲۲ س	اسنے بہت بت توڑے اور تبخانی کھودوائے اور اسکے وقت مین ایک لوح مس کی بنیاد ایک تبخانہ سے نکلی اوسمین یہہ لکھا تھا کہ بعد گیارہ سے برس کے سکندر بادشاہ اس تبخانہ کو توڑیگا چنانچہ ویسا ہی ہوا
۵	علی شاہ	سکندر بت شکن	۶ س ۹ م	بعد حکمرانی کیا
۶	زین العابدین	ایضا	۵۲ س	بشرح ایضا
۷	سلطان حیدر	علی شاہ	۱ س	بشرح ایضا
۸	سلطان حسن	۰	۰	بشرح ایضا
۹	فتح خان	۰	۱۰ س	بشرح ایضا
۱۰	ابراہیم	۰	۰	بشرح ایضا

عدد	نام حاکم	نام پدر	مدت حکومت	کیفیت
۲	ملک راجہ	خانجہان	۲۹ س	عمل فیروز شاہ سنہ ۸ مین حکمرانی کر کے مرگیا
۳	نصیر خان	ملک راجہ	۴۶ س ۶ م	اسنے برہان کو احداث کیا اور قلع اسیر اولاد راجہ اساہیر سے لیا
۴	میران عادلخان	نصیر خان	۳ س ۸ م	بعد حکمرانی مرگیا
۵	میران مبارک خان	•	۱۷ س ۶ م	بشرح ایضاً
۶	عالیشاہ	•	۴۶ س ۸ م	بشرح ایضاً
۷	داؤد خان	•	۸ س	بشرح ایضاً
۸	عالم خان	•	۱۱ س	بشرح ایضاً
۹	میران محمد شاہ	•		بشرح ایضاً
۱۰	میران مبارک شاہ	•	۲ س	بشرح ایضاً
۱۱	میران محمد شاہ	•	•	بشرح ایضاً
۱۲	راجہ عالیخان	•	۲۱ س	بشرح ایضاً
۱۳	بہادر خان	•	۳ س	عہد اکبر بادشاہ سنہ ۸ مین گرفتار ہو کر اکبر آباد مین آیا تھا آخر کو آخر ہوا

عدد	نام حاکم	نام پدر	مدت حکومت	کیفیت
۱	محمد بختیار خلجی	•	•	ملازم سلطان شہاب الدین کا تھا ہاتھ اسکے سرزانو سے باہر نکل جاتے اور پوربی مراد لکھنؤ وبہار وجاجنگر وبنگالہ سے ہے اور اسمین ۳۲ نفر حاکم تھے ۴۵۲ سال ریاست انکی رہی ہے حسب تفصیل ذیل کے
۲	محمد شیران خلجی			یہہ شخص محاربہ کفار مین شہید ہوا
۳	علاءالدین مردان خلجی			یہہ شخص بعقلی مین معروف اور جلادت مین موصوف تھا آخر مقتول ہوا

۲	احمد شاہ	محمد شاہ	۳۲ س	بشرح ایضاً
۳	محمد شاہ	احمد شاہ	۲۰ س ۹م	بشرح ایضاً
۴	قطب الدین	محمد شاہ	۷ س ۷م	بشرح ایضاً
۵	محمود خان	احمد شاہ	۵۱ س	اسنے شہر مصطفیٰ آباد و محمد آباد کو بنا کیا باقی بشرح صدر
۶	مظفر شاہ	محمود خان	۱۴ س ۹م	بعد حکمرانی فوت ہوا
۷	سکندر شاہ	مظفر شاہ	۳م	بشرح ایضاً
۸	محمود	لطیف خان	۴م	بشرح ایضاً
۹	بہادر شاہ	مظفر شاہ	۱۱ س ۹م	حسب دغا و فریب فرنگیوں کے دریا بندر دیب میں ڈوب گیا
۱۰	محمود شاہ	۰	۵۲ س	بعد حکمرانی شہید ہوا
۱۱	سلطان احمد	احمد شاہ	۸ س	بعد حکمرانی فوت ہوا
۱۲	سلطان مظفر	۰	۰	بعد حکمرانی ۱۳ سال ہاتھہ عبد الرحیم سپہ سالار اکبر شاہ کے ۹۹۱ھ میں عاجز ہو کر بلا ہمت اختیار کی
۱	دلاور خان غوری	۰	۲۰ س	بعد حکمرانی مسموماً فوت ہوا
۲	ہوشنگ شاہ	دلاور خان	۳۰ س	بعد حکمرانی فوت ہوا
۳	محمد خان	۰	۱ س	بشرح ایضاً
۴	محمود خلجی	۰	۳۴ س	بشرح ایضاً
۵	غیاث الدین	محمود خلجی	۳۳ س	اسنے ۵ ہزار عورت سیستان وغیرہ سے جمع کرکے قواعد جنگ کی سکھلائی منجملہ عورات کے ۵۰۰ عورت کنیز حافظ قرآن تعین
۶	ناصر الدین	غیاث الدین	۱۱ س	بعد حکمرانی فوت ہوا
		ان	۰	سلسلۂ نسبت انکا حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے ملتا

نمبر	نام	والد	مدت	کیفیت
۸	ابراہیم	برہان	۴ م	بشرح ایضاً
۹	احمد	طاہر	۸ م	بشرح ایضاً
	بہادر	ابراہیم	۳ س	۱۰۰۸ھ میں دانیال بن اکبرشاہ نے قید کیا اور ملک تحت حکومت اکبر بادشاہ میں آیا
۱	سلطان قلی ترکمان	•	۳۲ س	...ھ میں شاہ بہمنی سے دکن میں پہونچا اور امارت ملک تلنگ دکن کی پائی اور غلامان کی سلک میں تھا اور ۹۱۸ھ میں قلعہ گلکنڈہ لیکر ملقب سلطان قلی قطب ہوکر آخر ہاتھ ایک غلام کے شہید ہوا
۲	جمشید قطب	سلطان قلی	۷ س	بعد حکمرانی مر گیا
۳	ابراہیم قطب	ایضاً	۳۲ س	بشرح ایضاً
۴	قلی قطب	ابراہیم قطب	•	اسنے شہر حیدرآباد کو بنیاد کیا اور مر گیا
۵	ابوالحسن تاناشاہ	-	•	۱۰۹۸ھ میں ہاتھ عالمگیر بادشاہ کے قید ہوکر راہی ملک عدم ہوا فقط
۱	فتح اللہ عماد الملک	•	•	بعد حکمرانی مر گیا
۲	علاء الدین	فتح الملک	•	بشرح ایضاً
۳	دریا عماد	•	•	بشرح ایضاً
۴	برہان عماد	•	•	بشرح ایضاً
۵	تفال خان	•	•	بشرح ایضاً
۱	قاسم برید		۱۲ س	بعد حکمرانی مر گیا
۲	امیر برید	قاسم برید	۵۴ س	بشرح ایضاً
۳	علی برید	امیر برید	۲۵ س	بشرح ایضاً
۴	امیر برید	علی برید	•	بشرح ایضاً

۱	یوسف خان	سلطان مراد	۲۰ س ۲ م	باپ انکا بادشاہ روم کا تھا بعد فوت باپ کے سلطان محمود خان انکا بھائی تخت نشین ہوا اور حکم واسطے قتل انکے صادر کیا انکی ماں نے معرفت خواجہ عماد الدولہ تاجر کے لیکر بھاگ گئی ۱۷ سال کی عمر مین نظام شاہ کے عمل مین فائز دکن ہوئی اور لقب عادل خان سپہ سالار کا پایا
۲	اسمٰعیل عادل شاہ	یوسف خان	۲۵ س	بعد حکمرانی مرگیا
۳	ابراہیم عادل شاہ	ایضاً	۲۴ س	بشرح ایضاً
۴	علی عادل شاہ	•	۲۴ س	یہہ شخص بزخم خنجر خواجہ سرا کے مقتول ہے
۵	ابراہیم	طہماسپ	۳۵ س	اسکے نام پر ابوالقاسم نے کتاب تاریخ فرشتہ لکھی کہ مشہور عالم ہے
۶	اسکندر			یہہ شخص عالمگیر بادشاہ کے ۱۰۹۷ھ مین اسیر ہوکر راہی ملک عدم ہوا
۱	احمد نظام	اومت	۱۴ س	باپ انکا بیجانگر سے قید آکر مسلمان ہوکر ملک حسن نام سلک غلامان سلطان احمد کے منسلک ہوا اور خطاب نظام الملک حسن احمد انکے بیٹے کو ملا اور ۸۹۵ھ مین خطبہ وسکہ اپنے نام جاری کیا فقط
۲	حسن برہان	احمد نظام	۴۷ س	انکا لقب برہان شاہ ہوا
۳	حسین نظام	حسن برہان	۱۳ س	بعد حکمرانی مرگیا
۴	مرتضیٰ	حسن نظام	۲۴ س	بشرح ایضاً
۵	میران حسین	مرتضیٰ	۳ س	بشرح ایضاً
۶	اسمٰعیل	برہان	۲ س	بشرح ایضاً
		حسن	۱۴ س	بشرح ایضاً

۱	علاءالدین حسن کانگو	۰	۱۱س ۲م	انکی نسبت بہمن بن اسفندیار سی پہونچتی ہی اولاً ملازمت بین کانگو منجم سلطان محمد تغلق شاہ کی تھی ہمرہ بادشاہ کی دکن بین جاکر رفاقت بین قتلق خان کی دولت آباد بین رہی عالم الملک برادر قتلق خان اور امراء نے سلطان سے بغاوت کرکی اسمعیل کو ملقب ناصرالدین ایالت پر مقرر کیا اسنی سنہ ۷۴۸ھ بین امارت اس فرمانروائی کو
۲	محمد شاہ	علاءالدین حسن کانگو	۱۷س ۹م	بعد فرمانروائی کے راہی ملک عدم ہوا
۳	مجاہد شاہ	محمد شاہ	۳س	یہہ شخص خنجر داؤد شاہ عم اپنے سے مقتول ہوا
۴	داؤد شاہ	۰	۱م	یہہ شخص ہاتھہ روح پرور خواہر مجاہد شاہ سے مارا گیا
۵	محمود شاہ	علاءالدین	۱۹س ۹م	بعد حکمرانی با عدل و داد راہی ملک عدم ہوا
۶	غیاث الدین	محمود شاہ	۱م	یہہ شخص ہاتھہ تغلچین غلام پدر اپنے کے مارا گیا
۷	شمس الدین	ایضاً	۳م	بعد حکمرانی راہی ملک عدم ہوا
۸	فیروز شاہ	داؤد شاہ	۲۵س ۷م	شرح ایضاً
۹	احمد شاہ	ایضاً	۱۲س	یہہ شہر احمدآباد کو احداث کرکے مرگیا
۱۰	علاءالدین	احمد شاہ	۲۳س ۷م	بعد حکمرانی مرگیا
۱۱	ہمایون شاہ	علاءالدین	۳س ۶م	ظلم و ستم سے حکمرانی کرکے مرگیا
۱۲	نظام شاہ	ہمایون شاہ	۲س	عمر اٹھہ سال بین وسادہ آرا ہوکر مرگیا
۱۳	محمد شاہ	ایضاً	۲۳س	بعد حکمرانی مرگیا
۱۴	محمود شاہ	محمد شاہ	۳۷س	تزلزل سے حکمرانی کرکے مرگیا
۱۵	احمد شاہ	محمود شاہ	۲س	بعد حکمرانی مرگیا
۱۶	علاءالدین	احمد شاہ	۲س ۳م	بعد حکمرانی ہاتھہ امیر بریدکی محبوس ہوکر مرگیا
۱۷	ولی اللہ شاہ	۰	۳س	ہاتھہ امیر برید سے مسموم ہوکر راہی ملک عدم ہوا
۱۸	کلیم اللہ	علاءالدین	۰	سنہ ۹۴۳ھ بین احمدآباد سے بھاگ کر مرگیا

۲۶	ہمت		اک سہ	ایضاً
۲۷	قلیچ خان	حکومت قندہار	[illegible]	ایضاً
۲۸	سنید خان بابان	•	[illegible]	ایضاً
۲۹	حسن خان	•	[illegible]	ایضاً
۳۰	میر ہادی	•	[illegible]	ایضاً
۳۱	باقر خان	•	[illegible]	ایضاً
۳۲	صلابت خان	بخشی	•	ایضاً
۳۳	ارادت خان	نظامت دکن	•	ایضاً
۳۴	سعد اللہ خان	داروغگی دولتخانہ	[illegible]	پہلے ایک ہزاری تھا آخر ۱۰۶۶ھ مین فوت ہو[illegible]
۳۵	علی مردان خان	•	[illegible]	بعد حکمرانی مرگیا
۳۶	اسلام خان	صوبہ دار دکن	[illegible]	ایضاً
[illegible]	شیخ لطف اللہ	•	[illegible]	یہہ فرزند مہین سعد اللہ خان مذکور کا تھا
[illegible]	[illegible] خان	وزارت کل	[illegible]	علاوہ اس منصب سے ۵ لاکھ روپیہ نقد بھی پایا [illegible]
۳۹	[illegible]	•	•	بعد حکمرانی مرگیا
[illegible]	[illegible]	•	•	ایضاً
[illegible]	[illegible]	مشی	•	ایضاً
[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	ایضاً
[illegible]	[illegible]	•	•	ایضاً
[illegible]	[illegible]	•	•	ایضاً
[illegible]	[illegible]	•	•	ایضاً

[illegible] ملوک صوبجات ہند اجمالاً

[illegible]	کیفیت	

				اور عالمگیر بادشاہ کا بڑا دوست و خیرخواہ تھا نشان اسکی حویلی کا ابتک آگرہ مین موجود
۱۲	شجاعت خان	•	للعمسہ	سوائے منصب کے ۴۰۰۰ چار ہزار سوار بھی رکھتا تھا
۱۳	راجہ جسونت سنگہ	•	سمسہ	سوائے منصب کے ۷۰۰۰ سوار بھی رکھتا تھا اور دارا شکوہ کی طرف سے عالمگیر بادشاہ سے لڑنے کو بھی گیا تھا الا شکست کھائی پھر عالمگیر سے اپنی عفو تقصیرات کروا کر اچھے اچھے کام کیئے چھتری اسکی ابتک آگرہ مین موجود ہے
۱۴	راجہ بھوج	•	•	آگرہ مین اسکے محل پہلے آباد تھے اب بالکل ویران و برباد ہو گئے ہین
۱۵	موسوی خان	صدر الصدور	•	اسکی حویلی موتی بیگم محل شاہجہان بادشاہ نے آباد کی تھی معہ موتی باغ کے الا اب آگرہ مین ویران ہو گئی ہے
۱۶	حکیم علیم الدین	وزیر خانی و صوبہ داری	صمسہ	بعد حکمرانی مرگیا
۱۷	حکیم مومن	•	السہ	ایضاً
۱۸	مہابت خان جوجہ		صمسہ	ایضاً
۱۹	راجہ جی سنگہ	•	عمسہ	ایضاً
۲۰	عابد خان	•	الکسہ	ایضاً
۲۱	جمال خان قراول	•	السہ	ایضاً
۲۲	مخلص خان	•	ہمسہ	ایضاً
۲۳	خواجہ خان	•	السہ	ایضاً
۲۴	شجاعت خان بابیہ	•	عمسہ	ایضاً
۲۵	خواجہ مبارک خان	•	الکسہ	ایضاً

نمبر	نام	عہدہ	سنہ	کیفیت
۶	آصف خان	۰	[illegible]	بعد حکمرانی مرگیا
۷	قاسم خان	میر بحر	[illegible]	ایضاً
۸	عبدالرحیم خانخانان	۰	۰	ایضاً
۹	محب علی خان		[illegible]	ایضاً
۱۰	رومی خان	۰	[illegible]	ایضاً
۱۱	مرزا غیاث بیگ	دیوانی	[illegible]	نورجہان بیگم اسکی بیٹی تھی اور غیاث بیگ کا خطاب اعتماد الدولہ تھا اور اسکے باپ کا نام محمد شریف خان ہے جو حاکم ہرات کا تھا اور میرزا غیاث بیگ مع محمد طاہر اپنے بھائی کے ہندوستان میں آیا اور بسبب خوشنویس ہونے غیاث بیگ کے جہانگیر بادشاہ اسکو صاحب السیف والقلم کہتا تھا اور منصب ایکہزار و پانصدی پر سرفراز کردیا تھا اور باغ نورافشان کنارہ دریاے جمن جو کہ اب بنام رام باغ معروف ہے بنوایا ہوا نورجہان بیگم کا ہے
۱۲	اجمیری خان			دروازہ اجمیری شہرپناہ اکبرآباد میں اسنے بنوایا ہے ابتک موجود
۱۳	خان عالم			نشان اسکی حویلی کا ابتک آگرہ میں موجود ہے
۱۴	مقیم خان			امرائے اکبری سے تھا نشان اسکی حویلی کا آگرہ میں موجود ہے
۱	مرزا غیاث بیگ	صوبہ بنگالہ	[illegible]	حال اسکا سابقاً درج ہوچکا ہے اور روضہ پُر تکلف اسکا آنروے دریاے جمن موجود
۲	آصف خان		[illegible]	بیٹا اعتماد الدولہ مرزا غیاث بیگ کا تھا اور ممتاز محل عرف تاج بی بی زوجۂ شاہجہان بیٹی

۶	آصف خان	۰	لعم	لعبد حکمرانی مرگیا
۷	قاسم خان	میر بحر	سمہ	ایضاً
۸	عبدالرحیم خانخانان	۰		ایضاً
۹	محب علی خان		الـــ	ایضاً
۱۰	رومی خان	۰	الـــ	ایضاً
۱۱	مرزا غیاث بیگ	دیوانی	لمام	نورجہان بیگم اسکی بیٹی تھی اور غیاث بیگ کا خطاب اعتماد الدولہ تھا اور اسکے باپ کا نام محمد شریف خان ہے جو حاکم ہرات کا تھا اور زیرا غیاث بیگ مع محمد طاہر بھائی کی ہندوستان میں آیا اور بسبب خوشنویس ہونے غیاث بیگ کے جہانگیر بادشاہ اسکو صاحب السیف والقلم کہتا تھا اور منصب ایکہزار و پانصدی پر سرفراز کر دیا تھا اور باغ نور افشان کنارہ دریائے جمن جو کہ اب بنام رام باغ معروف ہے بنوایا ہوا نورجہان بیگم کا ہے
۱۲	اجمیری خان			دروازہ اجمیری شہر پناہ اکبرآباد مین ابتک موجود ہے
۱۳	خان عالم			نشان اسکی حویلی کا ابتک آگرہ مین موجود ہی
۱۴	مقیم خان			امرائے اکبری سے تھا نشان اسکی حویلی کا آگرہ مین موجود ہے
۱	مرزا غیاث بیگ	صوبہ داری بنگالہ	سنہ	حال اسکا سابقا درج ہوچکا ہے اور روضہ پر تکلف اسکا آنروے دریائے جمن موجود
۲	آصف خان		لعم	بیٹا اعتماد الدولہ مرزا غیاث بیگ کا تھا اور ممتاز محل عرف تاج بی بی زوجۂ شاہجہان بیٹی

۵۶	نقشہ امرایان و منصبداران عہد اکبر بادشاہ و جہانگیر بادشاہ و شاہجہان بادشاہ اجمالاً			
عدد	نام امیر و منصبدار	خطاب یا عہدہ	تعداد منصب	کیفیت
۱	ابوالفضل	وزیر	صہ	اسکی فضل ولیاقت کا حال اظہر ہی الا ابوالفضل و فیضی اسکے بھائی کے فیضان صحبت و خوشنا گوئی سے رتبہ بلندی بادشاہ کے لاحق ہوا تھا اور لاڈو بیگم فیضی کی بہن زوجہ اسلام خان کی تھی باقی حال ان دونون کا ملخصاً نقشہ شعرا مین مندرج ہوچکا ہے
۲	راجہ ٹوڈرمل معروف دیوان جی	وزیر اعظم و وکیل مطلق	صہ	بڑا مدبر تھا اکثر لڑائیون مین اسنے جانفشانی کی تھی باقی حال اسکا سابقاً مرقوم ہوچکا ہے
۳	بیربر	۰	صہ	واسطے تادیب افغانون کے گیا تھا زین خان کے ہاتھ سے لڑائی سواد بجور مین مارا گیا اسکی حویلی فتحپور سیکری مین بھی ہے بادشاہ اکبر کو اسکے مارے جانیسے بڑا رنج و ملال ہوا تھا
۴	راجہ مانسنگہ	۰	صہ	مرد شجاع تھا اکثر لڑائیون مین داد شجاعت کی دیکر مورد تحسین ہوا تھا اور بیٹا بھگوانداس کا نشان اسکی عمارات کا اب تک آگرہ مین موجود
۵	راجہ بہارامل	۰	۰	یہہ شخص جودہ پوری تھا اور اسکی بیٹی شاہزادہ سلیم سے منسوب تھی

۱۲۸	راجہ سورسین	مادہوسین	عـہ س ۲م	بعد حکمرانی مرگیا
۱۲۹	راجہ بھیم سین	سورسین	صہ س ۴م	ایضاً
۱۳۰	راجہ کانک سین	بھیم سین	لعہ س ۹م	ایضاً
۱۳۱	راجہ ہری سین	کانک سین	مدعـہ س ۳م	ایضاً
۱۳۲	راجہ لکھمن سین	ہری سین	عـہ س ۱۱م	ایضاً
۱۳۳	راجہ نراین سین	لکھمن سین	۲ س ۳م	ایضاً
۱۳۴	راجہ لکھمن سین ثانی	نراین سین	عـہ س ۱۱م	ایضاً
۱۳۵	راجہ دامودر سین	لکھمن سین	لعـہ س ۲م	بشمار ظلم و بدمستی کا اختیار کرکے راجہ کوہستان سوالک نے کام اسکا تمام کیا
۱۳۶	راجہ دیپ سنگہ		معـہ س ۲م	اس راجہ نے سوالک راجہ کوہستانی سے معاً ملک چھین لیا بعدہ
۱۳۷	راجہ رن سنگہ	دیپ سنگہ	رعـہ س ۲م	بعد حکمرانی مرگیا
۱۳۸	راجہ راج سنگہ	رن سنگہ	لعہ س ۸م	ایضاً
۱۳۹	راجہ ہر سنگہ	راج سنگہ	لعـہ س ۱م	ایضاً
۱۴۰	راجہ نرسنگہ	ہر سنگہ	دعـہ س ۳م	ایضاً
۱۴۱	راجہ جیون سنگہ	نرسنگہ	مے س ۵م	بسبب بدمستی و غفلت کے سلسلہ سلطنت کا خاندان راجہ پرتھی راج مشہور رائے پتھورا مین گیا
۱۴۲	راجہ پرتھی راج عرف رائے پتھورا		دعـہ س	کوس جہانبانی کا بجایا کہ ہاتھہ سلطان شہاب الدین غوری سے کہ غزنین مین آیا تھا اور بدفعات محاربہ ہوا آخرکار بموضع نراین عرف تلاوری ۵۸۸ھ مین محاربہ مطابق سمت ۱۲۴۹ مین مارا گیا اور سلطنت منتقل خاندان اہالیان اسلام مین ہوئی واللہ اعلم بالصواب

				پھر اپنے پاپ کے مارا گیا اور سلطنت دوسرے قوم میں گئی
۱۱۱	راجہ تلوک چند	۰	۲ سن	بعد حکمرانی مرگیا
۱۱۲	راجہ کرم چند	تلوک چند	کعــ سن ۷م	ایضاً
۱۱۳	راجہ کان چند	کرم چند	للعــ سن ۱م	ایضاً
۱۱۴	رام چند	کان چند	للعــ سن ۱م	ایضاً
۱۱۵	راجہ ادہر چند	رام چند	معــ سن ۲م	ایضاً
۱۱۶	راجہ کلیان چند	ادہر چند	معــ سن ۷م	ایضاً
۱۱۷	راجہ بھیم چند	کلیان چند	معــ سن ۳م	ایضاً
۱۱۸	راجہ گوبند چند	بھیم چند	کعــ سن ۲م	ایضاً
۱۱۹	مسماۃ رانی بھیم لو	گوبند چند	۱ سن	سلطنت کرکے نقاب عدم میں گئی سلسلہ سلطنت کا طرف راجہ پریم کے دو نشین منتقل ہوا
۱۲۰	راجہ ہر پریم	۰	مہ سن ۵م	بعد حکمرانی مرگیا
۱۲۱	راجہ گوبند پریم	ہر پریم	عـ سن ۳م	ایضاً
۱۲۲	راجہ گوبند پال پریم	گوبند پریم	معــ سن ۳م	ایضاً
۱۲۳	راجہ مہا پریم	گوبند پال پریم	۲ سن ۸م	یہہ شخص گوشہ نشین ہوا ترک سلطنت کرکے اور سلطنت گھرانے میں راجہ دیبی سین والی ملک بنگالہ میں گئی
۱۲۴	راجہ دیبی سین	۰		یہہ راجہ جلد تخت نشین اندرپت یعنی دہلی کا ہوا بعدہ
۱۲۵	راجہ بلاول سین	دیبی سین	کعــ سن ۴م	ایضاً
۱۲۶	راجہ کیشو سین	بلاول سین	معــ سن ۸م	ایضاً
۱۲۷	راجہ مادہو سین	کیشو سین	لعــ سن ۴م	ایضاً

				خوبیان اوسکی عیان ہین وزیر اوسکا برچ پنڈت مرقومۂ ذیل ہے اور یہی وزیر سنگاسن بتیسی کا مصنف ہے
۹۴	برپنج پنڈت			یہہ وزیر فرط عقل سے کلید عقل راجہ مدائلیہ راجہ مذکورہ بالا کا تھا
۹۵	سمندر پال جوگی		سویعہ س ۲م	سحر و جادو و طلسم و نیرنجات ہین کامل تھا اور بقوت سحر فرمان روا ہوا بالآخر مر گیا لڑکا اوسکا
۹۶	راجہ چندر پال	سمندر پال	للعہ س ۵م	
۹۷	راجہ نین پال	چندر پال	لہعہ س ۵م	
۹۸	راجہ دیس پال	نین پال	مولعہ س ۳م	
۹۹	راجہ نرسنگہ پال	دیس پال	مدللعہ س ۲م	
۱۰۰	راجہ سوبہ پال	نرسنگہ پال	مولعہ س ۱۱م	
۱۰۱	راجہ نکہ پال	سوبہہ پال	مدیعہ س ۳م	
۱۰۲	راجہ انرت پال	نکہ پال	موعہ س ۶م	
۱۰۳	راجہ مہی پال	نیرت پال	مدعہ س ۵م	
۱۰۴	راجہ بہیم پال	مہی پال	مدللعہ س ۶م	
۱۰۵	راجہ گوبند پال	بہیم پال	مویعہ س ۹م	
۱۰۶	راجہ بنی پال	گوبند پال	لویعہ س ۲م	
۱۰۷	راجہ ہر پال	بنی پال	سوعہ س ۹م	
۱۰۸	راجہ مدن پال	ہر پال	لہیعہ س ۲م	
۱۰۹	راجہ کرم پال	مدن پال	صلعہ س ۵م	
۱۱۰	راجہ بکرم پال	کرم پال	سویعہ س ۲م	فرمانروائی کرسکے محاربہ مین راجہ تلوک چند

جے

نمبر	نام			کیفیت
٨٨	راجہ راج پال	اننّد جل	عہ س	یہان سے سلسلہ سلطنت کا راجہ وندسر کے گھرانے سے بند ہوا اور راجہ سکونت کی گھر کو کہ تھوڑا ملک دامن کوہ کماؤن کا رکھتا تھا گیا
٨٩	راجہ سکونت	.	لوعہ س	یہہ راجہ بار سلطنت کا بسبب نالائقی کے نہ وٹھا سکا مہاربہ مین ساتھہ راجہ بکرماجیت والی اوجین سے مارا گیا یہہ راجہ اندرپت کا تھا
٩٠	راجہ بکرماجیت	گندہرپ سین	.	واضح ہو کہ گندہرپ سین بیٹا راجہ اندر فرمان فرمائے عالم ملکوت کا ہے باقی قصہ اسکا مفصل سنگاسن بتیسی مین لکھا ہے اور اسکی مجلس مین مہر کی عورت جسکا نام کہنا تھا اور لیلاوتی جو علم نجوم مین نہایت قابلہ تھی کہ حال ان دونو عورت قابلہ کا کتب سیر وغیرہ ہندیہ مین مشرح مندرج ہے موجود تھین
٩١	راجہ بھرتری برادر غیر مادری بکرماجیت	ایضا		یہہ دونو بھائی حسب الحکم اپنے باپ کے حکومت مالوہ پر ممتاز ہوئے بھرتری نے اوجین کو دار الحکومت اپنا بنایا اور راول بکرماجیت وزیر اوسکا تھا اور اپنی اہلیہ سے کمال الفت رکھتا تھا اور ساتھہ اوس رانی کی عیش و کامرانی کرتا حسب اغوای رانی کے اپنے بھائی مہربان بکرماجیت کو نکال دیا اور بکرماجیت ملک دکن مین سالباہن کی ہاتھہ سے قتل ہوا
٩٢	مساۃ اننگ سیتا کہ رانی پنگلا بھی کہلاتی تھی	.	.	بعد حکمرانی یہہ رانی بھی مرگئی
٩٣	راجہ بھوج	.	.	بعد ۱۱۲ سنہ بکرماجیتی کے حکومت مالوہ پر متمکن ہوا

۶۸	راجہ بہارمل	[illegible]	[illegible] س ۴م	ایضاً گرفتار ہو کر
۶۹	راجہ سروپ دت	[illegible]	[illegible] س ۴م	ایضاً
۷۰	راجہ سرسینت	سروپ دت	[illegible] س ۱م	ایضاً
۷۱	راجہ سکھ دان	سرسینت	[illegible] س ۲م	ایضاً
۷۲	راجہ جی مل	سکھ دان	[illegible] س ۲م	ایضاً
۷۳	راجہ کلنک	جی مل	[illegible] س ۱م	ایضاً
۷۴	راجہ تخمن	کلنک	[illegible] س	ایضاً
۷۵	راجہ سرمردن	تخمن	[illegible] س ۱۱م	ایضاً
۷۶	راجہ جیون جات	سرمردن	[illegible] س ۹م	ایضاً
۷۷	راجہ مری جگ	جیون جات	[illegible] س ۲م	ایضاً
۷۸	راجہ بیرسین	مری جگ	[illegible] س ۲م	ایضاً
۷۹	راجہ ادہت	بیرسین	[illegible] س ۱۱م	یہان سی نسل راجہ بیرباہ کی منقطع ہوئی اور سلطنت دوسرے گھرانے مین گئی یہہ شخص بسبب غرور جوانی وعیش کامرانی کی غفلت مین مارا گیا
۸۰	راجہ دندہر		[illegible] س ۱م	یہہ شخص وزیر آدہت کا تھا راجہ کو مار کے وسادہ آرا ہوا
۸۱	راجہ سین دہوج	دندہر	[illegible] س ۱م	بعد حکمرانی فوت ہوا
۸۲	راجہ میگنک	سین دہوج	[illegible] س ۱م	ایضاً
۸۳	راجہ مہاجودہ	میگنک	[illegible] س	ایضاً
۸۴	راجہ نانتھ	مہاجودہ	[illegible] س	ایضاً
۸۵	راجہ جیون راج	نانتھ	[illegible] س [illegible]	ایضاً
۸۶	راجہ اودے سین	جیون راج	[illegible] س [illegible]	ایضاً
۸۷	[illegible] جل	اودے سین	[illegible] س	ایضاً

۴۹	راجہ کھیمن	۔	مہ بلعہ س ۱۱م	جہانبانی کر کے فوت ہوا اور سلسلہ سلطنت پانڈون کا بھی منقطع ہوا
۵۰	راجہ بسراو	۔	مو عہ س ۴م	یہہ شخص وزیر راجہ کھیمن کا تھا راجہ کھیمن کو مار کر مسند نشین ہوا
۵۱	راجہ سورسین	راجہ بسراو	ک بلعہ س ۸م	بعد حکمرانی مر گیا
۵۲	راجہ بیرساہ	سورسین	ک عہ س ۲م	ایضاً
۵۳	راجہ اننگ ساہ	بیرساہ	لو بلعہ س ۹م	ایضاً
۵۴	راجہ بیرجیت	اننگ ساہ	ے عہ س ۱۱م	ایضاً
۵۵	راجہ درپہہ	بیرجیت	للو بلعہ س ۳م	ایضاً
۵۶	راجہ سودہ پال	درپیہ	عہ س ۹م	ایضاً
۵۷	راجہ پورنت	سودہ پال	ک بلعہ س ۴م	ایضاً
۵۸	راجہ سبھی	پورنت	کہ عہ س ۳م	ایضاً
۵۹	راجہ امرجودہ	سبھی	مہ عہ س ۴م	ایضاً
۶۰	راجہ نین پال	امرجودہ	کہ عہ س ۱۱م	ایضاً
۶۱	راجہ سروسی	نین پال	مو عہ س ۷م	ایضاً
۶۲	راجہ پدارتھہ	سروسی	ے عہ س ۵م	ایضاً
۶۳	راجہ بدہل	پدارتھہ	لہ عہ س ۸م	کثرت بنگ نوشی وغیرہ سی ہلاک ہو گیا اور سلسلہ سلطنت کا دوسری قوم مین پہونچا
۶۴	راجہ بیرباہ	۔	ے عہ س	یہہ شخص وزیر راجہ بدہل کا تھا اوسکو مار کر تخت نشین ہوا
۶۵	راجہ سبابسنگہ	بیرباہ	مو عہ س ۷م	بعد حکمرانی مر گیا
۶۶	راجہ سترکہمن	سبابسنگہ	لہ عہ س	ایضاً
۶۷	راجہ مہی پت	سترکہمن	ے عہ س ۴م	ایضاً

۲۶	راجہ جسبرتھہ	مہاجی	تـ س ۴۴م	
۲۷	راجہ وشب وان	جسبرتھہ	تـ س ۴۳م	
۲۸	راجہ اوگرسین	وشت وان	تـ س ۴م	
۲۹	راجہ سورسین	اوگرسین	تـ س	
۳۰	راجہ سدستین	سورسین	تـ س ۲م	
۳۱	راجہ رستمی	سدستین	تـ س ۵م	
۳۲	راجہ پرچھل	رستمی	تـ س ۷م	
۳۳	راجہ سونیہ پال	پرچھل	تـ س ۱م	
۳۴	راجہ نرسردیو	سونیہ پال	تـ س ۱م	
۳۵	راجہ سوجرتہ	نرسردیو	تـ س ۱۱م	
۳۶	راجہ بھیوپ	سوجرتہ	تـ س ۳م	
۳۷	راجہ سوہن	بھیوپ	تـ س ۸م	
۳۸	راجہ میدپادی	سوہن	تـ س	
۳۹	راجہ سرون چر	میدپادی	تـ س ۸م	
۴۰	راجہ بجیکم	سرون چر	تـ س ۸م	
۴۱	راجہ بیدارتھہ	بجیکم	تـ س ۱۱م	
۴۲	راجہ وسوان	بیدارتھہ	تـ س ۹	
۴۳	راجہ ادتی	۔	تـ س ۲م	
۴۴	راجہ استی بر	۔	تـ س	
۴۵	راجہ وتدپال	۔	تـ س ۲م	
۴۶	راجہ ورسال	۔	تـ س ۳م	
۴۷	[illegible]	۔	تـ س	
		۔	تـ س ۵م	

				بیاس دیو سے پیدا ہوا اور ویئین تن تھا اور دسان بھائی اسکا تھا
۱۱	جچہ	دہرتراشٹر		سب لڑکی ایکسو ایک پیدا ہوئی اسی اثنا مین راجہ پانڈو مرگیا اور اسکی چھوٹی زوجہ اسکے ساتھہ ستی ہوئی
۱۲	کرشن	٠	٠	بعد لڑائی مہابھارت کے مرگیا
۱۳	سانک جادو	٠	٠	پانڈون کی طرف سے تھا
۱۴	کرپاچارج برہمن	٠	٠	استاد طرفین یعنے کروان و پانڈوان و صاحب سیف و قلم تھا
۱۵	اسوتھامان	٠	٠	
۱۶	درونہ چارج	٠	٠	یہہ بھی استاد طرفین کا تھا
۱۷	کیرت برماجادو	٠	٠	٠
۱۸	بھیکم پتامہ		٠	استاد و مرشد پانڈوان کا تھا جنگ اسمین راجہ جدشٹر حسب فہمائش راجہ بیاس کے گیا بہمراہی ارجن
۱۹	سری کشن و بلبھدر	٠	٠	عہد مین راجہ جدشٹر کے تھے
۲۰	ابھمن	ارجن	٠	٠
۲۱	پریچھت	ابھمن	٠	انکے قشقہ فرمان روائی کا پیشانی پر کھینچا گیا اور دروپدی زوجہ راجہ جدشٹر کی تھی جچہ اس کا وزیر مقرر ہوگیا
۲۲	راجہ جنمیجی	پریچھت	٠	
۲۳	راجہ اسمند	راجہ جنمیجی	مب س ۳ ماہ	
۲۴	راجہ ادہین	راجہ اسمند	احب س ۲ ماہ	
۲۵	راجہ مہاجی	راجہ ادہین	الب س ۱ ماہ	

	بعد حکمرانی کے مرگیا

۵۵ نقشہ راجہ ہای ہنود از ابتدای راجہ جدشٹر پانڈوان کہ پایان زمانہ جگ دواپر ست اجمالاً

عدد	نام راجہ	نام پدر	مدت راج	کیفیت
۱	راجہ تجیر بسج	.	.	بعد معدلت لاولد مرگیا
۲	بیاس دیو	.	.	مشورہ اعیان دولت راجہ سے یہ لڑکے پیدا ہوئے اور خلقت و طول بقا اوسکی بقول ہنود عجائب قدرت الہی کے سے ہے نسل راجہ بھرت سے
۳	پانڈو	بیاس دیو	.	اسکی ماں بسبب خوف اپنے شوہر کے زرد رنگ ہوگئی تھی زرد رنگ پیدا ہوا نسل راجہ بھرت سے
۴	دھرت راشٹ	بیاس دیو	.	نابینا پیدا ہوا تھا بسبب اسکے کہ اسکی ماں باعث دیکھنے مہیب راجہ کے چشم بند رہا کرتی تھی اور راجہ امور سلطنت کوہستناپور مین انجام دیتا تھا۔
۵	بدر	ایضاً	.	بیرستار زادہ تھا مع دھرتراشٹ کے محروم رہا
۶	جدشٹر	پانڈو	۳۶ س	ولادت بطریق مجاز کہ سماۃ کنتی نے بزور افسون بلاقربت مرد کے جنا تھا اسنے جگ اسومید ایک سال مین تمام کیا
۷	بھیم سین	ایضاً	.	بغایت زورمند تھا باقی بشرح ایضاً
۸	ارجن	ایضاً	.	بشرح ایضاً
۹	نکل و سہدیو	ایضاً	.	دونو توام زوجہ ثانی سے پیدا ہوئے بشرح بالا
[illegible]	[illegible]	.	.	پارہ گوشت سخت زیادہ ابن سی حسب امر و ترکیب

حال			نام	نمبر
اوسکو حصول قدرت غیبی سے منسوب کرتے ہین اور کہتے ہین کہ جس سے یہ تھا یہہ باتین بناوٹ کی ہین القصہ ابتدا اسکے سلطنت کی شوکت تنزل پذیر ہوئی بعدہ				
یہہ راجہ بہت مشہور ہوا کہ شاکہ اسکا مشہور ہے اسکے بعد سلطنت ہندوستان کی چھوٹی چھوٹی ریاستون پر منقسم ہوئی اور ان ریاستون مین بابت مذہب وغیرہ بحث و تکرار شروع ہوئی سابق مین راجہ بکرم کی دہشت سے شک قوم کے راستے ہندوستان مین نہین آسکتے تھے بعد اوسکے جوق جوق آنے لگے جب شک قوم کے راجاؤن نے یہان دخل کیا اون لوگون سے راجپوتونکی پیدایش جاری ہوئی یہہ حقیقت کتابون سے معلوم ہوتی ہے اور پرانونمین چھتریون کی دوسرے بار پیدایش کا جو حال مندرج ہے اوسکا مطلب کچھہ پوشیدہ اور مبہم ہے اصل حال معلوم نہین ہوتا کہ کیا ہے پرانون مین یہہ لکہا ہے کہ اربد کوہ پر آگ کے کنڈ سے برہمنون کی منتر کی شکست سے چھتری کی چار شخص پیدا ہوئے اس کہانی سے معلوم ہوتا ہے کہ یہان کچھہ حال پوشیدہ ہے ان چار چھتریون مین سے جو کنڈ سے پیدا ہوئے تھے ہر ایک نے اپنی اپنی سلطنت گجرات اور قنوج اور دلی اور مالوہ مین علٰحدہ علٰحدہ قائم کی اور راجہ بکرم کے گیارہ سو سنبت کے بعد مالوہ مین پنوارون کے خاندان سے راجہ مندرجہ ذیل پیدا ہوا			سالباہن	۴۳
خاندان پنوارون سے تھا بڑا صاحب نصیب اور نامور تھا اور علم و فضل سے بہرہ رکھتا تھا اور عالمون کی بہت قدر کرتا تھا			راجہ بھوج	۴۴

			پر پیر کرتے ہین جسم اونکا دبلا پتیلا ہوتا ہے اور کانوں مین کنڈل پہنتے ہین اور امیرون کے سر پر چھتر رکھتے ہین اور دو دہارا تلوار باندہتے ہین اور یہانکی دیپک کا عظیم الجثہ ہونا اور درخت تاڑ اور بڑ کی کلانی اوسیوقت سے مشہور ہوئی اور سکندر کی چڑہائی کے بعد یونون نے ملک بالبیک کے حدود پیراہ رسندہ دریا کے کنارے ایک ذی سلطنت قائم کی ملک بالبیک کی جو راجہ تھے وہ سندہ دریا کی کنارے شرقی کنارے پر پنجاب کے ملک مین راج کرتے تھے چنانچہ ابتک اون ملکون مین جو قدیم روپیہ ملتا ہے وہ یونون کی حرفون اور راجاؤن کی تصویرون سے منقش پایا جاتا ہے شک قوم کی راجاؤن نے شمالی طرف سے بالبیک ملک پر چڑہائی کرکے وہانکے فرمانرواؤنکو غارت کیا اور سندہ دریا کے کنارے پر چند ملک اپنے قبضہ مین کر لیے اور وہان اونکی سلطنت مدت تک قائم رہی اور راجہ چندر گپت کی خاندان کا موری خطاب تھا اور اس نسل کی دس راجہ ہوئے اون سبنے ایک ہی جگہہ دار السلطنت قائم رکھی اونکی بعد سنگ خطاب کے دس راجے ہوئے اس زمانہ تک وہانکے اعیان کبھی راجاؤن کو مار چکے تھے اس سبب سے مگدہ کی راج کی عزت اور منزلت کم ہوگئی انکے بعد ،
۲۴	راجہ بکرم		اسکی سلطنت کا شہرہ جہان مین پھیلا اوسکا پایہ تخت شہر اوجین تھا اسنے شک قوم کی راجاؤنکو جو ہندوستان مین حملہ کرتے تھے روک دیا اور شکست دلی سی سبب سی اسکا لقب شک ارعو یعنی شک قوم کی راجاؤن کا دشمن مشہور ہوا بعضے لوگ

				او سکے بھائی سیندون سے پیدا ہوا راجہ ذیل کا
۴۱	چندر گپت			یہہ شخص گدی نشین ہوا اسکا ذکر یونانوں کی قدیم تواریخ مین بھی مندرج ہی مگدہ دیس کی راجاؤن مین سے یہہ بڑا جوانمرد تھا اسنے سلوک مملکت فارس کی بانی سی دوستی و یگانگت پیدا کیا اور اسکی بیٹی سے ساتھہ شادی کرکے یہہ قرار کر دیا کہ تکلو سالانہ پچاس ہاتی دیا کرینگے سلوک کا ایک ایلچی راجہ چندر گپت کی دربار مین آیا اور پٹنہ شہر مین کہ مگدہ دیس کا پایہ تخت تھا مدت تک رہا اوسنی اوس شہر کی کیفیت ایسی بیان کی جسکے پڑھنے اور سننے سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ بہت وسیع اور بارونق ہوگا سلوک سے پہلے سکندر نامے بڑا جوانمرد ایک یونان تھا وہ اپنا لشکر لیکر ہندوستان پر چڑھہ آیا یہہ بادشاہ اگرچہ تھوڑی سے ملک کا مالک تھا مگر جوانی کے جوش مین فارس کی بادشاہ دارا سے جو بیشمار فوج رکھتا تھا برابر تین دفعہ لڑکر اوس پر غالب آیا اور جب سکندر اس ملک پر چڑھہ آیا کشمیر کی قرب وجوار کے راجے اوسکے مطیع ہوگئے اور جب بتستا ندی کی کنارے تک پہونچا دوسرے کنارے پر راجہ پورو کا لشکر لڑائی کی عزم سے اوسکا سدہ راہ تھا سکندر نے رات کو پار ہوکر اوسکو مغلوب کیا مگر اوسکی عزت اور عقل و عدل پر لحاظ کرکے اوسکا ملک اوسکو بخشا جب سکندر کی فوج وہ لوگ جو بتستا ندی کی کنارے تھے آگے کو قدم بڑھانے سے انکار لائی اور اور گھر جانے کا ارادہ کیا اوس بادشاہ نے وہانسے مراجعت کی اور فارس کی ملک مین وفات پائی بعمر ۳۳ برس کی اور جو یونان یہان آئے اونھوں نے دیکھا کہ اس ملک کے لوگ گوشت کھاتے نہیں

نمبر	نام	دیگر نام	کیفیت
٣٥	سہدیو	جراسند	[illegible] بعد فوت اپنے باپ کے [illegible] بعد بیس راجہ نسلاً بعد نسل وساده ارا [illegible] پہلا راجہ ذیل کا ہوا
٣٦	پریچ	-	[illegible] کو تخت نشین کردیا اس خاندان [illegible] راجہ ہوئے اونکے بعد
٣٧	شیشناک	-	[illegible] اس گھرانے کے دس راجہ [illegible] ور مگدہ دیس مین خوب راج کیا لیکن بکرم [illegible] شہزادہ الشاہ فارس فی مع لشکر عظیم [illegible] پر حملہ کرکے اور مگدہ دیس کی تمام راجوں کو [illegible]
٣٨	شاکی سنگہ گوتم		[illegible] پیدا ہوا اوسنے مذہب بودہ کو رواج دیا اور [illegible] معترض ہوکر اوسکو نیست و نابود کیا [illegible] سے لوگ داخل ہوگئے آخرش [illegible] میں وہ مذہب اس ملک سے [illegible] ہندوستانی جو اپنے تئین بودہ یعنی [illegible] مشہور کرتے ہین وہ حقیقت مین جین ہین اور [illegible] جب برہمنون کی ترقی ہوئی اونہون نے [illegible] ہندوستان کی اطراف مین [illegible]
٣٩	دہسانند		یہہ شیشناگ مذکورہ بالا کے خاندان سے دسوان راجہ تھا
٤٠	نند	مہانند	یہہ راجہ سودر کی بیٹی سے پیدا ہوا تھا اور بعد اپنے باپ کے تخت نشین ہوا اور اسکے پیچھے اسکی اولاد کے شودربرن راجے ہوئی اون مین سے پہلے راجہ کو اور اسکے وزیر چانک نے مار ڈالا اور

۳۲	کنس	اگر سین	یہ شخص مالک راج کا ہوا آخر اسکو ملک عدم کو جانا پڑا مقتول ہو کر ہاتھ سری کرشن سے اور دار الخلافہ اسکا متھرا تھا وہ بھی دخل مین سری کشن کے ایام شباب مین آیا
۳۳	کرشن یعنی کنہیا	۰	راجہ دوارکا کا تھا باقی حال عیاشی وغیرہ اسکا ساتھ گوپیون کے مشہور عالم ہے
۳۴	جراسندہ	۰	یہ شخص سسر الکنس کا تھا اور راجہ مگدہ دیس کا باستماع حال دخل کر لینے سری کرشن لشکر عظیم ہمراہ لاکر سری کرشن کو شکست دیکر جلاوطن کیا اور دیار مغرب مین یون کی قوم سے ایک راجہ کال یون تھا وہ دوست اس راجہ کا تھا اور ہندوستان کے لوگ یونون کی لوگون سے کچھہ فساد نرکھکر اونکی بہادری اور دانائی کے مداح تھی جب مسلمانون نی مغرب سے آکر ہندوستان کے لوگون کو کسی نہج سے تکلیف دی تب سے اونھون نے اونکا نام یونا سر ٹھہرایا الغرض جب سری کرشن غنیم کے خوف سے متھرا کو چھوڑ کر گجرات چلے گئے اور وہان جاکر کنارہ سمندر کے ایک شہر بنام دوارکا آباد کیا اور ہندو لوگ کرشن چندر جی کو بجائے بھگوان کے مانتے ہین اور سبب اسکا وقوع بیان سابقہ کر دانتے ہین اور مہابھارت کی لڑائی کی بعد جب کرشن چندر جی دوارکا کو لوٹ گئے تب جادونکے بیچ مین عداوت کی آگ ایسی بھڑکی کہ انجام کو وہ سب مارے گئے اور ایک بھیل نے جنگل مین دہوکھے سے کرشن چند کو بھی مار ڈالا اور بہت آدمی سمندر مین ڈوب گئے اور کروچھیتر کی لڑائی کے بعد مگدہ دیس کا راج بہت باحشمت واقبال گنا جاتا ہے اور جراسندہ مذکور بڑا دلیر تھا آخر کرشن چند کی مدد سے پانڈون نے اسکو مارا

نمبر	نام			کیفیت
				بھائیون سمیت کوہ ہمالہ پر چلا گیا اب حال بیاس کا تھوڑا سا بیان کیا جاتا ہے بیاس بھرت کھنڈ یعنی ہندوستان مین ایسا مشہور ہوا کہ سب جانتے ہین اور اونھون نے بیدون کے منترون کو جمع کرکے اونکی ترتیب دی اور اپنے چیلون بیسپاین و پیل اور سمنت اور جیمین کو بید سکھلایا اور اون چیلون نے اپنے اپنے کو بید پڑھایا یعنی پیل نے رکھ بید اور بیسپاین نے یجر بید اور جیمین نے سام بید سکھلایا اور سمنت نے اتھرب بید کا پڑھانا اختیار کیا ان رشیون اور اونکے چیلون نے بیدون کی جدی جدی فصلون پر ترتیب دی چنانچہ اونکے موافق برہمنون کے علیحدہ فرقے ہوگئے اگرچہ بیدون مین ایسی بہت سے الفاظ پائے جاتے ہین سرکت یعنی شاستر وغیرہ مین موجود ہین مگر برہمن لوگ جو اندنون بید پڑھتے ہین توجہ کم رکھتے ہین اسی سبب سے بخوبی اوسکے معنی نہین سمجھہ سکتے اور سب علمون مین بید قدیم ہے اور بھارت کتاب بیاس کی مشہور عالم ہے اور رکھشو بیاس نے پران بدیا سکدیو کو سکھلائی اور دوسرے چیلون کو دنیا کی تواریخ بتلائی اور سب پران بیاس کے بنائی ہوئی نہین ہین چنانچہ کشن پران پراسر کا بنایا ہے فقط
۲۸	پریکھت ۲			یہہ شخص اوتاپدسٹر راجہ مزکور کا تھا بعد تخت نشینی اسکے مدر ایام بسبب ہستناپور بسبب طغیانی گنگا کے ڈوب گیا تھا
۲۹	بسدیو			یہہ شخص خاندان مین بڑے بیٹے بیات سے تھا
۳۰	دلیوک			تشریح الیتما
۳۱	اگرسین			یہہ بھائی دلیوک کا تھا اسنے بسدیو کے باپ کا راج چھین کر قبضہ مین کرلیا بعد

۲۳	بھیشم	شنانتن	اسنے منصب ولیعہدی کا اپنے سب سے چھوٹے بھائی کو دیا اور وقت بلوغ پانڈو کے آپ اپنی عورت سمیت کوہ ہمالہ پر چلا گیا
۲۴	بچتر بیر	ایضاً	بعد مارے جانے اپنے چھوٹے بھائی کے تخت سلطنت پر متمکن ہوا اور لاولد مر گیا اسکی عورت رکھیشر بیاس کی گھر مین رہی اوس سے دو لڑکے ہوئے
۲۵	چترانگد	ایضاً	یہہ شخص لڑائی مین مارا گیا
۲۶	دہرت راسٹر	بیاس	رکھیشر مذکور بیاس کی پراسر تھی اور راناستوتی تھی جو کہ پیچھے راجہ شنانتن کی رانی ہوئی اسکے بچتر بیر اور بیاس دونو بھائی تھے
۲۷	پانڈو	ایضاً	یہہ شخص فی الحقیقت آدم زاد تھا مگر پرانون مین اوسکی پیدائش دیوتاؤن سی منسوب اس سبب سے کہ وہ نہایت جوانمرد تھا اور ارجن تیراندازی مین اور یدہسٹر راست گوئی مین اور بھیم زوری مین مشہور تھے جب پانڈو واہستنا پور نام شہر کو گئے وہانکا راجہ دہرت راشٹر تھا اور اونہون نے ایک اور ملک دیکھا اوسمین ایک شہر اندرپرستہ جو دہلی کی قریب سی اسحال معروف ہے آباد کیا اتفاقاً پانڈوا اور کوروون کی درمیان نزاع اوٹھا اور اوسکا انجام یہہ ہوا کہ کرچھیتر کے میدان مین خون کی ندیان بہین آخرکار پانڈوؤن کی فتح ہوئی اور دہرت راشٹر کا تمام خاندان دریودہن سمیت پانڈوؤن کی ہاتھون سے مارا گیا اون دنون دونو طرفون سے بہت سی راجہ حامی اور مددگار تھے چنانچہ پانڈوؤن کی مددپر سری کشن دوارکا کا راجہ تھا اور دوسری طرف سپہ سالار بھیشم اور درون اور کرن تھے اور یہ ہنگامہ عظیم اٹھارہ دن تک گرم رہا اسکے بعد راجہ یدہسٹر راج کاج دہن و دولت چھوڑ کر اپنے

۱۰	الوچیٹر	پروروا	بعد وفات اپنے باپ کی تخت نشین ہوا اسکے دو بیٹے تھے
۱۱	نہکھہ	الوچیٹہ	بعد وفات اپنے باپ کے الہ اباد کا تخت نشین ہوا
۱۲	چھیتر برودھ	ایضاً	اسنے اپنی جوانمردی و دلیری سے بنارس مین عمل کرکے اپنا راج قائم کیا
۱۳	بیات	.	بعد فوت نہکھہ مذکور اسنے اوسکا مرتبہ پایا اور نہکھہ کے پانچ بیٹے تھے اور راجہ بیات کی اولاد مین سے یوفون کا ملک جو جسنے پیشتر لیا وہ اوسکے نام سے مشہور ہوا
۱۴	بدو	نہکھہ	بعد حکمرانی مرگیا
۱۵	الو	ایضاً	اسکی اولاد مین انگ اور بنگ اور مدرا اور کلنگ اور پنڈرا مشہور ہوسئے اور انکے نامون کی موافق ملکون کی نام ہین
۱۶	ترسبس	ایضاً	اسکی اولاد مین پانڈے اور کرل اور چولک مشہور ہوئے اور انہین کی نامون کے موافق دکن مین ملکون کی نام ہین
۱۷	ورہی	ایضاً	اسکی اولاد مین گاندہار تھا
۱۸	پور	ایضاً	راجہ نہکھہ نے سب کی طرف سے دل برداشتہ کرکی اسکو اپنا مرتبہ دیا تھا اور اسکی اولاد پوروبنسی کہلائے اور بعد فوت پدر کے تخت نشین ہوا
۱۹	بھرت		اسی سے بھرت کھنڈ یعنی ہندوستان کے پوروبنسی راجاؤن کی بنیاد ہے اور اسنے تمام بھرت کھنڈ کا راج کیا
۲۰	راجہ ہستی		بعد گذرنے عرصہ بیس برس کے راجہ پورکے یہہ راجہ پیدا ہوا اور ہستناپور کو اپنا دار الخلافہ مقرر کیا
۲۱	کر		یہہ شخص پرپوتا راجہ ہستی مذکور کا تھا اور اسی کی نام سے بارہ ملک مین کرچھیتر مشہور ہے اور اسکی تیرہوین پشت کے بعد

اسکی نسل مین بیسے تھے

۲۲ شنتن

			جناب امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کے پہونچی آنحضرت اوسکو بقیمت آٹھ ہزار یا ۱۲ ہزار درم کے بیچ ڈالا اور اسکے عہد مین خلافت حضرت عثمان رضا بن عفان رضہ کی تھی اور عہد کیومرث سے اس بادشاہ تک انشی بادشاہ ہوسے واللہ اعلم بالغیبہ واحکم سبحان من لا تزول مملکتہ لا یحول فقط

۵۴	نقشہ امرایان یعنی راجگان سورج بنسی چندر بنسی ہندوستان راجہ برہما ترتیب اجمالا		
عدد	نام امراء	نام پدر	کیفیت
۱	برہمان	۵	اسکے دو بیٹے تھے ایک وچہ دوسرا اتران دونون قومون کی راجاؤن کی ابتدا ہوئی اس طرح پر
۲	سورج	وچہ	پیدا ہوا لعبدہ
۳	سوم یعنی چندرمان	اتر	پیدا ہوا اور اسیطرح یونان والے بھی براہ افتخار اپنے راجاؤنکی پیدایش سورج اور چاند سے بتاتے ہین اب بیان سورج بنسی کیا جاتا ہے
۴	راجا اچھواک		پیدا ہوا اسکے راجدھانی اجودھیا پوری تھی اور اسکے بعد بھی وہان اسکی اولاد راج کرتی رہی چنانچہ اونمین سے
۵	راجہ رامچندر		یہہ شخص نہایت مشہور ہوا اور انکے عہد سے ابتک قریب تین ہزار برس گذرے ہین اونہون نے اپنی سوتیلی ماکے حکم سے قبل از ولیعہدی صحرانشینی اختیار کی اور جب راون لنکا کا راجہ دغا کرکے رانی سیتا کو جو اسروپی یعنی بےحد حسین تھی لنکا مین لگیا رامچندر جی

				اور اپنے باپ کی زندگی مین والا یعنی شاہ تخت نشین ہوا اور بہرام چوبین نے اسکا ملک چھین لیا تھا تب پرویز پاس امرلقیس بادشاہ روم کے چلا گیا بادشاہ روم نے اسکو بہت کچھہ دیکر ساتھہ اپنی بیٹی ماریہ سے شادی کردی تھی
۱۹	شیرویہ	پرویز	۶ م یا ۸ م	سنہ ۹ ھ مین اپنے باپ کو بذریعہ اولاد اسادرہ کے مارکر تخت پر بیٹھا اس نے کم حکمرانی کی اور اسکے بارہ بھائی تھے اور حریص وجماع پرست تھا بطمع ازدیاد شہوت سم کھاکر مرگیا
۲۰	یزدجرد	شہریار ساسانی	اس ۶ م	اسکے وقت مین ہنگام خلافت حضرت عمر رض عرب سے بہت لڑائیان ہوئیں اور رستم پہلوان بھی جسکا تاج قیمتی لاکھہ دینار کا تھا مارا گیا سنہ ۱۴ ہجری مین ہاتھہ ہلال بن علقمہ سے اور سعد بن وقاص کی لڑائی سے بھاگا اور سنہ ۳۲ ھ مین مروہ مین مارا گیا اور سلطنت اسلام کی فارس مین آئی اور سال ۱۶ خلافت حضرت عمر رض مین لشکر اسلام عبور دجلہ کا کرکے قریب مداین کے پہونچا اور مقابلہ سپاہ عرب سے ہوکر ہنگام شب متوجہ جلولا ہوی چنانچہ منجملہ غنایم مداین ایک بساط زربفت خزاین کسری اسے ملی ۶۰ گز در ۶۰ گز کہ یواقیت وسائر جواہر سے مرصع تھی جب مدینہ مین پہونچے جناب فاروق اعظم نے اسکو قطع کرکے مہاجرین کو تقسیم کردی ازانجملہ بقدر کف دست حصہ مین

				کہانہ زہ اور خوش ہوا فقط
۱۷	ہرمز	نوشیروان	۱۲س	پہلے ساتھہ وضیع و شریف کی زندگانی اچھی کی اور نجہ واسطے احضار مستغیث و مظلوم کی معہ جرس لٹکوا دی تھے اور بادشاہ روم آٹھہ ہزار سوار لیکر اسیر چڑہ آیا تھا. بالآخر اشراف و اعیان کو مارنا شروع کیا حتی کہ عرصہ ۱۲ سال مین ۱۳ ہزار اکابر و علمای عجم کو قتل کیا آخرش اندھا کیا گیا بذریعہ اپنے بیٹے کے
۱۸	خسرو پرویز	ہرمز	۳۸س	گیارہ ہزار کنیز خوبصورت اسکے حرم مین تھین اور چھہ ہزار خادم و تین ہزار عورت اور دوسو رومی عطردان اور مجامر خوشبو کی ہنگام سواری چلتی تھی تا کہ خوشبو بادشاہ کو پہونچتی جای اور لاکھہ بہشتی و سقی واسطے چھڑکاو کی تھے اور اسکے پاس ایک پیالہ تھا کہ جب اوس سی پانی پی لیتے پھر بھر جاتا تھا از خود اور ایک شمع بھی سونیکی کہ بغیر مس آگ کی اوس سی جو چاہو بنا لو اور چھتیس ہزار قیدی تھی اور اونھین زادان نامی ایک شخص مولی جبیش کا تھا اوسنی اتفاق کرکی اسکو یعنی پرویز کو گھر مین قید کر لیا کہ راہی ملک فنا ہوا اور عربی مین معنی پرویز کے مظفر ہین اور ایک ہزار و سو ہاتھی اور پچاس ہزار گھوڑے کے سوار اور بیس ہزار پانچ سو اونٹ اسکی طویلے مین تھی اور نکیسا و باربد اسکے گانیوالے تھے اور عشق اسکا شیرین معشوقہ فرہاد پر مشہور ہے اور اسنے نامہ ختم المرسلین صلعم کو جو کہ واسطے دعوۃ اسلام کی لایا تھا پارہ پارہ کیا تھا کہ دعا بد پائی

					نام سے جوزنا کو مباح کر دیا تھا اپنی بیٹیوں سے [illegible] تھا اور اسنے اوسکا مذہب قبول کیا و شہر بہر [illegible] کو قتل کیا اور ملک میں [illegible] طلبہ کو چلا گیا آخر کو شہر [illegible] کی جنگل میں مارا گیا
۱۶	نوشیروان عادل	قباد		۴۸	یہہ بادشاہ بڑا عادل تھا اسکے سال چوبیسوین جلوس مین عبد اللہ ابن مطلب اور ۴۲ سالمین پیغمبر ہمارے ختم المرسلین صلعم پیدا ہوئی اور سات شہر آباد کیے اور بہت شہر فتح کیے اور اسکو کسریٰ بھی کہتے ہین اور رائے [illegible] چند اسکے عہد مین ہند کا راجہ تھا اور اسنے یہود و نصاریٰ پر خراج مقرر کیا تھا اور بزرجمہر حکیم وزیر اسکے پاس تھا اور اسکے عہد مین [illegible] شمال دیار ترکستان سے آکر عراق مین ظاہر ہوا اور [illegible] اسکے آنے سے علما موبدون نے ہنگام استفسار سبب [illegible] بیان کیا کہ عند الاستدراک ۹۰ عمال آدم کا ظلم عدل پر [illegible] نوبت کو پہونچا کہ اونکی گردن ماری گئی پھر بانگ [illegible] سبب تیہوسے [illegible] اور گرگ نے میش کو خواہر [illegible] کمال نصفت بادشاہ کے فقط اور اس بادشاہ کو ایک نیک معلم وقت طفولیت کے تعلیم کرتا تھا یہانتک کہ علوم مین فائق کر دیا ایک روز اوسی معلم نے بیقصور اسکو مارا یہہ خفا ہو رہا تھا جب کہ مالک ملک کا ہوا اوس معلم کو بلا کر سبب مارنے بیقصوری کا پوچھا اوسنے جواب دیا کہ مینے جسوقت تجھے کمال متوجہ طرف علم کے دیکھا اور امید قوی تھی کہ تو بعد اپنے والد کے کشورکشا ہوگا پس مینے مناسب جانا کہ تجھکو مزا طعام ظلم کا چکھا دوں تاکہ تو ظلم سے محترز رہے تب نوشیروان نے [illegible]

				ولایت مین عرب کو سپرد کیا اوسنے ستمار نیدین کو مفوض کیا ستمار نے دو عمارت اسکے واسطے تعمیر کی سدیر و خورنق کہ شبانروز مین چند رنگ مختلف دیکھائی دیتی تھین یعنی ہنگام صبح ارزق اور وقت استوا سفید و بعد ظہر زرد و اسکے عہد مین راجہ باسدیو ہندوستان مین تھا اسکی دختر کو ایران مین لے گیا اور [illegible] بعد ہبوط آدم کے مرگیا اور جب وقت کہ باپ بہرام گور کا مرگیا اور مالک ملک کا ایک شخص موسوم کسری سے ہوا پس بعد قیل و قال ذریعہ نعمان کے یہہ ٹھہرا کہ تاج شاہی درمیان دو شیرون کے رکھا جاوے جو کہ اوسکو اوٹھا لیوے مالک ملک کا وہ ٹھہرے پس اسنے تاج شیرسی حاصل کرکے سر پر رکھا اور تخت نشین ہوا اور مست ہاتھی کو بھی پکڑ لایا تھا
۱۱	یزدجرد	بہرام گور	۱۸ س	بادشاہ عادل تھا اور اسکے دو بیٹے ایک فیروز دوسرا ہرمز تھے اسنے کئی شہر ایک ہند مین دوسرا ری مین تیسرا جرجان مین آباد کیا
۱۲	ہرمز	یزدجرد	۱ س	فیروز نے اس بادشاہ پر لشکرکشی کرکے ملک چھین لیا اور اسکو ملک ری مین مار ڈالا
۱۳	فیروز	ایضاً	۲۶ س	اسکے عہد سلطنت مین بعد ایک سال کے سات برس تک پانی نہ برسا قحط
۱۴	بلاش	فیروز	۴ سال	یہہ بادشاہ عادل و سپاہ نواز تھا اور شہر ساباط و مداین کو بنا کیا
۱۵	[illegible]		۴۳ س	بعد دس برس اسکی سلطنت کی ایک شخص مزدک

نمبر	نام	نام پدر	مدت	کیفیت
				آلیسمین سے دئے اسی سبب سے ذوالاکتاف مشہور ہوا جبکہ اس بادشاہ کا باپ گیا تب یہہ بادشاہ اپنی ماکے بطن مین تھا پھر پیدا ہوئی صاحب تاج وملک کا ہوا اور لڑکپن سی نہایت عظیم اوس سے ظاہر ہوئی جب کہ پانچ برس کی عمر کو پہنچا دوسری طرف دجلہ کے پل بنوایا جب کہ بعمر ۱۶ سال کے پہونچا لشکر لیکر عرب پر چڑہ گیا اور لڑائی کی اور ملوک ساسانیہ طیموس غربی مداین کیطرف ساکن ہوئے اور یہہ بادشاہ جانب شرقی کے رہا اور وہان ایک ایوان عظیم الشان معروف بایوان کسری بنا کیا جسکے نشان اتک باقی ہین اور اسکی عمر و مدت سلطنت برابر ہے
۶	اردشیر	ہرمز	۴ س	لقب اس بادشاہ کا جمیل تھا اور حکومت مانند اپنے بھائی کے کرتا تھا آخر کو مر گیا
۷	شاپور	شاپور	۵ س	حاکم عادل و مشفق تھا بسبب چلنے باد سخت کی طناب خیمہ کی ٹوٹ گئے اور خیمہ اسکے سر پر گرا کہ مر گیا
۸	بہرام	شاپور ذوالاکتاف	۱۱ س	یہہ بادشاہ ملقب کرمان شاہ تھا بنہایت نیکو سیر و پاکیزہ سریرت آخر مارا گیا اسکو کرمان شاہ بھی کہتے ہین
۹	یزدجرد یا اثیم	بہرام	۲۲ س	اس بادشاہ نے بہت خونریزی کی اور فتنہ و فساد برپا کیا آخر کو بسبب لگد زنی اسپ توسن کے راہی ملک عدم کا ہوا اور وہ اسپ آنکھون سے غایب ہوا اور اسکو مجرم و ظالم بھی کہتے ہین
۱۰	بہرام گور	یزدجرد	۲۳ س	اسکے باپ نے نعمان بن امرؤ القیس والی

نمبر	نام	پدر	مدت	کیفیت
				شہر روم سے کے لیے اور مانی زندیق نقاش اسکے وقت مین ملک چین مین پیدا ہوا اور دعوی نبوت کیا تھا اور کتب فلسفہ یونانیہ کو لغت فارسی مین اسکے واسطے ترجمہ کیا تھا اور مانی مذکور ہند مین بھی آیا تھا اور مانی کی معجزہ سے ایک یہہ تھا کہ دائرہ ہاتھہ سے بلا ذریعہ پرکار کھینچتا تھا اور جبکہ اوسپر پرکار پھیری جاتی خلل و فرق نپایا جاتا اور قطر اوس دائرہ کا زیادہ ۵ درجہ سے ہوتا تھا اور دوسرا یہہ کہ خطوط مستقیم بغیر مسطر کھینچتا جبکہ اوسپر مسطر منطبق کرتے برابر پڑتی فقط
۳	ہرمز	شاپور	یک سال	یہہ بادشاہ اپنے باپ کی طرف سے ایالت خراسان پر لیا اور اعانت اولیا اور اہانت اعدا کرنا شروع کی اور شہر ہرمز بنا کیا آخر ۵۶۰ سکندری مین فوت ہوا
۴	بہرام	ہرمز	۳ سال	یہہ بادشاہ نہایت حلیم و مشفق تھا اور مانی نقاش کو جو عہد مین شاپور کے ظاہر ہوا تھا ایران مین مار ڈالا اس سبب سے کہ حضرت عیسی ع م نے اصحاب سے کہا تھا کہ بعد میرے فارقلیطا کہ ایک نام مبارک رسول ختمی صلعم سے ہے مبعوث ہووے فرزندان اپنے کو وصیت کرو کہ متابعت اوسکی کرین مانی نقاش نے اپنے تئین فارقلیطا قرار دیا تھا اور ایک کتاب کو انجیل کے نام سے ظاہر کیا تھا پھر بہرام بن بہرام پیدا ہوکر اور ۱۷ سال حکمرانی کر کے مر گیا پھر اسکا بھائی نرسی بعدہ ہرمس بن نرسی پیدا ہوکر راہی ملک عدم ہوئے
[illegible]	شاپور ذوالاکتاف	بہرام	۷۲ س	سنہ [illegible]۵ بعد ہبوط آدم کے بادشاہ ہوا بلند ہمت تھا ایک روز قول منجمان پر بدگمان ہوکر دو نوکتف اونکے

				مارا گیا اور اشغانیان ایک طائفہ دوسری ملوک طوائف سے ہین کہ نسب اونکا فریبرز بن کاوس سے ملتا ہے اور نام اون بادشاہون کے حسب تفصیل ذیل ہین
۱۲	اردوان	اشغان	۲۳ س	اسنے اشکانیون سے جنگ کی اور انکا ملک لے لیا اور اسکے عہد مین تمام ملوک طوائف نے پیشیہ بت پرستی کیا اللہ تعالی نے جرجیس ع م کو بھیجا
۱۳	بلاش	اشغان	۱۲ س	بعد اپنے بھائی کے بادشاہ ہوا تھا آخرش آخر ہوا
۱۴	گودرز	بلاش	۳۰ س	اسکو گودرز بزرگ کہتے ہین بقول بعضی مورخین سے انتقام خون یحیی معصوم ع م کا بنی اسرائیل سے لیا تھا
۱۵	بیژن	گودرز	۲۰ س	یہ بعد اپنے باپ کے کمال ابہت و عظمت سے ریاست کرکے راہی ملک عدم ہوا
۱۶	گودرز	بیژن	۱۰ س	بشرح صدر
۱۷	نودر	بیژن	۱۱ س	اسکے زمانہ مین رومیون نے قصد ایران کا کیا فقط
۱	اردشیر	پسر ساسان بابک	۱۴ س	حضرت عیسی ع م کے وقت مین تھا اور خفیہ اوپر ایمان بھی لایا اور خروج انکا ۵۷۹ بعد ہبوط آدم ع م کے ہوا اور کتاب کارنامہ و آداب العیش اسکی مولفات سے ہین اور زبان اس طبقہ کی پہلوی تھی اور بڑا عاقل تھا اسکا مقولہ ہے کہ نفس ملوک و مردم شریف کو کوئی شے مضر زیادہ اس سے نہین ہے کہ معاشرت سخیف و خطرات لئیم سے کرے کسواسطے کہ خوشبو سے زندگی نفس کی ہوتی ہے
۲	شاپور	اردشیر بابک	۳۱ س	اس بادشاہ نے بہت بڑی بڑی فتحین کین اور اکثر

ساسانیان

نمبر	نام	باپ	مدت	کیفیت
				بوزنہ مسخ و مصور ہوکر بعد سات روز کی واصل جہنم ہوئے
۵	ہرمز	بلاشش	۱۹ س	یہہ بادشاہ نیک سیرت و عادل و دلیر تھا حضرت یونس عم آپکے عہد مین مبعوث ہوئی وفات اسکی ۵۲۵ سکندریہ مین ہوئی
۶	انوشش	ایضاً	۴۰ س	اس بادشاہ کی چالیس زن تھین عادل و داد گر تھا اور صادق و صدیق اور حبیب نجار انطاکیہ مین پہونچکر دعوت خلق اللہ کی دین عیسے عم پر کی کافرون نے تینون کو شہید کیا آخرش بحکم رب العالمین جبرئیل عم نے صیحہ مارکر مشرکون کو اوسکے صدمہ سی ہلاک کیا
۷	فیروز	ہرمز	۱۷ س	بسبب وفور ظلم کے رعایا نے ہجوم کرکے تحت تخت کرلائے اور اندھا کردیا اور اوسکے بیٹے کو تخت نشین کیا
۸	بلاشش	فیروز	۱۲ س	اسنے سواے ممالک اپنے آبا و اجداد کی بعضے بلاد کو مسخر کیا پھر راہی ملک عدم ہوا
۹	خسرو	بلاش	۴۰ س	امور مملکت مین یہہ بادشاہ تدبیر صائب رکھتا تھا ایک قصر ہفت طبقہ بنایا کہ اشرار اور مجرمان کو اوسکے اوپر سے نیچے ڈالتا اور نہایت شہوت پرست تھا ایک روز تریاق اربعہ کھاکر عارضہ اسہال سی مر گیا
۱۰	بلاشش	بلاش	۲۴ س	مقام تبریز و طارم بنا کرکے اندرون خیمہ کے گیا او ۵۰۰ سال سکندریہ مین ایک ستون پر تکیہ لگایا کو ناگاہ خیمہ اسکے سر پر گرا مر گیا شمعون عابد اسکے عہد مین ظاہر ہوے
	درددوان	بلاشش	۱۳ س	اسکے عہد سلطنت مین تین سال پانی نہ برسا بعد دعا کرنیکے نزول بارش کا ہوا اور لڑائی اشقانیان مین

ذوالمنارہ ابرہہ ۱۸۳ سال حکمران رہا بعدہ بیٹا اوسکا افریقش ہوا اور ہر دو اپنے لڑکے نے سکندر کے بادشاہی سے انکار کیا تب سکندر نے ملک ملوک طوائف پر تقسیم کر دیا الا مولانا نظامی گنجوی ایک ہی سکندر کی قایل ہین بخلاف مفسرین کے واللہ اعلم بحقائق العام اور اسکندر بروقت غلبۂ ملک فارس پر چاہتا تھا کہ مابقی کو بھی قتل کرے ارسطو وزیر اوسکا مانع آیا اور ۲۰ نفر ملوک باقیہ فارس کو موسوم ملوک طوائف سے کیا اونمین ستی ۵ سال حکمرانی آرو شیر تک رہی اور ملوک طوائف ۹۰ سے زائد خرد و کلان ہو گئے تھے الا اونمین سے اشکانیان اچھے و نامی ہوئے				
بعد اسکندر کے خروج کیا اور حکم بادشاہون کو واسطے لکھنے نام اپنے کی اوپر نام اور بادشاہون کے دیا تھا اور لینا خراج کا معاف کیا چنانچہ ایسا ہی ہوا	۱۲س	اشکان	اشک	۱
یہہ بادشاہ صاحب ہمت و عادل تھا اور ہمیشہ اکتساب فضائل علمی و حکمی مین مصروف رہتا عیسی عم اسکے عہد مین مبعوث ہوئی اور عراق مین نہر نکالی	۴۲س	اشک	شاپور	۲
اسنے بڑا آتشخانہ ترتیب دیا اور لقب اسکا گودرز تھا اور سواد شہر انبار بنا کیا اور ایک موضع مین کہ الحال رومیہ مشہور ہے شہر سنگ سے بنا کیا	۱۱س	شاپور	بہرام	۳
بادشاہ عالی اقتدار و عادل تھا اسکے زمانہ مین ایک جماعت بنی اسرائیل بسبب فور عصیان کی بصورت	۱۵س	بہرام	بلاش	۴

کے اور ہمراہ اپنے چار ہزار آدمی رکھے پس خضر ع م
نے وہان ١٨ روز بسر کیے تب ایک جنگل مین پہونچے
اور متحقق ہوا کہ یہان وہ چشمہ ہے پھر اپنی اصحابون کو
وہان متوقف کر کے آپ تنہا وہان گئے اور وہان
دیکھا کہ فی الحقیقت پانی بہت سفید و شفاف و شیرین
جاری ہے اوسمین سے پانی پیا اور وضو و غسل
بھی کیا اور دو رکعت نماز پڑھی پھر وہان سے پھر کر اپنے
لوگون سے آن ملے اور سکندر راہ اس جنگل کی
بھول گیا اور ۴۰ روز تک تاریکی مین چلا گیا
پھر وہان سے پھرا طرف عراق کے بعدہ اثناے
راہ شہر زوال یا بابل دنصیبین مین مرگیا بعلت خناق
پس جب اسکو عارضہ خناق لاحق ہوا تھا اور اشتداد
مرض کا ہوا اسکے ساتھ کی حکماء نے اس سے کہا کہ تو نہین
مریگا الا اوپر زمین آہنی اور سقف زرین کی پس جب
اسکو رعاف ہونا شروع ہوا یہانتک کہ سواری سے
گر پڑا تب اوسکا چلتہ آہنی زمین پر بچھا دیا اور سپر
سو یا اور واسطے ازالۂ تمازت آفتاب کے سایہ اوسکی سپر
زرین کا کیا تب اسنے یہہ حال دیکھکر یقیناً جانا کہ
موت آن پہونچی پھر بعد وفات اسکی نعش کو اسکی
ماں کے پاس اسکندریہ مین لے گئے تابوت زرین
و مرصع [illegible] اور زمین مصر مین مدفون کیا اور اسکا احوال
بہت سا [illegible] اوسمین سے ہمنے نقشۂ ابتدائی
عالم [illegible] ہے اور بعد وفات سکندر کے اسکا بیٹا

حضرت آدم کا تھا جو کہ جواہر سے بنایا گیا تھا اور اخبار الدول
والآثار الاول مین حال اس سکندر زمانہ ان جمیری مین کا جو معاصر
ابراہیم عم کا تھا یون لکھا ہے کہ عمر بن مرشد بن شداد
بن عاد جو کہ مرشد اوپر ہود عم کے مخفی ایمان لایا تھا
جبکہ بعد فوت اپنے باپ مرشد کی عمر بھی مومن مخفی رہا او
مدت اسکی سلطنت ۱۲۵ سال ہوئی چنانچہ اسکو بسبب وفور
عقل فیلسوف کہنے لگے پس اسنے ساتھ ایک عورت جو قبیلہ غسان
سے تھی شادی کرلی وہ عورت اویزدین روم کی تھی پس اسی
عورت سے لڑکا پیدا ہوا نام اوسکا سکندر ذوالقرنین رکھا گیا
پھر اسکے باپ کو حضرت شا نے ہلاک کیا تب یہہ وسادہ آرائے
سلطنت ہوا اور شریعت ابراہیم عم پر تھا اور ذوالقرنین
اس سبب سے کہلایا کہ اوسکے دو زلف کہ اوسکو قرنین کہتے ہین
تھین اور بعضون نے کہا کہ کریم الطرفین طرف والدین سے تھا
اور خضر عم بھی اسکے وزیر تھے پس جسوقت یہہ بادشاہ طرف
مشرق کے گیا وہان ایک شہر دیکھا خراب و ویران
معلوم ہوا کہ یاجوج و ماجوج نے خراب کردیا ہے تب وہان
واسطے محفوظی خلائق کی ایک سد آہن و مس کی بہت مستحکم
درمیان دو پہاڑ مقابل کے بنوائی ارتفاع اوسکا ۲۵ گز تھا اور
۱۰۰ فرسخ کی طول مین ۵۰ فرسخ عرض پھر وہان سے طرف
ملک شام و خراسان کے گیا پھر وہان سے قصد ظلمات کا کہ وہان
چشمہ خلد کا جاری ہے جو کوئی اوسکا پانی پی لیوے
حیات ابدی پاوے وہان طلوع شمس کا نہین ہوتا ہے
پس خضر عم کو مقدمۃ الجیش مقرر کیا کہ معہ دو ہزار آدم

				لڑائی کی اور معنی بہمن کے عربی مین حسن نیت کی ہین
۷	ہما بنت بہمن یا جمانی		۳۲ س	مکان ہزار ستون اصطخر کا اوسنے بنایا اور شہر جربادقان اسکا اباد کیا ہوا ہے اور نکاح مین اپنے باپ کے تھی
۸	داراب اکبر ابن ہما یا جمانی	بہمن	۱۲ س	تھوڑی مدت مین بہت ملکونکو اپنا مطیع کیا اور ہزار بیضہ طلائی کہ ہر بیضہ وزن مین چالیس مثقال کے ہووے جزیہ اوپر فیلقوس بادشاہ روم کے مقرر کیا اور مخدرہ فیلقوس کو ایران مین لایا بعدہ بسبب گندہ دہنی پھر روم کو بھیجدیا اسکے حمل فیصر اسکندر کا تھا اور افلاطون الہی حکیم اسکے عہد مین تھا۔
۹	دارا	داراب اکبر	۱۴ س	اسکندر بادشاہ سے مقام نصیبین مین ایک سال تک لڑکر مارا گیا اور یہ واقعہ اہم سنہ ۵۲۰ بعد ہبوط آدم کے واقع ہوا بادشاہ ظالم تھا۔
۱۰	اسکندر رومی	فیلقوس	۱۴ س و بروایتی ۳ س	بادشاہ روے زمین کا تھا اور شاگرد ارسطو حکیم کا بعد موسیٰ ع م کے اور اسنے ۷۰ ہزار اشراف قتل کئے اسکو ذوالقرنین اصغر کہتے ہین اور حکمت اسکے وقت مین بہت مروج ہوا اور اسکندر نے سنہ ۲۷۶۴ بعد ہبوط آدم کے جلوس کامل کیا تھا بعمر ۱۹ سال اور بعمر ۲۰ سال کے مالک ہفت اقلیم کا ہوکر بعمر ۳۶ سال راہی ملک بقا ہوا اور لغت یونانی مین معنی سکندر کے محب الحکمت ہین اور اسکندر کو بادشاہ ہند نے ہنگام آنے ہند مین ایک قدح نادر دیا تھا کہ اوس سے اوسکا ہمراہ لشکر پانی پیوے اور وہ ویسی ہی بھرا رہے پیالہ

نمبر	نام	باپ	مدت	کیفیت
				اور بعد فوت بخت نصر کے جوکہ مسخ بھی ہوا تھا اولاق اوسکا بیٹا ایک برس کو حکمران ہوکر مارا گیا بعدہ اسکا بیٹا بلطاس دو سال وسادہ آرا رہکر مقتول ہوا فقط
۵	کشتاسپ یا کشتاسپ	لہراسپ	۱۲۰ س	دین زردشت اسنے اختیار کیا اور زردشت ایک حکیم تھا ابتداے حال مین شاگردی تلامذہ ارمیا پیغمبر کی کرتا تھا علوم غریبہ سیکھے آخر باغوای شیطان اپنی تئین پیغمبر بناکر خلق کو دین مجوسی مین دعوت کرتا تھا اور کیش آتش پرستی کو رواج دیا کشتاسپ سنے سعی اپنے بیٹے اسفندیار سے اس مذہب مین اکر ۲۰۰۰ پوست گاو کو دباغت دیگر مزخرفات نامقبول نتایج طبع زردشت کو سونے وچاندی کے پانی سے لکھوا کر ایک کتاب زند طیار کی تھی اور بخت نصر کو بسبب تخریب بلاد وقتل عباد معزول کرکے بجاے اوسکے کورس کو مقرر کیا اور کتاب مذکور مین حلت شرب خمر وآتش پرستی وتزویج ام واخت وبنت جائز لکھی تھی اور اسفندیار نے لاکھون فوج لیکر یونان پر یورش کی اور نزدیک پہنچے تاکہ پر یونان کے بادشاہ فی آفی واس نے صرف تین سو آدمی سے مقابلہ کیا اور سب فوج ایرانی کو ہٹا دیا اور لاشون کا تودہ لگ گیا اور اسفندیار اپنے باپ کی زندگی مین راہی ملک عدم ہوا
۶	بہمن درازدست یا کی اردشیر	اسفندیار	۱۱۲ س	ساتون ولایت کا بادشاہ ہوا اسی واسطے اسکو درازدست اور آردشیر بھی کہتے ہین اور نام خدا کا پہلے اسنے ابتداے مکتوب مین لکھا وثبت کیا اور لاکھہ مقاتل وسپہ…

نمبر	نام	والد	مدت	کیفیت
				اوسکے وقت مین وسموئیل والیسع الیاس وخرقیل نبی تھو
۲	کیکاوس	کیقباد	۱۵۰س	یہہ بادشاہ نیک طینت تھا مگر متلون مزاج اور بعضے کہتے ہین کہ الیاس والیسع واسموئیل وخرقیل ع م اسکے زمانہ دولت مین مبعوث ہوی اسنے ملت انکی قبول کی اور دار الملک اسکا اصفہان تھا اور اسکا بیٹا سیاوش تھا کہ اسکو اسنے رستم سجستانی کو واسطے پرورش وتربیت کے سپرد کیا تھا اور ایک مکان ہوا دار معلق اسنے بنایا تھا اوسکو صرح کہتے ہین
۳	کیخسرو	سیاوش	۶۰س	یہہ بادشاہ بہت عادل وعاقل تھا اور ایک مسجد محرابی بناکر اسے ساتھہ رکھتا تھا اوسمین سفر وحضر مین عبادت کرتا اور لقمان حکیم اسکے عہد مین تھا اور سلیمان ع م بھی
۴	کی لہراسپ	اورند	۱۲۰س	اس بادشاہ نے سونے کا تخت مرصع طیار کروایا اور بلخ کو دار الملک کیا اور ہند اور چین کی سلاطین اوسکے تابع ہوئے اور کودرز کو کہ بعضے اوسکو بخت نصر کہتے ہین ایالت اہواز وروم وعراق وعجم پر مقرر کیا اور جواہر العلوم مین مرقوم ہے کہ بنائے شہر ہرات کی ابتداءً اسی بادشاہ سے ہوی ہے ع لہراسپ نہاد ہست ہری را بنیاد ٭ گشتاسپ دران بنائے دیگر بنہاد ٭ بہمن پس ازان عمارتے دیگر کرد ٭ اسکندر رومیش ہمہ داد بباد ٭ اور وجہ تسمیہ بخت نصر کی یہہ ہے کہ اخبار الدول والآثار الاول مین لکھا ہے کہ ایک صنم جسکا نام نصر تھا اوسکے پاس اسکو اسکی کتیا یعنی مادہ سگ جسے بخت کہتے تھے دودہ پلاتی تھی اور والدین اولاس حال سے بیخبر رہے نہ مطلع ہوئے واللہ اعلم بالصواب

نمبر	نام	والد	مدت	کیفیت
				فریدون نبی کی ہے اور بیٹا اسکا کہ ایرج نام تھا سلم و تور سکے ہاتھہ سے مقتول ہوا اور دو نون بیٹون کا نام جو سلم و تور لکھا ہے پس نام اونکا شرم و طوج تھا اسنے ملک عراق ہند و حجاز ایرج کو دیا اور روم و بلاد شام و مصر و مغرب شرم کو اور ملک چین و ترک و مشرق طوج کو دیا اور اسکے ۴۰۰ برس ایام حکومت کی قبل ابراہیم خلیل السلام ظاہر ہوی تھی
۷	منوچہر	ایرج	۱۲۰ س	اسنے رسوم بد اور قوانین ظلم کو باطل کیا اور عدل کا رواج دیا اور ایرج کا نام اصلی ایران تھا کہ ملک ایران اسکے نام سے آباد ہوا اور موسی علیہ السلام اسکے عہد مین سے تھے
۸	نودر	منوچہر	۷ س	منوچہر کا ولیعہد تھا اسکے وقت مین سلطنت بہت ضعیف ہوگئی پوشنگ بادشاہ ترکستان نے اسکو قید کرلیا
۹	افراسیاب ترکی	پشنگ	۱۲ س	سنہ ۲۲۶۴ بعد ہبوط آدم ملک ایران لیکر خوب عدل و داد کیا بعدہ اپنے ملک کو چلا گیا پھر ہدم قواعد دین و مبانی عدل کو نقض کرکے ظلم و تعدی اوسکی سرحد افراط کو پہونچی اور زاب بادشاہ نے لشکر افراسیاب پر فتح پائی اور قحط عظیم واقع ہوا مدت سلطنت زاب کی ۳۰ سال تھی
۱۰	تور	طہماسپ	۵ س	بشمول سلم ہاتھہ منوچہر بادشاہ سے ہلاک ہوا
۱۱	گرشاسپ	تور	۶ س	بقول بعضے ۹ سال سلطنت کی اور سلطنت پیشدادیان منتہی ہوی
۱	کیقباد	زاب	۱۲۰ س	نوذر ابن منوچہر کی اولاد سے تھا اول کیانیون مین یہی بادشاہ ہوا اور رستم دستان اوسکا سپہ سالار تھا اور دسوان حصہ پیداوار زمین محصول سرکاری اسنے مقرر کیا اور کئی لغت پہلوی مین جبار کو کہتے ہین اسنے سنہ ۲۴۹۱ بعد ہبوط آدم سکے جہانداری کی اور دارالملک بلخ مین تھا اور

نمبر	نام	نام پدر	مدت		کیفیت
					ہا ے اسکے پاس رہتا تھا اور جام جہان نما اسکا مشہور عالم ہے اور استخراج حریر کا کیڑون سے تعلیم جن جو اسکے مسخر تھے کیا اور نوروز مقرر کیا اسکی دعا سے ۳۰۰ سال تک موت و مرض و درم و شیب خلائق کو نہوا اور جمہور خلائق کو چار قسم پر تقسیم کیا علما ارباب قلم سپاہ و حشم ارباب حرث و زراعت اصحاب پیشہ و حرفت اور شراب کا نام شاہ دارو رکھا تھا عمر ۱۰۰۰ سال ۲۱ سنہ بعد ہبوط آدم ہاتھ ضحاک برادر زادہ شداد سے انہزام پایا اسنے آرہ سے دو نیم کیا اور ہود عم اسکی ابتداے سلطنت مین مبعوث ہوئے فقط
۵	ضحاک نبورسپ	علوان یا اور بند اسپ	۱۰۰۰ س		وقت ولادت شکم مادر سے ہنستا تھا اور مع دندان پیدا ہوا اس سبب سے ضحاک کہلایا حضرت ابراہیم عم اسکے عہد مین مبعوث ہوئے اور تازیانہ مارنا و دار پر کھینچنا اسیکے وقت مین ہوا او شداد عاد اسکے عہد مین ہلاک ہوا
۶	فریدون	اثقیان	۵۰۰ س		جمشید بادشاہ کا پوتا تھا اور ضحاک نے جو کچھ مال لوگون کا غصب لیا تھا اسے پھیر دیا طلسم کژدم کا اسی سے ہے اور اسنے اول احاطہ بیت المقدس کا بنوا کر وہین ساکن ہوا اور مومن ہوا تھا دعوت ہود عم سے اور اسنے کاوہ اصفہانی کو سپہ سالار کیا تھا اور کاوہ نے پارہ چرم سی چوب پر لگا کر ہنگام حرب کی ساتھ رکھتا تھا کہ نام اوسکا درفش کاویانی مشہور ہوا اور یہ درفش کاویانی خلافت حضرت عمر رض جنگ قادسیہ مین لشکر اسلام کے ہاتھ آئے اور اول سواری فیل پر اسی بادشاہ

					پہچان کے کہا بلخ اس سبب سے تخفیف اوس شہر کو بلخ کہتے ہین عمر ۱۰۰۰ سال کی تھی اور جب اولاد آدم سے ہوئی حتی کہ چالیس ہزار تک پہونچی تب انہون نے دو اول شیث دوسرے کیومرث کو مستثنا کیا پس شیث کو واسطے حفظ امور دین و آخرۃ کی مقرر کیا اور ۴ صحیفہ دئے اور کیومرث واسطے حفاظت دنیا امور دنیا کے ولیعہد کر دیا اور اوسکا لڑکا مشی اور لڑکی مشیانہ تھی ۷۰ برس تک اون دونون کے اولاد نہوئی بعدہ ۱۸ بچے پیدا ہوئے عرصہ ۵۰ سال مین اور بعد فوت مشی و مشیانہ کے ۴۹ سال دنیا بغیر بادشاہی اور کیومرث کی مرنے سے ہوشنج کی بادشاہ ہونے تک ۲۹۴ سال دنیا بے حاکم رہی فقط
۲	ہوشنگ	بن سیامک فروال	۷ برس		اہل فارس اسکو نبی بھی کہتے ہین اور بہت سی چیزین مثل وضع کرنا خراج کا و تخت نشینی و گور و رو با دیوین دکنون کو شکاری بنانا اسنے کیا نبیرہ کیومرث کا تھا و لوہا پتھر سے نکال کر اسلحہ بنائے او شہر سوس و بابل و کوفہ بنا کیا عہد مین حضرت آدم ع م کے تھا فقط
۳	طہمورث	ہوشنگ	۳۰ برس		مرض الموت مین جمشید کو اپنا ولیعہد کیا اور خط فارسی ایجاد کیا اور اوسکو دیوبند بھی کہتے ہین کہ دیو ذلکو مسخر کیا تھا والی شہر بابل وغیرہ کا ہے اور سنت جنوم بسبب وقوع قحط اسی کے زمانہ مین ظاہر ہوئی اور اسکے عہد مین ابتدائے کشن راجہ ہوا عمر اس بادشاہ کی ۱۰۰۰ سال کی تھی
۴	جمشید	طہمورث	۷۰۰ برس		بڑا بادشاہ تھا اور شراب اسنے ایجاد کی اور حکیم فیثاغورث

عدد	نام بادشاه	نام پدر			کیفیت
۴۴	ابوظفر سراج الدین محمد بہادر شاہ	محمد اکبر شاہ			تاحال کہ ۱۲۶۹ھ ہین وسادہ آرای حکومت اگرچہ بعملداری انگریز بہادر کی تمامی ممالک ہین ہے الا مرتبہ بزرگ کردہ ہای ایزدی مین فرق نہین اور تخمیناً بجمیع الوجوہ ۱۲ لاکہہ روپیہ سالانہ پاتی ہین فقط اور لفظ ابو ظفر سے تاریخ ولادت نکلتی ہی باقی حال خاندان عالیہ تیموریہ کا کتب سیر مین موجود اور تحجیہ سینے بہی اپنی تاریخ انکشاف المخلوق مین لکہا ہے فقط

۵۳	نقشہ بادشاہان عجم سلام متعلقہ ملک فارس کہ بمدت ۴۲۳۹ سال بچہار طبقہ القضا یافتہ اجمالاً

عدد	نام بادشاه	نام پدر	مدت سلطنت	کیفیت
۱	کیومرث		۳۰ س یا ۴۰ س	اولاد یافث بن نوح سے تہا او برادر شیث کا اور بہت شہر اسنے آباد کیے بادشاہ نخستین عالم کا ہی اور آئین سلطنت کا بانی اور زبان سریانی مین اسکے معنی زندہ گویا اور ابتدای سلطنت پیشدادیان کہ معنی اسکے اول سیرت عدل مین ۲۲۴۴ بعد ہبوط ادم ہی یہہ شخص مقدم اسکا ہی بالکہ باتفاق ائمہ تواریخ کیومرث بادشاہ نخستین ہے کہ بساط معدلت و احسان ابسیط ربع مسکون مین بچہائی اسکا بیٹا تہا سیامک نام اور تدموی یوم اسی کی وقت مین شائع ہوئی و بد آوازی خروس سر کاٹنا اوسکا اوس ہی سی بہی عمل مین کیومرث کی ہوا اور جب کہ منزل دیوؤن مین پہونچا اور محاربہ کرکی بعضون کو منہزم اور بعضون کو ہلاک کیا اور نہوڑونکو مسخر کرکے کارہای دشوار مین مشغول کیا اور وہان ایک شہر بنا کیا جب کہ اسکا بھائی وہان پہونچا پہلے گمان جاسوسی کا اوسپر کیا بعد اوسکے وسکو

نمبر	نام	پدر	مدت سلطنت	سنہ	کیفیت
۳۹	عزیز الدین عالمگیر ثانی	معز الدین جہاندار شاہ	۵ س ۷ م	۱۱۷۳	بر تعیہ دوم ۱۱۷۳ھ مین احمد شاہ دہلی مین آیا اور بھاؤ نے سقف قلعہ کو توڑا اور سال ۴۳ ھ جلوس مین مینا بازار کمال خوبی کی ساتھہ آراستہ کی گئی اور بسبب اعمال قبائح مردم مسجد چوبی قلعہ آرکہ مین آگ لگ گئی صندوقچہ موی مبارک حضرت ختم المرسلین صلعم وغیرہ تبرکات کا صدمہ آتش سے محفوظ رہکر صعود طرف آسمان کی کرکے چشم مردم دنیا سے غائب ہو گیا مقولہ بعضے ثقات اوسوقت کا ہے کہ سوا سے نزول صاعقہ آسمان واسطے ارباب عصیان کی دوسری وجہ خاطر او کیا مین نہین آتی ہی ؎ ہر کہرا چون ابر تر شد دامنش ٭ برق آتش خود بخود در خرمنش ٭ اور اسی سال مین رانا اودے پور بہی راہی ملک عدم ہوا بعد اسکے راجہ نول راے نائب صفدر جنگ ہاتھہ احمد خان بنگش سے مارا گیا اور ۱۱۸۸ھ مین حافظ رحمت خان لڑائی نواب شجاع الدولہ بہادر مین بضرب گولہ توپ مارا گیا اسی اثنا مین شجاع الدولہ بہادر نے تہوڑا ملک جو قریب شاہجہان آباد و اکبر آباد کی تہا ذو الفقار الدولہ نجف خان کو دیا
۴۰	جلال الدین سلطان عالی گوہر	عالمگیر ثانی	۴۳ س ۴ م	۱۲۲۱	۱۵ ستمبر ۱۸۰۳ع مطابق ۱۲۱۹ھ مین عملداری کمپنی انگریز بہادر کی ہند مین آئی اور ۱۲ لاکھہ روپیہ سالانہ مقرر ہوا واسطے بادشاہ دہلی کے
۴۱	محمد معین الدین اکبر شاہ	شاہ عالم	۳۱ س ۹ م	۱۲۵۳	مرض استسقا مین وفات پائی اور عرش آرامگاہ لقب ہوا

| ۳۸ | احمد شاہ بہادرشاہ | محمد شاہ | ۶ س ۴ م | | | ۱۱۶۷ | مرتبہ اول ۱۱۶۱ھ مین احمد شاہ درانی دہلی مین آیا
ابوالمنصور خان صفدر جنگ کو ناظم صوبہ
اودہ وکشمیر وخدمت میرآتشی مرحمت ہوئی اور
بعد فتحیابی اوپر احمد شاہ درانی کے مراسم جشن
کے ادا کیے گئے اور آصف جاہ قمر الدین خان
نے بعمر ۹۰ سال کے سوادِ برہان پور مین رحلت کی
اور نظام الدولہ ناصر جنگ پسر دومی
آصف جاہ کو ہر شش صوبہ دکن مستقل مرحمت ہوے
اور ہادی علیخان خواہر زادہ کہ داروغہ فیل خانہ
فردوس آرامگاہ وتربیت خان نامی مرتضی خان
ارکین سلطنت سے مع مرید خان کے رحلت کی
وقد اجاد القائل لا افض فوہ ے دنیا خواب بیست
کش عدم تعبیر است ٭ صید اجل است گرجوان وپیر است
ہم روی زمین پرست وہم زیر زمین ٭ این صفحہ خاک
مردو رو تصویر است ٭ بعدہ ۱۱۶۳ ہجری حکیم
علوی خان بہادر بعمر ۹۵ سالکی روانہ ملک
بقا ہوا الحبا بت از جہان رفت یہہ مادہ
تاریخ وفات اس فلاطون زمان کا ہے اور سال ۲
جلوسی مین محاربہ فیمابین شیخ قطب الدین
علی خان وحافظ رحمت خان روہیلہ
واقع ہوا اور شیخ مذکور مقتول ہوا اور روا ئل غالب
آسے اور زلزلہ عظیم شاہجہان آباد اور اوسکے مضافات
مین واقع ہوا تھا کہ بہت آدمی ہلاک ہوگئے |

که دماغی نمانده است ؛ کمند بگو بیش اثر نمی بندد ؛
چونی کسی ز صد جا کمر نمی بندد ؎ سر شکم کم
نمیگردد بسعی چشم تر بستن ؛ که نتوان شد ره سیلاب
را مانع ز دربستن ؛ ندی آسودگی انجام صید لاغر ما را
ز تار عجز باید رشته بر بال و پر بستن ؎ اگر پیدا
نمی شد دانهٔ دل ؛ دو عالم مزرعهٔ بیحاصلی بود ؛
اور سنہ ۱۱۶۱ھ سال ۳۰ جلوسی مین نادر شاه نے
مقتولاً وفات پائی اور احمد شاه درانی نے ساتھ
مرزا احمد خلف فردوس آرامگاه کے مقابله
کرکے ہزیمت پائی یہ معرکه بہت صعب ہوا تھا
فقد جاد القائل ؎ زمانه شور محشر عرض میکرد ؛
زمین از چرخ وسعت قرض میکرد ؛ چنان از
جوش لشکر قحط جا بود ؛ که نقش سایه بر دوش ہوا
بود ؛ اگر سیماب بارید سے ز باران ؛ بماند سے
بر سنان نیزه داران ؛ شروع سال ۳۱ جلوسی مین
مزاج فردوس آرامگاه حد اعتدال سے بامرض
اسہال وغیره تجاوز کیا و حکماے حاذق مثل
علوی خان بہادر و نواب علی نقی خان
بہادر وغیره که رب النوع ہر دیار کے تھے معالجه و
مداوا سے عاجز آئے آخرش روح بادشاه روانهٔ
فردوس ہوئی ؎ بدنیا دل نه بندد ہر که مرد است ؛
که دنیا سرای ودود درد است ؛ ہر دیار سے بگورستان
نظر کن ؛ که این دنیا حریفان را چه کرد است ؛

شآمت اعمال مردم صورت نادرگرفت بنادرشاہ
بروفق استماع اس کلمہ کے سخت اپنے دلمین
غضبناک ہوا تھا اور حکیم حاذق دوران علوی خان
کئی مرتبہ معالجہ نادرشاہ کا حسب الحکم او سکے
کرکے فائز المرام ہوئے تھے اور نواب امیر خان
عالی ہمم سراپا کرم بھی انکے عہد مین تھے چنانچہ
سوائے حال مرقومہ بالا اور حکایات وحالات
دلچسپ اونکے آویزہ گوش روزگار کے ہین اور
راجہ جی سنگہہ نے رصد منجمی معرہ راجہ
بکرماجیت کو نسخ کرکے بصرف ۲ لاکھ روپیہ
دوسری رصد بنواکر بنام نامی اس بادشاہ کے
موسوم کیا اور علماے ہاندنی بحکم راجہ مذکور
شرح چغمنی وغیرہ کتب الہیہ وہندسہ کو عربی
سے ہندی مین ترجمہ کیا تھا اور سنہ ۱۱۵۹ھ مین عمدۃ الملک
امیر خان بایماے بادشاہ ہاتھ اپنے ملازمون کے
بزخم کٹار روانہ ملک عدم ہوا الاتفاق اسکا بھی اوسی
جگہہ مارا گیا غم عمدہ مادہ تاریخ فوت امیر خان لکہا گیا
غرض کہ عمدۃ الملک حدیقہ کمالات وگلدستہ اخلاق
انسانی تھا اور علم موسیقی مین بھی وحید اور
انجام تخلص کرتا تھا اشعار ہذا اوسی کی طبع سے ہین
؎ من از جمعیت آسودگان خاک دانستیم ٭ کہ
غیر از خشت بہر خواب راحت نیست بالینے ٭
مارا ہوای گلشن و باغی نماندہ است ٭ ای بوی گل برو

سے ملاقات کی عمدۃ الملک امیر خان نی پیالہ قہوہ کا طیار
کر کے حضور مین دونو بادشاہ کے لایا اور اپنے دلمین تامل
کیا و سوچا کہ اگر اول فردوس آرامگاہ کی روبرو لیجاتا ہون تو
وسوسہ برہمی مزاج نادرشاہ اظہر و اگر حضور مین نادرشاہ کی
اول پیش کرتا ہون تو حق آقائی اور نوکری ہاتھہ سی جاتا ہی
اسواسطے اول پیالہ مذکور حضور مین محمد شاہ کی گذران کر
عرض کیا کہ آنحضرت شہنشاہ کو دیوین برفق اسکے
آنحضرت نی پیالہ امیر خان کے ہاتھہ سے لیکر نادرشاہ کو
دیا اس حرکت سنجیدہ و فہمیدہ عمدۃ الملک امیر خان سے
دونو بادشاہ خوش ہوئے کہ ادب آقا کا ہاتھہ سی ندیکر نادرشاہ کو
بھی خشنود رکھا بعد اسکے محمد شاہ نی ابو المنصور خان صفدر جنگ
خواہرزادہ و داماد سعادت خان برہان الملک کو خلعت
و فرمان نظامت اودہ پر سرفراز کیا اور سال ۲۲ جلوس میں
موتمن الدولہ اسحق خان کہ مرزا غلام علی نام رکھتا تھا اور دیوان
خالصہ شریف کا تھا راہی ملک بقا ہوا نقل ہی کہ جب قشون
نادرشاہی قتل عام شاہجہان آباد سی فارغ ہو کر مشغول تحصیل
زر مصادرہ کی تھا عبد الباقی خان ایک وزرای نادرشاہی نی
بر سبیل شکایت موتمن الدولہ سے کہا کہ مردم شاہجہان آباد پھر
قتل عام چاہتے ہین موتمن الدولہ نی فی الفور جواب دیا ۔
کسی نماندہ کہ دیگر بتیغ ناز کشی ؛ مگر تو زندہ کنی خلق را و باز کشی ؛
اسی نمط پر اسکے نکات و لطائف بہت ہین اور یہ بھی اسکا کلام ہے
ع زبس کہ در دل تنگم خیال آن گل بود ؛ نفیر خواب من شب عندلیب بود
خدا کند کہ گرفتار ناز خویش شود ؛ کسی کہ آفت صبر منش تغافل بود

قزلباشیہ مین مبادرت کرکے مردمان مغول ہلاک کیا و اسپ
و یراق اونکا سے بھاگے نادر شاہ نی باستماع اس حال کی کمال
غضب مین ہوکر اور لباس سقرلات سرخ پہن کر شمشیر نیام سی
نکال کر ۱۱ ذی الحجہ سال مرقوم کو علی الصباح قلعہ سے
باہر آکے مسجد روشن الدولہ مین اجلاس کرکے حکم قتل عام کا
نافذ کیا برطبق اسکے قزلباش و ترکمان و انشار و ترکی و قلماق و
غیرہم نے جسطرف کہ رخ کیا لاشون کو اوپر لاشون کی ڈھیر کر دیا
اور جوی خون کی کوچہ و بازار مین روان کر دی حتی کہ زیادہ ہزار
آدمی سے مقتول و علف تیغ بیدریغ ہوئے دو پہر تک یہہ حال رہا
تب نظام الملک فتح جنگ و اعتماد الدولہ قمر الدین خان نی سر برہنہ
کرکے اور زانو مار کر بالحاح تمام حکم امان کا چاہا نادر شاہ حکم امان دیکر
داخل قلعہ ارک ہوا نسقچیون نے ہر کوچہ و بازار مین دوڑ کر اعلام
حکم کا کیا جو نفاذ حکم اوسکا اقصی غایت کو تھا بعد اسکے
کوئی مجال نرکھتا تھا کہ اس بدعت پر مبادرت کرتا بعدہ بسبب
مجادلہ کرنے سید نثار خان داماد اعتماد الدولہ قمر الدین خان
و راہی مان ناظر و شہسوار خان و اعز خان و اسطے حفظ ناموس
اپنے ساتھہ مغول کے معرفت اعتماد الدولہ طلب کرکے نثار خان کو
خفیہ اور دونکو باستثنای اعز خان قتل کروایا بعدہ نقد و جواہر مع
تخت طاوسی و کارخانجات بادشاہی اپنی تصرف مین لایا
الا زر نقد بیگمات بادشاہی سے مزاحمت نکی بعضے ہم کرور روپیہ
مع نقد و جواہر و بعضے ۶۰ کرور روپیہ و بعضے ۸۰ کرور روپیہ قرار
دیتے ہین جو کہ نادر شاہ لے گیا الغیب عند اللہ العالم نقل ہے
جس روز کہ نادر شاہ نے ارک دار الخلافہ شاہجہان آباد مین محمد شاہ

میرسد نماید دربن باب شقہ خاص اعلے حضرت نیز
باقدیم الخدمت صادر شدہ حسب الارقام بعمل آردہ
مارا متوجہ حال خود شناسد دربناب تاکید دانند تحریر
فی التاریخ ۱۷ ذیقعدہ **نقل شقہ محمد شاہ بدستخط خاص**
قدیم الخدمت من برہان الملک وطہماسپ خان بہادر
سع منشور نظامت کہ بنام آن قدیم الخدمت از پیشگاہ
شہنشاہ صادر شد می رسید باید کہ کلید کارخانجات را
حوالہ سرداد رسازد و حراست سلاطین ذمۂ خود داندو
قاعہ را نیز لطویابنا دارد دربناب ــــــ عتعن بلیغ
وتاکید شدید شناسد فقط چنانچہ حسب فحوائے فرمان
وشقہ عمل مین آیا آخر الامر برہان الملک وکیل مطلق
وصاحب اختیار کل سلطنت ہندوستان ہوکر شہر
ذی الحجہ ۱۱۵۱ھ مین روانہ ملک عادم ہوا علی قلی خان والہ
داغستانی نے اسکے غرامین کہا ہی ؎ دور از تو سپہر واژگون
میگرید ۔ بنگر کہ زمانہ بی توچون میگرید ؛ رفتی زجہان
وپشت شمشیر شکست ؛ باقامت خم ہمیشہ خون میگرید
واضح ہو کہ سعادت خان برہان الملک مسمی میر محمد امین
سادات موسوی نیشاپوری سے تہااب کچہہ حال قتل عام
دہلی کا لکہا جاتا ہے جب کہ دو روز نادر شاہی سے
گذرے تہے بعضے مردم کوتہ اندیش خانہ برانداز دار الخلافہ نے
اشتہار دیا کہ نادرشاہ کو قاعہ ارک مین کنیزان ترکی و
غلامان حبشی نے بضرب گولہ تفنگ مارڈالا اثر فوق شیوع
اس خبر کے اکثر سکنائے دار الخلافہ نے قتل وتاراج فوج

بعضے معتمدان فردوس آرامگاہ کی تعیین کیا تاکہ بحفاظت
شایستہ سواری بیگمات بادشاہی کو ہمراہ اپنی لاکر متصل خیام
اعلی حضرت کی قیام خیام کیا جائے بعد اسکے نادرشاہ نے
برہان الملک وطہماسپ خان جلایر کو کہ مقدمۃ الجیش
اوسکا تھا مع فرمان نظامت دارالخلافت شاہجہان آباد
بمہر خود وشقہ فردوس آرامگاہ محمد شاہ موافق مضمون یرلیغ
بنام شمس الدولہ روانہ کیا نقل فرمان نادرشاہ عالیجاہ
لطف اللہ خان صادق بہادر امیدوار مراحم بادشاہانہ
بودہ معلوم نماید کہ آن رفیع الشان منیع المکان را از
امرای قدیم دولت تیموریہ ومعتمدان جاہ گہر رکابیہ آنستہ
نظامت دارالخلافت شاہجہان آباد کہ معظم دیار ہندوستان
است وحرم سرای اشرف سلاطین روے زمین
سرفراز فرمودیم وحسن نیکو خدمتی وجواہر امانت ودیانت
پرستی آن سرگروہ نوئینان عالیمقدار از گزارش عقیدت
گزین راسخ الاعتقاد والامنزلت عالی مراتب برہان الملک
بہادر جنگ کہ بحضور خاکپایہا نمودہ بود مستحسن وقبول
افتاد باید کہ آن رفیع القدر سکنہ آن شہر را دلاسا نماید
وامیدوار دولت خداداد ساززد و نوعی بکار پرداز د کہ رعایا
وبرایا بآسودگی بسر برند وزبردست وزیردست وزیر دولت مساعی
مانند نشود کہ قادر عاجز غلبہ آرد وضبط کارخانجات
آستان بادشاہی وحراست سلاطین ذمہ خود شناسد
خبر شرط ہست وکلید قلعہ مبارک با جمیع کارخانجات
حوالہ طہماسپ خان سردار کہ ہمپاے برہان الملک

مرزا نصر اللہ خان لڑکے اپنے کو تا ایک کروہ واسطے
استقبال کے بھیجا محمد شاہ نے عند الملاقات اوسکو گود مین لیا
اور سر و آنکھون کو بوسہ دیا مرزا بھی آداب بجا لاکر موافق حکم
بادشاہ گھوڑے پر چڑھکر عقب تخت کے روانہ ہوا جب سواری
نزدیک خیمے کی پہونچی نادر شاہ نے بیچ تا سراپردہ استقبال
کیا اور مسند پر بٹھایا اور بکمال ادب سے ہمدوش بیٹھا اول سخن
نادر شاہ نے یہہ کیا کہ فقیر چند مرتبہ نامہ نیاز مصحوب سفیران معزز
روانہ آستان نمود از روابط قدیم کہ فیما بین سلسلہ عالیہ تیموریہ
و شاہان ایران بود یاد دہ نمودہ استمداد جہت دفع افاغنہ لغاو
پیشہ کہ خار راہ مردو دولت بودند کردہ و چند سال منتظر جواب
ماندہ ناچار مایوس گشتہ متحرک این سمت شدہ الامر گزیر از
قواعد اتحاد امرے بیرا مون خاطر نبود اینہمہ تغافل و تکاسل
شایان سلاطین بلند خرد نیست فقط فردوس آرامگاہ نے
جواباً فرمایا کہ تغافل موجب سعادت ملازمت گردید اسباب
انبساط و افر و نشاط متکاثر بادشاہ پر ظاہر ہوا اور فرمایا کہ
حق تعالی سلطنت ہندوستان بہ اعلی حضرت مبارک
و ہمایون فرماید کہ این خلعت بر قامت این دودمان زیبندہ
و بر کوا از حکم اعلی حضرت سرتابی نماید برا‌ے گوشمال او حاضرم مہمان
حضرتم شب ہمین جا استراحت فرمایند و بعد تواضع و تعظیم
قلیان اپنے ہاتھ سے آگے فردوس آرامگاہ کے رکھا اور سوائے
اعلی حضرت کے اور لفظ سے مخاطب نہ کیا بلکہ امرا ہمراہی اپنے کو
تاکید کی کہ سواے اسکے نام سے بک زبان پر لانا امر بیہودہ
کو حضرت امر بعد نادر شاہ نے فوج نخر لباشیہ کو ہمیاے

۱۴۰

ہوا کوئی مرصع جوشن گردیدند لکھتے ہین کہ دو سو ہزار روپیہ جس
روشنی ذی النظیر و الطمعہ الذو النفس مین صرف ہوا و نظام الدولہ
ناصر جنگ کی شادی مین ساٹھ لاکھ روپیہ صرف ہوا و سال ۱۲
جلوس مین امیر حملہ مذکور بالا فوت ہوا و سال ۵ جلوس مین
علی مردان خان سفیر شاہ طہماسپ صفوی بادشاہ ایران ساتھ
تجمل تمام و طمطراق مالا کلام کے [illegible] الدولہ
رستم جنگ راہی ملک بقا ہوا [illegible] تاریخ
رحلت اس امیر کی ہوا و سال ۷ [illegible] شاہ طہماسپ
صفوی والی ایران [illegible] عباس مرزا محمد خان
معہ ہدایا [illegible] سال ۹ [illegible]
[illegible]
[illegible] مراد
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کوچ کرکے ۱۰
[illegible] شاہجہان آباد سے
[illegible] اس حال کے
[illegible] دو سو ہزار سوار
[illegible] شاہجہان آباد سے نکل کر [illegible]
[illegible] الملک بہادر بہادر جنگ
[illegible] جاری ہوا بعد اسکے آنحضرت

من لبستہ ام حنائے قناعت بپائے خویش ٭ اور
سال ۴ جلوسی مین نظام الملک فتح جنگ بعنایت
قلمدان مرصع و چارقب وزارت و منصب نوہزاری
ذات و نوہزار سوار دو اسپہ سہ اسپہ سربلند ہوا اور
سال ۵ جلوسی مین بادشاہ نی نظام الملک فتح جنگ کو خطاب
آصف خان سی ممتاز کیا اور اسی سال عبد اللطیف
درویش روانہ ملک بقا ہوی اور سال ۶ جلوسی مین بجای بوند
برسنے باران بدعای شاہ بھیکہ صاحب با اقتضای سالی
بادشاہ نی بوساطت روشن الدولہ ظفر خان رستم جنگ بہادر
دو ہزار روپیہ بطور نذر کی عنایت فرمائی شاہ صاحب نے
اون روپیہ ہای کشیر شاہی کو اوسیوقت صرف مسکینان
و درماندگان کو کردیا ہے مردان خدا خدا نباشند لیکن
ز خدا جدا نباشند ٭ اور اسی سال مین معز الدولہ
حیدر قلی خان ناصر جنگ بسبب اگ لگنی کی خسخانہ مین
مرگیا اور ملہار راو مرہٹہ نی کہ قوم شیبان و رفقای باجی راو
پسر بالاجی بسناتھہ سی تھا دکن سی مالوہ مین اکر ساتھہ
گردہر بہادر کی مجادلہ کیا اور سال ۱۰ جلوسی مین ۱۲ ربیع الاول
بتقریب نیاز خیر البشر صلعم روشن الدولہ رستم جنگ نے
طیاری ہر قسم طعام النفس و الطف سر حد افراط کو پہونچائی
اور شب کو اہتمام روشنی کا تا فاصلہ بہم کردہ آمادہ مہیا
کیا ہے چراغان گشت رشک افزای انجم ٭ زمین چشمک زنان
با چرخ ہشتم ٭ ہوا شد از چراغان رشک گلشن ٭ وزان
پیرا ہزار چشم روشن ٭ نگہہ از دیدنش مدہوش گردید ٭

ے روشن اختر بود الکنون ماہ شد یوسف از
زندان برآمد شاہ شد ۱ھ درامیرالامراء حسین علیخان
واسطے تنبیہ چھبیلے رام ناگر صوبہ دارالہ آباد
کے گئے آخر کو سنا کہ وہ مرگیا انھین دنون مین
خدمت صدارت کل کی بنام امیر جملہ
خانخانان کے مقرر ہوئی اور سال ۲ جلوسی
مین حسین علیخان ہاتھہ میر حیدر بیگ خان
کاشغری سے مارا گیا اور سال ۷ جلوسی مین
بادشاہ عالم پناہ نے ساتھہ صبیہ فرخ سیر
کے عقد نکاح کا فرمایا اور وہ مخاطب بہ نواب
ملکۂ زمانی ہوئین اور انھین دنون مین شاعر
شہرۂ میرزا عبدالقادر بیدل نے وفات
پائی تاریخ وفات انکی بھی میرزا عبدالقادر
بیدل سے نکلتی ہے اور میرزا موصوف
مردم [illegible] سے تھے اکثر اوقات عظیم آباد پٹنہ
مین رہے دیوان ضخیم و مثنویات مثل محیط
اعظم [illegible] چہار عنصر وانشاء بیدل
[illegible] یادگار ہے اور یہ شخص طرز سخن مین
موجد [illegible] ہے اور استغنا بھی اوس مرتبہ
[illegible] مرتبہ نظام الملک فتح جنگ
نے [illegible] مین ذریعہ نامہ کی طلب کیا
[illegible] ایک غزل جوابا بھیجی کہ جسکا
[illegible] سے دنیا اگر دہند نخیزم زجاے خویش

نمبر	نام	نام والد	مدت سلطنت	سنہ وفات	کیفیت
۲۹	محمد معز الدین خجستہ اختر رفیع الشان ملقب بہادر شاہ	محمد معظم	یک م	۱۱۲۵	بعد جنگ عظیم الشان پر فتحیاب ہو کر تینوں بھائیوں میں نفاق پڑا آخر راہی ملک عدم ہوا
۳۰	خجستہ اختر جہان شاہ	ایضاً	۴ الیوم	۱۱۲۵	جنگ معز الدین میں مارے گئے اور دہلی میں مدفون ہوئے
۳۱	رفیع الشان	ایضاً	۸ یوم	۱۱۲۵	بشرح ایضاً
۳۲	محمد معز الدین جہاندار شاہ	ایضاً	۹م ۲۲ یوم	۱۱۲۵	بعد فوت بمقبرہ ہمایون بادشاہ واقع سواد دہلی میں مدفون ہوا
۳۳	جلال الدین محمد فرخ سیر	عظیم الشان	۶ س ۳ م	۱۱۳۱	بعد اسیری ہاتھ عبد اللہ خان نواب حسین علی خان سادات بارہہ سے کہ صوبہ دار و میر بخشی دکن کے تھے زہر سے ہلاک ہوئے اور دہلی میں مدفون اور میر جملہ نے بنا بر طمع وحسد سادات بارہہ کے زہر دلوایا تھا فقط
۳۴	محمد ابو البرکات سلطان رفیع الدرجات	رفیع الشان	۳م	۱۱۳۱	بسبب مریض ہونے و استعمال کوکنار کے جہان فانی سے رحلت کی
۳۵	شمس الدین	ایضاً	۳م	۱۱۳۱	بشرح صدر اور انکا لقب رفیع الدولہ شاہجہان ثانی تھا
۳۶	سلطان محمد ابراہیم	ایضاً	۵ الیوم	۱۱۳۱	نواح شیر گڈھ میں ساتھ امراے محمد شاہ کے مقابلہ ہوا وفات پائی
۳۷	روشن اختر ابو الفتح محمد شاہ	خجستہ اختر	[illegible] س ۳ م	۱۱۶۱	تاریخ ۲۴ ربیع الاول سنہ ۱۱۱۴ھ میں یہ بادشاہ از بطن مہد علیا نواب قدسیہ بیگم گتی عدم سے عالم وجود میں آکر سنہ ۱۱۳۱ھ بعمر ۱۸ سال کی تخت نشین ہوا کسی نے تاریخ جلوس کی خوب کہی ہے الا اوس تاریخ میں دو عدد زیادہ ہوتے ہیں لیکن بسبب غرابت تاریخ اسقدر تفاوت روا رکھا گیا

ولہ ٭ دوستی ز اخوتست بہم خفتنی ای گل تاسحر
تا زبیر طفیل گفت دیگر کہ تر دامن شدی ٭ اور میرزا
محمد تخلص عالی عہد اس بادشاہ مین خطاب
نعمت خان سے سرفراز ہوکر اور عگی و ...
پر امتیاز پائی علوم عقلی و نقلی سے بہرہ وافی رکھتا تھا
بسبب شائقت لسانی بیجا کے عالمگیر نے اسکو لشکر
سے نکلوا دیا تھا پر مشرب و فیہ و مذہب شیعہ کا
تھا زیب کے ہجو گوئی مین یگانہ تھا ایک شخص نے
براہ خوش طبعی سے کہا کہ تم سزاوار تعظیم کے ہو
اسنے کہا کسطرح جواب دیا کہ تجکو لوگ حاجی
کہتے ہین اسنے جواب دیا کہ مین سعادت حج کی
محروم ہون اوسنے جواب دیا کہ بس حاجی بار ہو
سے ہو گئے یہ بات سنکر خجل ہوا نقل ہے کہ خانہ
خدمت قورنسائی ترتیب النسا بیگم کی بھی انجام دیتا تھا
ایک مرتبہ بیگم صاحبہ نے جیغہ گران بہا خرید کروایا اور
پہنچا کر اسکی قیمت کیا ہی اسنے ایک رباعی لکھکر بھیجی
٭ ای بندگیت سعادت اختر من ٭ در خدمت تو
عرض شدہ جوہر من ٭ گر جیغہ خریدنی است بس گوہر من
ورنیست خریدنی بزن بر سر من ٭ بیگم صاحبہ نے
قیمت اوسکی دیکر وہ جیغہ اوسکے سر مارا فقط
بعد وفات انکے امر خلافت مین اختلاف پڑا
اور موضع بیرونی واقع سواد دہلی مین مدفون ہوئے

تاریخ جدولیہ

اول شاہزادہ محمد سلطان دومی شاہزادہ
محمد معظم وسومی شاہزادہ محمد اعظم
وچارمی شاہزادہ محمد اکبر وپنجمی شاہزادہ محمد
کام بخش اور بنات میں اول زیب النسا
بیگم ودومی زینت النسا بیگم وسومی بدر النسا
بیگم وچارمی مہر النسا بیگم اور مال ومنال
ابو الحسن مذکور سے بعد تاراج ومنصرف ہونیکے
۸۰ لاکھ و ۵۱ ہزار ہون و ۲ کرور و ۵۳
ہزار روپیہ کہ سب ۶ کرور و ۸۰ لاکھ و ۱۰ ہزار
روپیہ سواے جواہر مرصع طلا ونقرہ داخل سرکار
بادشاہی ہوا اور بابت جمع دامی حیدرآباد
کو ایک رب و ۱۵ کرور و ۱۷ لاکھ دفتر شاہی میں
لکھا گیا اور حکیم سرمد جو ابتداے حال میں
یہودی تھا وتوریت وانجیل پڑھتا تھا بعد اسکے
مشرف اسلام میں ہوا اور اکثر علوم میں مہارت
تمام پیدا کرکے جامع فنون عجیبہ وغریبہ کا ہوا اور
ہند ولایت سے آکر ایک ہندو کے لڑکے پر عاشق ہوا
اور اوسکو بابا کہتا تھا الا اسوقت میں مکشوف العورت
تھا وبھی کلمات خلاف شرع کے کہتا اسواسطے
ابتداے جلوس عالمگیری میں بفتواے
علماے زمان قتل ہوا جب کہ اسکے قتل گاہ میں
لیگئے یہ بیت پڑھی ؎ سر جدا کرد از تنم شوخے
کہ با من یار بود قصہ کوتہ کرد ورنہ درد سر بسیار بود

شاہی سے برطرف ہوئے اور بجاے منجم
وقت شناس واسطے دریافت وقت
نماز پنجگانہ مقرر ہوئے اور حصر سفر بروز شنبہ
و پنجشنبہ مقرر ہوا اور ترک آرایش جواہر پہننے سے
کی گئی الابروز یکشنبہ و تاریخ جلوس ور امراء کو
امتناع لباس نا مشروع سے ہوا اور اسی
اثنا مین بپاس شرع شریف **کلاونت**
و قوال خوش آہنگ وجاد و فن ملازم قدیم
شاہی کا مشاہرہ اضافہ کرکے خواندگی سے
باز رکھا چنانچہ نقل ہے کہ ایک روز چندگانی والون
نے جنازہ بناکر اور بہت سے پھول اوسپر
ڈال کر کمال آرایش کے ساتھ بقصد شہرت
اسبات کے کہ سرود نے محل سفر آخرت کا
باندھا لاش اوسکی واسطے دفن کی لیے جاتے ہین
نیچے جھروکھہ شاہی سے گذرے حکم ہوا کہ ایسا
اسکو نیچے خاک کے کرو کہ قبر سے سر نہ نکالے
اور آواز اوسکی نہ نکلے اور سال ۱۲ جلوسی مین
جعفر خان وزیر نے سفر آخرت اختیار کیا
یہ شخص خوش وضع و مزا دانش تھا بعد وفات اسکے
اسد خان اس عہدۂ وزارت پر سرفراز ہوا
اور سال ۲۳ جلوسی مین سیوا مرہٹہ بھی مرگیا دو
لڑکے سیتا و رام راجا چھوڑ گیا اس بادشاہ عالی
کے ۵ بیٹے و ۴ دختر نسائف مختلف سے تھین

لاکھہ روپیہ سالانہ بیگم صاحبہ کا کیا گیا اور سال ۵
جلوسی مین حاجی محمد خان قدسی شہیدی سعادت
ملازمت سے مشرف ہوکر قصیدہ مدحیہ گذرانکر
دو ہزار روپیہ و خلعت سے مفتخر ہوا اور ایکروز
محفل فیض منزل مین بتقریب ذکر سکندر
ذوالقرنین کا ہوا یمین الدولہ آصف خان
نے عرض کی کہ ابتک کسی نے اوسکے سخن پر
اعتراض نہین کی آنحضرت نے فرمایا اگر
نبوت اوسکی ازروی کتب کے ثابت ہوئی ہی
تو جاے حرف نہین ہی والا مجہکو دو اعتراض ہین
ایک یہہ کہ ایسے بادشاہ دانا کو سیحایت اگی نوشابہ
کی جانا دوسرے جواب مین رسول دارا کی اپنے
باپ کو مرغ کہنا جیسا کہ نظامی گنجوی فرماتی ہین
ع شد آن مرغ کو خایہ زرین نہاد + کب مناسب و
لائق تہا اور سال ۶ جلوسی مین بتقریب رسم کتخدائی
محمد دارا شکوہ ساتھہ دختر سلطان پرویز کے ۳۲
لاکھہ روپیہ اس جشن مین صرف ہوا اور سال ۷ جلوسی مین
زمانہ بیگ مخاطب مہابت خان خانخانان راہی ملک عدم ہوا
اور سال ۱۱ جلوس مین امانت خان خوشنویس کاتب باب
مقبرۂ ممتاز الزمانی کو زنجیر فیل مرحمت ہوا اور سعید خان
صوبہ دار کابل کو حکم تسخیر قلعہ قندہار نافذ ہوا اور
ذوالقدر خان کو آگے علی مردان خان حاکم قندہار کے
روانہ کیا اور سال ۱۲ جلوسی مین باغ مبارک بنیاد لاہور

مع نہر باہتمام علی مردان خان وخلیل اللہ خان انجام کو
پہونچا اور ۴ سو ہزار روپیہ اوس مین صرف ہوے
سال ۷ ا جلوسی مین مشرف زیارت روضہ خواجہ
معین الدین چشتی علیہ الرحمۃ سے ہوکر بیس ہزار روپیہ
عنایت فرماے اور حکم ہوا کہ دیگ کلان موقوفہ
جنت مکان جہانگیر بادشاہ مین طعام پکواکر مساکین کو
تقسیم کیا جاوے چنانچہ ایک سو چالیس من پختہ طعام
اوسمین ایک دفعہ مین پکایا گیا تھا اور سال ۲۴
جلوسی مین قلعہ قندہار شاہ عباس ثانی والی ایران نے ضبط
کیا اور سال ۲۵ جلوسی مین غنی کشمیری نے مثنوی
تعریف عمارات شاہجہان آباد و باغ حیات بخش حضور مین
گذران کر ہزار روپیہ انعام پایا چنانچہ یہ ابیات
اوسکے کلام سے ہین ؎ تعالی اللہ چہ شہر ست
این کہ از شان ؛ گذشتہ ہر بناے او ز کیوان ؛
جہان را گر بہ از خود یاد باشد ؛ ہمین شاہجہان آباد
باشد ؛ اور تعریف باغ مین لکھا ہے ؎ ای حسن بہار
از تو روشن ؛ خاطر تصویر تو گلشن ؛ کس مثل تو
درجہان ندیدہ ؛ مثل تو خدا نہ آفریدہ ؛ شوید دہن
از گلاب ایام ؛ آنکہ بزبان برد ترا نام ؛ اور سال
۲۸ جلوسی مین محمد داراشکوہ بعد ولیعہدی بعنایت
خلعت گران بہا قیمتی دو لاکھ و پچاس ہزار روپیہ و
اشرفی ایک لاکھ و ۷ ہزار اور ۲ لاکھ روپیہ نقد
و بخطاب شاہ بلند اقبال سربلند ہوا اور سال

لاکھہ روپیہ سالانہ بیگم صاحبہ کا کیا گیا اور سال ۵ جلوسی مین حاجی محمد خان قدسی شہیدی سعادت ملازمت سے مشرف ہوکر قصیدہ مدحیہ گذرانکر دو ہزار روپیہ و خلعت سے مفتخر ہوا اور ایکروز محفل فیض منزل مین بتقریب ذکر سکندر ذوالقرنین کا ہوا یمین الدولہ آصف خان نے عرض کی کہ ابتک کسی نے اوسکے سخن پر اعتراض نہین کی آنحضرت نے فرمایا اگر نبوت اوسکی از روی کتب کے ثابت ہوئی ہی تو جاے حرف نہین ہی والا مجہکو دو اعتراض مین ایک یہہ کہ ایسے بادشاہ داناکو بیحایت آگی کوشاہ کی جانا دوسرے جواب مین رسول دارا کی اپنے باپ کو مرغ کہنا جیسا کہ نظامی گنجوی فرماتی ہین ع شد آن مرغ کو خایہ زرین نہاد * کیا مناسب و لائق تھا اور سال ۶ جلوسی مین تقریب رسم کتخدائی محمد دارا شکوہ ساتھہ دختر سلطان پرویز کے ۳۲ لاکھہ روپیہ اس جشن مین صرف ہوا اور سال ۷ جلوسی مین زمانہ بیگ مخاطب مہابت خان خانخانان راہی ملک عدم ہوا اور سال ۱۱ جلوس مین امانت خان خوشنویس کا کتبہ باہر مقبرہ ممتاز الزمانی کو زنجیر فیل مرحمت ہوا اور سعید خان صوبہ دار کابل کو حکم تسخیر قلعہ قندہار نافذ ہوا اور ذوالقدر خان کو آگی علی مردان خان حاکم قندہار کے روانہ کیا اور سال ۱۲ جلوسی مین باغ مبارک بنیاد لاہور					

یہہ رباعی کہی ہے رباعی برفیل سفیدت کہ مینا
گتر بند ٭ شاہ بخت بلند برکہ او دیدہ فگند ٭ چون
شاہجہان برو برآمد گوئی ٭ خورشید شد از سفیدۂ
صبح بلند ٭ اور اس بادشاہ نی اول حکم امتناع سجدہ
کا واسطے اسکے نافذ کیا و بعوض اسکے چند سے
حسب التماس مہابت خان کی زمین بوسی مقرر ہوئی
چنانچہ دونو ہاتھہ زمین پر رکھکر پشت دست کو بوسہ
دیتے تھے اور واسطے سادات علماء و فضلاء کی سلام وقت
ملازمت و ہنگام رخصت سے کے فاتحہ مقرر ہوا اور بعد چند
ایام زمین بوسی بھی موقوف فرما کر تسلیم چہارم مقرر ہوئی
اور علم موسیقی مین بھی فائز و رسا تھے کہا ہے
کہ وقت استماع سماع آنحضرت سے بعضی مشائخ نی
ایسا وجد کیا کہ اوسی حالت مین روانہ جنت ہوئی
اور اوسی سال اول جلوس مین روپیہ لشکر خان
کو بابت قرضہ ذمہ اپنے سے کے دیا اور ۸ لاکہہ روپیہ نقد
و جنس سی بطور انعام کے تقسیم کیا گیا اور سال ۴
جلوس مین ارجمند بانو بیگم ملقب نواب ممتاز الزمانی
کی بعمر ۳۸ سال بلدہ زین آباد و برہان پور مین عالم فانی سے
رحلت کی بیدل خان نی مادہ تاریخ کا ایسا پایا ع
جای ممتاز محل جنت باد ٭ اور آٹھہ لڑکے و ۶ لڑکی اسسے
متولد ہوئین اور نقد و اثاث البیت مغفورہ کہ زیادہ
ایک کرور روپیہ سے تہا از انجملہ نصف جہان آرا بیگم
معروف بیگم صاحبہ باقی اونکی اولاد کو بخشا گیا اور ثلث

محمد دارا شکوہ ولیعہد نے نظم و نسق اوسکا بطور خود کیا
اور آمد و رفت احبا کی مسدود ہوئی آخرش عالمگیر بادشاہ
فتحیاب ہوا اور شاہجہان بعد وفات کے روضۂ
تاج گنج واقع آگرہ پر متصل قبر ممتاز محل کے
مدفون ہوکر علیین مکان لقب انکا ہوا اور
اور دس لاکھ روپیہ سالانہ ممتاز الزمانی ارجمند بانو
مہد علیا بیگم عرف تاج بی بی کا تھا اور تلسی داس
گوسائین شاعر ہندی انکے عہد مین اور انکے
عہد مین زبان لشکری یعنی اُردو نے رواج پایا
یعنی جسوقت دہلی کی بازار مین ترک مغل و پٹھان
وغیرہ ہندؤن کے ساتھ بات چیت کرنے لگے
تب اونکی فارسی وغیرہ زبانین برج بھاکھا کے
ساتھ مل گئین اور نام اوسکا اُردو ہوا اور
تخت طاؤسی جو اس بادشاہ کی عہد مین
بصرف لکھو کھا روپیہ طیار ہوا تھا ۱۰۴۴ھ مین کہ
تاریخ اوسکی حاجی محمد خان قدسی نے خوب کہی ہے
ع چو تاریخش زبان پرسید از دل ؛
بگفت اورنگ شاہنشاہ عادل ؛ اور
بروز جلوس انکے ۲۷ لاکھ روپیہ بصیغہ
انعام صرف ہوا از انجملہ دو سو ہزار اشرفی اور پانچ لاکھ
روپیہ انکی صبیہ کلان معلی القاب جہان آرا بیگم
کو ملا تھا اور فیل سفید سید دلیر خان نے
حضور شاہی مین حاضر کیا تھا چنانچہ طالب کلیم نے

					فاروقی مجدد الف ثانی کو جنکی تاریخ وفات رفیع المراتب ہے قید کیا تھا اور سهرند نام ہے بلدہ عظیم کا مابین دہلی و لاہور کے اوسهرند کو سهرهند بھی کہتے ہین اور ملا مسیحی ساکن پانی پت بھی انکے عہد مین تھا چنانچہ قصہ رام چند و راون یعنی رامائن اسنے فارسی مین بہت خوب لکھی کہتے ہین کہ مرزا صائب اپنا دیوان تمام اوسکے دو شعر مفصلہ ذیل کی عوض مین دیتے تھے ؏ تنش را پیرہن عریان ندیدہ ۞ چو جان اندر تن و تن جان ندیدہ ؏ گریبان زمین شد ناگہان چاک ۞ درامد ہمچو جان در قالب خاک ۞ اور رفیقی کاشی مشہور بہ حیدر معمائی فن معما و تاریخ گوئی مین بینظیر تھا کہ اسکے کلام سے ہے ؏ نازک دلم اے شوخ علاجم چہ توان کرد ۞ من عاشق و معشوق مزاجم چہ توان کرد
۲۵	سلطان داور بخش	سلطان خسرو	یک س	۱۰۳۷	سکہ اسکا چندان مروج نہو سکے پایا کہ بعد وفات سواد لاہور مین مدفون ہوا
۲۶	محمد شاہجہان بادشاہ	جہانگیر بادشاہ	۳۱ س ۴ م	۱۰۶۷	بطن جودہ بائی سے متولد ہوکر سانحہ ممتاز الزمانی بیگم صبیہ آصف خان کتخدا ہوکر بعمر ۳۶ سال ۱۰۳۷ھ اگرہ مین وسادہ آرای سلطنت ہوئی چنانچہ حکیم رکنائی کاشی متخلص مسیح نے تاریخ جلوس کی لکھی ہے ؏ درجہان باد تا جہان باشد ۞ اور بسبب بیماری امور مین اخیر کو خلل ہونے لگا اسواسطے انکے بڑے بیٹے

۳ مہینہ ۱ والظیر ۱۲ یوم
اور انہین دنون مین ایک سگ دیوانہ
نے ہاتھی کو کاٹ کھایا کہ وہ آوازہا ے
عجیب و غریب کرکے مرگیا اور سال ۱۰
جلوس کے جشن مین راجہ کرن بمرتبہ منصب
پنج ہزاری ذات مفتخر ہوا آگے اسکے کیسینے
اس وسیلہ سے افتیار چاکری نہین کی تھی
اور حسب الحکم بادشاہ کے اکبر آباد سی لاہور تک
بمسافت ایک کروہ مینار بنائی گئی اور متصل مینار سوی
کے چاہ کندہ ہوئی واشجار سایہ دار واسطے آرام مسافرین
کے لگائے گئے اور سال ۱۶ جلوس مین اعتماد الدولہ
نے آنکھہ اسباب ہستی سے بند کی
تمامی اثاث البیت اوسکا نور جہان بیگم کو
ملا اور نور جہان بیگم زوجہ علی قلی بیگ
مخاطب شیر افگن خان جو انکے پاس تھین
ازبس حسین و ذی علم و عقیلہ آخرش بعد حکمرانی
یہہ بادشاہ ممدوح فوت ہوکر درنا لاہور باغ
معمرہ نور جہان بیگم مین مدفون ہوا و جنت مکانی
لقب پایا اور ۱۰۵۵ھ مین نور جہان بیگم کی
بھی وفات ہوئی اور لاہور مین اپنے بھائی
آصف خان کے مقبرہ مین مدفون ہوئی اور
نواب سعد اللہ خان ۱۰۶۶ھ مین
فوت ہوگئے اور شیخ احمد سرہندی

غیاث بیگ جوکہ سابق حبالہ علی قلی بیگ
شیر افگن خان مین سے تھے حضور شاہی
طلب ہوئے اور نور محل خطاب ہوا بعد
چندے مخیط کل ہوکر بخطاب نور جہان
بیگم سرفراز ہوئی او سکے باپ
غیاث بیگ کو منصب وکالت کل ملا اور
اسکا بڑا بھائی ابو الحسن بخطاب
اعتقاد خان آصف خانی وخدمت خانسامانی
سربلند ہوا اور نور جہان بیگم رفتہ رفتہ
مدار المہام کل سلطنت کی ہوئی اور سال ۹
جلوس مین بادشاہ نے بہت شیر بے زنجیر
زیر جھروکہ چھوڑ دئے تھے ایک دفعہ شیرنی
نے اتفاقات سے بچہ جنا اگرچہ ضابطہ نہیں ہے
کہ شیر بعد گرفتاری جفت ہووے جوکہ
اطبا کا مقولہ ہے کہ شیر شیر واسطے روشنائی
چشم کے انفع ہے نظر برین حسب الحکم بادشاہ
واسطے حصول شیر کے سعی موفور عمل مین لائی گئی
الا دودہ شیرنی کا دستیاب نہوا اور فتاوی
تمر یاس مین بیان مدت حمل حیوانات کا
اس نمط پر مرقوم ہے الفیل ۳ سال
والخیل والحمار یک سال
والبقر مثل انسان ۹ مہینہ والشاۃ
۵ مہینہ والسنور ۲ مہینہ والکلب

پسر آنحضرت بوساطت مرزا ابوالقاسم
حاکم پرگنہ گجرات دست بستہ حاضر کیے گئے
اور خسرو تسلاسل زندان مین بھیجے گئے اور
عبدالرحیم پوست گاو مین و حسن بیگ پوست خر مین
بند ہو کر واژگون گدہے پر سوار کرا کے تشہیر ہوئے
اور باقی رفقاے خسرو کو دار نصیب ہوئی اور
سال ٢ جلوس ایک عنکبوت برابر سرطان کے
حضور مین حاضر کی گئی کہ جو گلوے مار طول ٢ درعہ
سکندری کو منہ مین ڈالے تھی آخر وہ سانپ
مرگیا انہین دنون مین خبر پہونچی کہ علی قلی بیگ
نے قطب الدین خان صوبہ دار بنگالہ کو مار ڈالا
آخرش اوسکو بھی سپاہ ہاے بادشاہی ہمراہی
قطب الدین خان نے مار ڈالا پھر جہانگیر قلیخان
ناظم صوبۂ بہار صوبہ دار بنگالہ ہوا اور اسلام خان
بندوبست صوبۂ بہار پر مقرر ہوا اور سال ٤
جلوس مین لعل خان کلاونت بھی مرگیا
مع اپنی کنیز کے اور یہہ کلاونت و کنیز باخود با
نرد عشق کی کھیلتے تھے چنانچہ کلاونت مذکور
اوسکے ہاتھ سے ہر روز افیون کھاتا تھا بعد مرنے
کنیز کے افیون بہت کھا کر مرا اور سال ٥ جلوس
مین ایک خسرو جعلی صوبہ بہار مین پیدا ہو کر
و حصار پٹنہ کو اپنی تصرف مین لا کر افضل خان
سے مل گیا اور سال ٦ جلوس مین حسبیہ مرزا

					...ور کیا گیا کہ ہاتھہ بغل مین دبا کر تیغ نکالنا یا شعر بھی اوسی حالت مین پڑہتا تہا بھی کمان طرف نظر کیا و تسخیر ذکر سے الا اوس سے بسبب مشق کی یہہ کام بہم پہونچا یا تھا اور سلطان حسن و سلطان حسین کہ توام پیدا ہوئے تھے بعد چندے رہگراے عدم ہوئے و شاہزادہ سلیم و سلطان مراد و سلطان دانیال تھے چنانچہ دانیال نے سال ۵۰ جلوسی مین انتقال کیا اور راجہ بیربر الیق و عقیل منصب ارشتہ ہزاری تہا چنانچہ مکان اسکا فتحپور سیکری مین ہی اور بسبب وقوع محاربہ عظیم فیما بین اسکے ساتھہ زین خان کے ہنگام انجام افاغنہ باغیان سواد بجور طرف بادشاہ کے مامور ہوکر گیا تھا مر گیا باقی حال اسکا مشہور عالم ہے
۲۴	نورالدین محمد جہانگیر	محمد اکبر شاہ	۲۲ س ۸ م	۱۰۳۶	مفصل حال اس بادشاہ کا توزک جہانگیری وغیرہ مین مندرج ہے اور سنہ ۹۷۵ھ مین تولد اس بادشاہ کا ہوا بمقام فتحپور سیکری مین اور سنہ ۹۹۳ھ مین ساتھہ جودہ بائی صبیہ راجہ بھگوانداس راٹھور جودہپوریہ کی کتخدائی ہوئی اور بعمر ۳۸ سال سنہ ۱۰۱۴ھ مین بمقام اکبرآباد تخت نشینی ہوئی اور مرزا جان بیگ والا پایہ وزارت سے مشرف ہوکر ساتھہ مرزا غیاث بیگ مخاطب اعتماد الدولہ خدمت دیوانی مین اشتراک پایا اور حسن بیگ و عبد الرحیم رفقاے خسرو

محروسہ کیا اور روپ متی معشوقہ بازبہادر
کہ جسکے نام پر بازبہادر اشعار خیال
زبان ہندی مین کہتا تھا مع اور
عورت و خزانہ کے اسیر و دستگیر
ہوے نقل ہی کہ وقت ہزیمت بازبہادر
خواجہ سرا اوسکے نے روپ متی کو
زخم شمشیر سے بلحاظ محفوظی ہاتھ بیگانہ
سے مجروح کیا الا وہ نہ مری پھر جب کہ
ادہم خان نے روپ متی کو اپنی حضور مین
طلب کیا اوس وفادار نے براہ غیرت
زہر کھا کر اپنی تئین ہلاک کیا ع نہ ہر زن
زن است و نہ ہر مرد مرد ؛ خدا پنج انگشت
یکسان نکرد ؛ بعدہ تانسین کلاونت
جو نغمہ پردازی مین سرآمد روزگار تھا
حسب الحکم بادشاہ کے راجہ رام چند
کے پاس سے معہ تحائف گران بہا
حاضر ہوکر سنہ ۳ جلوس اکبری مین مرگیا
اور اصل تانسین کی برہمہ گوپیارہ سی
سے مشرف باسلام ہوکر منجملہ مریدان
شیخ سلیم چشتی فتحپوری علیہ الرحمۃ سے
تھا اور سال ۱۴ جلوس مین حکیم ہمام
روانہ ملک عدم ہوا اور سال
۱۴ جلوس مین ایک اندھا حاضر

نام	نام پدر	مدت	سنہ	کیفیت
				ہمایون بادشاہ ازبام افتاد ۃ اور مدت سلطنت اس بادشاہ کی ۲۵ سال تاریخ مظفری مین لکھی ہے
جلال الدین محمد اکبر بادشاہ	ہمایون بادشاہ	۵۱ س ۲م	۱۰۱۴	قصبہ کلانور مین متولد ہوکر اولا وہین سریر آرائے خلافت کے ہوئے سنہ ۹۶۳ھ تھے اور حالات اولوالعزمی وغیرہ انکی شرح تاریخ اکبری وغیرہ مین مندرج اور ہیمون نا میمون بقال سے اول ہزیمت کھاکر پھر فتحیاب ہوئے تھے اور مادہ تاریخ وفات کا اس بیت سے نکلتا ہے ع فوت اکبر شد از قضاء الہ ۃ گشت تاریخ فوت اکبرشاہ ۃ اور عرش آشیان بعد وفات کے لقب ہوا اور تاریخ ماثر رحیمی مین لکھا ہے کہ تمباکو نے طرف فرنگ سے بعہد اکبرشاہ دکن مین رواج پایا فقط اور پیچوا یک بھی انکے عہد مین تھا اور نایک لفظ ہندی ہے واسطے زوج کے اور نائکہ واسطے زوجہ کے اور اتفاقات عجیبہ وحسنہ سے ہے کہ معنی اس لفظ کے عربی مین بھی صحیح ہین کسواسطے کہ الغیک بالعربیۃ الجماع اور صوبہ بنگالہ سے مع ۵۰۰ زنجیر فیل وتحائف راجہ ٹوڈرمل انکے عہد مین منصب وزارت پر ہو چککر اور تا مدت ۱۷ سال او سیر قائم رہکر

					اپنی تئین ہلاک کیا پھر شیرشاہ وہانسے آگرہ لیط لوٹا اور تمامی اپنے ممالک مین سرائین شرع تعمیر کیے اور اسپان ڈاک چوکی تعین کیے اور داغ سپاہی کا ایجاد کیا چنانچہ یہہ رسم سلاطین عالیہ پانہ مین مرعی تھی اور ضبط ممالک فراہم کرنے افواج مین سعی بڑی کرتا تھا اور گاہ گاہ شعر مفحکانہ بھی کہتا چنانچہ یہہ شعر اوسی سے ہے ؎ باما چہ گرد دیدی ملو علام گیدی ؛ قولیست مصطفی را الاخیر فی عبیدی ؛ اور محاصرہ قلعہ کالنجر کا کرکے داروی تفنگ کے ذریعہ سے حقہا قلعہ مین ڈالتا تھا کہ ایک حقہ دیوار سے ٹکر کھا کر لوٹ گیا اور اتفاقاً آگ اور حقہ مین لگ گئی کہ اوس سے جل گیا الا قلعہ مذکور بھی مفتوح کرلیا تھا مادہ تاریخ فوت کا یہہ ہے از آتش مرد اور سہسرام مین مدفون ہوا
۱۷	اسلام شاہ یا سلیم شاہ	شیرشاہ	۸برس ۲م	۹۶۱	یہہ بادشاہ صاحب سخاوت وشجاعت کا تھا سوا سے سرایون ومساجد وشفاخانون کے اور ایک قلعہ خرد متصل قلعہ معمورہ شاہجہان بادشاہ واقع دہلی کنارہ دریاے جمن مشہور سلیم گڈہ اس بادشاہ نے بنایا اور بعد فوت سہسرام مین

					کہ ایک روز سلیم شاہ نے برسبیل استہزا مرزا سے کہا کہ مستورات تمہاری مانند تمہارے سر کو منڈواتی ہیں مرزا نے جواب دیا کہ عورات ہماری مانند تمہارے موئے شرمگاہ کو رکھتی ہیں
۱۲	شیر شاہ عرف فرید خان	حسن خان	۵ سال ۲ م	۹۵۲ھ	قلعہ رہتاس تعمیر کیا ہوا اس بادشاہ کا ہے اس نے آگرہ میں ہو کر گوالیار کے قلعہ کو میر ابو القاسم سے لے لیا اور اس نے بیشتر ممالک ہندوستان کو تسخیر کیا اور ۴۷ حصہ کر کے اپنی طرف سے حکام مقرر کیے اور تاریخ فیروز شاہی کو دیکھ کر تدابیر و قواعد جہانداری سلطان علاء الدین پر حتی الوسع عمل کرتا تھا اور کشیر اوپر مہم راجہ پورن مل راجہ چندیری وغیرہ جو کہ چھ ہزار زنان ہندو و مسلمان کو طائفہ پاتروں خاص میں ترتیب دیا تھا جا کر قلعہ پر یورش کی جب ایام محاصرہ طول کو پہنچے اقسام مکر سے پیغام نہاد امان و پناہ مردم قلعہ کو اپنے آگے بلایا بعدہ فقہائے عصر نے فتوے نقض عہد کا لیکر حکم قتل کسان امان یافتگان کا کیا راجہ ساتھ ۴ ہزار راجپوت کے جو کہ قلعہ میں آئے تھے

اشتیاے ترسیم سے دے کر بعدہ ضیافتہا
شاہانہ وسلوکہاے مردانہ شاہزادہ مراد مرزا
کو بہ جمعیت ۱۲ ہزار سوار جرار و دیگر
امراے نامدار و سی صد قورچی خزانہ
معقول دے کر روانہ کیا اور
مرزا کامران و مرزا عسکری
و مرزا ہندال برادران حقیقی
انکے تھے اور یہہ بادشاہ تاب مقابلہ
شیر شاہ کی نہ لاکر لاہور مین پہونچا آخرش
دہلی مین بعد فوت مدفون ہوا اور
لقب جنت آشیانی کا پایا اور
اور ملخص حال مرزا کامران کا یہہ کہ ابتدا مین
ایسا مقید امور شرعیہ کا تھا کہ قلمرو مین
کوئی نام اسکا نہین لیتا تھا آخر کار ایسا
بنت العنب پر فریفتہ ہوا کہ صبح سے
شام تک بادہ نوشی مین بسر ہوتی آخر
ایام غلبۂ شیر شاہ مین دشمن ہمایون بادشاہ کا
ہوکر بناے دولت کو جڑ سے اوکھاڑ ڈالا
مگر مود ہو بھی کہلایا نقل ہے کہ ایکروز
شاہ سلیم نے مرزا سے کہا ایک شعر کہو
مرزا نے یہہ مطلع پڑھا ہے گردش
گردون گردان گردگان را گرد کرد ہ بہر
اہل ہمہ زان نا قصان را مرد کرد اور لکھا ہی

کہ ایک روز سلیم شاہ نے برسبیل استہزا مرزا سے کہا کہ مستورات تمہاری مانند تمہارے سرکو منڈہ واتی ہین مرزا نے جواب دیا کہ عورات ہماری مانند تمہارے موسے شرمگاہ کو رکھتی ہین					
قلعہ رہتاس تعمیر کیا ہوا اس بادشاہ کا ظہور اسنے آگرہ مین ہوکر گوالیار کے قلعہ کو میر ابوالقاسم سے لیا اور اسنے بیشتر ممالک ہندوستان کو تسخیر کیا اور سب ۴۷ حصہ کرکے اپنی طرفسے حکام مقرر کیے اور تاریخ فیروزشاہی کو دیکھکر تدابیر و قواعد جہانداری سلطان علاء الدین پر حتی الوسع عمل کرتا تھا اور پھر اوپر مہم راجہ پورن مل راجہ چندیری وغیرہ جو کہ چند ہزار زنان ہندو و مسلمان کو طائفہ پاترون خاص مین ترتیب دیا تھا جاکر قلعہ پر یورش کی جب ایام محاصرہ طول کو پہونچے اقسام موکد سے بنام نہاد امان و پناہ مردم قلعہ کو اپنے آگے بلایا بعدہ فقہائے عصر سے فتوے نقض عہد کا لیکر حکم قتل کسان امان یافتگان کا کیا راجہ ساتھ ۴ ہزار راجپوت کے جو کہ قلعہ مین آئے تھے	سنہ ۹۵	۴ سال ۴ م	حسن خان	شیرشاہ عرف فریدخان	

						بعدہ کابل میں مدفون ہوا اور بعد وفات فردوس مکان لقب ہوا اور یہہ بعد وفات شہاب الدین معمائی نے یہہ شعر عمدہ تاریخ کا لکھا ع ہمایون بود وارث ملک وے فقط اور بہتر خوالاشاہ ہے جب تاریخ روضۂ الہ فنا وغیرہ ندیم اس بادشاہ کا تھا
۱۵	مرتبہ اول نصیر الدین محمد ہمایون	بابر بادشاہ	۱۳۵۴			یہہ بادشاہ بطن ماہم بیگم سے متولد ہوا اور مادۂ تاریخ تولد سلطان ہمایون خان ہے اور بعمر ۲۴ سال مقام آگرہ میں تخت نشین ہوا اور تاریخ جلوس کی خیر الملوک ہے اور ۹۴۶ھ میں شیرخان سے لڑائی صعب ہوئی تھی کنارۂ دریاے گنگ بھوجپورہ میں اور نظام سقہ نے حسب الحکم منظوری بادشاہ دراہم و دنانیر چرمی آدہی دن تک جاری کی تھین اور میجو کلاونت جو کہ ندماے سلطان بہادر والی گجرات کے بڑا خوش سرا تھا ووقت نغمہ سرائی کے زبان فارسی حسب الحکم اس بادشاہ عالی کے دہن انعام و خلعت شایان کا ہوا اور مقرب سلطانی الاہم کہمیہ کہ انعام وغیرہ بادشاہ سے پاتا ایک مغل کو بجلدوے جان بخشی ہنگام ایک اپنی کے دیتا تھا اور اوسکا احسان لیتا اور نظام سقہ سے جب بادشاہ ہمایون وعدہ وفا کیا سبب اوسکا یہہ تھا کہ سقہ

دست بستہ عرض کیا کہ شاہزادہ کو شفای کامل
عاجل اللہ تعالی عطا کریگا لیکن قرار داد
سلف سے ایسا ہی چلا آیا ہے کہ بہترین
اموال دنیا سے تصدق کرنا چاہیے پس
صلاح وقت کی یہہ ہی کہ الماس بی بہا جو کہ جنگ
ابراہیم لودہی بادشاہ مین شاہزادہ کو آپ نے
بخشا ہے تصدق کیجیے بادشاہ نے فرمایا کہ سنگریزہ
مقابل مین اوس جوہر شریف کی کیا رتبہ و قیمت
رکھتا ہے اپنی تئین تصدق ہمایون پر کرتا ہون
کسواسطے کہ زیادہ مین اس سی طاقت محنت و
رنج اوٹھانیکی نہین رکھتا ہون پھر آپ خلوت خاص مین
جا کر ایک شغل جو سلسلۂ قدسیہ **نقشبندیہ** کا
مقرر ہی بجالایا اور تین مرتبہ گرد فرزند سعادتمند
اپنی کی پھیر کر فرمایا کہ برداشتم برداشتم چنانچہ فی الفور حرارت
عارض بدن بابر بادشاہ پر ہوئی اور مرزا ہمایون
گرانی بخار سے قدرے سبکسار ہوی جب آثار انتقال
بابر بادشاہ کو ظاہر ہوی ارکان دولت کو حاضر کر کے اور
مرزا ہمایون کو نصایح و وصایای ارجمند فرما کر اور ولیعہد
و جانشین اپنا کر کے جان جان آفرین کو سپرد کی الا
محمد قاسم صاحب تاریخ فرشتہ نی اس حال کو اور
طور پر لکھا ہے جو کہ چار باغ اکبرآباد مین وفات پائی تھی
پہلے باغ **نور افشان** مین جو عہد سورجمل جاٹ
سے نام باغ معروف ہی چھہ مہینے تک امانت رہکر

بادشاہ ایران سے استمداد کمک کی کہ
سپاہ جرار پہونچی تھی اور سلطان ابراہیم
لودہی بادشاہ دہلی سے مقابلہ و
محاربہ عظیم ہوا نصف النہار ــ ؏
چو دریای خون شد ہمہ دشت وراغ ٭
جہان چون شب و تیغ ہمچون چراغ ٭ ز نالیدن
کوس با کرناے ٭ ہمین آسمان اندر آمد
زجاے ٭ آخر سلطان ابراہیم لودہی آخر ہوا
مع افاغنہ کثیر کے اور بتائید غیبی الہی موکب
۱۲ ہزار سوار بابری اوپر لاکھ سوار ۱۰۰۰
زنجیر فیل جنگی کے غالب آئے اور منجملہ
غنائم ایک الماس وزنی ۷ مثقال شاہزادہ
مرزا ہمایون کے ہاتھ آیا انہون نی اپنی باپ
کے نذر گذرانا اونہون نے قبول کرکے
پھر پھیر دیا بعد طبیعت ہمایون مرزا کی
تپ بعارضہ شدید علیل ہوئی ہنگام استعلاج
حکماے حاذق نی مداواسے عاجز آکر بادشاہ
سے کہا کہ اسوقت مین یہہ ہی کہ اشیاء
النفس النفیس سے تصدق کرکے شفاخانہ
غیب سے امیدوار صحت کا ہونا چاہیے
بادشاہ نی فرمایا کہ بہترین سب چیزون سے
تر دیک ہمایون اگر مین ہون پس بہتر یہہ ہے
کہ اپنے تئین فدا کرون حاضران حضور عزت نے

					روم وعرب وہندوستان پر ہیبت جہاد ضبط ممالک ختا دلبین لاکر عین عشرت سرا مین بجمیعت دو لاکھ سوار و پیادہ اوس طرف انتہاض کیا بعد طی منازل چند اعتدال مزاج مین اختلال ہوا بماہ شعبان موضع اترار مین بتکرار کلمۂ طیبہ ودیعت حیات خازن ممات کو تسلیم کی اور رقیہ معمرۂ سمرقند مین مدفون ہوا تعظیم سادات و علما و فضلا و اتقیا کی خوب کرتا تھا اور ہنگام سخاوت ابر نیسان و بمقام شجاعت مین برق درخشان تھا
۲	نصرت شاہ	برومند خان	۱ام	۸۰۸	اقبال خان سے ہنگام محاربہ ہزیمت کھاکر مر گیا اور اطراف میوات مین مدفون ہے
۳	اقبال خان	ظفر خان	۶س ۱ام	۸۰۸	خضر خان حاکم ملتان پر فوج کشی کی تھی وہین مقتول ہوا اطراف ملتان مین مدفون ہے
۴	دولت خان واختیار خان	محمود خان	۲۳ یوم	۸۱۷	بشمول اپنے بھائی کے فرمانروائی کرکے راہی ملک عدم ہوا اور بسواد فیروزآباد مین مدفون ہے
۵	سلطان محمود	۰	۷س ۵م	۸۱۵	واسطے شکار کے طرف کیتھل کے گیا تھا

مین پائی عمر شیخ مرزا بعمر ۳۹ سال وفات ۷۹۶ مین میران شاہ مرزا شاہ رخ ملقب سلطان سعید بعدہ عمر شیخ مرزا سے بابر بادشاہ ہمایون بادشاہ اکبر بادشاہ جہانگیر بادشاہ شاہجہان بادشاہ عالمگیر بادشاہ شاہ عالم بہادر شاہ محمد معز الدین جہاندار شاہ فرخ سیر بادشاہ شمس الدین رفیع الدرجات بادشاہ شاہجہان ثانی رفیع الدولہ محمد شاہ بادشاہ احمد شاہ بادشاہ عالمگیر ثانی بادشاہ شاہجہان ثالث بادشاہ شاہ عالم عالی گوہر بادشاہ اور امیر تیمور کے تین بھائی دو خواہر تھین اور عمر امیر ممدوح کی ۷۱ سال کی ہوئی اور شطرنج بازی سے کمال رغبت تھی اور سرحد چین سے تا اقصائے شام اور اقصائے ہند سے تا دریائے فرنگ ملک زیر نگین تھا اور بعد تسخیر ملک چین و ایران و توران و					

ہند ہوکر دو لاکھ آدمی تہ تیغ کئے پھر
۱۲۷ سال کے بعد اسکے پوتے
کے پوتے بابر بادشاہ نے سلطنت
دہلی کو فروغ دیا فقط اور امیر تیمور نے
مولانا احمد تھانیسری کو جو بڑے
عالم تھے اپنی مجانست و موانست مین
رکھا تھا اور جبکہ امیر تیمور نے
ہند کو ۸۰۱ھ مین فتح کیا تاریخ اسکی
بطور معما آیت کریمہ سے نکالی گئی
قد اجاؤہ صار فکرے
ستعینا واحدا واقتی تاریخہ فتح
قریب ۔ اور جبکہ روم کو فتح
۸۰۵ھ مین اسکی تاریخ ہے ازروئے
تعمیہ بہت خوب آیت کریمہ سے
استخراج ہوئی وہ یہ ہے الم
غلبت الروم فی ادنی
الارض ادنی ارض کا ضاد ہے
اور عدد ضاد کے ۸۰۵ اظہر فافہم
اور سلسلہ خاندان تیموریہ
تا شاہ عالم بادشاہ اس نمط پر ہے
امیر تیمور لنگ کے چار بیٹے تھے
غیاث الدین جہانگیر عمر
۲۰ سال وفات ۷۷۶ھ

					کیفیت
					مارا گیا اور لبیب ابو الفتح خان پسر کریم خان کے کور کیا گیا تھا
۲۵	صادق خان	•	۱۱۹۹	۶ س	بعد حکمرانی فوت ہوا
۲۶	جعفر خان	صادق خان	۱۱۹۹	۴ س	قتل ہوا
۲۷	لطف علی	جعفر خان	۱۲۰۳	۶ س	آغا محمد خان قاچار سے شکست کہائی
۲۸	آغا محمد خان	•	۱۲۰۹	۲ س	خواجہ سرا تھا فوت ہوا
۲۹	فتح علی شاہ	•	۱۲۱۱	۳۴ س	۱۸۳۴ء مین انتقال کیا
۳۰	محمد شاہ اکبر	عباس مرزا	•	•	۱۸۴۸ء مین دار السلطنت طہران مین بمرض نقرس وغیرہ کے وفات پائی مقبرہ انکا بصرف لاکھہ روپیہ تخمیناً بنا ہے
۳۱	نصیر الدین احمد شاہ	محمد شاہ اکبر	۱۲۶۴	•	وسادہ آرائے حکومت ہین

۵۲ نقشہ بادشاہان اہل اسلام متعلقۂ ہند اجمالاً

عدد	نام بادشاہ	نام پدر	عدت سلطنت	سنہ وفات	کیفیت
۱	امیر تیمور گورکان	امیر طراغاق	۳۵ سال ۱۱ م	۸۰۷ھ	حال مفصل اس بادشاہ عالی کا تاریخ تیموری وغیرہ اور کچھہ نقشۂ فرمانروایان سلسلۂ چنگیز خان مین مندرج ہی اور وجہ تسمیۂ گورکان کی یہہ ہی کہ جب تیمور دختر چغتا خان کو حبالۂ نکاح مین لایا ملقب گورکان سے ہوا کسواسطے کہ گورکان زبان ترکی مین داماد کو کہتے ہین اور یہہ بادشاہ ۷۵۳ھ مین داخل

					کو اسطرح موزون کیا ہے ؎ بریدیم از مال وز جان طمع ؛ بتاریخ لاخیر فیما وقع ؛ اور اس بادشاہ نے عمارت روضۂ منورۂ امام علی موسیٰ رضا ع م مع نہر عمدہ و مقبرۂ عالی واسطے اپنے بنایا چنانچہ کوئی ظریف یہہ بیت اوس عمارت پر لکھکر مفقود ہو گیا ؎ در ہیچ پردہ نیست و بنا شد سوائے تو ؛ عالم پرست از تو خالی است جائے تو ؛ بعدہ عساکر قزلباشیہ نے انہزام افاغنہ کا کیا اور استیصال قلع قندہار باقی حال اس کا نقشۂ بادشاہان اہل اسلام ہند بشمول سوانح محمد شاہ کے بھی لکھا گیا ہے
۱۵	عادل شاہ	۔	۱۱۶۱	۲ س	برادر زادۂ قاتل نادر شاہ بادشاہ کا ہے
۱۹	ابراہیم	۔	۱۱۶۳	۔	بعد حکمرانی مرگیا
۲۰	شاہرخ مرزا	۔	ایضاً	چند ماہ	اندھے ہو کر طرف خراسان کے بدر ہوئے
۲۱	سلیمان	۔	ایضاً	چند ماہ	بعد حکمرانی راہی ملک عدم ہوا
۲۲	اسمعیل	سید مصطفیٰ	ایضاً	ایک س	ایضاً
۲۳	محمد کریم خان	۔	ایضاً	۲ س	بعد حکمرانی فوت ہوا
۲۴	زکی خان	۔	۱۱۹۳	چند ماہ	بعد وفات کریم خان غصب سلطنت کا کیا اور

سے کے ہے نادرشاہ پہونچکر لسبازش احمد ابدالی
ہاتھہ اپنے ملازمون مثل مرزا محمد صالح
ومہدی خان افشار کہ اونکو تہدید
واسطے مارنے کے کی تہی اونکو مار ڈالا
سے سر شب سر قتل وتاراج داشت ؛
سحر گہ نہ تن سر نہ سر تاج داشت ؛
بیک گردش چرخ نیلوفری ؛ نہ نادر
بجا ماند و نہ نادری ؛ آن شاہ کہ خویش را
ہلاکو میگفت ؛ وزکبر سخن بچشم وابرو
می گفت ؛ برکنگرۂ سرای او فاختہ را ؛
دیدم کہ نشستہ بود وکوکو می گفت ؛
اور ملخص حال ابتداے اس بادشاہ
اظلم کا تاریخ مظفری مین یون لکھا ہے
کہ اول نام اسکا ندر قلی تھا قوم افشار
سے ملازم سرکار شاہ طہماسپ صفوی کا
پہلے خطاب طہماسپ قلی خان کا پایا
اور بعد محاربات مقامات دیگر شہزادہ
مین تخت جہانبانی پر جلوس کرکے
موسوم نادر شاہ ہوا کسی نے
مادۂ تاریخ جلوس کا الخیر فیما
وقع پایا کہ مسکو کی زرسیم پر کی
گئی پھر کسی موزونان ظرافت پیشہ
ایران نے تبدیل ایک لفظ مادۂ تاریخ

				اور تجبر و طغی اول انہین سے اس طائفہ مین آغاز کیا فقط اسی نے شیبک خان والی خراسان جوکہ نسل چنگیز خان سے تھا مار کر اوسکے کاسۂ سر کا پیالہ بناکر اپنی زندگی تک اوس مین شرب شراب کرتا رہا
۲	شاہ طہماسپ	اسمعیل ۹۳۱	۵۴ س	ہمایون بادشاہ ہند سے انکی خدمت مین ملاقی ہوکر اسباب شاہانہ بہت نفیس پایا اور دو لعل بدخشان نذر بادشاہ سے کیے اور تین سال قیام پذیر رہا فقط اور ۹۸۴ ہجری مین وفات پائی مسموماً بانجہ رنجہ حیدر یعنی اپنی زوجہ سے ذریعہ نورہ سے کے بعدہ لوگون نے اوسی روز حیدر کو مارڈالا چنانچہ جنازہ دونون ساتھی نکالے گئے
۳	شاہ اسمعیل ثانی	طہماسپ ۹۸۵	۹ س	یہ ۲۵ سال قلعۃ الموت مین مقید تھا چنانچہ جب مسماۃ تیری جان انکے پاس سوار ہوکر گئی بعد مروا ڈالنے حیدر اپنے بھائی کے اونہون نے اوسکو مروا ڈالا پہلے یہ شیعہ تھی بعدہ بکام قید و بشارت وقت منام کے سنی اور صابر ہوگئی تھی اور قتل کیا غالب روافض کو

۱۸	باران فیل خوار	جزیرہ ... میں ہوتے ہیں اور اسی ... سفید بھی سیاہ و سفید رنگ کے ہیں اور کئی لشت میں ... ہیں

۵۱ نقشہ سلاطین ایران اجمالاً

عدد	نام بادشاہ	نام پدر	سنہ جلوس	مدت سلطنت	کیفیت
۱	اسمعیل	شیخ حیدر صوفی اردبیلی	سنہ ۹۰۵ ہجری	۲۴ س	سلطنت ایران کے صفویہ کہ اولاد صفی الدین صوفی فلسفی سے ہے سنہ ۹۰۵ ہجری مردم اضلاع مفتوحہ کو فراہم کر کے بادشاہ ایران اور خراسان کا ہوا اور اول میں اس خاندان کا جسنے لشکر جمع کیا شیخ جنید بن شیخ ابراہیم بن خواجہ علی بن صدر الدین بن صفی الدین مذکور ہے اور کہا گیا کہ جنید کے بیٹے حیدر تھے اور ساتھ اسمعیل کے وقت پہونچنے اہجان میں شیعہ تھی اونکو رفض سکھایا اور وعدہ مدد کا کیا اور روم کی طرف گیا سنہ ۹۰۵ ہجری میں اور سنہ ۹۲۰ ہجری میں بڑا محاربہ کیا بین سلیم خان سلطان روم اور اس سے لہو لعب اور ملاہی میں مشغول رہتا تھا آخر سنہ ۹۳۰ ہجری میں راہی ملک عدم ہوا

۱۳	سلام علیک تبت	صرف تبادلہ رومال سے باخود ہاداے رسم سلام علیک کی کیجاتی ہے فقط
۱۴	سانڈ	تبت بزرگ مین بہت خوبصورت ہوتا ہے اورشکل اوسکی یہ ہے کہ اگلا دہڑ پچھلے سے کچھ بلند اور زیادہ فربہ ہے اور سارا بدن پشم سے بھرا رہتا ہے خصوص رانون کے نیچے اتنا لمبا ہوتا ہے کہ زمین تک لٹکتا ہے اور یہان تک گران بہا اور پسندیدہ ہوتا ہے کہ اوسکے دُم کا چنور بادشاہون جھلا جاتا ہے اور تبت کی بکریون کے پشم سے شال و دوشالہ اور کشمیر کا عمدہ پشمینہ سب بنتا ہے اور بڑے دامون بکتا ہے اور مشک اجود بھی ملک تبت بزرگ مین افراط سے ملتا ہے
۱۵	دستور عجیب تبت	پانچ یا سات بلکہ کبھی دس بارہ مردون کے حصہ مین ایک ہی عورت رہتی ہے اور وہ سب کی جورو کہلاتی ہے اور پانچ سات سگے بھائیون مین وہی ایک عورت سبکو حلال ہوتی ہے اور سبب اس دستور کا یہ ہے کہ تبت کی سرزمین مین اناث کی قسم کم ہوتی ہے اور لاشہاے مردہ کو ایک غار عمیق مین جو بنوا رکھا ہے ڈال دیتے ہین واللہ اعلم بالصواب
۱۶	حوض عجیبہ	یہ حوض جبل طائر مین جاری ہے اگر کوئی ناپاک آدمی اوسمین ہاتھ ڈالے تو پانی جریان سے رک جاتا ہے جب اس پانی رُکے ہوے کو نکال ڈالتے ہین تب پھر بدستور جاری ہوجاتا ہے
۱۷	نسناس	اطراف یمن مین ہوتے ہین انکے ایک ہاتھ و ایک پیر اور نصف منہ

			جو اوس سن سے متعلق ہے حاصل ہوتی ہے اور اسی جنتری کی فروخت سے فغفور کو محاصل کثیر ہے کیونکہ اسقدر گران بہا ہے کہ آدھی چھٹانک بقیمت پاؤ بھر چاندی کو ملتی ہے اور وہ بھی عمدہ قسم کی نہین ہوتی اور صرف فغفور کے خرچ خاص کے لیے جو بہتر ملتی ہے رکھی جاتی ہے اور امریکا یعنی نئی دنیا مین بھی یہ جنتری پائی گئی ہے اور فغفور کی طرف سے دس ہزار فوج ہر سال پچھم کے جنگلون مین جمع کرنے کے لیے متعین رہتی ہے
۱۱	فیل سفید		ملک ماچین مین جسکے گیارہ صوبے ہین اور سونا اور چاندی اور لوہا اور دندان فیل اور صندل اور اقسام طرح کی لکڑی اور موم اور گول مرچ اور دارچینی اور ریشم اور روئی اور کئی طرح کے چانول افراط سے پیدا ہوتے ہین اور فیل سفید بھی ملتے ہین پرستش کے لیے معبد شاہ مین بڑے تکلف سے رہتے ہین
۱۲	خانقاہ ٹیشو لومبو		ملک تبت مین اس خانقاہ کا طول و عرض اسی سے سمجھا چاہیے کہ اوسکی چاردیواری کے اندر چار پانچ سو مکان فقط گوشہ نشین لوگون کے رہنے اور عبادت کرنے کے لیے ہین اور لامہ گرد کی دولت سرا کئی ہزار کمرے کی اوسکے اندر واقع ہے اور انواع تکلفات بیغایات اور جواہرات سے آراستہ اور ٹیشو لومبو سے پندرہ روز کی راہ ایک بہت بڑی جھیل ہے دس بارہ کوس کے عرصہ مین اور اس جھیل کے تھوڑے پانی مین کنارون پر افراط سے سُہاگا ملتا ہے اور گہرے پانی مین ایک قسم کا نمک بھی بہت افراط سے ہوتا ہے

			دسترخوان پر چنا جاتا ہے پس اگر یہ برنج برنج ومحن یا کسی طور سے یہ پنج رنگا نفیس مثل حواس خمسہ پاس کا نصبا اس کتاب کے فراہم ہو جائے تو لاریب اہداے خدمت ناظرین تاریخ جدولیہ ہذا کے کرے فقط
۷	درخت چربی		ختائی اسکی گٹھلی کے اوپر گودے کو جو بشکل چربی ہوتا ہے نکال کر تیسی کے تیل کے ساتھ آمیز کر کے بتیان بشکل موم بتی بناتے ہین
۸	روغن جاپان		واسطے رنگ اور جلا دینے لکڑی اور چمڑے کے مفید ہے اسکے نسخہ کی ماہیت سے ختائی کسیکو آگاہ نہین کرتے اور یہ روغن مثل گوند کے ایک قسم کے درخت سے جو سواے چین کے کہین نہین ہوتا نکلتا ہے اور زبان ختا مین نام اوسکا سی جو ہے اور یہ پھل و پھول نہین رکھتا فقط
۹	درخت کافور		یہ بھی خاص مخلوق اقلیم ختا مین ہے سو سو سوا سو ہاتھ بلند ہوتا ہے اور بعضے درخت کی جڑ ایسی موٹی ہوتی ہے کہ بیش آدمی کے گو پھے مین نہین آسکتی اور جب درخت پیرانا ہوجاتا ہی شب کو خود بخود اوس سے آگ کی شعلے نکلتے ہین الا طاقت جلانیکی اونہین نہین ہوتی اور یہ بات غلط ہی کہ لوگ کہتے ہین کافور گوند کی طرح چوتا ہے فقط
۱۰	نبات جن سینگ		یہ جڑی ملک تاتار مین پیدا ہوتی ہے یہ چیز ایسی طرفہ تر ہے کہ اطباے ختائی دفتر کا دفتر اسکی تعریف مین لکھا ہی اور جواص اکسیر اعظم کا بیان کیا فی الحقیقت بجا ہے لب لباب اسکی تعریف کا یہ ہے کہ اسکے استعمال سے پیر نود سالہ کو شروع شباب کی طاقت اور فرحت طبیعت اور قوت ہضم اور ہر طرح کی کیفیت

درخت قسم صنوبر کہ جسکو لوماشانگ کہتے ہین	داوا زختا کے اوتر طرف پیدا ہوتا ہے منجملہ اور عجائبات سے کے رس اسکا زہر قاتل ہے اور اسکی جڑ کو اگر کاٹ کر پانی مین ڈالدیجیے تو فوراً پتھر ہو جاتی ہے چنانچہ ختائی لوہار اور سونار آلات کو اوسی پر تیز کرتے ہین فقط
سنگ تر سم کہ جسکو یو کہتے ہین	یہ پتھر یعنی اکثر پہاڑ کی ندیون مین صوبہ ین نان مین قسم پتھر کا ملتا ہے ختائی اسکا باجہ بناتے ہین اور اسقدر روزنی ہوتا ہے کہ ایک ٹکڑا جو لڑکے سے کے اوٹھانے کے قابل معلوم ہوتا ہے اوسکو چار جوان تیین اوٹھا سکتے ہین
نہر بزرگ	یہ نہر تین سو کوس کی لنبی یعنی ۳۰ منزل کے فاصلہ کی ہے اور چوڑی ہزار گز کی ہے سو پچیلہ ہندوستانی کشتی کا اوسکے عرض مین بے صدمہ کے روان ہو سکتا ہے صنعت اوسکی عجیب طرح کی ہے کہ راستہ کے پہاڑون کو جڑ سے کہود ڈالا ہے اور جہیل اور نالے اور ندیون کو ۳۰ منزل تک برابر پاٹ کر سیدہا بہایا ہے اور اب اوسپر ہزارون جہازونکا لنگرگاہ ہے
چانول عجیب	ٹانک ٹان کینگ جواب ماتحت مملکت ماچین کے ہے اور اوسمین آٹھ صوبے ہین اور کیچو کا شہر پایۂ تخت سابق آباد و دلکشا جگہ ہے اور [illegible] انکی بعض عیشگاہ بالکل صند [illegible] وئی ہو [illegible] رون سے زمین اسقدر [illegible] چوتھے مہینے مین کٹتی ہے [illegible] سے مین پیدا ہوتی ہین یعنے

وشنجرف بہت ہوتا ہے اور شہر سچ سپیس فو کے اطراف کے
پہاڑون مین معادن سیماب ہے اور یہان لوگ لکھنے اور پڑہنے سے
عاری مگر چھری کے نوک سے لکڑیون پر حساب وکتاب کرتے ہین اور شہر
ٹون کین فو کے قریب کئی معادن سونے کے ہین اور کپڑے وائی گھاسی
بہت ہوتی اور یین یوی ولون سے کے شہرون کی اطراف مین بہت نفیس چاو
ہوتی ہے اور چار قسم کی چاء یہان پیدا ہوتی ہے فقط اور ملک ختا کے شاہان کی
گھرانے اور خاندان کی ترتیب حسب مرقومہ بالا تفصیل وار نام یہ ہین
اول یادوشن دوم ہیا سوم شانگ یا چام چہارم چو پنجم چین ششم
ہان ہفتم سین ہشتم ٹنگ نہم سنگ دہم سی یازدہم لی انگ
دوازدہم مینگ سیزدہم پانچو تاتار فقط

						پانی کے اوپر سے جاری ہین اور شہر خین کیانگ فو کے شہر مین سوتی قالین بہت ہوتے ہین اور آہوے مشک بہت ہین اور مون ہوا فو کے شہر کے اطراف مین ایک ایسا پہاڑ ہے کہ جسکا نام گوش فلک ہے جو بات آہستہ سے وہان کہی جاوے تو وہ بات کانونمین پہاڑ سے اولٹ آتی ہے بہت صفائی سے سننے والہ حیران ہوتا ہے اور ہوکین فو کے شہر کے اطراف مین ایک پہاڑ ہے کہ جڑ سے اسقدر چوٹی تک معلوم ہوتا ہے گویا مینار سونے کا ہے اور اسپر اسقدر معادن سونے کے کثیر ہین کہ اوسکو سونے کا پہاڑ کہنا جائز ہے اور شہر لے کیان فو کے ندیون مین سونے کی ریت بہت ملتی ہے اور یان چان فو کے شہر مین بھی ایساہی حال ہے فقط
۱	کوسی چیو	کوسی بان فو	لعہ لاکھہ	عکسہ	لعہ لاکھہ سوسے	اس صوبہ مین طلا و نقرہ و پہاڑون مین اور اقسام لکڑی کی جنگلون مین بہت ہین اور سیماب یہان بہت نکلتا ہے ٹٹو یہان کے بہت تیز رفتار وجاندار ہوتے ہین اس صوبہ مین ریشم کم پیدا ہوتا ہے الا ایک گھاس کا کپڑا ...

						اور چوقو کے شہر مین ایک بندر ہوتا ہے ہمقد انسان عورت کی سی آواز اور زرد داڑہی اور جگہ بجگہ اس ملک مین ایک قسم کی مٹی ملتی ہے جسکی خاصیت زہر مہرہ کی سی ہے اور اس زرد مٹی کے سامنے زہر نہین ٹھہرتا اور نان بین فو کے شہر کی قریب جنگلون مین ہاتھی دکھائی دیتے ہین اور مرغ کی قسم ایک پرندے جو اکثر ایک چیز مثل سوت کے اپنے پچھے کی اگلتا ہے اور ختائی اوسکے جالی دار کپڑے بناتے ہین
۱۴	بین نان	شہر بین نان	ل لاکھ	دیت ۳	ے لاکھ ایمائت بعہ لوف سر	اس صوبہ کے لوگ بہادر ہوتے ہین اور ہاتھیون کو قواعد جنگ سکھاتے ہین یہان معادن بے شمار ہین الا کوئی کھودنے نہین پاتا اور دریا مین موتی نکلتا ہے اور صحرا مین مشک نافہ ملتا ہے اور ہر محلہ مین نہرین بنی ہین اور ہیب تیز قدم کوتاہ قد ہوتا ہے اور سنگ مرمر ایک قسم کا پیدا ہوتا ہے کہ نقش و نگار قدرتی اوسمین ہین کہ دیکھنے والے کو گمان مصوری کا ہوتا ہے اور اس صوبہ کے چاو ہین شہر مین ایک پہاڑ ہے کہ جسپر سوا سے سبز دوب کے اور کوئی درخت نہین ہوتا ہے اور جڑ سے چوٹی تک سال بھر سبز رہتا ہے اور یہان ایک پہاڑ بہت اونچا ابر ایک جھیل گہری ہے تہاہ ہے اور سو چشمہ

					وہان پر بہت عجیب یہ ہے کہ وہان جانیسے اہل جی کا تجار چار پانچ پھر مین جاتا رہتا ہے فقط
کوان ثان	کوان چوفو	دو کرور ...ک لاکھ	جونت ۳	...لاکھ ایمائیعہ ...ک	اس صوبہ مین محاصل کبثر اور معادن ہر طرح کے ہین جنگل مین آبنوس و صندل اور اقسام طرح کی لکڑیان اور سمندر مین موتی ملتا ہے اور ایسا تجارت گاہ عظیم ہے کہ آٹھ کرور روپیہ کا مال تجارت ہر سال فرنگستان مین جاتا ہے صرف ایک رقم چاہ کی صد لاکھ ...عت ہزار من ہر سال فرنگستان کو جاتی ہے اور فرنگستان سے تین کرور روپیہ کا مال اگر یہان بکتا ہے اور اس بندرگاہ مین فرنگی و حبشی و ختائی و ملائی و ہندوستان و مغل و عرب و رومی کثرت سے دکھائی دیتے ہین اور شہر کے سامنے چوراسی ہزار سے زیادہ جہاز لگے رہتے ہین یہان کے دوکاندار کاریگر و خلیق و عدیم النظیر ہین فقط
کنواسی	کوی لین فو	ایک کرور	مدعت ۳	...ے لاکھ ایمائیعہ ...لوعت	اس صوبہ مین معدن سونا و چاندی و تانبہ و ٹین کے ہین اور جانوران درندہ بہت اور پرندے خوش ترانہ و خوش رنگ پھول عجیب طرح کی خوشبو دار ہوتے ہین اور ایک اس ملک مین ایسا ہوتا ہے اوسکے گودے کی روٹی نان گندم کی سی ہوتی ہے اور بعضی چڑیان ایسی خوش رنگ ہوتی ہین کہ اونکے پرون سے منقش کپڑے بنے جاتے ہین اور نباتات یہان کی انواع طرح کی دواؤن مین خرچ ہوتی ہین اور پیلا ... ایک قوم بلوری ہین لو فو مین پیدا ہوتا ہے

						کئی ہزار یعنی ایک لاکھ مزدوروں نے راستہ کو آراستہ کیا تھا عرصہ چند ماہ مین اور شہر مین لیان فو مین خندق ایسی گہری بنی پانچ کوس تک کہ روشنی آفتاب کی دوپہر دن کو وہان نہین پہونچتی اور شہر کوچان فو مین ایک قبر ہے کہ بروایت ختائیان قبر فغفور فوحی بادشاہ اولین ملک چین کی ہے اور بروایت بعضے مورخون کے فغفور فوحی اور حضرت نوح علیہ السلام ایک ہی ہین واللہ اعلم
۱۱	ہی چیوایں	چین ٹو فو	دو کرور ... لاکھ	بہت	ایک کرور ... لاکھ	اس صوبہ مین ریشم کی پیدایش اور پہاڑون مین ٹین وسیسہ و گندھک و فیروزہ و سنگ مقناطیس و مشک کثرت سے ہوتی ہے اور کہسار یہان سے پہاڑون مین ہے اور یاو مین فو کا شہر کیا ایون کی دریا کنارے واقع ہی آہوے مشک اور اقسام جواہرات اوسکے پہاڑون پر پیدا ہوتے ہین اور کوئی جو فو کا شہر دریاے کیانک پر واقع ہی تجارتگاہ عظیم ہے یہان پر آہوے مشک ہوتا ہے اور لوگ پہاڑی وحشی تر ہوتے ہین اور جی سی کی شہر مولد فغفور یو کا جو بڑا بادشاہ تھا ہے اور شہر کیا ٹین جو مین چاول بہت پیدا ہوتا ہے اور آہوے مشک بھی اکثر انسے پہاڑون پر ملتے ہین اور یاو ژو کا ایک پہاڑ ...

						قدر پیداواری غلہ کی ہوتی کہ بارہ ہزار کشتی غلہ کی یہان سے پہنچنے کو ہرسال پایہ تخت شاہی پر بہوکے جاتی ہے اور لنگ فو سے حکیم الحکما جسکی رائے سے کے ضوابط پر آجتک انتظام ملک ختا کا ہے رہنے والا شہر جو ین مے متعلقہ اسی صوبہ مین پیدا ہوا تھا اور نابک چینگ فو شہر لنگرگاہ ہزارون جہاز کا ہے فقط
۹	شان سی	ٹی ین فو	دو کرور [illegible] لاکھ	مد عنٹ	یکسو کرور بیس لاکھ [illegible]	صدہا قلعہ دیوار ختا کی قریب جابجا واقع ہین اور بلور و مشک اور فیروزہ و سنگ سماق و سنگ مرمر و سنگ زبرجد اقسام رنگ کا نکلتا ہے اور کان آہن و شورہ کی ہے اور باشندے یہانکے بہت مضبوط و بہادر ہوتے ہین الاخذ سے زیادہ گوون والے اور مستورات یہانکی حسینہ و جمیلہ ہوتی ہین اور انگور بہت تحفہ پیدا ہوتا ہے اور معدنی کوئلہ بہی ہوتا ہے فقط
۱۰	چین سی	سی نگان فو	ست کرور	مد عسا	صہ کرور بیس لاکھ [illegible]	اس صوبہ مین ریوند چینی و مشک و شنجرف و موم سپید و صندل و مصطگی و کوئلہ کثرت سے ساتھ ملتے ہین اور کئی کان طلا کی ہین الا بسبب ممانعت فغفور کے کہودی نہین جاتی بلا وقت ضرورت اور یہان کے باشندے سلیم الطبع واچھے ہوتے ہین اور شہر ہان جان فو کوہستان مین مشک کا ہرن پیدا ہوتا ہے اور ایک سڑک اس شہر تک کئی منزلون سے آئی ہے بہت عجیب کہ

						پہاڑ مصنوعی موجود ہین اور شہر ہوچو مین ریشم کا کارخانہ اور [illegible] کمخواب کے تھان سرکار مین فغفور کی بابت محصول کے جاتے ہین اور شہر چوہینگ کے باشندے بڑے مقتری و نقشی مشہور ہین اور شہر ہوچو کے جنگلون مین درخت [illegible] کا ایسا تناور ہوتا ہے کہ چالیس آدمیون سے گود مین آسکے اور اس صوبہ مین اٹھارہ قلعہ مثل شہر کے وسیع و آباد ہین فقط
۶	ہوکوانگ	بوچانگفو	دو کرور [illegible] لاکھ	سو ف	[illegible] کرور [illegible] لاکھ	اس صوبہ مین موم شفاف و کاغذ بانس کثرت سے ملتا ہے اور شہر بوچانگفو مین پانگ زی کیانگ کا دریا بہتا ہے کہ اوسمین [illegible] ہزار جہاز شہر کے سامنے پانچ چار کوس کے عرصہ تک لنگر کئے رہتے ہین اور شہر سیانگ یانگ فو کی کے اطراف کے پہاڑون مین معادن سونے و چاندی کی ہین الا کھودنے کی ممانعت ہے اور بھی معادن فیروزہ و پھٹکری کے پہاڑون مین ہے اور شہر ٹون ٹین مین ایک جزیرہ متحرک ہے اور چانگ چا فو کی پہاڑون مین معدن شنجرف کی ہین فقط
۷	ہونان	کیفونگ فو	دو کرور [illegible]	نو عدد	یک کرور عدد لاکھ [illegible]	شہر نان یانگ فو کی پہاڑون مین فیروزہ حاصل ہوتا ہے اور ایک طرح کا سانپ ہے جسکی دوا سے لقوہ و فالج دور ہوتا ہے فقط
۸	شان تان	چی نانگ فو	دو کرور [illegible]	[illegible] عدد	یک کرور [illegible] لاکھ [illegible]	اس صوبہ مین بارش کم ہوتی ہے نہرون کے پانی سے گذارہ ہوتا ہے [illegible]

						اصل روئی کی رنگت ہے اور شہر ہچو مین چاہ و مٹی چینی کے برتن بنانے کے اور معدنیات مثل طلا و نقرہ و مس کے ہے اور سرحدات اس صوبہ کے یہ ہین غربی صوبجات ہونان و ہوکوانک وجنوبی چنکیانگ وچیگٹانگ وشرقی سمندر ٹانکین فقط سونے و چاندی کی ریت اور فیروزہ و طوطیا و پھٹکری کا معدن ہے
۳	کیانکسی	نان چان	ایک کرور نو لاکھ	[illegible]	نو لاکھ ساٹھ ہزار روپیہ علاوہ ساٹھ لاکھ ۸۰ ہزار من اقسام غلہ	اس صوبہ کے پہاڑون مین معدنیات سونا و چاندی و لوہا و سیسہ و ٹین کی ہین اور اقسام طرح کی ادویات بناتی اور چاول لطیف پیدا ہوتا ہے اور مچھلیان لذیذ اور چینی کے برتن والے کمہار بہت رہتے ہین اور دس لاکھ باشندے ہین اور شہر کین ٹی ٹین پانچ سو بھٹی چینی کی برتن کی ہے اور شہر کوانک فینگ کے پہاڑون مین معدنیات بلور شفاف کا ہے اور شہر فوچو مین چاول شفاف مثل بلور کے ہوتا ہے اور بوچو فوڈین چو وین چو شہر کے پہاڑون مین سونے و چاندی کی ریت اور فیروزہ و طوطیا و پھٹکری کا معدن ہے
۴	فوکینگ	فوچو	ایک کرور ۵ لاکھ	[illegible]	۵ لاکھ ساٹھ ہزار روپیہ	اس صوبہ مین کوہستان و معدنیات بہت ہین اور پہاڑون کی چوٹیون پر زراعت ہوتی ہے اور پانی کو کئی ہزار ہاتھ اونچا بانسون کی نالون ختائی لوگ علم جر الماء کی راہ سے پہونچاتے ہین اور یہان کا لوہا بہت اچھا ہوتا ہے اوسکے اسلحہ دور دور تک

کیفیت						
ملک چین کے اور بھی بہت ہے اور سرحدات متعلقہ اس صوبہ کے یہہ ہین شمالی دیوار ختا و جنوبی صوبجات شانٹون وہونان اور شرقی دریاے شور اور غربی صوبہ شان سی کی پہاڑون کی قطار اور پچیین گو ننک کینگ بھی کہتے ہین اور ملک ماچین کا بھی شامل ملک ختا کے ہے یعنی اہل ختا کے ماچین والے باجگزار ہین اور ہوی کا شہر جو پاے تخت ماچین کا ہے سات کوس کے دائرہ مین ہے اور اوس ملک مین ۸۰۰ ہاتھی جنگی اور ۵۰۰۰ سپاہ و ۶۰۰ کشتی خورد و کلان اور ۲۰۰ ایک ایک توپ کے واسطے جنگ کے مہیا رہتے ہین اور گرد دولت سرا کے ۱۲۰۰ توپین جو تی ہین فقط						
منجملہ شہرہاے اس صوبہ کے ایک شہر چانگ ہے کہ اوسمین دو لاکھ جولاہہ سوتی کپڑے کے بنانے والے رہتے ہین اور اس صوبہ کے باشندے بہت اہل وخلیق و صاحب علم ہوتے ہین خصوصاً اطباء یہان کے بڑے کامل ہین اور شہر نانکین کے باہر ایک بڑا مینار طلا کار چینی کے روغن کا چار سو برس سے زیادہ کا بنا ہوا ہے اور ایک ۱۳۰ ہاتھ کا اونچا ع لاکھ روپیہ کے صرف مین طیار ہوا ہے اور لال روئی کا کپڑا لال کین مشہور ہے کہ اوسکی رنگت	دو کرور عہ لاکھ [illegible]	موبٹ ۴۴	سے کرور عــ لاکھ	نانکین	کیانگ نان	۲

						اصل روئی کی رنگت ہے اور شہر چو مین چاہ و مٹی چینی کے برتن بنانے کے اور معدنیات مثل طلا و نقرہ و مس کے ہے اور سرحدات اس صوبہ کے یہ ہین غربی صوبجات ہونان و ہوکوانگ و جنوبی چنگیانگ و چینگٹانگ و شرقی سمندر تا نگین فقط سونے و چاندی کی ریت اور فیروزہ و طوطیا و پھٹکری کا معدن ہے
۳	کیانکسی	نان چان	ایک کرور ف لاکھ	۲۳	نو لاکھ سالانہ علاوہ سالانہ لاکھ ۸۰ ہزار من اقسام غلہ کی	اس صوبہ کے پہاڑون مین معدنیات سونا و چاندی و لوہا و سیسہ و ٹین کی ہین اور اقسام طرح کی ادویات بناتی اور چاول لطیف پیدا ہوتا ہے اور مچھلیان لذیذ اور چینی کے برتن والے کمہار بہت رہتے ہین اور دس لاکھ باشندے ہین اور شہر کین ٹی ہین پانچ سو بھٹی چینی کی برتن کی ہے اور شہر کوانگ فینگ کے پہاڑون مین معدن بلور شفاف کا ہے اور شہر فوچو مین چاول شفاف مثل بلور کے ہوتا ہے اور یوچو فوڈین چووین چوشہر کے پہاڑون مین سونے و چاندی کی ریت اور فیروزہ و طوطیا و پھٹکری کا معدن ہے
۴	فوکینگ	فوچو	یک کرور ف لاکھ	[illegible]	لاکھ سالانہ [illegible]	اس صوبہ مین کوہستان و معدنیات بہت ہین اور پہاڑون کی چوٹیون پر زراعت ہوتی ہے اور پانی کو کئی ہزار ہاتھ اونچا بانسون کی نلون ختائی لوگ علم جر الماء کی راہ سے پہونچاتے ہین اور یہان کا لوہا بہت اچھا ہوتا ہے او سکے اسلحہ دور دور تک

						ملک چین کے اور بھی بہت ہے اور سرحدات متعلقہ اس صوبہ کے یہہ ہین شمالی دیوار ختا و جنوبی صوبجات شانٹون وہونان اور شرقی دریاے شور اور غربی صوبہ شان سی کی پہاڑون کی قطار اور پچیین گوکنگ کہنگ بھی کہتے ہین اور ملک ماچین کا بھی شامل ملک ختا کے ہے یعنی اہل ختا کے ماچین واسطے باجگذار ہین اور ہوی کا شہر جو پاے تخت ماچین کا ہے سات کوس کے دائرہ مین ہے اور اوس ملک مین ۸۰۰ ہاتھی جنگی اور ۵۰۰۰ سپاہ و ۶۰۰ کشتی خورد و کلان اور ۲۰۰ ایک ایک توپ کے واسطے جنگ کے مہیا رہتے ہین اور گرد دولت سرا کے ۱۲۰۰ توپین جوتی ہین فقط
۲	کیانگ نان	نانکین	سے کرور عہ لاکھ	موبٹ ۳	دو کرور عہ لاکھ ت [illegible]	منجملہ شہرہاے اس صوبہ کے ایک شہر چانگ ہے کہ اوسمین دو لاکھ جولاہہ سوتی کپڑے کے بنانے والے رہتے ہین اور اس صوبہ کے باشندے بہت اہل و خلیق و صاحب علم ہوتے ہین خصوصاً اطبا یہان کے بڑے کامل ہین اور شہر نانکین کے باہر ایک بڑا مینار طلا کار چینی کے روغن کا چارسو برس سے زیادہ کا بنا ہوا ہے اور ایک ۱۳۴ ہاتھ کا اونچا عہ لاکھ روپیہ کے صرف مین طیار ہوا ہے اور لال روئی کا کپڑا لال کین مشہور ہے کہ اوسکی رنگت

				اور اوسکے قائم مقام جانشینون کو نسلاً بعد نسل دوام کے لیے حوالہ کردیا جاوے پانچوین یہہ کہ کہ شاہ انگلینڈ کی جتنی رعایا خواہ ولایت فرنگ خواہ دوسرے ملکون کی جو کسی جگہہ پر مملکت چین مین مقید ہووین فوراً مخلصی پاوین چھٹے یہہ کہ فغفور فرمان اپنی خاص مہر اور دستخط سی جاری کرے کہ اون ختائیون سے کسیطرح کی پرخاش نہین کی جاسے گی جنہون نے سرکار انگریزی کی تحت مین سکونت اختیار کی ہے یا نوکری کی یا راہ و رسم رکھی ساتوین یہہ کہ خط و کتابت اور ملاقات درمیان عملگان سرکار ختا اور سرکار انگلستان کی برابری کے پایہ پر ہمیشہ وقوع مین آوے آٹھوین یہہ کہ جب تک فغفور اس عہدنامہ کو قبول اور زرتاوان ایک کرور تئیس لاکھہ روپیہ ادا نکرے انگریز کا قبضہ شہر نانکین اور شہر ختا کی مہانی پر گویا ختاییون کی نرختی پر اور شہر چینکھاے پر بحال رہے فقط بعد دستخط کینگ سفیر ختا اور سرہنری پاٹنجر توپین سلامی کی سر ہوئین اور اس لڑائی مین ۱۸ ۱۲ توپین فغفور کی چھین کی گین اور قریب ۲۰۰۰ سے فوج ماری گئی اور انگریزی فوج سے ۶۹ آدمی ہلاک اور ۴۵۱ مجروح ہوے واللہ اعلم بالصواب

				که عهد جلوس سے مرگ تک برابر ملک مین بلوا رہا اور اس بادشاه کے عهد مین چینگ ہی ڈاکو کی بی بی بڑی عاقله و مدبره تهی ۱۸۰۸ء مین بڑی قحط سالی ہوئی اور عاقله مذکوره ستر ہزار ڈکیت پر قادر تهی آخر کو فغفور ۱۸۲۰ء مین مر گیا اور امن و امان مملکت مین ظاہر ہوا
۱۵۰	تاؤکوانگ			یہه بادشاه ولیعهد کیا کینگ کا ہے ۱۸۲۰ء مین بعد مرنے اپنے باپ کے وساده آرای حکومت ہوا اور اسی کے عهد مین یعنی ۱۸۴۰ء مین سرکار کمپنی انگریز بہادر سے لڑائی شروع ہوئی آخرش عهد نامه ٹانکین ۱۸۴۲ء کو حسب شرح ذیل لکھا گیا که خاص شرطین اور شرائط یہه ہین پہلے یہه که درمیان دونون مملکتون کے صلح اور آشتی ہمیشه رہے دوسرے یہه که فغفور چین چار کرور روپیه زر تاوان اخراجات لڑائی کے باب مین سنه روان اور آینده دو برس کے عرصه مین ادا کرے تیسرے یہه که کانٹان اور اموی اور فوچو فو اور ننگپو اور شانگ ہای کی پانچو بنادر مین انگریزی تجارت کرنے اور اُسمین گماشتگان سرکار انگریز رہنے پاوین اور سمندری اور ملکی سوداگری آمدنی اور رفتنی محصول کا نرخ نامه عدل اور انصاف کی روسے قرار پا کر خاص و عام پر مشہور ہووے چوتھے یہه که ہانگ کانگ کا جزیره شاه انگلستان

تخت ملک قلماق کو چھین لیا اور دس لاکھ قلماق
کی لاشین ڈھیر کی گئین اور سنہ ۱۷۶۷ع مین شاہ برہما
سے لڑائی ہوئی الا غلبہ برہما والون کو ہوا اور
اسکے عہد مین ایک ختائی قوم جو کنول سے گٹے
کہلاتی تھی مستعد بفساد ہوئی اور لامہ گرونی انتقال
کیا اور فیما بین دو فرقہ ایک سفید کلاہ والے
یعنی آق باشی جسے سنی کہتے ہین اور دوسرے
سرخ کلاہ والے یعنی قزلباشی جسے شیعہ کہتے ہین
آپسمین مذہب کے سبب سے جنگ وجدل واقع
ہوئی اور روان لنگ نے جو اپنی تئین فغفور قرار دیا تھا
بسبب ہزیمت پانیکے خودکشی سے ہلاک ہوا اسی
بادشاہ کے عہد مین اور سنہ ۱۸۰۶ع مین اس بادشاہ
نے کئی جہاز روسیون کے جو کانتان مین پہونچے
تھے مسترد کروا دیے اور جب اسکے جلوس کا
عرصہ ۶۰ برس گذرا یہ بادشاہ اپنی خوشی سے بعد
کرنے دعوت بڑی دہوم کے موافق دعوت
اپنے دادا کے بلکہ پیروی ہر امور مین اوسی کے
موافق کرکے تارک الدنیا ہوا اور عبادت مین
مشغول رہا آخرش ۸۸ سال کی عمر مین
جہان فانی کو پدرود کیا اور اسی بادشاہ کے
عہد مین فارسیون نے بلوہ کرکے لاکھ آدمی سے
زیادہ فغفور کے مار ڈالے

بیٹا کین لینگ کا تھا اور مجہول وکم عقل اور دائم الخمر

کے

گیہون کو لشکر کے آ   ذبح   ڈھیر ردیا

تس پیچھے چار لاکھ سے زیادہ عورتین معسکر

سے نکالین اور مار ڈالی گئین آخر کو حرمزنبر سے

ایک خبرگذار کے واصل ہوا

یہہ بادشاہ صرف جان   شاہ   نزدیک

بناہ گیر ہوا اور ۱۶سنہ ؁ مین مرگیا

بیٹا   لوحا تھا اٹھ برس عمر مین مسند

اور بڑا علم کو دوست رکھنے والہ تھا اکثر تالیف

و تصنیف مین مشغول رہتا تھا اور حال پیرگوئی کا

یہہ تھا کہ سو نسخے سے زیادہ اوسکا کلام ہے

اور ختائی زبان کے پہلی لغت تینتیس ۳۳ جلدونمین

اور حکماء کے پند اور نصائح ایک سو اکیس ۱۲۱ جلدین

سب فغفور کے اہتمام مین چھپی تھین اور اسی

فغفور کے عہد سے اہالی تبت سرکار ختا کے

باجگذار آجتک ہین اور اسنے دعوت بہت دہو

کی تھی کہ گویا موجد اوسکا ہے

بیا ہان ہی ہے   عہد مین صوبہ پچھیلی اور

سانٹانگ اور ہونان مین قحط پڑا اسلیے

مالگذاری اوس سال کی معاف کردی اور

سنہ ۱۲ ؁ع مین صوبہ پچھیلی مین شدت زلزلہ سے

ہزارون آدمی مرگئے اور یہہ بادشاہ بھی

سنہ ۱۷۳۶ ؁ع مین مرگیا

اوس   بیٹا نینگ چینگ کا تھا اسنے شہر ایلی با

۱۳۶	محنگ		اسنے بند و بست ملک کا اچھا کیا بعدہ سنہ [illegible] بین مرگیا
۱۳۷	شینک سنگ		بیٹا محنگ کا ہے اور سنہ ۱۶[illegible]ء بین فرنگستان [illegible] ایک بڑا مشہور سیاح پادری رچی صاحب کا [illegible] پادریون کو لیکر فغفور کے حضور بین گیا اور ترق[illegible] مذہب عیسائی کو ہوئی اور فغفور سنہ ۱۶[illegible]ء بین مر[illegible]
۱۳۸	کوانگ سنگ		بڑا بیٹا شینک سنک کا ہے اور بہادر و مدبر تھ[illegible]
۱۳۹	ہی سنگ		یہہ بادشاہ چھوٹا بیٹا شینک سنک کا ہے سنہ ۱۶۲۷ء بین مرگیا
۱۴۰	کوی سنک		بیٹا ہی سنگ کا تھا اور سنہ ۱۶۳۵ء بین اپنی تئین خطاب فغفور کا دیا تھا
۱۴۱	شنشی تان		یہہ بادشاہ تخت نشین ختا کی مملکت کا جب ہوا اوس وقت سے آج تک اسی کے خانوادے کے لوگ مالک تاج و نگین ملک چین کے ہین
۱۴۳	چیتہ چی تانگ		یہہ بادشاہ شب و روز تدبیر مملکت بین مصروف اور ملک داری کی صفتون سے موصوف تھا
--	سنتن لو		بعد حکمرانی کے قتل ہوا
--	پیتہ بینگ چینگ		بیٹا پیکلینچی لنگ کا تھا ذریعہ ڈکیتی سے سریر حکومت پر بیٹھا بڑا ظالم اور اسنے چینک توپا کے تخت صوبے کے چارون طرف کے رہنے والونکو کالا اور ایک ایک گھر کے چھہ لاکھ پیر نو سالہ سے لیکر بچہ شیر خوارہ تک کو مار ڈالا بعد اسکے اپنی بی بی اور حرمون اور خواصون اور

نمبر	نام	سنہ	کیفیت
			کہتے ہین کہ اوس لڑائی مین تین لاکھ لاشین صرف دشمن کی شمار مین آئی تھین العظمۃ للہ تعالی سے
۱۲۶	ہانگ وو		اس بادشاہ نے ملک کو مغلون سے چھین لیا اگرچہ ایک غریب مزدور کا بیٹا تھا اور اسکی بیگم بھی مثل بیگم قبلاخان کے عقیلہ مدبرہ تھی
۱۲۷	نیک لو		نیک لو اسکا نام وقت تخت نشینی کے ہوا اور بیرحم و خونریز تھا اور اسکے عہد مین شاہ خلیل بادشاہ سمرقند اور چین کے فغفورون سے نامہ و پیام شروع ہوا
۱۲۸	جن شانگ		بیٹا نیک لو کا ہے اور نہایت غربا پرور تھا
۱۲۹	سون سنگ		اسکے عہد مین دو بلوے ہوی اور ۱۴۳۵ع مین مرگیا
۱۳۰	نیک سنگ		آٹھ برس کی عمر مین تخت نشین ہوا اور سلطنت مین ۱۴۴۹ع تک امن رہا
۱۳۱	چینگ دانگ		اسکے عہد مین لیسینیک سردار سے لڑائی ہوئی آخر کو ۱۴۶۴ع مین مرگیا
۱۳۲	ہین سنگ		چھینگ دانگ کا بیٹا تھا الاضعیف العقل و زن مرید ۱۴۸۷ع مین مرگیا
۱۳۳	ہنگ چی	سنہ س	بیٹا ہین سنگ کا تھا یہہ اپنے باپ سے زیادہ محتاط تھا
۱۳۴	اوسانگ		بیٹا ہنگ چی کا تھا ۱۵ برس کی عمر مین تخت نشین ہوا اپنے باپ و دادا سے بدتر نکلا اور اسکے وقت مین ایسا قحط پڑا کہ نوبت آدمی کو آدمی کھانے کی پہونچی تھی
۱۳۵	شی سنگ		پوتا سنگ کا تھا بعد حکمرانی کے مرگیا

۱۲۴	قبلا خان			یہہ بادشاہ بڑا بہادر و مدبر اور خلق پرور تھا اسکی تعریف تاریخ چین مین بہت مندرج ہے جسکو دیکھنا ہووے اوسکی طرف رجوع لاوے اور حال سفاکی چنگیز خان کا بھی بخوبی مطالعہ و ملاحظہ کرے الا بطور نمونہ از خروارے کچھہ حال چنگیز خونریز کا نیچے بھی لکھا جاتا ہے فاعتبروا یا اولی الابصار اور بیگم قبلا خان کی بھی بڑی عاقلہ و عفیفہ تھی
۱۲۵	نیوچی یعنی خرچی			اس بادشاہ کے عہد مین تموجن ایک بڑا امیر و بہادر تھا اور خطاب چنگیز خانی کا پایا اور طغرل خان جسکو پریسٹر جان بھی کہتے ہین قوم قرات کے بہادر سردار کو جو عیسائی ہوگیا تھا حکم لڑنے باغیون سے ہوا تھا کہ فتحیاب ہوے اور چنگیز خان نے طغرل کی کھوپڑی کو پیالہ شراب کا بنایا تھا اور والی تانچو نے اپنی بیٹی چنگیز خان کو نذر دی تھی اور چنگیز نے نیوچی بادشاہ پر بعد مقابلہ ساتھہ تین لاکھہ فوج کے فتح پائی تھی اور توچی خان و اوکتائی خان و تولی خان و چغتائی خان پسران چنگیز خان کے تھے اور سنہ ۱۲۲۵ء مین نیوچی مرگیا اور اسی عرصہ مین تان کو تھہ دوسری قوم تاتار کی شاہ سدا اسکو ز مغلون کے دو بڑے دشمنون کو جگہہ دی تھی کہ اسی امر کے انتقام لینے کے واسطے بہانہ ٹھہرا کر چنگیز خان نے فوج قہار لیکر اوسپر تاخت کی

			قانی کو برباد کیا
۱	ٹی سنگ	.	بیٹا چوکوانگ ین کا تھا سنہ ۹۹ع میں انتقال کیا
۱	چین سین	.	اس بادشاہ ہیو فوت فی سنہ ۱۰۲۳ھ میں انتقال کیا
۱	چینک سنگ	.	بیٹا چین سین کا تھا صغرسن میں تخت نشین ہوا اور بالکل قیصر روم نے اپنے پاس سے تخت قسطنطنیہ سے تحفہ بھیجا اور اس بادشاہ کے بعد تین بادشاہ اور پے در پے تخت نشین ہوئے و مر گئے کوئی سانحہ قابل ذکر نہیں ہوا
۱۱	ہوئی سنگ	.	بعد حکمرانی راہی ملک عدم ہوا
۱۱	رکن سنگ	.	بشرح ایضاً
۱۱	کاو سنگ		بشرح ایضاً
۱۱	ہوشانگ		سنہ ۱۱۶۴ع میں تخت نشین ہوا و بعد حکمرانی مر گیا
۱۲	نیم شانگ		سنہ ۱۱۹۵ع میں تخت نشین ہوا اور اسکے وقت میں لڑائیاں ہوئیں
۱۲۲	توشنگ	.	سنہ ۱۲۶۶ع میں تخت نشین ہوا الا بدکردار تھا اس سبب سے امراء نے قبلا خان پوتے چنگیز خان کو جو خاقان تاتار تھا پیام ملک حوالہ کرنے کا بھیجا
۱۲۳	کنگ سنگ	.	ہنگام طفولیت میں حکمران ہوا اس وقت میں بابا خان کو معہ فوج قہار قبلا خان نے بھیج کر ارادہ دار الخلافت لینے کا کیا آخر شہر ہانگ چو پایہ تخت فغفور کا چھن گیا اور خاتمہ گھرانے سنگ کا ہوا اور دور مغلوں کا ختا میں آیا

			اسکے جاہ و جلال کا شہرہ سنکر تحفہ بھیجا تھا اسکا پوتا ۵۰۰ھ مین مسند آرا ہوا تھا
۱۰۴	مین سنگ		اکسیر بقا کی طمع و فقیرینی آکر ہلاک ہوا
۱۰۵	کینگ سنگ		۱۰۲۵ھ مین تخت نشین ہوا آخر ہاتھ خوجون سے مارا گیا
۱۰۶	دن سنگ	[illegible]	بعد حکمرانی کراہی ملک عدم ہوا
۱۰۷	او سنگ		یہہ بادشاہ مدبر و نیک طینت و عالی ہمت تھا اکسیر بقا کی لالچ مین اپنے تئین ہلاک کیا
۱۰۸	لن سنگ		خوجون سے ایک ہی روز مین بادشاہ اور وزیر کو زہر دلوا دیا
۱۰۹	شینگ چانگ		۱۰۶۹ھ تخت نشین ہوا الابالی نام بادشاہ تھا اور زن مرید
۱۱۰	ای سنگ		بیٹا شینگ چانگ کا تھا بعد حکمرانی کے مرگیا
۱۱۱	ہی سنگ		بیٹا اسے سنگ کا ہے ۱۲ برس کی عمر مین تخت نشین ہوکر ۸۸۰ھ مین مرگیا
۱۱۲	چو سنگ	۱	بیٹا ہی سنگ کا ہے مفتن و مدبر تھا بعد اسکے سالطان لیانگ نے بلوا کرکے بادشاہ کو مارکر خانوادی ٹانگ مٹادیا
۱۱۳	چو کوانگ ین		یہہ بادشاہ خاندان سنگ کا ہے اور لقب اسکا ٹیسو ہوا اور معنی ٹیسو قبلہ گاہ عالیجاہ کے ہین اور اس بادشاہ نیک نہاد کو مطیع اللہ ابوالقاسم ابوالعباس نے جو خلفاے آل عباس سے تھے ۳۶۳ھ مین تحفہ بھیجا تھا آخر کو ۳۶۹ھ مین عالم

۹۷	لی یان		بعد مسند نشینی اس بادشاہ کے خاتمہ خانوادے کا ۹۰۶ء [illegible] ہوا
۹۸	تائی شانگ	[illegible]	بیٹا لی یان کا تھا بہادر اور اولی العزم سرحد ایران تک اسنے اپنا حکم جاری کیا اور تبت بزرگ کی قوم دوانے قبچاق سے اسنے خراج لیا اور اسی کے عہد مین غالب ہے کہ دین اسلام کا رواج ختا مین ہوا چنانچہ ختائی مورخ مسلمانون کو ہوا ہی ہو کہتے ہین اور یہی لقب اوس قوم تاتار کا تھا جسنے پہلے اسلام کو قبول کیا تھا اور اس باتشاہ کے عہد مین راجہ او چین و کشمیر و سلہٹ و نیپال و شاہ مگدہ متعلقہ ہند و والی خراسان و ماوراء النہر و روم قدیم نے اپنے اپنے سفیر معہ نذور فغفور کے حضور مین بھیجی تھی بالاخر ۷۶۲ء مین مرگیا
۹۹	کاو چینگ		بیٹا تائی شانگ کا ہے مگر زن مرید و عیاش تھا اسکے جیرل ما نے اپنے پوتے کو تخت سے اتار کر تخت نشین ہوئی اور ۲۱ سال حکمرانی کی
۱۰۰	جی سنگ		بعد حکمرانی کے مرگیا نہ زیادہ نیک و نہ بہت بد تھا
۱۰۱	ہین سنگ		بیٹا جی سنگ کا ہے بڑا دانا و قدردان شعرا تھا بعد اوسکے بیٹا اسکا ۲۰ سال وسادہ آرا رہا
۱۰۲	تا سنگ		بیٹا ہین سنگ کا تھا ۷۶۳ء مین تخت نشین ہوا
۱۰۳	نی سنگ		۷۸۰ء مین تخت نشین ہوا باوجودیکہ یہ حماقت اوسنے کی کہ خوجون کو پھر ثروت دی گویا پاؤن کی جوتی سر پر رکھی اور ہارون رشید بادشاہ نے

۸۷	کین وانگ ٹی			بیٹا ٹی انگ اوٹی کا ہے اسکو ہوکینگ سردار باغی نے مارڈالا
۸۸	نین ٹی			یہہ بادشاہ خاندان ٹی انگ سے تھا سنہ ۵۵۲ع مین تخت نشین ہوا عاشق اکسیر بقا کا تھا
۸۹	کین ٹی			اس بادشاہ نے رشن یاسن قابل اپنے بھائی کو اپنا وزیر اعظم بنایا تھا آخر کو سنہ ۵۵۷ع مین تاج وتخت اوسکو دے کر گوشہ نشین ہوا
۹۰	رشن یاسن			اس بادشاہ نے پارسائی سے اوقات بسر کرکے وخلق اللہ کو آرام دے کر سنہ ۵۵۹ع مین راہی ملک عدم ہوا
۹۱	ین ٹی		موس	بھتیجا رشن یاسن مذکور کا ہے سنہ ۵۶۶ع مین بعد عدالت گستری کے مرگیا
۹۲	پی سن			یہہ بادشاہ صغر سن مین برائے نام تخت نشین ہوا اختیار کل اسکے چچا چین ہن کو حاصل تھا
۹۳	سی آن ٹی		سوئ برس	یہہ بادشاہ بھائی ین ٹی بادشاہ مذکورہ بالا کا ہے اسکے عہد مین مغلون اور بعض اطراف کی ملکون کے سفیر آئے تھے آخر سنہ ۵۸۲ع مین آخر ہوگیا
۹۴	ہاوچی			بیٹا سی آن ٹی کا ہے الاعیاش وظالم اپنے نفس کا تھا
۹۵	یم کیانگ			یہہ بادشاہ ٹرا آمد بر تھا اپنے خانوادے کا نام سو رکھا اور تمام مملکت ختا کا حکمران ہوا
۹۶	ین ٹی			یہہ بادشاہ اپنے باپ کو مار کر مسند نشین ہوا اور بہت سی نہرین اسنے بنوائین اور تجارت کو بڑی سہولیت ہوئی آخری یان وزیر اعظم نے مارڈلا

				شعرا و اکثر مدرسے اسنے بنوائے اور لامہ گورو کے مذہب کا بڑا دشمن تھا آخر اپنے بیٹے کے ہاتھ سے قتل ہوا
۷۸	لوسن		.	اس بادشاہ کے عہد مین سفیر ہند کے رجواڑون کی اور بخاری کے دربار مین فغفور کے تحفہ لائے تھے۔
۷۹	نی ٹی			بیٹا لوسن بادشاہ کا تھا الا بڑا بداطوار و مردم آزار آخر کو خوجہ کے ہاتھ سے مارا گیا
۸۰	میم ٹی			یہہ بادشاہ بڑا خونخوار تھا ۶۷۵ع مین مسند نشین ہو کر ہاتھ سے تاوچینگ سپہ سالار کے گلا گھونٹ کر مارا گیا
۸۱	سیم ٹی		دو سال	یہہ لڑکا بھتیجا سے میم ٹی کا تھا کہ تاوچینگ سپہ سالار نے تخت نشین کیا اور خانم گھرانے سنگ کا ہے
۸۲	ٹاوچینگ		[illegible] برس	یہہ بادشاہ وہی سپہ سالار مذکورہ بالا ہے کہ بعد مسند نشینی کے لقب اپنا کاوٹی رکھا اور خاندان اسکا سی کہلایا اور اسنے شہر تانکین کو دار الحکومت مقرر کیا
۸۳	اوٹی		.	بیٹا ٹاوچینگ کا ہے حاکم نیک خو و شکار دوست تھا ۷۸۴ع مین مسند نشین ہو کر ۷۹۳ع مین مر گیا
۸۴	سولن			اسنے اپنا لقب مینگ ٹی رکھا تھا آخر کو مر گیا
۸۵	ہوٹی		یک برس	یہہ بادشاہ ۹۶۰ع مین خاندان ڈی انگ سے پہلا فغفور کہلایا آخر بعد حکمرانی کے مر گیا
۸۶	ڈی انگ اوٹی		[illegible] برس	یہہ بادشاہ مدبر و بہادر تھا اسی کے عہد مین ختن اور سیلان دیپ یعنے لنکا اور بحر مشرق کے جزائر اور تاتار اور ایران وغیرہ سے سفیر تحفہ لیکر حاضر ہوئے تھے آخر کو ۹۴۵ع مین مر گیا

نمبر	نام		مدت	کیفیت
٦٥	یوسان		۷ سن	بیٹا یوسن بادشاہ کا جو جابر و ظالم کاہل تھا بعد حکمرانی مارے کوفت کے سنہ ۴۲۲ع مین مرگیا
٦٦	مانگ ٹی		۷ سن	یہہ سلطان براے نام تھا سنہ ۴۲۵ع مین مرگیا
٦٧	چینگ ٹی			بعمر ۵ سال کے تخت نشین ہوا اور بلوہ ہوا اخر سنہ ۴۴۲ع مین آخر ہوگیا
٦٨	کانگ ٹی		دوسال	بیٹا چینگ ٹی کا تھا بعد حکمرانی مرگیا اور بیٹا اسکا دو برس فغفور کہلایا اور ۱۴ برس اسکی نائب سلطنت رہی
٦٩	مہتی		•	بعمر ۱۶ سال کی حکمرانی خود مختار رہکر سنہ ۴۶۲ع مین مرگیا
٧٠	کی ٹی		سہ سال	بیٹا مہتی بادشاہ کا ہی استعمال اکسیر کا کرکے مرگیا
٧١	ٹی امی		•	بھائی کی ٹی کا ہے مدبر و بہادر تھا سنہ ۴۷۲ع مین مرگیا
٧٢	کین وان		•	لڑکا ین ٹی بادشاہ کا ہے دو برس کے اندر ہی مرگیا
٧٣	ہواوٹی			۱۴ برس کی عمر مین مسند نشین ہوکر اپنی عورت کے ہاتھ سے مارا گیا سنہ ۳۹۶ع مین
٧٤	کانٹی			یہہ بادشاہ کاہل و مجہول تھا اور سیلان دیپ یعنی لنکا کے بادشاہ نے بطور نظر کے ایک تبالماس کا شبیہ گوتمہ بود کی بھیجا تھا بالآخر سنہ ۴۱۸ع مین مارا گیا اور خاتمہ خاندان تنگ سین کا ہوا اور سلطنت خاندان سنگ مین گئی
٧٥	ی او		•	اس بادشاہ نے کنگ ٹی کو زہر دلوادیا اور سنہ ۴۲۲ع مین بعد حکمرانی کے مرگیا
٧٦	شاوٹی		/	بیٹا ی او بادشاہ کا سب سے الانا قابل تھا
٧٧	وان ٹی			بھائی شاوٹی کا تھا بہت مدبر اور نیک نہاد و قدردان

			جار ہا تھا
۵۴	لینگ ٹی		یہہ بادشاہ ۱۷۶ء مین تخت نشین ہوا اور ناکس تھا آخرش ۱۹۹ء کے بلوہ مین مارا گیا
۵۵	ٹانگ چو		یہہ بادشاہ برائے نام تخت نشین ہوا
۵۶	چاوپی		بعد حکمرانی کے راہی ملک عدم ہوا
۵۷	چاولی		بشرح ایضاً
۵۸	ہاوتی		بیٹا چاولی بادشاہ کا تھا اور خاتم خاندان بادشاہان کا ہے اور اہل کاران فاضلون کی روسے بحال کرنا اور ادنے سا کام جاہلون کو دینا ان کی عہد دولت مین مقرر ہوا اور اسی ایام مین ایجاد طبع کی ہوئی الا تکملہ صفائی بعد ۹۲۵ء مین ہوا
۵۹	آولٹی		بعد وسادہ نشینی حکومت کے راہی ملک عدم ہوا
۶۰	زہی باین		یہہ بادشاہ بڑا عیاش وزن مرید خاندان سین سے تھا
۶۱	ہی ٹی		بعد حکمرانی [illegible] مین مرگیا
۶۱	ہی تی		بیٹا زہی باین کا ہے اور زن مرید ہی مین باپ کا استاد نکلا اور [illegible] ء مین مرگیا
۶۲	ہاٹی		حکمران ہوا لائق تھا
۶۳	بان		اس بادشاہ کا نام لوسن بھی فرمان روا ہو کر شہنشاہ کہلایا الا بڑا خونخوار و قہار تھا اور شہزادہ مینگ ٹی کو ۳۱۳ء مین قتل کر کے خاتمہ گھرانے سین کا کیا اور سلطنت تاک سین مین گئی
۶۴	ین ٹی		عہد فرمان روائی اسی بادشاہ مین لوسن مذکورہ بالا مرگیا

نمبر	نام		سنہ	کیفیت
				اسکی فوج دشت قبچاق پر مظفر ہوئی تھی اور [illegible]ء مین مرگیا
۴۸	ہوتی			بیٹا چانگ تی کا تھا سنہ ۹ء مین مسند آرا ہوا اسکے عہد مین ایک عورت عقیلہ نے ایک کتاب نصیحت نساء کی بیے بہت اچھی تصنیف کی
۴۹	چام تی		یک س	یہہ بادشاہ نہایت کم سنی مین تخت نشین ہوا اور اسکی عہد حکومت مین کثرت سیلاب باران سی نقصان زراعت کا ہوا
۵۰	کان ٹی		مٹ س	یہہ بادشاہ ۱۴ برس کی عمر مین تخت نشین ہوا اور عیاش تھا
۵۱	سن ٹی		سے س	یہہ بادشاہ سنہ ۱۳۶ء مین مسند نشین ہوا ایک تھا عمر ۱۲ برس کی تھی اور سنہ ۱۴۴ء مین مرگیا اسکا بچہ دو برس کا برس روز تک فغفور کہلایا
۵۲	چیٹی			یہہ بادشاہ اچھا تھا الا زندگی نے وفا نکیا زہر سے مارا گیا ٹی انگ ٹی اپنے سالے کے ہاتھ سے
۵۳	اودان ٹی		•	اس بادشاہ کے عہد مین ایک عالم زبردست لوکنا اوسکو بھی ٹی انگ ٹی نے قتل کروایا اور اسکے شاگردون نے متفق ہوکر بڑا حق استادی کا ازروے تجہیز و تکفین وغیرہ ادا کیا اور اس بادشاہ کے عہد مین کئی مرتبہ قحط سالی برابر ہوتی گئی چنانچہ کوئی چو کی صوبہ سے زیادہ لاکھ آدمی سے نکل گئی اغلب اس بات سے پایا جاتا ہے کہ ملک کی پہلے آبادی شروع ہوئی موید اس کلام کا مضمون مشہور پوران کتاب سنسکرت کا ہے کہ سمی نانجا کنول ختائی نے مع اپنی قوم کے بہت آدمی خیال کیا [illegible]

نمبر	نام		مدت	کیفیت
				اورکاہل ۱۸۲ قبل عیسی ع م سے انتقال کیا
۳۹	سن ٹی			یہہ بادشاہ قبل سنہ ۱۸۲ عیسی ع م سے مرگیا
۴۰	ین ٹی		ے س	یہہ بادشاہ دل ودین کا ضعیف تھا اور تابعدار عورت کا و قدردان علما کا بھی
۴۱	چنگ ٹی		سے س	یہہ بادشاہ عیاش وکاہل تھا الانصیبے وریے اولاد مرگیا اوراس بادشاہ نے اوسی سنہ مین انتقال کیا کہ جس سنہ مین عیسی ع م پیدا ہوے تھے
۴۲	پینگ ٹی		لعہ س	یہہ بادشاہ یونہ ین ٹی کا تھا بعد حکمرانی سے راہی ملک عدم ہوا اوراسکا وزیراعظم دان دان تھا جسنے اپنے خاوندکو زہر سے مار ڈالا
۴۳	دان دان		سوع س	یہہ بادشاہ لوشنگ اور لوسو خاندان ہان سے ا... با کے ہاتھہ سے لڑائی مین مارا گیا
۴۴	ٹی ہوان		دو سال	اس بادشاہ کی حکمرانی سے ایام عرصہ جنگ مین گذرے
۴۵	لوسو		ریہ س	اس بادشاہ کو کوانٹ اوٹی بھی سے لتے ہین سنہ ۲۵ ع مین مسندنشین ہوا اور ملک ماچین مین برابر لڑائی رہی یہہ بادشاہ بڑا رحیم وکریم تھا اور شہر ہونان کو پایہ تخت قرار دیا تھا
۴۶	مینگ ٹی			بیٹا لوسو بادشاہ کا ہے موافق اسنے اس...
۴۷				

...رو مسماة ا

...ہ کی عہد

ہوا

نیلہ

...ودھکا

۷۵

...ع علیہ

۲۷	ہوان دانگ		یہہ بادشاہ بیٹا چوسی انگ کا ایک سال حکمران رہا
۲۸	چودانگ سی ان وانگ		یہہ بادشاہ بعد حکمرانی ایام چند مرگیا
۲۹	چی دانگ ٹی	[illegible]	اس بادشاہ نے بہت حکما وغیرہ کو قتل کیا تھا اور بصلاح ومشورہ لے زی وزیر اپنے کے کتبخانہ قدیم جلوا دیے اور اسکے ایام انتقال کو مورخون نے ۲۱۰ سنہ قبل عیسی ع م کے قرار دیا ہے،
۳۰	ارسی دانگ ٹی		یہہ بادشاہ عیاش تھا اور خواجہ سراؤن کا دور واقتدار اسیکے عہد مین شروع ہوا
۳۱	زی اینگ		اس بادشاہ نے لوپانگ سی مقابلہ کیا اور کچھہ نہو سکا
۳۲	ہی دانگ		اس بادشاہ نے تمام مقابر کہود وا ڈالے اور زی اینگ کو مروا ڈالا تھا
۳۳	لوپانگ	[illegible]	اس بادشاہ پر تھوڑے عرصہ مین قوم تاتار جسے چی دانگ ٹی نے شکست دی تھی عوض لینے کو چڑھہ آئے عمر اسکی ۵۳ سال کی تھی
۳۴	ہوے ٹی		بعد حکمرانی کے مرگیا
۳۵	وان ٹی		یہہ بادشاہ بہت نیک تھا اور چرچہ علم کا پھیلایا ۱۵۷ سنہ قبل عیسی ع م کے مرگیا اور اسکے عہد مین ختائیون نے ایجاد کاغذ کی کی
۳۶	کینگ ٹی		یہہ بادشاہ بھی نیک ذات تھا بعد حکمرانی کے مرگیا اور حال اسکا معلوم نہین ہوا
۳۷	[illegible]	[illegible]	اس بادشاہ نے بھی تخت ختا کو خوب جلوہ دیا عمر ۷۱ سال کی بعد سنہ ۸۶ قبل عیسی ع م کے مرگیا یہہ بادشاہ بیٹا اوٹی کا ہے بہت عیاش تھا

تہ ہو ظلم تا تھا قتل وا والاعمر ۹۳
سال کی تھی سنہ ۱۱۰ قبل عیسی ع کے فوت ہوا
یہہ بادشاہ بیبا اودا نتھا اور وزیرا
چوکنگ اسکا چچا تھا اور ایام طفولیت مین مسند
ہوا تھا اور اسکے دوسرے وزیر نے ختا مین
اسجاد پیبی کی لیکن بے سکہ ابتک مروج ہے

عیس س لعبد انی مرت
لہص س یہہ بادشاہ لعبد انی قبل سنہ ۱۰۲ عیسی ع مریا
یہہ بادشاہ پیرقوتا پ دا تھا عہد مین
قوم تاتار نے حملہ کیا پس پا ہوئی
یہہ بادشاہ شدت سے حریص تھا اور غربا و رعایا کو
انواع طرح سے ستاتا تھا اور جوکن کو وزیر مقرر کیا تھا
اس وزیر با تدبیر و خیر خواہ بے نظیر نے ہنگام بلوہ رعایا
بعوض ولیعہد بادشاہ کے اپنے بیٹے کو ٹکڑے ٹکڑے
ٹکڑے کروا ڈالا
یہہ بادشاہ بھی موافق اپنے پدر ظالم و جابر تھا
یہہ بادشاہ خاتمہ خاندان چو ہے اور دا
سوم بادشاہ خاندان چو کے عہد مین کنگ فوزی حکیم نامی
پیدا ہوا تھا اور افلاطون حکیم یونانی کی ماکا دادا جسکا نام
سولون تھا وہ ہمعصر کنگ فوزی کی تھا ۵۰۰ برس قبل
عیسی ع کی یہہ تینو تھے بلکہ حکیم فیثاغورث ولد بیسارقس
یا سدبو ہے اور گوتما بودہ حکیم ہندوستان
کا ہے ہمعصر ہین فقط

نمبر	نام		کیفیت
			جب تک اسکا بھائی بے تاج و تخت رہا اسنے خطاب شاہنشاہی کا لیا
۱۳	ٹی سنگ		اس بادشاہ کے وقت مین لے امیر مدمغ بانجھ بان لس امیر نمکحرام سے مارا گیا اور فرزند ای ٹی نے ۲۲ سال سلطنت کی
۱۴	کی		یہہ شاہ موصوف بصفات ذمیمہ تھا جیسا کہ یوک بادشاہ نیکی مین موصوف تھا اور خاتم خاندان کا ہی اسنے مسماۃ ہوئی دختر کسی امیر پر عاشق ہوکر اوسکے بس مین آگیا چنانچہ حسب اوسکی فرمایش چینیڈی سے ایک مکان سنگ زبرجد کا بنواکر تمام اسباب جڑاو مہیا کر دیا تھا
۱۵	چنگ تانگ		اس بادشاہ کے عہد مین ایک دفعہ بڑا قحط پانی کا ہوا اور سات برس پانی نہ برسا الا بسبب خوش انتظامی اس بادشاہ کے سب رعایا غلہ سے خوش و خورم رہی
۱۶	ٹنگ		یہہ بادشاہ بیٹا چنگ تانگ کا تھا بعد حکمرانی اسکے مرگیا
۱۷	یون کنگ		یہہ بادشاہ اچھا تھا اور اپنی حکمرانی مین اپنا لقب ین تبدیل کیا بعد اسکے رفتہ رفتہ تخت ختا پر چو کی نسل قائم ہوئی
۱۸	چوسن		یہہ بادشاہ بھی جابر و ظالم تھا اور بسبب عورت پرستی ایک عورت پری زاد بدنہاد پر مبتلا ہوکر اوسکے کہنے کے موافق بحکم و ظلم کرتا تھا
	اودانگ	معہ س	اس بادشاہ نے اوس عورت بدنہاد کو جسکے اوپر جگ

			لڑکا ہوا اونہین سے دو ستانک اور چاو گھرانیکے بانی ہوے
۷	ٹی چی		یہہ شخص عیاش و بدالطوار تھا جب امرا کی نصیحت نہ مانی تب تخت و تاج سے بیدخل ہوگیا
۸	یاؤ	۱۰۰ س	یہہ وہی یاؤ ہے کہ جسکی تعریف ختائیون مین قیامت تک رہیگی اسنے واسطے انتظام امور سلطنت کے شن کو کہ لڑکا ایک غریب کا تھا لائیک اپنا شامل کرلیا
۹	شن	۵۰ س	یہہ بادشاہ بہادر ولی تھا اور اسکی تعریف حلم وغیرہ کی وہان زبان زد خلائق ہے اور اسنے ایک شخص یو کو اپنا شریک تخت نشینی کا کیا اور ایک عمارت وسیع عالیشان بنواکر مملکت کی اکثر بڈھے دیرینہ سال وہان رکھتا تھا اور جب امور سلطنت سے فارغ ہوتا اور طبیعت راحت طلب ہوتی تو اونہین کی صحبت مین جا بیٹھتا تھا اور ہر ایک کی باتین سنتا تھا عمر اسکی ۱۱۲ سال کی ہوئی تھی
۱۰	یو	۸ سال	یہہ بادشاہ حلیم منش و نیک کردار تھا و عادل و اشجع اسنے ختائیونکو ترکیب کشتکاری کی بتلائی اسکا لقب تاکہ بزبان ختا بمعنی نیک ہے دیا گیا اور اسنے یہہ رسم پہلے نکالی کہ جو مالک تخت کا ہووے وہ اپنے عصر کے مجتہد دین کا رہے چنانچہ ابتک یہہ بات وہان جاری ہے عمر اسکی ۱۰۰ سال کی تھی
۱۱	ٹی کی	۱۰ س	یہہ بادشاہ بیٹا یو کا ہے ۲۱۹۷ سال قبل عیسی عم کے اسنے بادشاہت کی اور صوبہ دار سے شکست کھائی
۱۲	چنگ کنگ	۰	یہہ بادشاہ بھی مثل یو کے رحیم و عادل تھا اور

۴۸ نقشۂ بادشاہان مملکت ختا یعنی چین اجمالاً

عدد	نام بادشاہ	مدت سلطنت	کیفیت
۱	فوہی		یہہ بادشاہ گھرانہ سان ہوام کا مرد نامور حکیم ہی علم موسیقی کا موجد اور اسی شخص نے شہر چین یا حسن ماچین کو بسایا اور فوہی کی گھرانہ مین ۱۵ بادشاہ تخت نشین ہوے اور زمانہ سبکی ریاستون کا ۱۸ ہزار برس کا ختائی لوگ کہتے ہین اور روئین جد قوم چین کہ بیٹا یافث بن نوح ءم کا تھا ہے اور وہان بانی کشتکاری کا ہوا
۲	شن تنگ	۱۴۰	یہہ شخص بانی زراعت کا ہے اور موجد طبابت کا وبازار رذات ومیلہ اسی نے بنیاد ڈالا
۳	ٹے بوکانگ		یہہ شخص عیاش نکلا اور اسکے عہد مین بلوے عام ہو
۴	ہوانگ ٹی		یہہ شخص ہمیشہ وارثان شن تنگ سے لڑا مگر ظفریاب نہوا اور اسنے کئی گروہ آدمیونکے صوبہ بحیلی مین بھیجے اور آباد کیا پہلے عمارت اینٹ کی ختا مین اینٹ رہنے کی نئی اسی نے بنوائی اور معنی ہوانگ ٹی کی مالک روی زمین مین
۵	شاکو ہاکو		یہہ شخص بیٹا ہوانگ ٹی کا ہی ماندرین کی درباری لباس مین جو کالے نمون سے نقش ہین وہ اسکے تجویز سے ہے
۶	ٹی کو		مدارس کی بنا لڑکونکی تعلیم کے واسطے اسی سے ہوئی اور کثیر الازواج ہونیکا رواج اسی نے نکالا اور بسبب پرستش شان ٹی یعنی پروردگار عالم چار و بیبیون سے ایک ایک

					ولبعض حال ضروری لکھا جاتا ہے کہ خالی از لطف نہو گا وہ یہہ ہے کہ باپ انکا بیٹا امیر برکل بن امیر ایلنگر کہ اسلام لایا تھا بن امیر انجل بن امیر قرارچار بن امیر سوغو جیجن بن امیر ایرومجی برلاس بن قاجولی بہادر بن تومنہ خان بن باسنقر خان بن قایدو خان بن دوتومنن خان بن بوقا خان بن بوزنجیر قاآن برادر قبیل خان حسب ۷۳۶ھ مین یہہ بادشاہ خطہ کش مین کہ جو مشہور سا ہے شہر سبز کے بلاد ایران مین واقع ہے پیدا ہوا اور سال بعد فوت سلطان ابو سعید بہادر خان کے دولت آل چنگیز خان کی توران سے منقرض ہو چکی تھی چنانچہ جنگ وجدل دو سال فیما بین امیر حسین ۷۷۱ھ مین سر برآرا ہوا اور تمام ممالک روے زمین پر حکمران ہوا چنانچہ شہر روحا مین کہ حاکم وہان کا کنترل نام رکھتا تھا مع فرزندان و امرا کے پہونچا اور روحا شہر بنا کیا ہوا نمرود بادشاہ جو کہ منجملہ چار بادشاہون روے زمین مفصلہ ذیل کی تھا ہے سکندر رومی سلیمان ؑ بخت نصر کافر نمرود کافر الغیب عند اللہ العلام فقط

۱۳	امیر تیمور	امیر طراغان یونان	۳۵ س ۱۱ ماہ	اس بادشاہ عالی کا حال نقشہ سلاطین تیموریہ یعنی بادشاہان اہل اسلام متعلقہ ہند مین لکھا گیا ہے اور نسب مادری انکا چنگیز خان سے تابہ بانوی عصمت مآب النقواہ کے ملتا ہے اور النقواہ دختر جوبینہ بن بلدوز خان کی تھی وبغایت حسین اول حبالۂ نکاح پسر عم اپنے مین انعقاد پایا تھا اور بعد تولد دو پسر انکا شوہر مرگیا یہہ خود حکومت ملک کی کرتی تھی اوسی ہنگام مین ایک روز بستر استراحت پر آسایش کر رہی تھی کہ ناگہان ایک نور اوس گھر مین چمکا اور اسکے تالو مین در آیا اور اسی نور سے یہ بانو حاملہ ہوگئی اور اس سے سہ لڑکے پیدا ہوئے بوقون قیقی بوسقین بوزنجر اور ظہور بوزنجر کا زمانہ مین خروج ابومسلم مروزی کے ہوا کہ اور یہہ باپ سلاطین ترک کا گنا جاتا ہے اور خروج ابومسلم مروزی کا ملک مرو و خراسان مین ایام آخر حکومت بنی امیہ وابتدا سے سلطنت بنی عباس سنہ ۱۳۲ھ مین ہوا تھا وقد اجاد القائل ع درنامۂ زمانہ بجز حرف جنگ نیست ۞ گویا کہ از سیاہی لشکر نوشتہ اند ۞ اب یہان صرف نسبنامہ

					انجام کو پہونچی اور ہلاکوخان سنہ ۶۶۳ ہجری ممالکت ایران وغیرہ کا اوپر پانچوں بیٹے اپنے کے تقسیم کرکے مرگیا نصیر الدین طوسی مصنف اخلاق ناصری اس کے وقت مین تھا
۴	اباقاآن	ہلاکوخان	۶۶۳	۱۷س	تخت گاہ اسکا تبریز تھا سنہ ۶۸۰ھ مین بعد حکمرانی کے مرگیا
۵	نکودار	ایضاً	۰	۲س	یہہ بادشاہ دغاوفریب سے مقتول ہوا
۶	ارغون خان	اباقاآن	۶۸۳	۷س	بعد حکمرانی سنہ ۶۹۰ھ مین مرگیا
۷	تربلاقاآن	توبلیخان	۰	۳۵س	بعد حکمرانی کے مرگیا سنہ ۶۹۳ھ تھے
۸	کیخاتوخان	ایضاً	۶۹۰	۴س	یہہ بادشاہ سنہ ۶۹۴ھ مین امراے بایدوخان کے ہاتھ سے قتل ہوا
۹	بایدوخان نبیرہ ہلاکوخان	ہلاکوخان	۶۹۱	۰	بعد حکمرانی راہی ملک عدم ہوا
۱۰	غازان خان	ارغون خان	۶۹۴	۸س ۹م	یہہ شخص مسلمان ہوکر تخت نشین ہوا اور بنام سلطان محمود موسوم تھا
۱۱	الجایتوخان خدابندہ	ایضاً	۷۰۳	۱۲س	اس بادشاہ کا لقب سلطان خدا بندہ تھا عادل وداد گر آخر سنہ ۷۱۶ھ مین راہی ملک عدم ہوا
۱۲	ابوسعید بہادرخان	سلطان محمد خدابندہ	۷۳۶	۱۹س	یہہ بادشاہ بعد حکمرانی عین جوانی سنہ ۷۳۶ھ مین مرگیا اور اسکے عہد مین بہت کشت خون ہوا تھا بعدہ اسکے ۲۰ امیر علی الترتیب برائے نام حکمرانی کرکے راہی ملک بقا ہوئے تفصیل اونکی سن وجہ زائد سمجھ کر یہان متروک ہوئی

نمبر	نام	والد	سنہ	مدت	کیفیت
					اسکو بھی شکست ہوئی آخر بعد خونریزی قتل عام ب بار ماہ رمضان ۶۲۴ھ بہ بین بہیہ شعر پڑھ کر ع چو مدت نماندہ حیات مرا ٭ نہان داشت باید ممات مرا ٭ پو از شہر شیوا قوآید برون ٭ مراو راہا ندم بریزند خون ٭ آنکھین بند کرلین ع بگفت این وو دیدہ بہم برنہاد ٭ تو گفتی کہ چنگیز خان خود نزاد ٭ آخر بعمر ۷۳ سال کے مرگیا پسر کلان اسکا جو جے خان تھا اور پانچ سو عورت اسکے تھین اور دوسرا لڑکا تولیخان تھا اور واسطے اسی کے تخت نشین کرنے بعد اپنی وصیت کر گیا تھا باقی حال اسنا الفتکو بادشاہان ختا یعنی چین مین درج ہی اور نسل یاجوج و ماجوج سی تھا اور لوہانگ کی پہاڑ مین پیدا ہوا
۲	اوکتائی قاآن	چنگیز خان	۶۲۶	۱۳س	یہہ بادشاہ سخی تھا بعد حکمرانی ۶۳۹ھ مین مرگیا اور غایر خان کو بموجب حکم اپنے باپ کے مارڈالا تھا
۳	ہلاکو خان برادر منگو قاآن	تولیخان	۶۵۰	۹س	یہہ بادشاہ ۶۵۶ھ مین تھا اور خوارزم شاہ خدمت مین ہلاکو خان کے پہونچا تھا اور ۶۵۷ھ مین نصیر الدین طوسی و مؤید الدین ریاضی و فخر الدین مراغی و فخر الدین اخلاطی و نجم الدین قزوینی کاتبی نے مراغہ مین رصد ستارگان کی آغاز کی اور ۶۶۳ھ مین

خوبصورت عورتین مع دو لڑکون علیحدہ کرکے باقی
آدمیون کو حوالہ لشکریون کے کیا کہ سب اپنے اپنے
حصہ مین لگا کر قتل کرو چنانچہ ایک ایک قاتل کے
حصہ مین ۲۴۲۴ آدمی آئے تھے اور یہہ قاتل
ایک لاکھ ۲۴ ہزار آدمی سے زیادہ تھے اسپر
شمار کرنا چاہیے کہ ۲۵ لاکھ سے زیادہ آدمی
مقتول ہوئے پھر اس نے وہانسے طرف ترمذ
کے کوچ کیا ۱۰ روز مین اوسے بھی خراب کیا
قتل عام سے کہ کوئی نہ بچا تب وہانسے بلخ کو
آیا اور اسکو بھی فتح کیا اور سبکو مقتول پھر طرف
غزنین کے قتل کرتا ہوا آیا شہر ڈہاتا ہوا آخر الامر
سلطان جلال الدین کی مہم سے بھی فارغ ہوا
پھر لشکر بلا لونان کو دے کر ہندوستان مین
بھیجا چنانچہ مقامات لاہور و ملتان مین پہونچا اور
لوگون کو نیست و نابود کیا پھر ذریعہ اپنے بیٹے
تولی خان کے ایران مین ایرانیون کو ۱۲ لاکھ
سے کچھ زیادہ مقتول کردیا پھر ذریعہ کو نیان
مذکور کے شہر نیشاپور کو فتح کروا کر اور شہر مین آگ
لگوا کر آدمیون کو مقتول کروایا چنانچہ دس لاکھ
۴۷ ہزار شمار مقتولین کا ہوا پھر شہر
ہرات کو قتل کیا ۱۶ لاکھ شمار کیے گئے
۶۱۹ھ تھے پھر شہر افوقا کم قاسین سے
۴ لاکھ آدمی سے پیر سر مقابلہ آیا تھا لڑنا شروع کیا

۱۷	بیسوکا بہادر			برتان بہادر	بعد وفات اپنے باپ کے وسادہ آرا ہوا اسکے باپ کی ۲۹ بیٹے تھے سب مین زبان دراز و عقلمند سوموجین تھا اسواسطے اسکو اسنے بجاے باپ کے متعین کیا تھا پھر ۵۴۹ھ مین کہ سوموجین نے لشکرکشی تاتار پر کر فتح کی درآن وقت فرخندہ خاتون نزاد چنگیز خان شاہ والا نژاد ۞ مرآن طفل را باد مشت اندرون ۞ بقدر یکی کعب افشردہ خون ۞ کہ بکشتن دشمنان بد دلیل ۞ شد اندر کفش غیر بد دان ذلیل ۞ آخر بیسوکا بہادر ۵۶۲ھ مین فوت ہوا معہ سوموجین کی

عدد	نام فرمان روا	نام پدر	سنہ جلوس	مدت سلطنت	کیفیت
۴۷	نقشہ فرمان روایان سلسلہ چنگیز خان اجمالاً				
	چنگیز خان	لیسوکی خان یا بیسوکا بہادر	۵۹۹ھ	۲۵ س	یہہ بادشاہ نسل ازبک سے ۵۴۹ھ مین بطن مسماۃ اولن ایکہ خاتون سے میزان مین پیدا ہوا تھا ہنگام حکومت تموجین بادشاہ تاتار کی اور اول اسکا نام بھی تموجین تھا بعد ۶۰۲ھ مین پس از جشن نام چنگیز خان بمعنی بادشاہ بادشاہان ملقب ہوا اور جب لڑائی خوارزم کی فتح ہوئی اسنے حکم دیا کہ لاکھ آدمی اہل حرفہ و ہنرمند اور جوان جوان

نمبر	نام	پدر	کیفیت
۱۵	دیب باقوی خان	المنجه خان	بشرح ایضا
۱۶	کیوک خان	دیب باقوی خان	بشرح ایضا اور تاریخ ابوالفدا مین نام اسکا کیوک خان لکھا ہے
۱۷	المنجه خان	کیوک خان	اسکے وقت مین ترک لوگ جو ترسے صاحب دول و نعمت ہو کر راہ راست سے منحرف ہوئے دین و ملت کو ترک کرکے طرف کفر و شرک کے میلان کیا اسکے دو بیٹے توام پیدا ہوئے ایک تاتار دوسرا مغل و درمیان انکے تقسیم ممالک ہو گئی اور ہر ایک نے حکمرانی حسب تفصیل کرکی
۱	تاتار خان	المنجه خان	یہہ پادشاہ کامگار تھا حکمرانی کرکے مرگیا
۲	بوقا خان	تاتار خان	بشرح ایضا
۳	تلجیه خان	بوقا خان	بشرح ایضا
۴	ایلی خان	تلجیه خان	بشرح ایضا
۵	اتسز خان	ایلی خان	بشرح ایضا
۶	اردو خان	اتسز خان	بشرح ایضا
۷	سونج خان	اردو خان	اسکے وقت مین ماوراء النہر ترکستان تور بن فریدون پادشاہ سے متعلق ہوئی اور دولت تاتاری ختم ہوئی
۱	مغل خان	المنجه خان	ایک مدت تک حکمرانی کرکے مرگیا
۲	قرا خان	مغل خان	اسنے حدود کوہ قراقرم کہ اوسکو اوتان یا ازتاق کہتے ہین دار الحکومت بنا کر کے حکمرانی کی اسکے وقت مین انواع کفر و شرک مروج ہوا
۳	اغوز خان	قرا خان	قرا خان اسکے لڑائی مین مارا گیا اور یہہ مروج دین اسلام کا ہوا اسکے وقت مین کسی سپاہی کی ایک عورت نے جوف درخت مین وضع حمل کیا اوس لڑکے کا ازروے معنی نام قبچاق ہوا بموجب مقولیت کنتون قوم قبچاق [illegible]

			سلام ترخان کو پاس سد کے لیگئے سلام ترخان نے ایک پہاڑ دیکھا کہ اوسپر گھاس تھی عرض اوسکا ۵ اگز اور ایک دیوار اینٹون کی ٹوٹی ہوئی الغیب عند اللہ
۷	غز	ایضاً	اس شخص نے کنارے بلغار کے آکر سکونت کی جمیع غزان کہ بدترین اقوام ترک کے ہین اسی کی نسل سے ہین
۸	چین	ایضاً	یہہ شخص نہایت عاقل تھا اسکے باپ نے اپنی مملکت مین شہر اسکے نام سے بنا کیا اس شخص نے نقاشی اور صورتگری اور بناء جامۂ رنگین کا اختراع کیا اور ابریشم کرم پیلہ سے نکالی بلکہ بہت حرفت اور صناعت کہ ابتک میان اہل چین کے ہے اسکے مخترعات سے ہین اور ماچین اس کا بیٹا تھا کہ حوالی چین مین شہر اپنے نام کا آباد کیا۔
۹	صقلاب	ایضاً	اسکے بہت اولاد ہوئی آخرش صقلابیون نے واسطے توطن کی جگہہ اوس سے مانگی نپائی کہ لڑائیان اونمین ہوئین اور صقلابی ہارے اور ایک موضع مین کہ جسکو اقلیم السابع کہتے ہین رہنے لگے
۱۰	کماری	ایضاً	یہہ شخص شکار دوست تھا چنانچہ بخیال شکار بلغار مین جا کر رہنا قبول کیا اسکے دو بیٹے ایک بلغار دوسرا برطاس تھا ہر ایک نے اپنے اپنے نام کی عمارتین بنا کر کے روباہ و سمور و سنجاب و قاقم حاصل کی اور اسکو یعنی کماری کو کیال بھی کہتے ہین
۱۱	خلج	ایضاً	یہہ اپنے نام کی عمارت و شہر آباد کر کے مرگیا
-	سال	ایضاً	بشرح صدر اور تاریخ ابو الفدا مین نام سدسان لکھا ہے۔
-	تارج	ایضاً	بعد حکمرانی مرگیا
-	المنجہ خان	ترک	واضح ہو کہ یہہ بادشاہ معدلت شعار تھا اسکے وقت مین خلائق شادان مرفہ الحال تھی ہنگام پیری عزلت گزینی سے مرگیا

نمبر	نام	نسب	کیفیت
			مذموم جاری ہوئی اور تودک و چیگل و برسجار و ایلاق بیٹی تھی
۳	تودک	ترک	بعضے اسکو تونک بھی کہتے ہین شکارگاہ مین ایک ور کھانا کھاتے تھے لقمہ ہاتھہ سے گر پڑا پہر اوسکو اوٹھاکر کھالیا جو وہ جگہ شور تھی نمکینی اُسکے مذاق مین اچھی معلوم ہوئی اوسکے بعد نمک کھانے مین ملاو کیا ترکان اصلی انہین کی ذریات سے ہین
۴	خزر	یافث	یہہ شخص حلیم کم آزار و کم سخن تھا کنارے نل کے شہر خزر بنا کیا اور اوسمین تخم مزروع کروا سکے
۵	روس	ایضاً	یہہ شخص لڑاکا نہ تھا بعضے جزایر حوالی خزر مین رہتا تھا رسم ترکشیدن یعنی تمام خواستہ دختر کو دینا اور لڑکے کو شمشیر اور گھر دینا کہ تیرا حق میراث مین یہی کافی ہے
۶	منسک یعنے منشخ	ایضاً	یہہ شخص نہایت مکار و حیلہ ساز تھا اور وہ ولڑکے یاجوج و ماجوج رکھتا تھا احوال یاجوج و ماجوج کا کتب سیر مین مفصل مندرج ہے اور انکا بلاد اندک صحرا اور بہت مکان اور حیلہ نواز انکے سرزمین سی ایک حصن ہی کہ محافظ اسکا سد یاجوج و ماجوج و ذوالقرنین اکبر تھا واثق باللہ خلیفہ عباسی نے خواب مین دیکھا کہ سد کھلی ہے چنانچہ واسطے دریافت اس حال کے خلیفہ سلام ترجمان کو بھیجا معہ پچاس آدمیون کے خلیفہ ولایت سامرہ سے باب الابواب و خزر کہ بدبو آتی تھی بعد طی دس منزل دیگر شہر خند مین وارد ہوا کہ یہی بود و باش یاجوج و ماجوج کی تھی اور یہان سے سات منزل اور طے کین بعضے قلعون مین پہونچا یہان کے لوگ زبان فارسی وعربی جانتے تھے اور دین اسلام کا رکھتے یہہ لوگ سلام

عدد				کیفیت
				شد بفردوس زین سرای سپنج
۵	فخر الدین	شمس الدین کہین	•	بعد حکمرانی ۷۰۶ھ مین راہی ملک عدم ہوا
۶	غیاث الدین	ایضاً	•	بعد فرمانروائی ۷۲۹ھ مین مرگیا
۷	شمس الدین	غیاث الدین	•	بسبب کثرت شرب خمر و مصاحبت زنان ایک ملک عدم ہوا
۸	ملک حافظ	ایضاً	•	بعد حکمرانی ۷۳۲ھ مین مقتول ہوا
۹	معز الدین حسین	ایضاً		بعد حکمرانی ۷۷۱ھ مین مرگیا
۱۰	غیاث الدین پیر علی	ملک معز الدین حسین	•	۷۸۰ھ مین امیر تیمور گورگان ہرات مین پہونچکر اس سے ملاقی ہوا باقی حال اولاد ابی بکر کرت کا قضایای امیر موصوف مین آویگا

۴۶ نقشہ خانان دیار مشرقیہ و بلاد ترکستان اجمالاً

عدد	نام فرمان روا	نام پدر	کیفیت
۱	یافث	نوح ع	انکو انکے باپ نی موسوم دیار شرقی کیا اور جبرئیل ع م نے حسب دعای انکے باپ کی اسم اعظم ایک پتھر پر نقش کر کی انکو دیا اوسکو حجر المطر یا سنگ یدہ و جدہ تاش کہتے ہین اس سبب سے کہ اوسکی برکات سے باران رحمت برستا تھا اور انکے گیارہ بیٹے تھے سب مین بڑے
۲	ترک	یافث	اسکو یافث اغلان بھی کہتے ہین نہایت دانا و ہنرمند تھا عمر ۲۴۰ سال کی رکھتا اور نسل کیومرث یہہ بادشاہ اولین دیار شرقیہ کا تھا اور معاصر کیومرث نخستین ملوک فارس سیلوک مین رہکر چوب و کاہ سے گھر بنائی تھی اسکے متعلقونسے کوئی دریا مین ڈوب گیا تھا اوسکے جسد کو آگ مین پھونک دیا تب سی یہہ

نمبر	نام			کیفیت
۵	نصرت الدین	بہرام شاہ	۰	بعد حکمرانی وجملہ ومحاربہ فیما بین رکن الدین برادر اپنے سے راہی ملک عدم ہوا
۶	رکن الدین	ایضاً	۰	یہہ بادشاہ ظالم تھا ہنگام قتل عام چنگیز خان کے مارا گیا
۷	شہاب الدین محمد	تاج الدین حرب	۰	ہاتھ سے خویشان شاہ عثمان کی مقتول ہوا
۸	تاج الدین	۰	۰	دو سال قلعہ سیستان میں محصور رہا بعدہ مغلوں نے قلعہ کو لیکر سبکو قتل کیا اور سوخت کیے حکومت نیمروز کی طرف حکام چنگیز خان کی منتقل ہوئی
۱	عز الدین عمر	۰	۰	یہہ بادشاہ زمانہ میں غیاث الدین کی اولاد زیر تھا پھر بادشاہ ہوا اور مدارس و مساجد تعمیر کیے
۲	ملک رکن الدین	۰	۰	یہہ سنہ ۶۴۳ھ میں شمس الدین کو ولیعہد کر کے مر گیا
۳	شمس الدین کرت	۰	۰	اسکو منکو قاآن سے عمارات ہرات وغورہ وغیرہ کی حاصل ہوئی تھی جب ہلاکو خان مرا اباقاان مالک ایران کا ہوا آخر تبریز میں مر گیا مولانا نجم الدین نسفی یا وجہ الدین کی تاریخ فوت کی خوب لکھی ہے ع بسال ششصد و ہفتاد و ششش مہ شعبان ز قضا بمصحف دوران چو بنگریست بفال بنام صفدر ایران محمد کرت ز برآمد آیت تشمس کورت زوال
۴	رکن الدین	شمس الدین		اباقا خان نے اسکو بنظر عاطفت خطاب شمس الدین کہین دیا تھا چنانچہ بعد حکمرانی ۷۰۵ھ میں فوت ہوا مولانا حکیم الدین غوری نے تاریخ وفات کی بہت اچھی کہی ع روز پنجشنبہ از صفر دہ و دو سال ہجرت رسیدہ ہفتصد و پنج شمس دین کرت خسرو آفاق

				و دستگیر کرکے لے گیا اس لڑائی مین فریڈرک کے قبضہ سے بہت سا ملک نکل گیا مگر جب واٹرلو کی میدان مین نواب ڈیوک ولنگٹن صاحب سے جو سپہ سالار افواج انگریزی اور رفقاے ولایت انگلستان کا تھا مقابلہ پڑا اور بونا پارٹ شکست فاش کھا کر پکڑا گیا تب شاہ پروش کا ملک از دست رفتہ پھیر ملگیا اور حدود اوسکی مملکت کی بدستور قائم ہوئین

۴۵	نقشہ بادشاہان ملک سیستان معروف نیمروز اجمالا			
عدد	نام حاکم	نام پدر	مدت حکمرانی	کیفیت
۱	تاج الدین ابو الفضل	طاہر	•	حسب الحکم سلطان سنجر کے فرمانروا ہوا منصف اور شجاع تھا اور وجہ تسمیہ نیمروز کی یہہ ہو کہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے وہان پہلے گذر کیا کہ آب یعنی پانی تھا دیوون کو حکم دیا کہ ریگ سی پر کرین اونھون نے نیمروز مین وہان وہ کارروائی کی
۲	شمس الدین محمد	تاج الدین	•	بسبب کثرت ظلم باتفاق خوابرا اپنی کے ہاتھہ مردمان سیستان کے سے مقتول ہوا
۳	تاج الدین حرب	عز الملک	۶۰ س	یہہ بادشاہ نیکو سیرت تھا اسکے وقت مین بلاد خراسان غوریون سے متعلق تھا
۴	بہرام شاہ یمین الدین	تاج الدین حرب	•	ہاتھہ جار ملحدون سے مقتول و شہید ہوا ابو نصر فراہی صاحب نصاب صبیان اسکے وقت مین تھا

					کیٹر کے اکٹھے ہوئی تھی اونہون نے ایسا روز پکڑا کہ کئی ملکون پر قبضہ کر لیا چنانچہ اونمین ملک پروشیا بھی تھا
۲	فریڈرک			ولیم فریڈرک	اس بادشاہ کی عہد تخت نشینی مین خزانہ دولت بیشمار سے معمور تھا اور سپاہ مین ساٹھہ ہزار پیادہ و سوار تھے اس بادشاہ کے عہد مین ۱۷۵۶ء سے مقابلے اور مجادلے درمیان پروشیا اور اسٹریا اور روس اور فرانس کے شروع ہوئی اور از روے روایات مورخون کے دریافت ہوتا ہے کہ سات برس تک لڑائی قائم رہی سیکسنی اور سوئیڈن کی قوم بھی اسکے معاندون سے متفق ہو گئی اور قریب تھا کہ زوال اوسکی سلطنت پر آوے لیکن اوسنے تدبیر شایستہ سے انجام اوس جدال وقتال کا اسطرح پر کیا کہ اوسکی عظمت وشان مین کچھہ فرق نہین آیا فی التحقیقت یہہ سلطان اپنے زمانہ مین بڑے نام آور شہنشاہون مین سے تھا اسی واسطے فریڈرک اعظم مورخین لکھتے ہین
۳	فریڈرک ولیم ثانی	.		ااس	یہہ بھتیجا فریڈرک اعظم مذکور کا تھا
۴	فریڈرک ولیم ثانی	.		.	اسکے عہد مین سپاہ اس ملک کی بہت تھی اور یہہ بادشاہ اپنی تئین ایسا زبردست سمجھتا تھا کہ نپولین بوناپارٹ فرانس کے شہنشاہ سے مقابلہ کرنیکو مستعد ہوا لیکن ۱۸۰۶ء مین پروشیا کے لشکر پر شکست پڑی اور فرانسیسیون کی ہاتھہ سے بیس ۲۰ ہزار آدمی اوس ملک کے مقتول ومجروح ہوئے اور قریب چالیس ہزار آدمیون کی بوناپارٹ اسیر

اور کوئی کسیطرح پر اسواسطے جاننا چاہیے کہ یہ
۱۴ ٹوپیان ۲ ابڑی بڑی ریاستین ملک فرنگستان کی
بتفصیل ذیل ہین فرانس جہانکے باشندے فرانسیس
کہلاتے ہین جرمنی سوئٹزرلن اس ملک کے
رہنے والون کو سواس بولتے ہین اطالیہ اس ملک مین
وہ بڑا مشہور شہر جسکو روم کہتے ہین قدیم سے پایتخت
اوس ملک کا ہے اور سکندر رومی جسکا بیان مولانا
نظامی گنجوی نے سکندرنامہ مین لکھا ہے اوسی شہر کا
بادشاہ تھا پروشیا اسٹریا ہسپانیہ یا اندلس
پرتگال جہان کی لوگ پرتگیز کہلاتے ہین ہالنڈ
یہانکی باشندے ولندیز مشہور ہین سویڈن اور ناروے
روس گریس جہانکے باشندے گریک لکھی جاتی ہین
اور اس ملک مین ایک مکان ایونیان یعنی یونان ہے
اوسیکے نام سے اوس تمام ملک کی لوگون کو یونانی
کہتے ہین جنکی حکمت ودانائی مشہور ہی انکی تاریخ
قدیم وجدید کا نقشہ علیحدہ لکھا گیا ہی مثل اور ٹوپیونکے
نقشجات کے اب حال خلاصہ پروشیا کا جسکا بیان
نقشۂ ہذا مین ہی یہہ بھی جاننا چاہیے کہ زمانۂ قدیم مین
یہہ ملک کسیکی تابعداری مین نہ تھا سنہ ع کی
۱۲ صدی کی شروع مین ایک گروہ غازیون نے کہ اکثر
اونمین سے ٹیوٹن یعنی جرمنی کی باشندے تھے
اور اسیواسطے اونکا لقب ٹیوٹانک رکھا گیا برسم
جہاد زمین مقدس کنعان کا عزم کیا اور اوسمین جمعیت

۷	مرزا عبد اللطیف	۸۵۳	۸۵۴	بعد قتل کرنے اپنے باپ مرزا الغ بیگ کی ۶ مہینے بادشاہت کی
۸	مرزا شاہ محمود	۸۶۳	۰	
۹	مرزا ابراہیم	۸۶۲	۸۷۳	
۱۰	سلطان ابو سعید	۸۶۳	۸۷۳	
۱۱	سلطان ابو سعید سلطان حسین بہادر خان صاحبقران ثانی	۸۷۳	۹۱۱	
۱۲	مرزا یادگار محمد	۸۷۵	۸۷۵	صاحبقران ثانی نے اوسکو قتل کیا

۴۴ نقشہ بادشاہان ملک پروس جو پروشیہ بھی کہلاتا ہی اجمالاً

عدد	نام فرمانروا	نام پدر	مدت سلطنت	کیفیت
۱	ولیم فریڈرک			اس بادشاہ نے ۱۷۱۳ء مین جلوس کیا اور خطاب شاہی مخاطب ہوا پہلے حاکم پروش کی خطاب ڈیوک رکھتے تھے یہہ بادشاہ اولین اس ملک کا ہی یہہ بادشاہ شلون مزاج تھا اور اوسکے سپاہی قوی و اونچے قد کی تھی یعنی ۷ فٹ کی بلندی سی کوئی سپاہی نیچا نہوگا اور یہہ ملک پروش کا متصل جلب و کن ملک روس کی ہی فرنگستان کی جدی جدی قومونمین سی جو اس ملک کی اندر عوام مین ۱۲ ٹوپیونکے نام مشہور ہین ایک پروش یا پروشیا بھی ہے اور جو کہ مطلب ۱۲ ٹوپیونکا اس ملک کے لوگونمین کوئی کسیطرح پر سمجھتا ہے

۳۲	رافع	۲۶۸	۲۷۹	
۳۳	اسمعیل	۲۸۰	۲۹۵	
۳۴	احمد	۲۹۵	۳۰۱	
۳۵	ابوالحسن	۳۰۱	۳۳۱	
۳۶	نوح	۳۳۱	۳۴۳	
۳۷	عبدالملک	۳۴۳	۳۵۰	

۳۴ نقشۂ بادشاہان سمرقند و خراسان

بابت اولاد امیر تیمور گورکان

عدد	نام بادشاہ	سنہ جلوس	سنہ وفات	کیفیت
۱	امیر تیمور صاحبقران	۷۷۱ھ	۸۰۷ھ	۳۶ سال بادشاہت کی باقی حال انکا نقشۂ سابقہ مین لکھا ہے اور یہہ بادشاہ ۱۳۵۷ء ہندوستان مین آیا تھا
۲	مرزا خلیل سلطان	۸۰۷	۸۵۷	ولایت رے مین فوت ہوا بعد بادشاہت چند روزہ کے
۳	مرزا شاہرخ ابن امیر تیمور	۸۰۷	۸۵۰	بڑا شجاع و مدبر بادشاہ تھا ۴۳ سال ساتھ ماہ بادشاہت کی
	مرزا علاء الدولہ	۸۵۰	۸۵۵	۸۵۲ھ مین مرزا الغ بیگ سے شکست کھا کر بھاگا
	الغ بیگ	۸۵۲	[illegible]	ابھی وہ قیام نکرنے پایا تھا کہ مرزا بابر نے جلوس کیا

۹	ابوعون عبدالملک	۰	۰	
۱۰	معاذ بن مسلم	۱۶۱	۰	
۱۱	زہیر	۱۶۳	۰	
۱۲	ابوالفضل	۰	۰	
۱۳	جعفر	۱۷۰	۰	
۱۴	الحسن	۰	۰	
۱۵	غطریف	۱۷۵	۰	
۱۶	حمزہ	۱۷۷	۰	
۱۷	الفضل بن یحیی	۱۷۷	۰	
۱۸	منصور	۱۷۹	۰	
۱۹	جعفر بن یحیی	۰	۰	
۲۰	علی بن عیسی	۱۸۰	۰	
۲۱	ہرثمہ	۱۹۲	۰	
۲۲	مامون	۱۹۸	۰	
۲۳	الفضل	۰	۲۰۲	
۲۴	رجا	۲۰۳	۰	
۲۵	طاہر	۲۰۵	۲۰۷	
۲۶	طلحہ	۲۰۷	۲۱۴	
۲۷	عبداللہ	۲۱۴	۲۲۴	
۲۸	طاہر	۲۳۰	۲۴۸	
۲۹	محمد	۲۴۸	۰	
۳۰	یعقوب	۰	۲۶۵	
۳۱	عمرو	۲۶۵	۰	

کیفیت				نام	عدد
	۷۴۱	۶۹۳	۴۴ س	ملک ناصر محمد بن قلاوون	۹
	•	•	•	ملک عادل کتبغا منصوری	۱۰
	۶۹۸	••	۲ س	ملک منصور حسام الدین	۱۱
	۷۰۹	•	۱ س	ملک مظفر رکن الدین	۱۲
	•	•	۲ م	ملک منصور ابوبکر	۱۳
	•	•	۸ م	ملک اشرف کچک	۱۴
	۷۴۵	-	•	ملک ناصر احمد	۱۵
صاحب تاریخ ابوالفدا جسکا سابق مین ذکر ہوچکا ہے	•	۷۴۵	۳ س	ملک صالح اسمٰعیل ابوالفدا	۱۶

۴۲ نقشۂ حکام خراسان اجمالاً

کیفیت	سنہ وفات	سنہ جلوس	نام بادشاہ	عدد
یہ بادشاہ مقام مرو مین بحکم ابوجعفر منصور سے مقتول ہوا	۱۳۷ ہ	۱۲۹ ہ	ابومسلم ناقل الدولہ	۱
اسکو خلیفہ منصور نے والی خراسان کا کیا تھا	۱۱۴	۱۳۷	ابو داؤد خالد	۲
	•	۱۴۰	ابو عصام	۳
	•	۱۴۲	عبد الجبار	۴
	•	۱۴۴	خازم	۵
	۱۵۰	۱۴۹	ابو مالک رسید	۶
	۱۵۹	۱۵۱	حمید	۷
	•	۱۵۶	عبد اللہ	[illegible]

۷	ملک صالح ایوب نجم الدین ابن کامل	۹س ۹م	۶۳۷	۶۴۷	فرنگیون کی لڑائی مین مقتول ہوا
۸	ملک معظم توران شاہ ولد صالح	۲م	۶۴۷	۶۴۸	
۹	ملکہ شجرۃ الدر کنیزک ملک صالح	۳م	۶۴۸	۶۵۵ھ	اسی سنہ مین معزول ہوئے
۱۰	ملک اشرف موسی بن یوسف	۵سال	۶۴۸		

بابت بادشاہان ترکیہ جو دولت گردیہ کی غلام تھے اجمالاً

عدد	نام بادشاہ	ایام سلطنت	سنہ جلوس	سنہ وفات	کیفیت
۱	ملک معز عز الدین ایبک ترکمانی صالحی	۲س	۶۴۸ھ	۶۵۵ھ	مقتول ہوکر مرا اسنے ملکہ شجرۃ الدر سے اپنا نکاح کیا تھا
۲	ملک منصور علی بن معز	۲س	۶۵۵ھ	+	آخر ۶۵۷ھ مین قطز نے اوسکو گرفتار کیا
۳	ملک مظفر قطز معزی	۱۱م	۶۵۷ھ	۶۵۸	
۴	ملک ظاہر رکن الدین	۱۷س	۶۵۸	۶۷۶	
۵	ملک سعید محمد ناصر الدین	۲س	۶۷۶	۶۷۸	
۶	ملک عادل بدر الدین	۴م	۶۷۸		
۷	ملک منصور ابو المعالی قلادون صالحی	۱۱س	۶۷۸	۶۸۹	
۸	ملک اشرف صلاح الدین خلیل	۴س	۶۸۹	۶۹۳	

کیفیت	سنہ وفات	سنہ جلوس	تعداد ایام حکومت	نام بادشاہ	عدد
	۵۲۴	۴۹۳	۲۹س	آمر باحکام اللہ ابو علی منصور ولد مستعلی	۷
	۵۴۴	۵۲۴	۲۰س	حافظ لدین اللہ عبد المجید بن محمد بن مستنظہر ولد عم آمر	۸
	۵۴۷	۵۴۲	۵س	الظافر باعداء اللہ اسمٰعیل بن حافظ	۹
	۵۵۳	۵۴۷	۶س	فائز بنصر اللہ عیسیٰ ولد ظافر	۱۰
	۵۶۷	۵۵۳	۷س ۵م	عاضد لدین اللہ بن یوسف بن حافظ	۱۱

۴۱ نقشۂ دولت خاندان ایوبیہ یعنی بادشاہان کردی اجمالاً

کیفیت	سنہ وفات	سنہ جلوس	تعداد ایام حکومت	نام بادشاہ	عدد
انگریزون سے بہت لڑا وہی بانی قلعۂ انجیل کا ہے	۵۸۹	۵۶۴	۲۳س	ملک ناصر صلاح الدین یوسف بن ایوب	۱
۲۷ برس کی عمر پائی	۵۹۳	۵۸۹	۶س	ملک عزیز عثمان صلاح الدین	۲
	۵۹۶	۵۹۳	۱س	ملک منصور محمد بن عزیز بن عثمان	۳
اسکے ایام مین بڑا قحط ہوا تھا یہانتک کہ ایک روٹی ہزار دینار کو بیع ہوئی	۶۱۵	۵۹۶	۱۹س	ملک عادل سیف الدین ابو بکر ابن ایوب	۴
۶۰ برس کی عمر پائی	۶۳۵	۶۱۵	۲۰س	ملک کامل محمد ولد عادل	۵
	۶۳۷	۶۳۵	۲س	ملک عادل ابو بکر ولد کامل	۶

عدد	نام	مدت	کیفیت
۴۱	ذوشناتر	۲۷ س	
۴۲	ذونواس	۲۰ س	
۴۳	وذجدن	۸ س	واضح ہو کہ بعد بادشاہان حمیر کہ ۲۶ شخص دو ہزار ۲۰ برس کے عرصہ مین گذرے تین شخص حبشہ کے بادشاہ ہوئے اور اُنکے نظر فارس سے پھر اہل اسلام کے عمل مین آیا وہ حبشہ کی یہہ ہین
۴۴	ارباط	+	
۴۵	ابرہہ الاشرم صاحب فیل	۲۳ برس	
۴۶	یکسوم	۱۷ س	
۴۷	مسروق	۱۲ س	
۴۸	سیف بن ذی یزن	+	انکے بعد پھر قبیلہ حمیر کو سلطنت نصیب ہوئی

بابت دولت غلامان فاطمہ ملک مصر اجمالاً

عدد	نام بادشاہ کا	تعداد ایام حکومت	سنہ جلوس	وفات سنہ	کیفیت ضروری
۱	معز الدین اللہ ابی تمیم معد	۲۵ س	۳۴۱	۳۶۵	شہر قاہرہ مصر مین اسیکا بسایا ہوا ہے
۲	العزیز باللہ ابو النصر نزار	۲۱ س	۳۶۵	۳۸۶	۴۲ سال ۸ مہینے کی عمر پائی
۳	حاکم بامر اللہ ابو علی منصور	۲۵ س	۳۸۶	۴۱۱	۳۶ سال ۹ مہینے کی عمر پائی
۴	ظاہر لاعزاز دین اللہ ابو الحسن علی بن الحاکم	۱۰ برس	۴۱۱	۴۲۷	
۵	مستنصر باللہ ابو تمیم بن ظاہر	۶۰ س ۴ م	۴۲۷	۴۸۵	
۶	مستعلی باللہ ابو القاسم احمد ولد المستنصر	۷ س ۲ م	۴۸۵ +	۴۹۳ +	۴۶۷ھ مین پیدا ہوا اور ۴۹۳ھ مین فوت ہوا

نمبر	نام	مدت	کیفیت
۱۹	ذوالاذعار عمرو بن المنار	۲۵ س	
۲۰	شرحبیل بن عمرو	—	حمزہ اصفہانی نے اسکا ذکر نہین کیا
۲۱	الہداد بن شرحبیل	۷۵ س	
۲۲	بلقیس بنت الہداد	۲۰ س	
۲۳	ناشر النعم بن شرحبیل	۸۵ س	
۲۴	شمر یرعش	۳۷ س	
۲۵	ابو مالک بن شمر	۵۵ س	
۲۶	اقرن بن ابی مالک	۳۵ س	[illegible]
۲۷	ذو حبشان بن اقرن	۷۰ س	
۲۸	تبع بن الاقرن [illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	—	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	—	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	
		[illegible]	

۴۰ نقشہ ملوک حمیر یعنی بادشاہان یمن اجمالا

عدد	نام بادشاہ	تعداد ایام حکومت	کیفیت
۱	قحطان بن عابر بن شالح بن نوح	+	یہہ اول بادشاہ یمن کا ہوا
۲	یعرب بن قحطان	+	یہی شخص موجد زبان عربی کا ہے
۳	یشجب بن یعرب	+	
۴	عبد الشمس بن یشجب	+	اسیکو سبا کہتے ہین
۵	حمیر بن سبا	+	
۶	وائل بن حمیر	+	
۷	السکسک بن وائل	+	
۸	یعفر ابن السکسک		
۹	عامر بن باران		
۱۰	نعمان بن یعفر ابن سکسک		
۱۱	اشح بن نعمان المعاد		
۱۲	شداد بن عاد		
۱۳	لقمان ابن عاد بن ملطاط ابن سبا		
۱۴	ذو سدد	۱۷۵ اس	بعد حکمرانی مرگیا
۱۵	حارث ابن ذو سدد	۱۲۵ اس	اسی کو حارث الرائش کہتے ہین اور یہی تبع اول ہے
۱۶	ذو القرنین الصعب ابن الرائش	+	
۱۷	ذو المنار ابرہہ ابن ذو القرنین	۱۴۳ سال	
۱۸	امرؤ القیس ابن ابرہہ	۱۹۴ سال	

۱۲	عمرو بن الحارث	۲۶سال ۲م	
۱۳	جفنۃ اصغر	۳سال	
۱۴	نعمان ابن منذر	۱سال	
۱۵	نعمان ابن عمرو	۲۷سال	
۱۶	جبلہ ابن نعمان	۱۶س	
۱۷	نعمان ابن الایہم	۲۱سال	
۱۸	حارث ابن ایہم	۲۲سال ۵م	
۱۹	نعمان ابن حارث	۱۸سال	
۲۰	منذر ابن نعمان	۱۹سال	
۲۱	عمرو بن نعمان	۳۳سال ۴م	
۲۲	حجر بن نعمان	۱۲س	
۲۳	حارث ابن حجر	۲۶س	
۲۴	جبلہ ابن حارث	۱۷سال	
۲۵	حارث ابن جبلہ	۱۲سال ۵م	
۲۶	نعمان ابن حارث ابوکرب	۳۷سال ۴م	
۲۷	ایہم ابن جبلہ	۳۷سال ۲م	
۲۸	منذر بن جبلہ	۱۳سال	
۲۹	شراحیل بن جبلہ	۲۷س ۱۰م	
	عمرو بن جبلہ	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	

[illegible] سلطنت ان لوگونکے ۶۱۶ سال ہے فقط

			ہوے تھے
۲۲	راوسی	۷ اسال	پوران بنت پرویز کی ایک سال جلوسی تک بادشاہ رہا
۲۳	منذر بن نعمان بن منذر	۸ م	
۲۴	پوران بنت پرویز	۷ م	ایام ابوبکر رضا اور عمر رضا کی ہین پوران مذکور نے بھی حضرت کے حکومت ۷ مہینے کی
۲۵	یزدگرد بن شہریار بن پرویز	۱۹ اسال	حضرت عمر و حضرت عثمان رضا کے وقت ہین وہ بادشاہ ہجرت کا ہوا

۳۹ نقشہ ملوک غسان جو کہ قبل ۴۰۰ برس اسلام سے فرمانروا تھے اجمالاً

عدد	نام بادشاہ	تعداد ایام حکومت	کیفیت
۱	جفنہ بن عمرو	۴۵ برس ۳ م	چارسو برس قبل ظہور اسلام کے وہ سلطنت کرتا تھا
۲	عمرو بن جفنہ	۵ سال	چند کلیسا اوسکی بنائی ہوئی ہین ایک کلیسا حالی مشہور ہے
۳	ثعلبہ بن عمرو	۱۷ اسال	اوسنے ایک کوشک اور حوض بنایا
۴	حارث بن ثعلبہ	۲۰ سال	
۵	جبلہ بن حارث	۱۰ اسال	اسنے پل اور راہ وغیرہ کی بنیاد ڈالی
۶	حارث بن جبلہ	۱۰ اسال	
۷	منذر بن حارث	۳ سال	
۸	نعمان بن حارث	۱۵ اسال ۶ مہینے	
۹	منذر ابن الحارث	۱۳ اسال	
۱۰	جبلہ بن حارث	۳۴ سال	
۱۱	ابہم ابن حارث	۳ سال	

			اسیطرح سے انکی بادشاہنین اسنے دیکھین
۵	عمرو بن امرء القیس	۳۰ سال	شاپور ذی الاکتاف اور اردشیر اور شاپور بن شاپور کے زمانہ مین تھا
۶	امراء القیس بن البیداء بن عمرو	۲۱ سال	اسنے آگ مین عمرو بن طوق کو جلایا اور یہہ رسم آگ جلانے کی اول نکالی
۷	نعمان بن امرء القیس	۲۹ سال	یہہ بانی خورنق اور سدیر کا ہے
۸	منذر ابن نعمان	۴۴ سال	یزدگرد ابن بہرام گور اور فیروز ابن یزدگرد کے زمانہ مین تھا
۹	منذر ابن منذر	۷ سال	یہہ قباد بن فیروز کے زمانہ مین تھا
۱۰	نعمان بن اسود	۴ سال	ایضاً
۱۱	ابو منذر بن علقمہ الذلی	۳ سال	ایضاً
۱۲	امراء القیس بن النعمان	۷ سال	ایضاً
۱۳	منذر ابن امراء القیس اسکو منذر ابن ماء السماء بھی کہتے ہین	+	نوشیروان کے وقت مین بھی ۴۶ برس تک حکومت کرتا رہا
۱۴	حارث بن عمر	+	نوشیروان کے زمانہ مین تھا
۱۵	منذر بن امراء القیس ثانی	+	اسی کے وقت مین امراء القیس شاعر تھا نوشیروان کے زمانہ مین تھا
۱۶	عمر بن منذر	۷ سال ۸م	
۱۷	قابوس بن منذر	۴ سال	نوشیروان کے زمانہ مین تھا
۱۸	فیشہرت	سال	ایضاً
۱۹	نعمان بن نعمان	۴ سال	ایضاً
۲۰	نعمان بن المنذر	۲۲ سال	ہرمز بن نوشیروان کے زمانہ مین بھی اوسنے تین برس ۴ مہینے تک سلطنت کی
۲۱	ایاس ابن قبیصہ	۷ سال	اسکے ایک برس ۶ مہینے جلوس کے بعد نبیؐ مبعوث

۱۱	یوسطنیس	۹ سال	کلیسہ کا بانی بھی ہے
۱۲	یوسطنیانس	۳۹ سال	بعد حکمرانی مرگیا
۱۳	یوسطنیس ثانی	۱۳ سال	ایضاً
۱۴	طاربنیس	۴ سال	ایضاً
۱۵	مورلقیس	۲۰ سال	ایضاً
۱۶	فوقاس	۸ سال	ایضاً
۱۷	ہرقل اور اوسکا بیٹا	۱۳ سال	ایضاً

۴۸ نقشہ ملوک عراق عرب جنکو لخمیین کہتی ہین اجمالاً

عدد	نام بادشاہ	تعداد ایام حکومت	کیفیت
۱	مالک بن فہم	+	زمانہ اوسکا ملوک طوائف کا زمانہ تھا یعنی بعد سکندر کے اوسکو ایک شخص مسمی جلیمہ سنے قتل کیا تھا
۲	جذیمہ بن مالک بن فہم	۶۰ سال	اسی شخص سنے اول لشکرکشی کرسنے کی تدبیر نکالی
۳	عمرو بن عدی	۱۱۸ سال	اردشیر کے زمانہ بین ۱۴ برس دس مہینے اور شاپور کے وقت بین اٹھہ برس دو مہینے حکومت کی
۴	امرأ القیس بن عمرو بن عدی	۱۱۴ سال	شاپور ابن اردشیر کے زمانہ بین ۲۳ برس اور اور ہرمز ابن شاپور کے وقت بین ۲ برس وش مہینے بہرام کی زمانمین ۹ برس ۲ مہینے بہرام بن بہرام کی زمانہ بین ۲۳ برس بہرام ثالث کے زمانہ بین ۱۳ برس ۶ مہینے ۹ برس ہرمز بن نرسی کے زمانہ بین ۱۴ برس شاپور ذی الاکناف کے وقت بین ۲ برس ۵ مہینے حکومت کی

۲۴	بیلس	۶ سال	ایضاً
۲۵	ابرویس	۷ سال ۶ ماہ	ایضاً
۲۶	دقلطیانس و مقسمیانس	۱۹ سال	ان دونون بادشاہون نے نصاری کو ڈہونڈہ ڈہونڈہ کر روم مین لاکر قتل کیا اور قید کیا تھا
۲۷	قروقعیس	۵ سال	بعد حکمرانی مرگیا
۲۸	دقلطیانس	۲۰ سال	ایضاً

بابت ملوک قسطنطنیہ بموجب مندرجۂ تتمۂ تاریخ ابوالفدا اجمالاً

عدد	نام بادشاہ	تعداد سال حکومت	کیفیت
۱	قسطنطین المظفر بن بیلانی	۳۱ سال	یہہ بانی قسطنطنیہ شہر کا ہے اسنے بت پرستی چھوڑکر مذہب نصرانیہ قبول کیا تھا
۲	قسطنطین	۲۴ سال	بعد حکمرانی مرگیا
۳	یولیانس بن اخی قسطنطین	۲ سال ۶ ماہ	ایضاً
۴	اورنس بن لوجالہ	۱۴ سال	ایضاً
۵	بندوسیس صغیر	۴۲ سال	ایضاً
۶	مرقیانس	۷ سال	مرقیانس کی جورو مسماۃ بلخاریا تھی دونون نے
	بلخاریا	۷ سال	سات برس حکومت کی
۷	الیون البر	سال	مر ر لیا

۸	ب ناصر شرف الدین	.	دمشق اسنے فتح . اور خطبہ اپنے نا پڑہا لبعدہ راہی مالک عد ہوا
۹	عزیز الدین ترکمان	.	یہہ بادشاہ مملو صا ملقب ما مصر سے ہوا اوس تاریخ سے بادشاہی غلامان سے متعلق ہوئی اور حکومت آل یوب منقطع ہوگئی حال اُنکا سلا . . یہ لکہا جائیگا
۱۰	عباس پاشا	.	یہہ بادشاہ وقت ترتیب جدول ہذا مصر مین فرمانروا تہے سلطان روم کی طرف سے

۳۰۶ ملوک مقدونیہ اجمالاً

عدد	نام بادشاہ	مدت	
۱	بطلیموس ابن . س		سہسوان بن لاغوس تہین . . لکہی ہے
۲	بطلیموس	۳۰س	فیلوزفوس نام اسکا . . ریت . . . مین زبان عبرانی سے کروایا
۳	بطلیموس صانع	۲۶س	اور اغنیطس ا ہین
۴	بطلیموس محب ب	۱۷س	اسنے بنی اسرائیل سے جہاد . اور اوز قتبہ مین اسی کے زمانہ مین انطیاخوس نے شہر انطاکیہ بسایا تہا
۵	بطلیموس نجومی	۲س	درمیان ۱۲۱ رس مین فوت ہوا
۶	بطلیموس محب ام	۳۵س	ا فیلو . ر ہین
۷	بطلیموس صانع ثانی	۲۹س	انطیاخو سے لڑنے . بعاجب ۵۵ مر . ہوگیا

				ہوا اور اسد الدین کو امیر لشکر کا کیا اس نے تین مرتبہ لشکر کشی مصر پر کی
۲	صلاح الدین ملک ناصر	ایوب	۲۴ سال	یہ بادشاہ بعد فوت اپنے باپ کے حکومت موصل پر مستقل ہوا اور مدارس و خانقاہ و دار الشفاء تعمیر کر کے دمشق مین مرگیا بسبب کثرت سخاوت روز وفات کے خزینہ مین صرف ۴۷ درم نکلے اور عہد سلیمان بن عبد الملک بادشاہ روم خلفاء بنی امیہ سے اس بادشاہ کے عہد تک یعنی ۹۸ھ سے تا نہایت ۶۶۲ھ مابین عرصہ ۵۷ اسکے قوم نصاری سے قریب ۴ لاکھ آدمیون کے جہادات مین مقتول ہوکر مدفون ہوگئے
۳	ملک عزیز ابو الفتح عثمان	صلاح الدین	۶ س	یہ بادشاہ حلیم و رحیم تھا اور وزیر اسکا نصر اللہ اثیر
۴	ملک عادل	نجم الدین	۱۶ س	بعد حکمرانی بعدل و داد ۶۱۵ھ مین راہی ملک جاودانی کا ہوا
۵	ملک کامل ابو المعالی	ملک عادل	۲۴ س	یہ بادشاہ عادل و مدبر تھا اور خطبہ مین اوسکو خادم حرمین شریفین پڑھتے تھے آخر کو ۶۳۵ھ مین راہی ملک عدم ہوا فقط
۶	ملک عادل	ملک کامل	.	امراء مصر نے اسکو محبوس اور ملک صالح کو جو اسکا بھائی تھا تخت نشین کیا آخرش زندان مین راہی ملک بقا ہوا
	ملک معظم	ملک صالح	.	اس بادشاہ نے کفار کے ساتھ مقابلہ کر کے ملک فرنج کو قلعہ منصورہ مین مقید کیا فقط

ملک دمشق کو اسنے فتح کیا اور خطبہ اپنے نام
پڑہا لبعدہ راہی ملک عدم ہوا

بادشاہ مملوک ملک صالح کا ملقب بالملک
ہوا اوس تاریخ سے بادشاہی مصر
کی متعلق ہوئی اور حکومت آل ایوب
سلاطین چنگیزیہ مین لکہا جایگا

اور د
قرب صد
ال ہذا الملک معزین
دوپہر ہوتی تب
سے
اور سمندر کے اوس پار
دکن کی طرف فرانس اور جرمنی اور الند
ہین اور اس مملکت کے دو حصہ ہین ایک جزیرہ انگلستان
اور اسکاٹ لنڈ دوسرا ایرلنڈ دونو بحیرہ اوقیانوس
سے گہرے ہوئے ہین تفصیل اوسکی حسب ذیل کے
ملاحظہ کرنا چاہیئے

عدد	نام ولایت	طول	عرض	مساحت	آبادی
۱	انگلستان	۴۰۰ م	۲۸۰ م	۵۸۱۴۴ مم	۱۶۰۳۵۸۰۴
۲	اسکاٹلنڈ	۲۸۰ م	۱۳۰ م	۳۰۲۱۶۷ مم	۲۶۲۰۶۱۰
۳	ایرلنڈ	۲۸۰ م	۲۸۰ م	۳۱۸۷۴ مم	۸۱۷۹۳۵۹

۳۵ نقشہ سلاطین مصر اجمالاً

عدد	نام بادشاہ	نام پدر	مدت سلطنت	کیفیت
۱	نورالدین	عمادالدین زنگی	۰	یہ بادشاہ لبعد فوت اپنے باپ کے مسند آرا ہوا

				کبرسنی کا کیا برا نتیجہ ہے انسان کو دل کا آرام اور جی کا چین بڑی سلطنت سے عوض بعد عرصہ ۴ برس کے بعارضہ تپ سِگتے گلتے مرگیا
۳۱	رچرڈ	کرام ویل	۱۶۵۸	بعد حکمرانی بسبب نالیاقتی عہدہ بادشاہت سے مستعفی ہوا
۳۲	چارلس دوم	چارلس اول	۱۶۶۰	یہ بادشاہ اول دیس چھوڑکر فرنگستان مین جابجا خراب و وارستہ پھرتا تھا بعد تخت نشینی کے مفسد لوگ سابق کچھ بھاگ گئے اور کچھ پھانسی دئے گئے اور کرام ویل کی نعش کو قبر سے نکالکر سولی پر رکھکر پھر وہین دفن کیا یہ بادشاہ عیاش و نشہ باز و تماشہ بین ازبس تھا اکثر لوگ اسکی غفلت و بلیات غیبی سے ہلاک ہوئے اور ۱۶۶۵ء مین بڑی وبا لندن مین آئی کہ اوس سے قریب ایک لاکھ آدمیون کے ہلاکت کو پہونچے اور دوسرے سال آگ لگی بہت سا شہر جل گیا آخر کو ۱۶۸۵ء مین یہ بادشاہ کثرت عیاشی و مے نوشی سے راہی ملک عدم ہوا
۳۳	جمس دوم	چارلس اول	۱۶۸۵	یہ بادشاہ مذہب رومن کا تعلق رکھتا تھا اور چاہتا تھا کہ تمام برطانیہ کا دیس روم کا پوپ کی اطاعت کرے اس سبب سے لوگ اس سے زیادہ تر ناراض ہوئے اور یہ فرانس کے ملک کو بھاگ گیا وہان کے بادشاہ لوئیس نے اوسنے مدد دی پھر انگلستان مین آیا لاکچھ نہ چل سکا آخرش بحالت تباہ ۱۷۰۱ء ملک فرانس مین جاکر فوت ہوا

۴۴	ولیم				یہ بادشاہ اول علاقہ آرینج مالک فرانس کا شہزادہ تھا اور اسکے ساتھ جمس دوم کی بیٹی بیاہی تھی جسکا نام میری تھا اسکے عہد مین بادشاہی اختیارون کی ایک حد معین ہوگئی اور ہندوستان کے اندر کلکتہ کا قلعہ جو فورٹ ولیم کہلاتا ہے تعمیر ہوا اور حقوق رعایا مقرر ہوئے اس بادشاہ کو شکار کا بہت شوق تھا آخر ایک دن ۱۷۰۲ء مین گھوڑے سے گر کر صید گاہ مین مرگیا ۱۷۰۲ء تھے
۴۵	شاہزادی این	۰		۱۷۰۲	یہ جمس بادشاہ کی دوسری بیٹی تھی جب تخت نشین ہوئی تب اسکے عہد مین انگلستان کا بڑا نام ہوا اور اسپانیا سے جبل الطارق ۱۷۰۴ء مین مفتوح ہوا اور بڑے بڑے نامی حکیم وشاعر وفاضل مثل نیوطن ولاک وپوپ و اڈیسن پیدا ہوئے اور بعد حکمرانی ۱۲ سال بعمر ۴۹ برس ۱۷۱۴ء مین اس ملکہ نے وفات پائی اور بادشاہت اسٹورٹ جمس اسکاٹ لنڈ والے کی خاندان سے جاتی رہی
۴۶	جارج اول	۰		۱۷۱۴	بعمر ۵۵ سال کے تخت نشین ہوا اور ہنوور کی خاندان اول اسی سے شروع ہوا اور مذہب پراٹسٹنٹ رکھتا تھا و شہزادگان مالک جرمن سے تھا آخرش بعد حکمرانی ۱۳ سال ۱۷۲۷ء مین راہی ملک عدم ہوا
۴۷	جارج دوم	جارج اول کا بیٹا		۱۷۲۷	اس بادشاہ کے عہد مین فرانسیسیون اور ہسپانیہ والو سے لڑائیان رہین اور ۱۷۴۵ء مین دوسرے جمس کا پوتا دعویدار تاج کا کھڑا ہوکر ملک اسکاٹ لنڈ مین وارد ہوا اور انگلستانیون سے شکست کھائی اسکے رفقاء اکثر مقتول اور پھانسی دیے گئے اور ۱۷۵۵ء مین

نمبر	نام	والد	سنہ	کیفیت
				کیونے کا کیا بڑا نتیجہ ہے انسان کو دل کا آرام اور جی کا چین بڑی سلطنت سے عوض بعد عرصہ ۴ برس کے بعارضہ تپ گلتے گلتے مرگیا
۳۱	رچرڈ	کرام ویل	۱۶۵۸	بعد حکمرانی بسبب نالیاقتی عہدہ بادشاہت سے مستعفی ہوا
۳۲	چارلس دوم	چارلس اول	۱۶۶۰	یہ بادشاہ اول دیس چھوڑکر فرنگستان مین جا بجا خراب و وارستہ پھرتا تھا بعد تخت نشینی کے مفسدہ لوگ سابق کچھ بھاگ گئے اور کچھ پھانسی دئے گئے اور کرام ویل کی نعش کو قبر سے نکالکر سولی پر رکھ پھر وہین دفن کیا یہ بادشاہ عیاش و نشہ باز و تماشہ بین ازبس تھا اکثر لوگ اسکی غفلت و بلیات غیبی سے ہلاک ہوئے اور ۱۶۶۵ء مین بڑی وبا لندن مین آئی کہ اوس سے قریب ایک لاکھ آدمیون کے ہلاکت کو پہونچے اور دوسرے سال آگ لگی بہت سا شہر جل گیا آخر کو ۱۶۸۵ء مین یہ بادشاہ کثرت عیاشی و مے نوشی سے راہی ملک عدم ہوا
۳۳	جمس دوم	چارلس اول	۱۶۸۵	یہ بادشاہ مذہب رومن کا تھالک کا رکھتا تھا اور چاہتا تھا کہ تمام برطانیہ کا دیس روم کا پوپ کی اطاعت کرے اس سبب سے لوگ اس سے زیادہ تر ناراض ہوئے اور یہ فرانس کے ملک کو بھاگ گیا وہان کے بادشاہ لوئیس نے اوسے مدد دی پھر انگلستان مین آیا الا کچھ نہ چل سکا آخرش بحالت تباہ ۱۷۰۱ء ملک فرانس مین جاکر فوت ہوا

				اپنی فکر سے دریافت کیا کہ بدن مین سیلان خون کا دورہ رہتا ہے
۲۹	چارلس اول	ـ	۱۶۲۵	اسی سنہ مین بعد وفات جیمس اسٹورٹ مذکورۂ بالا کے یہ بادشاہ تخت نشین ہوا اور اسکے عہد مین عقائد دینی کے اختلافات سے ایک فرقہ کے لوگون نے شمالی امریکہ مین جا کر بسنا شروع کیا پہلے آبادی سنہ ۱۶۱۹ع مین ورجینیا کے اندر ہوئی تھی اور اسیطرح ہوتی ہوتی وہان ایک نئی حکومت کی بنا پڑگئی جو لوگ اوس فرقہ کے دشمن تھے باقی رہے ہونکے واسطے وہانکی جانبین سد راہ ہوئے اسمین بعضے بڑے اولی العزم تھے چنانچہ ایک شخص کرام ویل نام تھا
۳۰	کرام ویل	.	.	یہ شخص باتفاق مردم سنہ ۱۶۴۲ع مین بادشاہ انگلستان سے لڑکے خون کی ندیان بہا کر متواتر فتحین حاصل کرکے سنہ ۱۶۴۵ع مین بادشاہ ہار کر اسکاٹ لنڈ والون کے ہاتھ سے پکڑا گیا اور اونہون نے بیس لاکھ روپیہ کے بدلے اوسی رعایا کے حوالہ کیا رعایا نے سنہ ۱۶۴۹ع مین اوسکا سر کٹوا ڈالا اور سنہ ۱۶۵۳ع مین کرام ویل کو خطاب محافظ الملک کا ملا سب انگلستانی وغیرہ فرمانروا اوس سے ڈرتے تھے مگر اوسکو اپنی زندگی بھر کبھی چین نہ تھا اس وغدغہ سے کہ مبادا کوئی دشمن وقت پاکر خنجر دلدوز لگا کر قصہ تمام کرے اپنے کپڑون کے نیچے زرہ پہنے رہتا تھا اور بسبب وفور اندیشہ کے اچھی طرح سوتا نہ تھا دیکھو بوالہوسی اور دولت وجاہ کی زیادہ چاہ

					فتح غیر مترقب بہت بڑی شمار کیجاتی ہی اور اسنے فلپ ثانی ملک ہسپانیہ کی والی سے بہ بدسلوکی ۱۸ برس قید رکھکر مرواڈالا آخرش بروفق مرواڈالنے ایک نوابیہ کے آپ بھی اوسکے غم والم مین آہ سرد بھرتے بھرتے ۷۰ برس کی عمر مین مرگئی اسکے عہد حکومت مین سنہ ۱۵۶۵ء آلو پہلے مرتبہ جزیرۂ ایرلنڈ مین آیا اور سنہ ۱۵ء مین کوچ یعنی انگریزی گاڑی چار پہیون کی ایجاد ہوئی اور اوسی عہد مین جیبی گھڑی اول مرتبہ جرمنی کے ملک سے انگلستان مین آئی اور سنہ ۱۵۹۶ء مین سر والٹر رلی ایک امیر تنبا کو ولایت انگلستان مین اول مرتبہ لے گیا
۲۸	جمس اسٹورٹ	+		۱۶۰۳ء	یہ شخص اسکاٹلنڈ کا بادشاہ کہ وہان جمس کا خطاب تھا تخت نشین ہوا اور اسکا حق اس سلطنت پر اس واسطے پہونچا کہ ساتوین ہنری کی بیٹی کا پوتا تھا اور اوسکی ماں ہی ملکہ میری تھی یہ شخص اپنی نمود بہت چاہتا تھا اور سنہ ۱۶۰۵ء مین کئی شخص متقیون نے ملکر منصوبہ کیا تھا کہ بروز دربار عام بادشاہ مع ملکہ وشہزادگان وارکان دولت کو سرنگ لگاکر اڑا دیجیے چنانچہ یہ حال راز کا بادشاہ پر ذریعہ ایک تحریر کے قریب پہونچنے وقت معین سے کھل گیا اور تدارک کما حقہ عمل مین آیا اور ترجمہ انجیل کا جواب شائع وذائع ہے اوسی کے عہد مین ہوا اور سنہ ۱۶۱۱ء اختتام کو پہونچا اور سنہ ۱۶۱۹ء مین ہاروے نام ایک حکیم نے

				مذہب جو خلاف رومن کاتہلک ہی مقرر کیا گیا مذہب کا یہہ بادشاہ ایسا پکا تھا کہ اگر کوئی شخص اپنا عقیدہ اوسکے دین کے خلاف رکھتا تھا یا وہ جلا دیا جاتا تھا یا اوسکا سر کاٹا جاتا تھا آخر کو بعمر ۵۶ برس ۱۵۴۷ع مین گرفتار پنجۂ موت ہوا
۲۵	ایڈورڈ ششم	ہنری ہشتم	+	۹ یا ۱۰ برس کی عمر مین تخت نشین ہوا اور ہوشیار تھا الا بعمر ۱۶ سال سے راہی ملک عدم ہوا
۲۶	میری	ایضا	۱۵۵۳	یہ شاہزادی ہمشیرۂ ایڈورڈ ششم کی تھی اسنے بی بی جاین گرے کو جو اسکے حق کی خلاف وارث تخت کی گردانی گئی تھی مروا ڈالا اس شاہزادی کا مزاج ایسا تیز تھا کہ اوسکو ملکۂ خون آشام کہتے ہین علاوہ اسکے کاتہلک مذہب کی جانب داری ہین اوسکے مخالفون پر بھی بہت ظلم کئے یہانتک کہ جو شخص روم کے پوپ کی عظمت وشان پر انکار لاتا تھا اوسے جیتا جلوا دیتی تھی آخر پانچ برس کے عرصہ مین نہایت تکلیف سے ساتھ مرگئی
۲۷	الیزبتھ	+	۱۵۵۸	یہ شاہزادی ہمشیرہ میری کی تھی جو بعد فوت اپنی بہن کی تخت نشین ہوئی اور معتقد پروٹسٹنٹ مذہب کی تھی جتنی ولایت انگلستان کی شہرت و نیکنامی اس عالی ہمت کے وقت مین ہوئی ایسی کسی بادشاہ کے عہد مین نہوئی تھی الا ظالم بھی تھی اس نے فلپ ثانی ملک ہسپانیہ کے والی سے لڑکر فتحیابی پائی اور فلپ ثانی مذکور کہ ملکہ میری متوفیہ کا شوہر تھا اس شاہزادہ سے بھی ازدواج کا پیام کیا لیکن اسنے قبول نکیا تب وہان کے بادشاہ نے بیڑہ ۱۳۰ بڑے بڑے جہازون کا طیار کرکے حصن حصین نام رکھکر ولایت انگلستان کی تسخیر کا عزم کیا الا بقدرت ایزدی چھوٹے بیڑہ و کم آدمیون سے مغلوب ہوا چنانچہ اسکے عہد مین

				جسکا خطاب رچمنڈ تھا سخت لڑائی ہوئی رچرڈ کی فوج تمام تہ تیغ ہوئی اور مقتولون کے ڈھیر مین خود بادشاہ کی بھی نعش نکلی
۲۳	رچمنڈ ہنری ہفتم	+	۱۴۸۵	اسکے عہد مین رعایا امن وچین مین رہی اور چوتھے ایڈورڈ کی بیٹی سے اسکی شادی ہوئی اس بادشاہ کے عہد مین بہت سے مدرسے اور مکتب بیٹھائے گئے اور فن عمارت ونقاشی ونزاش وخراش لوگون نے خوب نکالی اور ترقی علم موسیقی کی بھی خوب ہوئی اور لڑائیان بھی خوب ہوئین اور اسکے گھرآنے کو ٹیبوڈر کہتے ہین اور اس بادشاہ کے عہد مین اون امیرون کی جاگیرین جو بیرن کا خطاب رکھتے تھے بیچ ڈالی گئین اور اس عہد مین اہل انگلستان نے ایک بڑا جہاز جنگی بنایا تھا کہ ابتدا اوسکی اوسی زمانہ سے جاننا چاہیے اور حدائق الاقالیم مین لکھا ہے کہ سنہ ۱۴۹۲ع مین کلمبس نامی سیاح وعالم وفاضل نے کہ پہلے خواص سنگ مقناطیس سے بھی واقف ہوا ہے سراغ امریکہ جنوبی کا پیدا کیا آخر ش سنہ ۱۵۰۶ع مین مجبس مین مرگیا اسکے بعد ایک شخص قوم نصاری امریکس ساکن شہر فلارنس نے اوسی عہد کے قریب امریکہ شمالی کو پیدا کیا واللہ اعلم بحقائق الامور
۲۴	ہنری ہشتم	ہنری ہفتم	+	یہہ بادشاہ ۱۸ برس کی عمر مین تخت نشین ہوا بہت متکبر وظالم وزشت خو تھا اسکے عہد مین دین عیسوی مین انقلاب پیدا ہوا اور پراٹسٹنٹ

					پھول سفید کا اسواسطے اس کارزار کو معرکہ گلاب کہتے ہین ۳۰ برس تک لڑائی رہی کبھی میدان انکی ہاتھہ کبھی فتح کا گل اونکے ہاتھہ آیا آخر کو وارک کے نواب کی عبسارت وجوانمردی سے نسیم نصرت کی سفید پھول والون کے مراد کے باغ مین چلی اور گل سرخ والون کے ۳۶ ہزار آدمی مثل لالہ خون آلود میدان مین مقتول ہوکر گرے
۱۹	ایڈورڈ چہارم		.	۱۴۶۱	اس بادشاہ کی تخت نشینی سے کئی نشست کا راج کیا ہوا رچرڈ کے گھرانے مین پھر آیا آخر کو وارک کے نواب نے اوس سے جھگڑا کرکے اوسے تخت سے اتار دیا اور یہہ بادشاہ فرانس کے دیس کو چلا گیا اور پھر چند روز کے استعداد بہم پہونچا کر اپنے ملک پر فتحیاب ہوا آخر کو ۱۴۸۳ء مین فوت ہوا
۲۰	ہنری ششم		.	.	اسنے وارک کے نواب کے ذریعہ سے تخت نشینی پائی تھی آخر کو مع اپنے فرزند کے مقتول ہوا اور ملکہ مارگریٹ کو فرانس کے دربار نے کچھہ زر دیکر قید سے چھوڑایا لیکن وہ بھی بحالت تباہ فوت ہوئی
۲۱	ایڈورڈ پنجم	ایڈورڈ چہارم		+	یہہ بادشاہ دو بھائی تھے خرد سال ان بیچارے دونون خرد سالون کی محافظت انکے چچا رچرڈ نام کوزہ پشت گلاسٹر کے نواب سے کہ نہایت زشت کردار تھا متعلق ہوئی آخر قلعہ لندن مین دونو گلا گھونٹ کے مارے گئے
۲۲	رچرڈ کوزہ پشت	—		+	اسنے ہزارون گناہ تاج کی ہوس مین کیے مگر وہ بھی بادشاہی چند روز سے اوسکے پاس نرہا اور اس یہہ [illegible]

۱۵	رچرڈ ثانی	•	•	بعمر ۱۱ سال کے تخت نشین ہوا اور اسکے عہد سلطنت سنہ ۱۳۸۱ء مین ایک ایسا عجیب وغریب ماجرا بطور بلوی کی شروع ہوگیا یہانتک کہ لاکھہ آدمی اکٹھا ہوگئے اور انہین سی سردار لوہار تھا کہ آخر لوہار نواب میر حاجب شہر لندن کی ہاتھہ سی مارا گیا اور بلوہ فرو ہوگیا باقی مفصل حال اس بلوی کا کتب سیر انگریزی مین مندرج ہی جسکو خواہش ہو دیکھہ لیوی
۱۶	ہنری چارم	•	۱۴۰۰ء	یہہ لنکاسٹر کا نواب جو رچرڈ کا رشتہ مین بھائی ہوتا تھا اور جسکا باپ مسمی جان کانٹ کا رئیس ہرفرڈ کا خطاب پاکر دیس سے نکالا گیا تھا تخت نشین ہوا اور یارک شہر کے آرچہ بشپ یعنی سردار پادری نی کسی سرکشی مین اہل بغاوت کی طرفداری کی اسواسطے اس جرم کے لیے اس بادشاہ نے اوسکا سر کٹوا ڈالا اور ایک محقق کو مذہب کی تکرار پر زندہ جلوا دیا یہہ رسم نامعقول انگلستان مین اسی کے عہد سے شروع ہوئی
۱۷	ہنری پنجم	ہنری چارم	۱۴۱۳ء	دو برس کے بعد اسنے فرانس کے ملک پر خروج کیا اور اوسیکو اپنے قبضہ مین لایا آخر بعمر ۳۴ سال کے راہی ملک عدم ہوا
۱۸	ہنری ششم	•	۱۴۲۲	اس بادشاہ سے کہ بعمر ۹ سال کے تخت نشین ہوا تھا یورک کا نواب سنہ ۱۴۵۵ء مین لڑا اس وقت مین اسکی بیگم مارگریٹ اگرچہ بصورت عورت مگر سیرت مین مردون سی بڑھ کر تھی مع اعیان وارکان سلطنت سلاح تن پر کرکے میدان مردآزمائی مین مستعد پیکار ہوئی اس معرکہ ۔ بے سپاہ پر تمغہ پھول سرخ کا تھا اور مخالفون کی فوج پر تمغہ

۹	رچرڈ شیر دل		.	۱۱۸۹	اس بادشاہ کے سر پر تاج شاہی رکھا گیا اور اسم با مسمی تھا تنومندی اور شہامت مین لڑائی بھڑائی مین خون خرابے کے سوائے کوئی بات اسکے دل کو نہ بھاتی تھی کنعان کی جہاد مین اوسنے بہت شہرت حاصل کی اوسوقت فوج مخالف کا سردار صالاردین تھا اور وہ تین لاکھہ سپاہ اپنے زیر لوا رکھتا تھا طرفین سے خوب میدان ہوا غرض اوس خونریز لڑائی مین اسنے داد شجاعت کی خوب دی پچاس ہزار آدمی لشکر اعداء کے مقتول ہوے فوج انگریزی اورشلیم کے سواد تک جا پہونچی آخر صلح ہوگئی راستہ مین دینداروں کے لباس سے جرمنی کے ملک مین جاتا تھا کہ اسٹریا کے بادشاہ نے اوسے قید کیا پھر اوسے شہنشاہ جرمنی نے کچھہ زر دیکر لے لیا اور کسی قلعہ مین بڑیان ڈالکر قید کیا اتفاقاً ذریعہ ایک فراسیسون چنگ نواز کے چھوٹ کر اپنے شہر مین داخل ہو کر بڑی خوشی و جشن منایا آخرش ایک مکان پر مقتول ہوا۔
۱۰	جان	.	.		یہہ بادشاہ بھائی رچرڈ شیر دل کا تھا اسمین اور پادریون مین بڑا مناقشہ اوٹھا اور روم کے پاپا نے پادریون کی طرفداری کرکے حکم دیا کہ کوئی پادری امورات دینداری کی بجانہ لائے اور وہان کا تخت فرانس کے بادشاہ کو بخشا جان نے عاجز ہو کر پاپا کے عفو چاہنے کے لیے تاج سر سے اوتار دیا پاپا نے پانچ دن تک اپنے پاس رکھا اسی بادشاہ کے عہد مین امیرون نے ناراض ہو کر اپنی ایک مجلس جمع کی اور بادشاہ سے ایک نوشتہ جیسے

				مصروف رہتا تھا اور اہل علم کی بہت قدر کرتا تھا اسکے وفات کے سو برس بعد ڈنمارک والون نے پھر انگلستان پر عزیمت کی اور فتحیاب ہوئے تین پشتون تک اونکی سلطنت رہی پھر زوال آیا
٣	ایڈورڈ	.	١٠٤١	بعد تخت نشینی کے قوم سکسن سے تھا ہنگام رزم مین غنیم کی فوج سے ایک تیر ایسا آیا کہ اوسکے خود کو توڑ کر کاسۂ دماغ تک سرایت کر گیا کہ اس سبب سے راہی ملک عدم ہوا اور ولیم ملک فرانس کے ایک نواب نے ۱۶ ہزار فوج جرار سے اس سے مقابلہ کیا تھا
٤	ولیم ناصر	.	.	یہہ بادشاہ نارمنڈی کا نواب کہلاتا تھا قریب ۲۱ برس کے فرمانروا رہا۔
٥	روفس	ولیم ناصر	.	یہہ بادشاہ منجھلا بیٹا ولیم ناصر کا تھا اور بسبب سرخ ہونے موے سر کے اس نام سے معروف ہوا تھا اور بہت شکار دوست تھا ایک روز اوسکے ہمراہیون مین کسیکے کمان کا تیر ایک درخت سے نکل کر بادشاہ کے سینہ مین لگا کہ طائر روح نے پرواز کیا [illegible] مین
٦	ہنری فاضل	.	.	اس بادشاہ کو لکھنے مین مہارت تھی اسواسطے ہنری فاضل کہلاتا تھا ۱۱۳۵ء مین راہی ملک عدم ہوا
٧	اسٹیفن			اس بادشاہ نے غضب سے تخت نشینی حاصل کی آخر ۱۱۵۴ء مین روانہ ملک بقا ہوا
٨	ہنری ثانی		١١٥٤	یہہ بادشاہ پوتا ہنری فاضل مذکور کا تھا اسکے عہد مین ۱۱۵۴ء مین آئرلینڈ کہ پیشتر کئی ریاستون مین بٹی ہوئی تھی

زمین کو کہتے ہین اسواسطے اوسی فرقہ کی نام سے یہہ ملک انگل لینڈ اور انگلینڈ کہلانے لگا اور برطانیہ اوسکے قبضہ مین آگیا اور ملک کو سات حصون پر سکسنون نے تقسیم کرلیا چنانچہ سات راج اونکے مشہور ہین اسکے عہد سلطنت مین یہہ ساتو راج ایک مملکت مین شامل ہوگئی اسلیئے انگلستان کا پہلا بادشاہ یہی کہلاتا ہے اور بسبب ترتیب قوانین عمدہ کے اندر شالمین کے دربار مین بہت ذی عقل بادشاہ سکسن کے بادشاہ ہونیسے پہلے نتھا اس شہریار کے عہد مین اور اوسکے پیچھے بہت برسون تک ڈنمارک . الے حملہ کرتے رہے					
یہہ بادشاہ بعد تخت نشینی کے ۵۶ لڑائیان متواتر بحیرہ و بر مین ڈنمارک سے لڑا چنانچہ ایک مرتبہ چنگ نواز کا بھیس بدلکر اوسکے لشکر مین گیا اور بالکل حال دریافت کرکے چلا آیا پھر اونکو شکست دی اس امر سے الفریڈ عظیم کہلایا اور اچھے اچھے آئین نکالے وایجاد کیئے اور مجرمون کی تجویز اہل جوری یعنی پنچایت سے ہونے کی رسم اوسیکی نکالی ہے اور اکسفورڈ کا مدرسہ بھی اوسنے مقرر کیا تھا اوس زمانہ مین انگلستان کے لوگ تین حرفون مین منقسم تھے امیر آزاد غلام ان سبکو کچھ علم سے بہرہ نہ تھا اور تھوڑے پادریون کے سوا کوئی لکھنا نہین جانتا تھا چنانچہ جس زمانہ مین ڈنمارک والون نے ملک کو غارت کیا یہہ بادشاہ ایک چوپان کے مکان مین پناہ گیر ہوا اور پھر جب بادشاہ ہوا اوس چوپان کو درجہ بشپ یعنی پادری کا سردار کا بخشا اس بات سے یہہ جاننا نہ چاہیئے کہ بادشاہ آپ بھی جاہل تھا بلکہ بالعکس اسکے روز آٹھ گھنٹے مطالعہ مین	۸۷۲	۰		الفریڈ	۲

۳۴ نقشهٔ باوشاہان مملکت برطانیه یعنی انگلستان اجمالاً

عدد	نام حاکم	نام پدر	سنه جلوس	کیفیت
۱	ایجبرٹ		۸۲۷ع	راویان آثار قدیم سے اسطرح بیان کیاہی کہ قوم گال یعنی فرانس سے اول آبادی انگلستان کی شروع ہوئی اور اونکی زبان بھی نرالی ہے اونیس۱۹ سوبرس کا عرصہ ہوا اوسوقت روم کی قیصر جولیس نی اس ملک پر عزیمت کی تب سے اس قطعہ کو برٹانیکا کہنے لگے ابتدائً سکنا سے اس قطعہ کی جاہل و بعضے عریان رہتے تھے اور خوراک جانوران صحرائی و ماہی کی تھی آخرش بعد سنہ ۶۳ء کے دخل غنیم کا بعد لڑائی کے وہان ہوگیا او مندر ڈہائے گئے ودرخت ہائے بلوط کے جسکو بے لوگ بہت متبرک جانتے تھے کٹوائے گئے الا اوسمین سے قطعہ شمالی جسے اسکاٹلنڈ کہتے ہین مفتوح نہین ہوا تھا اور اہالیان برٹانیکا سنہ عیسوی کی پانسو برس تک کمال اطاعت کے ساتھہ رومیونکی حکومت مین رہی جب سلطنت روم کی کمزور ہوئی ہنوریس بادشاہ روم نے اپنی فوج وہانسے بلالی تب اہالیان برٹانیکا بسبب حملہ ہائے قوم اسکاٹلنڈ عاجز آکر ولایت جرمنی کے ایک قوم سے کہ سکسن کہتے ہین اعانت طلب کی او اونہین سے ایک فرقہ انگل کہلاتا تھا اور لنڈ انگریزی مین

					کے تخت نشین ہوا
۲۱	چارلس دہم				یہہ شخص بھائی لوئیس ہیجدہم کا جو سنہ ۱۸۲۴ع مین تخت نشین ہوا تھا بعد حکمرانی مر گیا
۲۲	لوئیس فلپ				سنہ ۱۸۳۰ع مین پھر ایسا انقلاب ہوا کہ اسکو رتبہ شہنشاہی کا ملا مگر اٹھارہ برس کے بعد سنہ ۱۸۴۸ع مین فرانسیسیوں نے پھر جمہوری ریاست کا طور اختیار کیا کہ اب وہ بھی موقوف ہوا
۲۳	لوئیس نپولین				بالفعل یہہ شہنشاہ ملک فرانس کا ہے جس روز کہ یہہ شہنشاہ مقام سینٹ کلوڈ کی شہر سے اوس ملک دارالسلطنت یعنی پیرس کو جانیوالا تھا اوس دن اوس شہر مین بڑی دہوم ہوئی اور صبح سے لوگون نے اپنے مکانون کو خوب آراستہ کیا سپاہ بھی بہت گرد نواح سے جمع آئی ہر ایک شخص ہزار آرزو سے مشتاق دیدار تھا غرض دس بجے کے بعد کئی پلٹن اور رسالے جلوس کے واسطے طیار ہوکر آئے اور بارہ بجے باتمام تمکنت وجاہ شہنشاہ جرنیلی لباس پہنے ہوئے گھوڑے پر سوار داخل صفوف سپاہ ہوا اور اوسکے پیچھے ملکی وجنگی سردارون مین جو کہ خاصان بارگاہ سے تھے پھر برآمد ہوئے یہہ شہنشاہ اون سب کے آگے ۱۵ قدم کے فاصلہ سے تنہا سوار چلا جاتا تھا آخرش دعا ہائے مزید عمری و اقبال ہر طرف سے سنتا ہوا داخل ایوان شاہی ہوا پھر شب کو بہوم روشنی کی بھی از پیرس کی گئی

				اپنی جدید جمہوری ریاست قائم کی اور جمہوری ریاست یہ ہے کہ خود رعایا چند اشخاص کو انتخاب کر کے بادشاہی اختیار اوس جماعت کو سونپتے ہین اور مدار المہام سلطنت کا گردانتے ہین اہل فرانس اس حادثہ سے بہت خوش ہوئی اور ایک بادشاہ کے حکومت کی تابع ہونے سے بہتر اوس طرز کو سمجھنے لگی چنانچہ ۱۷۸۹ء مین اونکے یہان بھی انقلاب شروع ہوا اور بہت خونریزی کی بعد ماہ جنوری ۱۷۹۳ء کو بادشاہ قتل کیا گیا اور تھوڑے مہینے پیچھے ملکہ کا سر بھی لوگون نے کاٹ لیا اسکے بعد فرانس مین ایسی بدنہاد کامون کا دور رہا جو ایک روز لوگون کی غول کے غول قتل گاہ مین پہونچتے تھے دوسرے دن آپ اونہین کی طرح مارے جاتے تھے غرض ایک غدر مچ رہا تھا اور اسی بد انتظامی کا نام فرانسیس اپنے نزدیک ریاست جمہوری رکھتے تھے اسی اثنا ے مین لڑائی کا سامان سب طرف ہو رہا تھا اور پھر آخر کو اسٹریا اور پروشیہ اور انگلستان اور ہالنڈ اور سپین اور روس ان تمام ملکون کی فوجین جمع ہو کر فرانس پر چڑھ گئین اور فرانسیسیون نے بھی دس لاکھ آدمی اکٹھے کر کے سارے انگلستان کے مقابلہ کا داعیہ کیا
۱۹	نپولین بوناپارٹ			یہہ شخص ہنگام مقابلہ مرقومہ بالا کے سپاہ انگلستان مین ایک ہونہار نوجوان توپخانہ مین عہدہ لفٹنٹی پر مامور تھا چنانچہ شروع لڑائی مین نہ اوسکا کوئی یار مددگار اور نہ کوئی آدمی جانتا تھا کہ کون ہے اور کہان کا ہے لیکن ہر لڑائی مین اوسنے اپنی شہامت ذاتی اور جسارت قلبی سے نیکنامی حاصل کی یہانتک کہ تھوڑے سے برسون مین اوسکی شہرت اکناف جہان مین پہونچی

				اوس عہدہ کا ایک شخص کہ بوالہوسی کا پابند تھا سلطنت کی امورات پر معین رہا
۱۶	لوئیس چہاردہم	.	.	اس متکبر بادشاہ کو فراسیسیون نے اعظم لقب وخطاب دیا اسکی بادشاہت بہت بڑی ہوئی یعنی پانچ برس کی عمر سے بہتر برس کی عمر تک مالک تخت وتاج کا رہا اور ہمیشہ لڑائیاں کرتا رہا اوائل ایام اوسکے لشکر نے بڑی بڑی مہمین سر کین لیکن بڑہاپے مین انگلستانی مارلبار کے نواب نے اوسکی سپاہ کو خراب کیا آخر ۱۷۱۵ع مین مرگیا
۱۷	لوئیس پانزدہم	.	۵۹ سال	یہہ شخص پرپوتا لوئیس چہاردہم کا بعمر پانچ سال کی تخت نشین ہوا اور ایک شخص آوارہ وبدکردار اسکا مدار المہام ہوا اس سبب سے اسنے کبھی بجز لذائذ نفسانی وعیش وعشرت کے اور کچھہ نہین کیا چنانچہ اس نامعقول بادشاہ کی ہوای نفسانی نے فراسیسیون کے دل کو بادشاہت سے ایسا ٹھنڈا کیا کہ اونکو بادشاہت کی نام سی نفرت آنے لگی آخر ۱۷۷۴ع مین مرگیا
۱۸	لوئیس شانزدہم	.	.	یہہ شخص پوتا لوئیس پانزدہم کا بعمر بیس برس کے تخت نشین ہوا عقل سے بے بہرہ تھا الا ول کا نرم ومزاج کا نیک اگرچہ یہہ اوصاف بادشاہ کو لازم ہین الا اوس زمانہ مین کچھہ کارگر نہو سکتی تھی تسپر اوسنے ایک اشٹریا کی نواب زادی سے شادی کی جو البتہ بہت حسین تھی لیکن اہل فرانس کی طبیعت کے موافق نتھی غرض اس بادشاہ اور ملکہ کو دولت تاج سی نصیبہ ہوئے بہت دن نگذرے تھے کہ امریکہ مین انقلاب شروع ہوا یعنے جو لوگ اوس ملک نو آبادیون کی کہ تابع شاہ انگلستان کے تھے اپنی اصل قوم سے بغاوت اختیار کرکے خودسر ہوگئی اور

۱۱	فلپ حسین	•	•	سنہ ۱۲۸۵ع مین تخت نشین ہوا شکیل تھا اسواسطے حسین کہلایا اسکے پیچھے ڈیڑہ سو برس کے عرصہ تک فرانسیسیون اور انگلستان مین مجادلے رہے اور سنہ ۱۴۶۱ع مین اپنا رہوان لوئیس بڑا استقفی و دغاباز و جور پیشہ تھا
۱۲	فرانسس پہلا	•	•	سنہ ۱۵۱۵ع مین تخت نشین ہوا اور نامی فرمانروا ہوکر ہوا اسپینہ کے لوگون سے اور شہنشاہ جرمنی سی مصاف کرکے پیوے نام ایک مقام کے لڑائی مین پکڑا گیا
۱۳	چارلس نہم	•	•	دس برس کی عمر مین تخت نشین ہوا اسکے عہد مین ایک ایسی بڑی خونریزی ہوئی کہ زمانہ کی تاریخ مین اوس سی بڑھ کر نہوئی ہوگی مختصر حال اوسکا یہہ ہی کہ کاتہلک مشرب کی لوگون نے جو روم کی پاپا کی جانب داری مین تھی اتفاق کرکی پراٹسٹنٹ اپنے مخالفونکو قتل کرنیکا منصوبہ کیا اور کہتے ہین کہ ایک رات مین لاکھہ آدمی مقتول ہوی آخر سنہ ۱۵۷۴ع مین مرگیا اسکے بعد ایک بادشاہ اور ہوا اسکے پیچھے
۱۴	ہنری چارم	•	•	یہہ بادشاہ نہایت نیک اور جوانمرد تھا رعیت اسکو بدل و جان دوست رکھتی تھی اور باعث افتخار فرانسیسیون کا ہوا ہے لیکن باوجود نیکی کے بدون کی ہاتھہ سے اوسنے بھی رہائی نپائی ایک روز پارس شہر مین گاڑی کے اندر بیٹھا چلا آتا تھا ایک جگہہ سواریون کی چپقلش سے ہانکنے والے نے گھوڑونکو ٹھہرایا بادشاہ نے چاہا کہ پیچھے اوترون اتنی مین ایک شخص نے کہ وقت فرصت کا متلاشی تھا قابو پاکر بادشاہ کے سینہ پر ایک خنجر دلدوز مارا اور کام اوسکا تمام کیا
۱۵	لوئیس سیزدہم ۱۳	ہنری چارم	•	اسکے عہد مین کارڈنل جو پادریون کا ایک بڑا درجہ ہے

نمبر	نام	دوسرا نام			حالات
					سنہ ۴۴۸ء مین مرگیا
۴	مروویس		.	.	بعد حکمرانی کے راہی ملک عدم ہوا
۵	چائلڈرک	.	.	.	یہہ شخص سنہ ۴۵۸ء مین سریر آرا ہوا ان بادشاہون کی تاریخ سوائے اس اخیر فرمانروا کی بہت کم معلوم ہے مختصر یہہ کہ فرامنڈ کے عہد سے فرانسیسیون کی سلطنت سنہ ۴۲۰ء مین قائم ہوئی
۶	کلوڈس	.	.	.	اول اسی نے سنہ ۴۹۶ء مین دین مسیحانی قبول کیا یہ شخص ۱۹ برس کی عمر مین تھا کہ اپنی شہامت سے ملک کو رومیون کی اطاعت سے چھوڑا لیا اور صورت آزادگی کی حاصل کرکے پارس شہر کو جو ابتک اوس ملک کا دار السلطنت ہی پایہ تخت اپنا بنایا جب تک وہ جیا وہانکی سلطنت خوب مستقل رہی اوسکی وفات کے بعد چھوٹی چھوٹی ریاستو نمین اوسکے چار بیٹون کے درمیان تقسیم ہوئی
۷	پی پن		.	.	سنہ ۷۵۲ء مین اس ایک جدی نسل کے بادشاہ نے اورونکو تخت سے اوتار کر اپنا عمل بٹھایا
۸	شارلمن یعنی چارلس اعظم	پی پن	.	-	اسکو بسبب کمال قوت وشوکت کے خطاب اعظم کا ملا تھا اسنے بہت فتحین حاصل کی تھین اور دراز قد لقد بر ۷ فٹ کی تھا اور بڑا جنگی سیکسنون اسنے مطیع کیا اور جرمنی کی کئی قومون کو اپنے زیر فرمان لایا بلکہ ہسپانیہ و اطالیہ پر بھی اپنا قبضہ کرلیا اور اسواسطے کہ آخر کو فرانس اور جرمنی وغیرہ ممالک وسیع پر فرمانروائی کرتے تھے اوسکا خطاب شہنشاہ ہوا آخر کو عالم پیری مین سنہ ۸۱۴ء مین آخر ہوگیا اسکے بعد کئی بادشاہ ہوئے لیکن اونکے عہد کی ایسی واردات وسوانح نہین جو یادگار اور قابل درج تاریخ ہون
۹	رولو		.	.	اسنے سنہ ۹۱۲ء مین صوبہ نارمنڈی کو مفتوح کیا
			.	.	سنہ ۹۸۷ء مین تخت نشین ہوا بعد اسکے کئی سلطانونکے پیچھے

۲۳ نقشہ سلطنت فرانس اجمالاً

عدد	نام فرمانروا	نام پدر	مدت حکمرانی	کیفیت
۱	برینس	.	.	فرانس کا قدیم نام گال ہے اور وہانکے متوطن بھی گالی کہلاتی تھین ۳۹۰ برس قبل سنہ عیسوی کے اس سردار نے روم پر حملہ کیا اور اوسکو اپنے قبضہ مین لایا لیکن کیمیلس نے اونکو وہانسی دفع کیا قیصر جولیس کے وقت مین قوم گال نے کچھ ایک انسانیت پکڑی لیکن تاہم وحشی نژاد تھے الا بہادری و استقلال بدرجہ کمال تھا جسوقت کہ قیصر جولیس نے جوفن سپہ گری مین بے بدل تھا اونکے ملک پر حملہ کیا تو باوجودیکہ اون دنون روم کی سلطنت نہایت زور آور تھی اسپر بھی وہ اونکو بڑی مشکلونسی مطیع کر سکا اور نو مہینے کی لڑائی کے بعد جسمین دس لاکھ آدمیونسی کم نہ ضائع ہوئی ہونگے یہہ ملک اوسکے قبضہ مین آیا سنہ ع کے پچاس برس پیشتر کہ جسوقت یہہ مہم ہوئی تھی گال مین رومیون کا تسلط ہوا اور رفتہ رفتہ وہانکے لوگون نے اونکی اوضاع و اطوار اختیار کیے یہانتک کہ زبان بھی بدل گئی اور پرتو الاٹن کا اوسمین آگیا ساڑھے چارسو برس تک عملداری رومیونکی رہی بعد اسکے
۲	فرانگ	+	+	یہہ شخص قوم جرمنی سے تھا اسی کے نام سے اب یہہ ملک فرانس کہلاتا ہے روایت ہے کہ فرانگ لوگون نے جسوقت گال پر حملہ کیا اونکا سردار فرامنڈ تھا اوسکی وفات ۴۲۸ء مین ہوئی
۳	کلوڈن	فرامنڈ	+	یہہ شخص بالون کی خوبصورتی مین بہت مشہور تھا بعد حکمرانی

				ناچار وہان سے اولٹا پھرا بلکہ اوسکی فوج بہیر و سامانی کے باعث سے غارت ہوگئی اور ملک اوسکا بچ رہا
۹	قیصر نکلس	•	•	اسکے عہد تخت نشینی مین ۱۸۳۰ء کی اندر پولنڈ یزدان نے بغاوت کرکے چاہا کہ اطاعت سے نکل جاوین لیکن ۱۸۳۱ء مین شکست کھائی جیسے تھے ویسی ہی مطیع اور منقاد رہے
۱۰	نکلس اول			اس بادشاہ کے وقت مین چھہ لاکھہ ونانوے ہزار سپاہی اور ایک ہزار ضرب توپ قواعد دان ہی اور سب فوج شمار مین بارہ لاکھہ اور ۱۴۰۰ سو ضرب توپ سی کم نہوگی اور یہہ سب دو گروہ مین منقسم ہی ایک گروہ انتظام ملکی اور قلعون کی حفاظت پر متعین ہے اور دوسرا اسواسطے کہ اگر کسی ملک غیر سے کوئی دشمن کھڑا ہو تو اوس سے مقابلہ کرے اور اس فوج کی دو فرقہ مین ایک نبرد آزمایان سے اکثر بیس برس کے عرصہ سے کوہ قاف کی طرف جنگ وجدل مین مامور ہین اور دوسرا وہ جو جابجاے بھرتی کو قواعد سکھاتا ہے بطور گلہ کے اور اونکے سوا ایک گروہ یکہ تازون غیر قواعد دان کا جدا ہی اور پوشاک سپاہ کی سبز رنگ اور کرتی و پایجامہ و سرپوش رکھتی ہین اور پکی ہوئی روٹی سپاہیون کو نہین ملتی ہے سبکو اپنے ہاتھہ سے پکانی پڑتی ہے اور تمام سرداران بلکہ بادشاہ تک سپاہیون کے ساتھہ سادہ طور رہتے ہین اور تیوہار کے دن بادشاہ محل سے نکل کر اپنے بیرہ کے سپاہی سے بغلگیر ہوتا ہے اور نام مقام دارالسلطنت روس کا سینٹ پٹرس برگ ہے فقط

نمبر	نام	نام پدر	مدت	کیفیت
				ثانی کے نام سی تخت نشین ہوئی باطن کی بہت تیز تھی لیکن متانت عقل اور رزانت فکر سے محلی تھی چنانچہ ان اوصاف کی باعث شہرت اوسکی عالم مین پہونچی ۱۷۷۲ء مین جب ملک پولنڈ تینو نکا درمیان آسٹریا اور پروشیا کے تقسیم ہوا تب ایک حصہ اوسکا اس شاہزادی نے بھی لیا اور اسکے طرف سے ۱۷۹۶ء ترکون کی ملک پر بھی حملہ کیا گیا قریب تھا کہ اونکو ملک سے خارج کرکے ولایت پر اپنا قبضہ کرے اس عرصہ مین راہی ملک عدم ہوئی
۷	پال			یہہ بادشاہ بیٹا الیزبتھ مذکورہ کا تھا بعمر ۴۲ سال وسادہ آرا ہوا اسکا مزاج بہت سخت اور طبیعت پست تھی یہان تک کہ لوگ اوسکو دیوانہ گمان کرتے تھے بالآخر بسبب بدمزاجی بسازش ارکین وامرا اسکے قتل ہوا
۸	سکندر	پال	۵ سال	بعد وفات اپنے باپ کی تخت نشین ہوا اور جسوقت کہ نپولین بوناپارٹ فرانسیسیون کی بادشاہ نے اپنی اولوالعزمی سے تمام فرنگستان ہلا رکھا تھا یہی شاہزادہ اوسمین فرمانروا تھا بلکہ اسنے اور بوناپارٹ سے مقابلہ بھی ہوا لیکن آسٹرلیز کے مقام پر اوسنے شکست کھائی اور ۱۸۰۷ء مین بناچاری غنیم سے صلح کی بوناپارٹ دوسری دفعہ [illegible] پھر اوسپر چڑھ گیا اور ماسکو جو اوس ملک کی بڑی شہرونمین سے ہے اوسمین روسیونکا سامان رسد بہت جمع تھا اوسکے غارت کے واسطے وہان تک پہونچا لیکن روسیون نے براہ کمال عقلمندی اپنے ہاتھ سے آگ لگا دی بوناپارٹ

۳۳۲	نقشہ بادشاہان ملک روس اجمالاً			
عدد	نام فرمانروا	نام پدر	مدت سلطنت	کیفیت
۱	پٹیر اعظم	+	۳۷ سال	اسنے سنہ ۱۶۷۲ع مین بنیاد سلطنت روس کی قائم کرکے تخت نشین ہوا اور اسکے عہد مین مردم فوج ایک لاکھ سی زیادہ تھی اور قدیم الایام سی بادشاہان روس کا خطاب قیصر چلا آتا ہی جیسے کہ چین کی بادشاہونکو فغفور کہتے ہین اس بادشاہ الیق نی سنہ ۱۷۰۹ع مین سویڈن کے بادشاہ سی بڑی لڑائی کرکی فتح پائی اور سنہ ۹۸۷ع مین مذہب عیسائی وہان مروج ہوا
۲	کاتھرین	.	۲ سال	یہہ بیگم پٹیر اعظم مذکور کی تھی بعد حکمرانی کی مرگئی
۳	پٹیر ثانی	.	.	یہہ پوتا پٹیر اعظم کا تھا سنہ ۱۷۳۰ع مین مرگیا
۴	ریئنی جوالنو	.	.	یہہ بھتیجی پٹیر ثانی کی تھی بعد فرمانروائی کی مرگئی
۵	الیزبیتھ	.	۲۲ سال	یہہ شاہزادی پٹیر اعظم کی بیٹیون مین سی تھی سنہ ۱۷۴۱ع مین وسادہ آرائے حکومت ہوئی اور قتل کی سزا اسکے عہد سی موقوف ہوئی اور اسنے اہالیان پروش سے لڑائی کرکے اوس ملک کو بہت سا زیر و زبر کیا
۶	پٹیر ثالث	.	.	اس بادشاہ کی بیگم کا نام بھی کاتھرین تھا کچھ مدت اس نئے بادشاہ کی تخت نشینی کو نہ گذری تھی کہ بیگم نے چالاکی کرکے اوسے تخت سے اوتار دیا اور کہتی ہین کہ پیچھے سے اوسنے اوسی مروا بھی ڈالا اگرچہ یہہ بیگم جو کاتھرین

نمبر	نام	نام پدر	مدت سلطنت	سنہ	کیفیت
					جسکی حکومت کو لماپنہ کہتے ہین اور اسنے اہل ذمہ کا رفاہیت و آسایش سے رہنا منع کیا
۲۷	سلطان عبد الحمید	ایضاً	۱۵س	۱۲۰۲	اسکی ایام حکومت مین غلا ہونیکے باعث سے لوگ ظلم بہت سہتے تھے بسبب اسکے کہ اوسکا حمایتی علی بیگ مشہور تھا اور یہہ بادشاہ بہت نرم خو و کم آزار و مکان سے باہر نہین نکلتا تھا مگر رعایا خوش رہتی تھی اسکے ایام سلطنت مین ملک فرانس مین لشکریونکو قواعد و فن لڑائی سکہلایے گئے
۲۸	سلطان سلیم ثالث	مصطفی	۱۹س	۱۲۲۳	یہہ بادشاہ بہت نیک و عقلمند و استقلال آدمی تھا اور اسکے ایام حکومت مین فرانس کی باشندی فرنگی مصر پر غالب آئے اور قاہرہ مین گھس کر غلامان فاجرہ کو مقتول کیا پھر فرنگی وہانسے نکل گئے اور بعد چند واقعات جنگ کے محمد علی پاشا قاہرہ کا مستولی ہوا اور یہہ بادشاہ قتل کیا گیا
۲۹	سلطان مصطفی رابع	عبد الحمید		۱۲۲۳	اسکے عہد سلطنت مین فتنہ و فساد سابق فرو نہین ہوا تھا اور یہہ بھی اپنے چچا کے قتل مین شریک تھا اسکے بعد چندے اپنی سزا کو پہونچا یعنی مقتول ہوا
۳۰	سلطان محمود ثانی	ایضاً	۳۲سال	۱۲۵۵	اسنے بعد تخت نشینی اپنے اجداد کی طور پر جہاد کیے اور اسکو اسکے چچا سلطان سلیم نے پرورش کیا تھا
۳۱	سلطان عبد المجید	محمود	+	+	بعد وفات اپنے باپ کے ۱۲۵۵ھ مین تخت سلطنت پر اجلاس فرمایا اور موافق شرع شریف کی حکومت کرتے ہین اور بالفعل کہ ۱۲۶۹ھ مین وہی بادشاہ ہین هذا ما انتخبناه من ترجمة تاریخ ابو الفدا

					مشغول ہوکر حکومت کو خاک مین ملادیا تب نصاری نے اوس پر غلبہ پایا اور لشکریون نے تخت سے اوتار دیا
۲۰	سلطان سلیمان ثالث	ابراہیم	۳ س	۱۱۰۲	اس بادشاہ کو شوق تعمیر مکانات و بناء باغ کا ازبس تھا اور اسکے ایام حکومت مین بہت فتنہ و فساد برپا ہوئے تھے اور کوپرو علی مصطفی اسکے وزیر نے فرنگیون سے مقابلہ کرکے شکست دی تھی
۲۱	سلطان احمد ثانی	ایضاً	۴ س	۱۱۰۲	اسنے رعیت پروری و داد گستری کی اور کوپرو علی وزیر نے وفات پائی
۲۲	سلطان مصطفی ثانی	محمد	۹ س	۱۱۱۲	اسکے ایام حکومت مین بھی بہت فساد ہوئے اور لشکریون نے اسکا مقابلہ کرکے تخت سے اوتار دیا و مفتی کبیر مقتول ہوئے
۲۳	سلطان احمد ثالث	ایضاً	۲۷ س	۱۱۴۸	اسنے بعد تخت نشینی کے اپنی بھائی کی دشمنو نکو قتل کیا اور فرنگیون سے سازش کرلی تھی اور عجم کیطرف اسباب حرب روانہ کیا تھا آخر از خود معزول سلطنت سے ہوگیا تھا
۲۴	سلطان محمد خامس	مصطفی ثانی	۲۵ س	۱۱۶۸	اسکی شان و شوکت بہت بڑھ گئی تھی اور اسکو محمود بھی کہتے ہین اسنے تلوارین اور نیزے بنواکر بعد مقابلہ دشمنون پر غالب آیا
۲۵	سلطان عثمان ثالث	ایضاً	۴ س	۱۱۷۱	اسنے بعد تخت نشینی کوشش کرکے اصلاح سلطنت کی کی اور شراب خواری سے لوگون کو منع فرمایا
۲۶	[illegible] مصطفی	احمد	۱۷ س	۱۱۸۸	اسکے ایام سلطنت مین مصر سے حکومت ماتحت منقطع ہوئی اس ریاست کی متولی غلام ہوئے

نمبر	نام	نام پدر	مدت سلطنت	سنہ	کیفیت
					اور بڑے بڑے محاربہ واقع ہوئی تھی کہ سنہ ۱۰۱۰ھ مین بعد حصول امنیت بلاد مین وزیر اس بادشاہ عالی کا مدینہ اسکندریہ مین داخل ہوا اور اجتماع عساکر کا ہوا اور قصد ہلاکت یوسف بادشاہ کا کیا آخرش یوسف بادشاہ نے اطاعت قبول کر کے مشرف قدمبوسی سے ہوا ہذا ما انتخبناہ من اخبار الدول والآثار الاول
۱۵	سلطان مصطفی	ایضا	۲س	۱۰۲۲	بعد وفات اپنے بھائی کے تخت نشین ہوا ایسی عیاشی کی کہ سب روپیہ بیت المال کا خرچ کر ڈالا اور اس سے اور عثمان اسکے بھائی سے بڑا محاربہ ہوا بعد دو برس کی سلطنت اسکو خالی کرنی پڑی
۱۶	سلطان عثمان شہید	احمد	۴س ۴م	۱۰۳۵	اسکے وقت مین بڑے فتنہ و فساد ہوے چنانچہ انہین فسادات مین یہ شہید ہوا اور اسنے خلائق کو ساتھ سلوک نیک کیا تھا
۱۷	سلطان مراد رابع	ایضا	+	۱۰۴۹	بعد معزولی اپنے چچا کے تخت نشین ہوا اور کبھی دفعہ محاصرہ بغداد کا کیا آخر غالب آیا اسکو شراب خواری کی بڑی حرص و ہوس تھی چنانچہ اسکی کثرت سے راہی ملک عدم ہوا
۱۸	سلطان ابراہیم	ایضا	۱۰س	۱۰۵۹	بعد وفات اپنے بھائی کے سریر آرا ہوا اور جہاد مین مصروف رہتا تھا بعد چند [illegible] نصیحت ارکان دولت کی معزول ہو کر مقتول ہوا
۱۹	سلطان محمد رابع	ابراہیم	۴۰س	۱۱۰۲	اسنے بعد تخت نشینی کی بہت [illegible] اور اکثر قلعہ نصاریٰ کے چھین لیے بعدہ [illegible]

۱۰	سلطان سلیمان خان	سلیم خان	۴۸ سال	۹۷۴	بعد وفات اپنے باپ کی سریرارا ے مملکت ہوا بعمر ۷۶ سال بہت فتحین کین اور بغداد مین پہونچکر ۹۴۱ھ مین اور زیارت روضہ امام ابی حنیفہ رح کی فرماکر مشہد عظیم مجددا طیار کرایا بعہد طہماسپ بادشاہ اور چشمہ عرفات کا جاری کیا
۱۱	سلطان سلیم خان	سلیمان خان	۸ سال ۵ مہینے	۹۸۲	بعد وفات اپنے والد کے سریرآرا ے مملکت ہوا اور کاشف بحر علی پاشا سے سخت مقابلہ ہوا اور وفات سے گیارہ روز تک حال مرنے کا مخفی کیا گیا تھا اور دار السعادت قسطنطنیہ مین اول صلوۃ اوپر اسکے پڑہی گئی ہے
۱۲	سلطان مراد خان	سلیم خان	۲۰ س	۱۰۰۳	اسکی تاریخ خیر النسب ہے کہ ۹۵۳ھ ہوئی مین بعمر ۲۹ سال بعد فوت اپنے باپ کے تخت نشین ہوا اور گناہ کبیرہ اس سے سرزد نہین ہوا نہایت و قابل تھا اور اسکا نظم تین زبانون سے اکثر اشتغال علم تصوف مین رکھتا تھا اور اسکا وزیر سنان پاشا واسطے قتل اہل عجم کے گیا تھا
۱۳	سلطان محمد خان	مراد خان	۹ س ۲ م	۱۰۱۲	بعد وفات والد اپنے کے ۱۰۰۳ھ مین تخت نشین ہوا اور آٹھوین روز بعد جلوس کے حکم قتل واسطے ابراہیم بادشاہ ابدالی کا نافذ کیا اور اپنی بہنون کو قتل کرکے ایسا پردہ اختفا مین بیٹھا کہ بغیر کسیکو اپنی صورت نہ دکھائی
	سلطان احمد	محمد خان	۱۴ س	۱۰۲۶	تاریخ ۹ رجب کا سریرآرا بعد فوت اپنے باپ کے تخت نشین ہوا بعمر قریب ۱۵ سال کے

خوب کیا					
بعمر ۱۹ سال بعد وفات اپنے باپ کی سربرآرا ہوا ۸۵۵ھ میں یہہ بادشاہ بزرگ و فاضل تھا اور اچھے قانون جاری کیے اور بموجب اشارہ بشارت شیخ آق بیق کامل کے ۸۵۷ھ میں اسنے مدینہ قسطنطنیہ کو فتح کیا کہ تاریخ اوسکی یہہ ہے سنہ قد اجاد رسم امیر الفتح قوم اولون ٭ جازہ بالنصر قوم آخرون ٭ لفظ آخرون و بلدۃ طیبۃ مادہ تاریخ ہوا اور مابین مکہ شریف اور قسطنطنیہ کے ۱۲۳۳ میل کا فاصلہ ہے	۸۵۶	۳۰ سال	مراد خان	سلطان ابو المعالی محمد خان	۷
۸۸۶ھ میں بعد وفات اپنے والد کی تخت نشین ہوا اسکے وقت سلطنت میں ۹۰۶ھ میں شاہ اسمعیل ابن حیدر صوفی اطراف شرق میں ظاہر ہوا تھا اور اسکا وزیر اعظم علی پاشا واسطے لڑائی کے آیا تھا اور اس بادشاہ کا بسبب کبرسنی کے لحوق عارضہ نقرس کے حرکت سے رہ گیا تھا اسواسطے اپنے بیٹے کو مہام سلطنت سپرد کی آخرش کسی شخص نے زہر پانی وضو کرنے میں ڈال دیا کہ اوسنے شہیدانہ رحلت فرمائی بہت اچھا بادشاہ تھا	۹۱۸	۳۱ سال	محمد خان	سلطان ضیاء الدین بیازید خان	۸
۹۱۸ھ میں بعمر ۲۶ سال بعد وفات اپنی والد کی تخت نشین ہوا اور لشکر واسطے قتل اپنے بھائی کے متعین کیا اور فتحیاب ہوا پھر واسطے قتل اسمعیل شاہ صوفی کے نکلا اور بہت کارہاے جبر و نمایاں کیے	۹۲۶	۹ سال	بیازید خان	سلطان سلیم خان	۹

نمبر	نام	نام پدر	مدت	سنہ	کیفیت
۳	سلطان مرادخان	اورخان	۱۳س	۷۸۳	سنہ ۷۶۱ھ مدینہ پورسا مین سریرآراے سلطنت ہوا بعمر ۴۳ سال اسکے وقت مین مطوش بن قوبیل نے وقت ہاتھ چومنے کی آستین سے نکالکر خنجر مارے اور اسکے سنہ وفات ۷۹۱ء ابوالفدا مین لکھے ہین
۴	سلطان ملک سعید یلدرم بیازیدخان	مرادخان	۱۴سال	۸ ۱۴	اسکے وقت مین ملوک طوائف روم نے سنہ ۸۰۲ھ مین امیر تیمور سے شکایت کی بیازیدخان کیطرف سے پس سنہ ۸۰۴ھ مین تیمور وہان پہونچا اور درخواست ملک کی کی جواب دیا گیا کہ تم اپنے ملک کو لوٹ جاؤ پھر تیمور نے صلح چاہی جیسا کہ اوسکا معمول تھا آخر معرکہ عظیم ہوا اور عمر اس بادشاہ کی ۵۸ سال کی تھی اور اسکے عہد مین محمد بن یعقوب صاحب قاموس کے تھے اور ترجمہ مذکورہ بالا مین مدت سلطنت اسکی ۲۵ سال لکھی ہے
	سلطان محمدخان	ملک سعید یلدرم بیازیدخان	۹س	۸۲۵	سنہ ۸۱۶ھ مین سریرآراے مملکت ہوا بعمر ۴۹ سال اس سے اور اسفندیار بیگ سے بڑا قتال و جدال ہوا یہہ بادشاہ فتحیاب ہوا اور بہت قلعہ مفتوح کیے آخر بعارضۂ اسہال انتقال کیا آخر سنہ ۸۲۴ھ مین اور اسنے اولا صرہ محصول اوقاف سے واسطے حرمین شریفین کے مقرر کیا
				۸۵۵	یہہ بادشاہ بعد تخت نشینی کے ہر سال واسطے حرمین شریفین وبیت المقدس کے ۳۵۰۰ اشرفی بھیجا تھا اور شروع شرع و دین کا وازالہ کفار وملحدین کا

نمبر	نام	نام پدر			حالات
					کون طلو عدری و طغرل نے پیہ جب کہ موضع یاسیین بین پہو نچے یہانسے سنقور زنگی و کون طلو عدی تو ملاو عجم کو چلے گیے اور امیر طغرل مع اپنے بیٹے بادر وبیتی وصارو عثمان کی وہین رہے اور جہاد کفار پر کرنے لگے تب صاروبیتی نے سلطان علاء الدین سلجوقی کے پاس جاکر استجازت وہانکے داخل ہونیکی کی پس ۶۸۵ھ مین سلطان علاء الدین لشکر کشیرہ وہان داخل ہوکر فتح کرنا قلعہ کتاہیہ کی امیر طغرل کو سپرد کیا اونہون فتح کیا آخر ۶۸۸ ہجری مین امیر طغرل نے وفات پائی تب سلطان علاء الدین نے بحال تاسف کرکے اونکی جگہہ پر اونکو مقرر کیا اور شادی اونکی اپنے گھر مین کرکے بسبب ضعف پیری وغیرہ نسباط کی عثمان کا سلطنت بین کرادیا اور ۶۹۹ھ مین خطبہ اولین شیخ ادہ بانی و مولانا طورستان الفقیہ نے بروز جمعہ مدینہ مین پڑہا اور ۷۰۰ھ مین سلطان علاء الدین سلجوق نے وفات پائی
۲	سلطان اورخان	عثمان	۶۸۱	۷۲۶	۷۲۶ھ مین بوساده آرائے سلطنت ہوئے بعمر ۴۵ سال کے اور مدینہ بورسا کو فتح کیا اور مسجد جامع و مدرسہ یہان بنا کیا یہہ شہر اقلیم پانچوین سے ہے اور بڑا شہر اسلامیہ سے گنا جاتا تھا اور بہت قلعہ فتح کیے اور اسکے بیٹے سلیمان نے بہت قلعہ فتح کرکے پھر آپ آخر ۷۶۱ھ مین آخر ہوگیا

نے اوس سرزمین پر بزور شمشیر قبضہ کرکی تھانہ جمایا اونکے پیچھے اور ملک والون نے اوسے فتح کیا اور ۱۸۱۷ء مین انسٹریا والون کا عمل ہوا غرض اسیطرح جسنے قابو پایا اوسے دبالیا مگر آخر کو وہان کے لوگون نے غیرون کی اطاعت سے نکل کر اپنی جدی ریاست مقرر کی اور ایک کو بادشاہ گردان کر اوسکی تابعداری مین سر جھکایا چنانچہ سلطنت ہنوز اوسی خاندان مین چلی آتی ہے فقط				

۱۳	نقشہ سلطنت عثمانیہ روم اجمالاً				
عدد	نام سلطان	نام پدر	مدت سلطنت	سنہ وفات	کیفیت
۱	سلطان عثمان	امیر طغرل بن سلیمان شاہ	۲۶ س	۷۲۸ھ	انکا نسب متصل ہوتا ہے طرف نوح م کے پس جاننا چاہیے کہ سلیمان شاہ سلطان بلاد ماہان قریب بلخ کے تھے جب کہ ۶۱۶ھ مین چنگیز خان ظاہر ہوا اور بلاد بلخ کو خراب کیا اور سلطان علاء الدین خوارزم شاہ کے ساتھ لے گئے پس ترک کیا گیا بلاد ترک اور قصد کیا بلاد روم کو اوسوقت سلطنت سلاجقہ کی روم مین تھی جسوقت کہ سلیمان شاہ نہر مین غرق ہوئے اونکے ساتھ انکی اولاد سے سنقر زنگی و

| ٢٤ | بلیسیرلیسیس | | + | + | پہر اول ایک بڑا مشہور سردار سپہ سالار شاہ مشرقی
سلطنت کا ٹوٹنا اسنے قوم اوندیل کو یہان تک مارا
کہ سلطنت کا تہج کو نیست و نابود کر دیا پھر چند برس
کے سبب سلطنت شرقی اور غربی دونو ایک ہوگئین
پھر روم مع چند مقامات کے پاپا یعنے بڑے
پادری کو ملے پھر شہری لوگ وحشی دہقانیون کی
صحبت اور میل ملاپ سے اگلی صفائی
و خوش وضعی کو بھول گئے تھے یہان تک کہ وہ شستہ
و پاکیزہ زبان بھی رفتہ رفتہ بدل گئی پہلے وہان
صاف لاٹن بولی جاتی تھی مگر پیچھے شمالی اطراف سے
جو قوم آئین اونکی گفتگو آمیزش ہوگئی اوسیاسی قدر
زبان اطالیہ جواب زبان زد اوس دیس کے
باشندونکی ہے ایجاد ہوئی زمانہ قدیم مین بہت مدت تک
روم کے پاپا کو فقط دینی معاملات مین دخل ہوتا تھا
لیکن پاپا گریگری سنہ ۷۳۱ء مین شاہ یونان سے جو کہ
اطالیت پر فرمانروائی کرتا تھا برسر مقابلہ آیا اور
ملکی امورات مین بھی اپنی حکومت کا دعویٰ قایم کیا
اوس وقت سے طاقت روم کی پاپاؤن کی بدولت سے
ہو گئی چنانچہ سنہ ۸۰۰ء مین پھر ملک اور پھر
دولت اوسکے ہاتھ آئی اوسکے پیچھے سنہ ۱۰۱۲ء مین
سیراسانی یعنے اہل اسلام نے اوسے مفتوح کرکے
اپنی حکومت وہان قایم کی اور سنہ ۱۲۶۱ء مین پھر
دخل پایا بعد اونکے سنہ ۱۵۰۰ء مین ہسپانیہ والون |

				اور مارتے مارتے جان نکال ڈالو چنانچہ ایسی سزا سے رنگر اسے ملک عدم ہوا
۲۰	غلیبا	+	+	یہہ بادشاہ اپنے سپاہیون کی ہاتھہ سی مارا گیا
۲۱	عوتو	+	+	انہون نے اپنے ہاتھہ سے قتل نفس کیا
۲۲	ویس پتین	+	+	بعد حکمرانی باعدل وداد راہی ملک عدم ہوا
۲۳	طیطس	+	۷سال	بشرح الصدا اور یہودیون پر گیا وہیکل کو جلایا
۲۴	انطونی نس	+	۲۳سال	بعد حکمرانی باعدل مرگیا +
۲۵	قسطنطین اعظم	+	۴۱سال	اسنے اول دین عیسوی قبول کیا اور شہر روم کو بدل کر اپنا پایہ تخت اوس بلدہ کو مقرر کیا جسے قسطنطنیہ کہتے ہین اور آغاز اسکی سلطنت کا ۳۲۰ء سے تھا قریب ڈیڑہ ہزار برس کی ہوسے کہ روم کی قلمرو مین جتنے ممالک تھے دو سلطنتون پر منقسم ہوگئے ایک شرقی دوسرا غربی پایہ تخت شرقی سلطنت کا قسطنطنیہ مقرر ہوا اور مملکت غربی کا دار الخلافت بدستور روم مین قائم رہا اور ۳۳۶ء اسکندریہ مین فوت ہوا
۲۶	الریک	+	+	یہہ شخص قوم گاتھہ کا بادشاہ غضب زدراور مہیب تہا اسنے چھہ روز تک روم مین خوب لوٹ مچائی اور ہزارون شہری دہقانیون کے ہاتھہ سے قتل ہوئے اور ہزارون مکان جلا دیئے گئے
۲۷	عوتضیر			یہہ شخص قوم ہرولی کے سردارون سی تھا ۴۷۶ء مین تمام سلطنت غربی پر اپنا تصرف کیا اور ۴۹۵ء مین سب وحشی قوم روم سے نکالے گئے

					روم کا ہو گیا اور قبل ۴۰ برس ولادت مسیح سے رحلت کرنے والا اعالی باقی کا ہوا اس بادشاہ کے عہد مین تمام ملک فرنگستان کی صوبہ سلطنت ملک روم کی گنی جاتی تھے مگر چند اقطاع شمالی اوسکی اطاعت سے خالی تھی اور شہر روم برائے خود ایک ولایت تھا اس بادشاہ کے عہد مین شہر کی وسعت پچاس میل کی بتاتی ہین اور چالیس لاکھ آدمی اوسمین بستے تھے اور یونان سے اچھی اچھی مورتین جنکو دیکھکر بانی ہنر اچین ہان جاوین اور نقاش ہین کا مین چین کری رکھین تھین
۱۶	طیبیریس	.	.	۲۳ س	یہہ بادشاہ بڑا ظالم تھا آخر کو راہی ملک عدم ہوا اور آباد کرنیوالا شہر طبیریہ کا یہی ہے جو ملک شام مین ہے
۱۷	قالیغولا	.	.	.	بعد حکمرانی کے مقتول ہوا
۱۸	قلادیس	.	.	۰/	بعد حکمرانی زہر دینے اپنی عورت سے ہلاک ہوا
۱۹	نیرو	.	.	۱۴ برس	یہہ بادشاہ قوت و نیرو مین لاثانی تھا اسکے عہد مین بڑی خونریزیان ہوئین حتی کہ اسنے اپنی ما اور جورو کو قتل کیا اور ایسا ظالم تھا کہ ایک روز کچھہ جی مین اوسکے آگئی کہنے لگا ایکدن شہر کو جلتے ہوئے بھی دیکھین کہ کیسا معلوم ہوتا ہے پس شہر مین آگ لگادی اودہر تو شہر جل رہا تھا اودہر خود بدولت ایک اونچے منار پر بیٹھے ہوئے ستار بجا رہے تھے آتش کے شعلونکو دیکھتے اور اپنا دل ٹھنڈا کرتے تھے آخر لوگ اوسکے ہر قہر [illegible] دوسرے اوسے بھی حاکم زبردست ہوا اوسے تخت سے اوتار کر حکم دیا کہ اسپر ضرب شلاخ کرو

				گر پڑے یہہ ماجرا قبل سنہ ۱۱۶ء کی ہوا تھا اور پھر ملک سپانیہ بھی مفتوح ہوا اور افریقیہ مین نومیدیہ کا ملک جو الجزائر کہلاتا ہے وہانکے لوگ بھی مصاف مین ہارے اور جگرتا اونکا بادشاہ بگرفتاری رومیان قیدخانہ مین ڈال کر مارا گیا ۱۹۴۴ برس ہوے اوسیوقت مملکت مین اسکے منازعت اوٹھی اوسکو وہانکے لوگ جنگ خانگی کہتے تھے اس لڑائی مین تین لاکھ آدمی طرفین سے تہ تیغ ہوئے
۹	مصری ڈطیس	+	+	یہہ بڑا زور آور تھا اور اسکی لڑائی جو رومیون سے لوگون سے ہوئی ۴ برس بعد رومی غالب آئے
۱۰	مبرالیس	+	+	بعد حکمرانی آلپس کے حسد سے مارا گیا
۱۱	سیلا	+	+	بشرح ایضا
۱۲	پامپی	•	•	اسنے ہسپانیہ و ایشیا مین فتوحات حاصل کین
۱۳	قیصر	•	•	اس بادشاہ نے گال یعنی فرانس اور بہت سا جرمنی کا ملک مفتوح کیا اور جزیرہ انگلستان پر بھی چڑھ گیا اور فارسالیا کے مقام پر لڑائی ہوئی پامپی مارا گیا مصر مین آخرش یہہ بادشاہ قتل ہوا
۱۴	بروطس	•	•	اس بادشاہ نے قبل ۴۲ سال عیسوی کے اپنے تئین مار ڈالا اور یہی قاتل قیصر مذکورہ بالا کا تھا
۱۵	اکطاویس اغسطس		۵۰ سال	اسنے قیصر اغسطس کا خطاب واسطے اپنے مقرر کیا اور معنی قیصر کے چیرا گیا ہے یہہ لقب اسواسطے رکھا گیا کہ اسکی والدہ جنتے ہوئے مرگئی تھی اسکا پیٹ چیر اسکو نکالا تھا اسواسطے یہہ خطاب ہوا پھر یہی لقب تمام بادشاہان

یہہ ماجرا ۵۰۰ برس پیشتر مسیح سے ہوا بعد اسکے اس قوم نے کسیکو اپنا بادشاہ نہ کیا مجلس ارکین کے سوا مدار المہام سلطنت کے ہر سال مقرر کیے جاتے تھے				
اس بادشاہ کے نام کا ایک مندر تھا جب تک کوئی مہم سر نہوتی اوس قوم کا دستور تھا کہ اوس مندر کا دروازہ کھلا رکھتے تھے یہہ بادشاہ اطالیہ دیس کا پہلا فرمان روا تھا بعد اسکے وفات کی اون رومیون نے جو بت پرست تھے اپنے اعتقاد مین اوسی دیوتا قرار دیا اور یہہ سمجھے کہ جو کوئی نئی مہم ہوتی ہی اوسمین یہی دیوتا حافظ و مددگار رہتا ہی اسیواسطے رومیون سے یہان شروع سال کی پہلے مہینے کو اوسکے نام پر جینوری کہتی تھی چنانچہ انگریزی جنوری مہینے کی یہی اصل ہی غرض اس زمانہ مین کہ جسکی ہم تواریخ لکھتے ہین روم مین ایسی لڑائیان متواتر رہین کہ اوس دیوتا کی مندر کی دروازے ۵۰۰ برس تک کھلے رہی لیکن جب کارتھیج والون سی صلح ہوئی بند ہوئے کیونکہ اوسوقت کسی سی لڑائی نہ تھی مگر ۲۳ برس کی بعد پھر اوسی قوم سے معرکہ پڑا اور اوسوقت اوسکا سردار ہنیبل نام سپہ سالار بڑا عالی وقار تھا اوس سی اور رومیونکی سردار سے زاما کی مقام پر بڑی لڑائی ہوئی اور ۵۰ برس کی بعد پھر اون قومون نے نبردگاہ مین زور آزمائی کا قصد کیا آخر کو کارتھیج والے ہارے نیست و نابود ہو گئی اور رومیون نے اونکے شہر مین آگ لگا دی کہ ۱۷ روز تک جلتا رہا اور بہت سے لوگ جلتی آگ مین بسبب فور غیرت کے				جنس

				شخص نامی اشنک نازکی قبیلہ سے آباد ہوا اور اسکے دو حصہ ہین ایک شمالی دوسرا جنوبی اور لاطین کے علاقہ مین جہان لاطین قوم بستی تھی ۷۵۳ برس کے قریب مسیح سے روم کی بنیاد ڈالی گئی
۲	نیوما پا مپلیس	•	•	دانشمند و صلح دوست تھا ۴۳ برس تک اسنے تمام توجہ آئین کی ترتیب مین مصروف کی اور لوگون کو فن زراعت اور اچھے اچھے فائدہ مند ہنر سکھائے
۳	ٹلس	•	•	یہہ بادشاہ بڑا جنگجو تھا اسکے عہد مین رومیون اور البین قوم مین کہ روم کے قریب ایک شہر کے متوطن تھے خصومت ہوئی آخر یہہ ٹھہری کہ طرفین سے تین پہلوان چھانٹے جاوین اور اونکی ہار جیت پر دونون طرف کی ہار جیت منحصر رہے البین کی قوم مین تین بھائی مسمی کیوریشی اور رومیون مین تین بھائی ہوریشی تھے چنانچہ جانبین سے یہی تینو بھائی لڑائے گئے پانچ اون مین سے لڑکر مارے گئے اور ایک ہوریشی زندہ رہا کہ فتح رومیون کی ہوئی
۴	انکس مارٹیس	•	•	بعد حکمرانی کے مرگیا
۵	طارقین رشید	•	•	روم کے کسی بڑے سوداگر کا بیٹا تھا بعد حکمرانی روانہ ملک عدم ہوا
۶	سر دیس طلیس	•	۴۴ سال	بعد حکمرانی ہاتھ اپنے داماد سے مارا گیا
۷	طارقین	•	۲۰ سال	متکبر و مغرور تھا رومیون نے اسے شہر بدر کیا

۱۲	نقشہ سلاطین	اجمالاً			
عدد	نام سلطان	نام پدر	مدت حکمرانی	کیفیت	
۱	رامیولس	+	۳۷ سال	مورخون نے لکھا ہے کہ یہ بادشاہ اول تین ہزار سرکشون بدمعاش کا سردار تھا اسنے ایک پہاڑی پلاطین کو اول چند جھوپڑیون سی گھیر لیا تھا یہہ بات مورخ اوسوقت کے بتاتے ہین جب دنیا کی پیدایش سے ۳۲۵۲ برس گذری تھی اوس زمانہ مین قوم یہود پر ہوشیا اور آحاز حکمرانی کرتے تھے اور بس ہی ذرا ہی پہلے بنی اسرائیل کی دس قوم کی ریاستین نیست و نابود ہو گئی تھین پیچھے رفتہ رفتہ روم کا شہر اتنا بڑا کہ سات پہاڑی اوسنے گھیر لین یہہ ابتدا روم کے شہر کی ہے اور شروع مین اسی بادشاہ نے اپنے ارکان کو پیٹر یعنی پدر کا خطاب دیا تھا اور روم کا شہر اطالیہ کے ملک مین طیبر دریا کے کنارے ساحل بحر سے ۱۶ امیل دور ہے دنیا کے تمام پرانے شہرون مین یہ سب سے بڑا نامی شہر ہی اور بعد طوفان نوح علیہ السلام کے آدمی متفرق ہو کر دنیا کے اطراف مین چلے گئے اور کسینے کسی قطع کو آباد کیا اور کوئی کہین جا بسا اوسی زمانہ قدیم مین اطالیہ کا دیس ایک	

۱۵	قطب الدین مبارک شاہ	ایضاً	۴ سال ۲ مہینے	ہاتھ سے خسرو خان اپنے معشوق کے مارا گیا
۱۶	غیاث الدین تغلق شاہ	ملک تغلق	۴ سال ۴ مہینے	اسنے خسرو خان نمک حرام کو مار کر سربرارا ہوا اور کارہائے نمایاں کیے ۷۲۵ھ مین بسبب گرنے سقف مکان کے راہی ملک بقا ہوا
۱۷	سلطان محمد	غیاث الدین تغلق	۲۷ سال	شجاع عالم و فاضل و سخی تھا بعد حکمرانی روانہ ملک عدم ہوا
۱۸	سلطان فیروز	رجب سالار	۳۸ سال ۹ مہینے	متصل دہلی قلعۂ فیروزآباد کنارہ دریای جمن کے بنا کیا بعد حکمرانی ۷۹۰ھ مین رحلت فرمائے ملک جاودانی ہوا اوصاف حمیدہ اسکی بہت ہین
۱۹	غیاث الدین	فتح خان	۵ مہینے	شراب خواری کرکے مقتول ہوا معہ اپنے وزیر کے
۲۰	سلطان ابوبکر	ظفر خان	یک سال ۶ مہینے	حسب سعی رکن الدین اپنے وزیر کے سربرارا ہوا پھر وزیر کو مار کر راہی ملک بقا ہوا
۲۱	سلطان محمد	فیروز شاہ	۵ سال	قصبۂ جلیسر مین حصار بنا کر کے اور محمد آباد موسوم کیا آخرش بیمار ہو کر مر گیا
۲۲	علاء الدین سکندر شاہ	محمد شاہ	۱ مہینے ۱۶ یوم	بسبب بیماری کے راہی ملک عدم ہوا
۲۳	سلطان محمود شاہ	ایضاً	۲۰ سال	اسکے وقت مین چار طرف سے فتنہ برپا ہوا نصرت شاہ نے دہلی کا محاصرہ کیا لڑائی رہی ۸۰۰ھ مین مرزا پیر محمد صاحب قران امیر تیمور گورکان نے حصار ملتان کو لے لیا لشکر چغتائی نے ملک دہلی کو غارت و تاراج کیا بالاخر روانہ ملک عدم ہوا وقد اجاد القائل ؎ زمانہ دگرگون شود ہر نفس ÷ نگردد بیک گونہ با ہیچکس ÷

۸	علاءالدین مسعود شاہ	فیروز شاہ	۴ سال	مہذب الدین وزیر مارا گیا اور یہہ بادشاہ عیاشی مین مشغول ہوا آخر محبوس ہو کر مر گیا
۹	ناصر الدین محمود	شمس الدین التمش	۲۰ سال	یہہ بادشاہ بعد وسادہ نشینی اول بہرایچ کی طرف جاکر مخالفان وہان کو تہ تیغ کیا بعدہ تسخیر قلاع چند کر کے مالوہ کی طرف گیا راے مالوہ نے ۵۰۰۰ سوار و دو لاکھہ پیادہ سے مقابلہ کر کے شکست پائی
۱۰	غیاث الدین	"	۲۲ سال	بعد حکمرانی بانیک نامی کتخدا ہوئی ساتھہ دختر شمس الدین التمش سنہ ۶۶۵ھ مین روانہ ملک بقا ہوا
۱۱	معز الدین کیقباد	ناصر الدین	۳ سال ۳ مہینے	عمر ۱۸ سال مین حکمران ہوا بعدہ بسبب کثرت جماع و شراب کے ضعیف تر ہو گیا تھا ایک ملک زادہ نے چند لکد سے ہلاک کر کے دریاے جمن مین ڈال دیا
۱۲	جلال الدین خلجی	قائم خان	۷ سال ۱ مہینے	۷۰ برس کی عمر مین وسادہ آراے جہانبانی ہو کر آخر ہاتھہ اختیار الدین سے شہید ہوا
۱۳	علاءالدین خلجی	"	۲۰ سال ۹ مہینے	یہہ شخص کافر نعمت عالم ہوا صرف بہ تقدیر ایزدی حکمرانی کرنا شروع کیا بعد ضبط ہندوستان نرخ غلہ وغیرہ کے مقرر کیے اور ۸۴ لڑائی مین فتحیاب ہوا اور ستر ہزار شاگرد پیشہ رکھتا تھا اور سکندر ثانی کہلایا اور راجہ قلعہ چتور شوہر پدماوت کو قید کیا تھا
۱۴	شہاب الدین	علاءالدین	۳ مہینے ۵ یوم	ملک کافور نے بعمر تین سال کے اسکو بادشاہ کیا آپ کام کرتا تھا بعد ایک ماہ و چند روز محافظان نے سر ملک کافور کا کاٹا اور بالاے عمارت ہزار ستون سے نیچے ڈال دیا

بقیہ سوم

۱	تاج الدین یلدوز	+	+		بعد حکمرانی قلیلہ گرفتاری شمس الدین التمش والی دہلی مین آگیا
۲	قطب الدین ایبک	+	۲۰ سال		اولاً ایک تاجر نے ترکستان سے لاکر قاضی نیشاپور کو دیا بعدہ بذریعہ تاجر غزنین مین سلطان شہاب الدین کے پاس پہونچے بعد قتل رای پتھورا راجہ دہلی حکومت دہلی انکی متعلق ہوئی انہون نے ہند مین غزوات کیے اور لقب سلطانی کا پایا ۶۰۷ھ مین میدان چوگان مین گھوڑے سے گرکر مرگیا اور انکی انگلی خنصر شکستہ تھی اس سبب سے ایبک کہلائے
۳	آرام شاہ	قطب الدین	+		جلد حسب تجویز اعیان شمس الدین التمش بادشاہ ہوئے
۴	شمس الدین التمش	+	۲۶ سال		یہہ بادشاہ عادل و رعایاپرور تھا اور خواجہ معین الدین چشتی علیہ الرحمۃ ۶۳۲ھ مین اسکے عہد مین واصل بحق خلد بریں کے ہوئے مزار آپکا اجمیر شریف مین ہے اور یہہ بادشاہ ۶۳۳ھ مین راہی ملک بقا ہوا اور وجہ تسمیہ التمش یہہ ہے کہ شب خسوف مین پیدا ہوا تھا اور جامع مسجد بداؤن اور عیدگاہ بنائی ہوئی اسی کی ہے اور بھی التمش ترکی مین چھہ انگلیون والے کو کہتے ہین
۵	فیروز شاہ	شمس الدین التمش	۶ مہینے		بسبب اشتغال عیش و عشرت بعد حکمرانی تخلل ملک مین واقع ہوا
۶	ملکہ رضیہ	ایضاً	۳ سال ۶ مہینے		کریم طبع اور عادلہ تھی حسن تدبیر و ضرب شمشیر سے اکثر مخالفون کو مطیع کرلیا تھا آخر نکاح مین ملک توبہ کے آئی
۷	معزالدین بہرام شاہ	ایضاً	۲ سال ۵۴ یوم		ہاتھہ امرائے اتراک سے حسب صلاح مہذب الدین وزیر کے شہید ہوئے

نمبر	نام	والد	مدت	کیفیت
۸	علاء الدین مسعود شاہ	فیروز شاہ	۴ سال	مہذب الدین وزیر مارا گیا اور یہہ بادشاہ عیاشی میں مشغول ہوا آخر محبوس ہوکر مر گیا
۹	ناصر الدین محمود	شمس الدین التمش	۲۰ سال	یہہ بادشاہ بعد وسادہ نشینی اول بہرایچ کی طرف جاکر مخالفان وہاں کو تہ تیغ کیا بعدہ تسخیر قلاع چند کرکے مالوہ کی طرف گیا راے مالوہ فوج ۵۰۰۰ سوار و دو لاکھہ پیادہ سے مقابلہ کرکے شکست پائی
۱۰	غیاث الدین	"	۲۲ سال	بعد حکمرانی بانبک نامی کتخدا ہوئی ساتھہ دختر شمس الدین التمش ۶۸۵ سنہ ہجری میں روانہ ملک بقا ہوا
۱۱	معز الدین کیقباد	ناصر الدین	۳ سال ۳ مہینے	عمر ۱۸ سال میں حکمران ہوا بعدہ بسبب کثرت جماع و شراب کہ ضعیف تر ہوگیا تھا ایک ملک زادہ نے چند لکد سے ہلاک کرکے دریای جمن میں ڈال دیا
۱۲	جلال الدین خلجی	قائم خان	۷ سال ۱ مہینے	۷۰ برس کی عمر میں وسادہ آراے جہانبانی ہوکر آخر ہاتھہ اختیار الدین سے شہید ہوا
۱۳	علاء الدین خلجی	"	۲۰ سال ۹ مہینے	یہہ شخص کافر نعمت عالم ہوا صرف بہ تقدیر ایزدی حکمرانی کرنا شروع کیا بعد ضبط ہندوستان نرخ غلہ وغیرہ کے مقرر کیے اور ۸۴ لڑائی میں فتحیاب ہوا اور ستر ہزار شاگرد پیشہ رکھتا تھا اور سکندر ثانی کہلایا اور راجہ قلعہ چتوڑ شوہر پدماوت کو قید کیا تھا
۱۴	شہاب الدین	علاء الدین	۳ مہینے ۵ یوم	ملک کافور نے بعمر تین سال کے اسکو بادشاہ کیا آپ کام کرتا تھا بعد ایک ماہ و چند روز محافظان نے سر ملک کافور کا کاٹا اور بالاے عمارت ہزار ستون سے نیچے ڈال دیا

سوم

۱	تاج الدین یلدوز	+	+	بعد حکمرانی قلیلہ لڑائی شمس الدین التمش والی دہلی مین مارا گیا
۲	قطب الدین ایبک	+	۲۰ سال	اولاً ایک تاجر نے ترکستان سے لاکر قاضی نیشاپور کو دیا بعدہ ذریعہ تاجر غزنین مین سلطان شہاب الدین کی پاس پہونچے بعد قتل رائے پتھورا راجہ دہلی حکومت دہلی انکو تعلق ہوئی انہون نے ہند مین غزوات کیے اور لقب سلطانی کا پایا سنہ ۶۰۷ھ مین میدان چوگان بازی مین گھوڑے سے گرکر مرگیا اور انکی انگلی خنصر شکستہ تھی اس سبب سے ایبک کہلائے
۳	رام شاہ	قطب الدین	+	جلد حسب تجویز اعیان شمس الدین التمش بادشاہ ہوئے
۴	شمس الدین التمش	+	۲۶ سال	یہہ بادشاہ عادل و رعایا پرور تھا اور خواجہ معین الدین چشتی علیہ الرحمۃ سنہ ۶۳۳ھ مین اسکے عہد مین نوبخش خلد برین سے ہوئے مزار آپکا اجمیر شریف مین ہے اور یہہ بادشاہ سنہ ۶۳۳ھ مین راہی ملک بقا ہوا اور وجہ تسمیہ التمش یہہ ہے کہ شب خسوف مین پیدا ہوا تھا اور جامع مسجد بدایون اور عیدگاہ بنائی ہوئی اسی کی ہے اور بھی التمش ترکی مین چھہ اونگلیون والے کو کہتے ہین
۵	فیروز شاہ	شمس الدین التمش	۶ مہینے	بسبب اشتغال عیش و عشرت بعد حکمرانی تخلل ملک مین واقع ہوا
۶	ملکہ رضیہ	ایضاً	۳ سال ۶ مہینے	کریم طبع اور عادلہ تھی حسن تدبیر و ضرب شمشیر سے اکثر مخالفون کو مطیع کرلیا تھا آخر نکاح مین ملک تونیہ کے آئی
		ایضاً	۲ سال ۵۴ یوم	ہاتھ امرائے اتراک سے حسب صلاح مہذب الدین وزیر کے شہید ہوئے

				دے کر سنہ ۵۹۹ھ میں روانہ ملک عدم کا ہوا
۴	شہاب الدین	ایضاً	۰	اس بادشاہ نے لشکرکشی ہندوستان پر کر کے وملتان لیکر آخر سنہ ۵۸۸ھ میں راے پتھورا راجہ دہلی کو قتل کیا اور قطب الدین ایک غلامون اپنے سے حکومت اوس ملک پر چھوڑدیا اور سنہ ۶۰۲ھ میں بخنجر فدائیان سے شہید ہوا
۵	سلطان محمود	غیاث الدین	+	مسجد جامع ہرات کی بنا کی ہوئی باپ اپنے کو تمام کیا آخر سنہ ۶۰۷ھ میں ہاتھہ مردم محمود علی شاہ سے مارا گیا
۶	بہاء الدین سام	محمود	+	پہر چودہ برس وساده آراے حکومت ہوا داروغہ ہرات نے اسکو اور اسکے بہائی کو خوارزم مین بہیجدیا خوارزم شاہ نے وقت خروج چنگیز خان کے پانی مین ڈالدیا
۷	التنز	جہان سوز	+	یہہ امیر لڑائی مین تاج الدین یلدوز کے مارا گیا پہر کوئی اس طبقہ کا حکومت کو نہ پہونچا
۱	شمس الدین	فخر الدین	+	سلطان غیاث الدین اسکے حال پر الطاف فرماتے تھے
۲	بہاء الدین	شمس الدین	۱۴ سال	یہہ بادشاہ فاضل اور رعیت پرور تہا اور امام فخر الدین رازی نے رسالہ بہائیت کا اسکے نام تصنیف کیا ہے
۳	جلال الدین	بہاء الدین	۷ سال	سلطان محمد خوارزم شاہ نے ماوراء النہر مین بحالت بیخبری قتل کرڈالا اب نیچے اس تختہ بیان ممالک غوریان کا ہوتا ہے

ہوکر پاس ہلاکوخان کے بھیجدیا				
یہہ بادشاہ حسین اور جوانمرد تھا اور شراب خوا وعیاشی آخرش ہاتھہ لشکر مغول ہلاکوخان سے کنارہ دریاے شور مقتول ہوا	+	ایضاً	اتابک سلجوق شاہ	۸
یہہ بادشاہزادی حبالہ نکاح منکو تیمور بن ہلاکوخان مین آئی اور خاتمہ قوم سلغریہ کا ہوا اور طبقہ موسوم اتابکان ستان آٹھہ تن تھے کہ حال اونکا بسبب استداد عرصہ قلیلہ حکمرانی کی یہان چھوڑدیا گیا ہی الاکتب سیر مین بخوبی موجود	یک سال	اتابک سعد	ایش خاتون	۹

	نقشہ سلطنت غوریان اجمالاً			۲۹	
پہلے سلطان معزالدین سام غوری غزنین و لاہور مین پہونچکر خسرو ملک کو نکال دیا وہند کو تضبط کرکے دہلی کو ۵۸۶ھ مین دارالملک مقرر کیا بعدہ مسعود بن سلطان ابراہیم غزنوی سریرآرا ہوا اورحسن بن سام کو ایالت غور پر مقرر کیا بعد فوت اسکے فیمابین اونکے اولاد کے اور بہرام شاہ بن مسعود کے لڑائیا ہوئین اور اس بادشاہ سنے ۷ یوم قتل وغارت غزنی مین کیا اور استخوان قبور آل سبکتگین کو جلادیا ملقب جہان سوز ہوا	۶ سال	حسین	علاء الدین	۱	طبقہ اول
ہاتھہ غزنوی سے مقتول ہوا بادشاہ نیک تھا اپنے بھائی شہاب الدین کو حکومت غزنین کی	ایک سال ۱۰ماہ سال	مدین	ایضاً		

نمبر	نام		مدت	کیفیت
۹	ملک قاہر عزالدین	نورالدین ارسلان شاہ	۸ سال	بعد حکمرانی روانہ ملک جاودانی کا ہوا
۱	اتابک محمد	ایلدگز	۲۰ سال	باپ اس بادشاہ کا ابتدا ؕ میں بعلہ ہم غلامان ایک سعد اکبر کے تھا حقیر الجثہ و کریہ المنظر اور اسی سبب سے بلا قیمت خریدہ ہوا تھا آخر حاکم آذربایجان کا ہو کر ۵۶۸ھ میں مرگیا
۲	قزل ارسلان	ایضاً		بعد مجاربات نوبت چند مقتول ہو کر راہی ملک بقا ہوا
۳	اتابک محمد	اتابک محمد	۲۰ سال	یہہ بادشاہ بعد حکمرانی ۶۰۷ھ میں مرگیا ظہیر الدین فاریابی اسکے شعرا سے زبان سے تھے
۴	اتابک اوزبک	ایضاً	۱۵ سال	۶۲۲ھ میں سلطان جلال الدین نے قصد آذربایجان کا کیا یہہ بادشاہ قلعہ الحق میں گیا اسکی زوجہ سلطان پکڑ لیگیا اوسکے قلق میں یہہ ہلاک ہوا
۱	اتابک مظفر الدین	مودود سلغری	۱۲ سال	۵۴۳ھ میں سریرارا سے سند شیراز کا رہ کر مرگیا اور مساجد اور خانقاہ بنا کیے ہے
۲	اتابک مظفر الدین زنگی	ایضاً	۱۴ سال	بعد حکمرانی مرگیا
۳	اتابک مظفر الدین تکلہ	زنگی	۲۰ سال	اسکا وزیر خواجہ امین الدین تھا اسکے اہتمام سے مسجد اور مدرسہ اور خانقاہ احداث ہوئے
۴	اتابک مظفر الدین سعد	ایضاً	۲۳ سال	بعد حکمرانی ۶۲۳ھ میں مرگیا
۵	اتابک ابوبکر	سعد	۳۵ سال	یہہ بادشاہ چراغ دودمان سلغری و مہر سپہر [illegible] کا تھا اور اسکو منشیان وارث ملک سلیمان لکھتے تھے اور سعدی شیرازی معاصر اسکا تھا کہ ۶۵۹ھ میں ملک فانی کو پدرود کیا
۶	اتابک محمد	سعد	۲ سال [illegible] مہینے	صغر سنی میں بادشاہ ہو کر مرگیا
۷	اتابک محمد شاہ	سلغر شاہ	۸ مہینے	بسبب مخموری دایمی بدامی مدام ترکان اسکی ناراض

				ڈال کر پار نکل آیا اور قطع الطریقون سے شبخون مارکر ہند مین پہونچا اور جمعیت ۱۲ نفر سے ساتھ ہندوان تعدادی ۰۰۰ ہم کے مقابلہ کر کے شکست دی اور مخدرہ اتابک سعد سے نکاح کیا آخر ہاتھہ ایک حرامی سے ہلاک ہوا اور سلطنت اس طبقہ کی اختتام کو پہونچی
۴۸	نقشہ سلطنت اتابکان اجمالاً			
۱	عمادالدین زنگی	اقسنقر	۲۰ سال	۵۲۱ھ مین حسب الحکم سلطان محمد بن ملک شاہ سلجوقی حکمرانی کر کے ہاتھہ اپنے غلامون سے شہید ہوا یہہ بادشاہ منصف اور عادل تھا اور وجہ تسمیہ اتابک کی یہہ ہے کہ اتابک ادب آموزندہ کو کہتے ہین جو یے لوگ ابتداً ادیب و ترتیب کنندہ اولاد سلاجقہ کے تھے اس امر سے ملقب بلقب اتابک ہوے
۲	سیف الدین غازی	عمادالدین زنگی	۴ سال	دمشق مین ساتھہ فرنگیون کی محاربہ کر کے شکست دی اور ۵۴۴ھ مین مر گیا
۳	نورالدین محمود	ایضاً	۱۹ سال	یہہ بادشاہ اعظم سلاطین اسلام سے تھا اکثر مدرسے اور مسجدین تعمیر کی عمر ۵۰ سال مین مر گیا
۴	ملک صالح	نورالدین	۸ سال	گیارہ سال کی عمر سی وسادہ آرا ہو کر راہی ملک بقا ہوا
۵	قطب الدین مودود	عمادالدین	+	بعد حکمرانی راہی ملک جاودانی کا ہوا
۶	سیف الدین غازی	قطب الدین	۱۱ سال	بشرح ایضاً
۷	عزالدین مسعود	ایضاً	۱۳ سال	یہہ بادشاہ سخی اور عالم و صاحب حیا تھا
۸	نورالدین ارسلان شاہ	عزالدین	۱۱ سال	یہہ بادشاہ شجاعت و مہابت مین موصوف تھا

۹	ملک قاہر عز الدین	نور الدین ارسلان	۸ سال	بعد حکمرانی روانہ ملک جاودانی کا ہوا
۱	اتابک محمد	ایلدگز	۲ سال	باپ اسی بادشاہ کا ابتدا میں بجملہ ہم غلامان ایک سوداگر کے تھا حقیر الجثہ و کریہ المنظر اور اسی سبب سے بلا قیمت خرید ہوا تھا آخر حاکم آذربایجان کا ہوکر ۵۶۸ھ میں مرگیا
۲	قزل ارسلان	ایضاً		بعد محاربات تو بہت چند مقتول ہوکر راہی ملک بقا ہوا
۳	اتابک محمد	اتابک محمد	۲۰ سال	یہہ بادشاہ بعد حکمرانی [illegible]ھ میں مرگیا ظہیر الدین فاریابی اسکے شعرای زبان سے تھے
۴	اتابک اوزبک	ایضاً	۱۵ سال	۶۲۲ھ میں سلطان جلال الدین نے قصد آذربایجان کا کیا یہہ بادشاہ قلعہ الحق میں گیا اسکی زوجہ سلطان پکڑ لیگیا اوسکے قلق میں یہہ ہلاک ہوا
۱	اتابک مظفر الدین	مودود سلغری	۱۳ سال	۵۴۳ھ میں سریر آرای سند شیراز کا ہوکر مرگیا اور مساجد اور خانقاہ بنا کیے تھے
۲	اتابک مظفر الدین زنگی	ایضاً	۱۴ سال	بعد حکمرانی مرگیا
۳	اتابک مظفر الدین تکلہ	زنگی	۲۰ سال	اسکا وزیر خواجہ امین الدین تھا اسکے اہتمام سے مسجد اور مدرسہ اور خانقاہ احداث ہوئے
۴	اتابک مظفر الدین ابو شجاع	ایضاً	۲۸ سال	بعد حکمرانی ۶۲۳ھ میں مرگیا
۵	اتابک ابوبکر	سعد	۳۵ سال	یہہ بادشاہ چراغ دودمان سلغری و مہر سپہر [illegible] کا تھا اور اسکو منشیان وارث ملک سلیمان لکھتے تھے اور سعدی شیرازی معاصر اسکا تھا کہ ۶۵۸ھ میں ملک فانی کو پدرود کیا
۶	اتابک محمد	سعد	۲ سال ۷ مہینے	صغر سنی میں بادشاہ ہوکر مرگیا
۷	اتابک محمد شاہ	سلغر شاہ	۸ مہینے	بسبب مخموری دائمی مدام ترکان اس سے ناراض تھا

				ڈال کر پار نکل آیا اور قطع الطریقون سے شبخون مارکر ہند مین پہونچا اور جمعیت ۱۲ نفر سے ساتھہ ہنودان تعدادی ۰۰۰ ۱۰ہم کے مقابلہ کر کے شکست دی اور مخدرہ اتابک سعد سے نکاح کیا آخر ہاتھہ ایک حرامی سے ہلاک ہوا اور سلطنت اس طبقہ کی اختتام کو پہونچی
۲۸	نقشۂ سلطنت اتابکان اجمالاً			
۱	عماد الدین زنگی	اقسنقر	۲۰سال	۵۲۱ه مین حسب الحکم سلطان محمد بن ملک شاہ سلجوقی حکمرانی کر کے ہاتھہ اپنے غلامون سی شہید ہوا یہہ بادشاہ منصف اور عادل تھا اور وجہ تسمیہ اتابک کی یہہ ہے کہ اتابک ادب آموزندہ کو کہتے ہین جو یہ لوگ ابتدا اوادیب و ترتیب کنندہ اولاد سلاجقہ کے تھے اس امر سے ملقب بلقب اتابک ہوئے
۲	سیف الدین غازی	عماد الدین زنگی	۴سال	دمشق مین ساتھہ فرنگیونکی محاربہ کر کے شکست دی اور ۵۴۴ه مین مرگیا
۳	نور الدین محمود	ایضاً	۱۹سال	یہہ بادشاہ اعظم سلاطین اسلام سے تھا اکثر مدرسے اور مسجدین تعمیر کی عمر ۵۰ سال مین مرگیا
۴	ملک صالح	نور الدین	۸سال	گیارہ سال کی عمر سی وسادہ آرا ہو کر راہی ملک بقا ہوا
۵	قطب الدین مودود	عماد الدین	+	بعد حکمرانی راہی ملک جاودانی کا ہوا
۶	سیف الدین غازی	قطب الدین	۱۱سال	بشرح ایضاً
۷	عز الدین مسعود	ایضاً	۱۳سال	یہہ بادشاہ سخی اور عالم و صاحب حیا تھا
	نور ارسلان شاہ	زالدین	۱۱سال	یہہ بادشاہ شجاعت و مہابت مین موصوف تھا

نمبر	نام	نام پدر	مدت	کیفیت
				سلطان سنجر بادشاہ معروف کی اور محمود الصفات تھا
۲	التنز	قطب الدین	۲۹ سال	یہہ بادشاہ بھی خدمتگذار سلطان سنجر کا تھا اور کمال فضل و دانش سے بہرہ مند ور شید الدین محمد وطواطہ شاعر اسکے وقت مین تھا اور رشید الدین محمد وطواطہ بسبب حقیر الجثہ کے ملقب وطواطہ سے ہوا اور مالک دار الانشاء کا تھا اور بھی اقرع یعنے گنجہ سر تھا
۳	الپ ارسلان	التنز شاہ	۷ سال	۵۶۷ھ مین بعد حکمرانی کے مر گیا تکش خان اسکا بڑا بیٹا تھا
۴	سلطان شاہ	الپ ارسلان	+	اسکا بڑا بھائی اس سی لڑائی کو اوٹھا آخرش بادشاہ قراختائی کہ ایک عورت تھی ہیاگیر ہوا اور سنجر شاہ کی آنکھہ مین سلائی پھیر دی
۵	علاء الدین تکش خان	ایضاً	۲۴ سال	بعد حکمرانی مرض خناق سے راہی ملک عدم ہوا اسمعیل بن حسن مصنف ذخیرہ خوارزم شاہ و خاقانی شاعر نامی اسکے وقت مین تھے
۶	سلطان محمد	تکش خان	۲۱ سال	چنگیز خان نے اسکے وقت خروج کیا اسکے سات لڑکے تھے اور بہت لڑائیان ہوئین آخرش بعد مرگ ایسا تہی دست ہوا تھا کہ کفن بھی میسر نہوا جامۂ ملبوس سے مدفون ہوا فاعتبروا یا اولی الابصار
۷	سلطان رکن الدین	سلطان محمد	+	اسنے خزانہ ملک زوزن کا حاصل کر کے سپاہ پہ تقسیم کر دیا آخرش مع متعلقان شہید ہوا
۸	غیاث الدین	ایضاً	+	اسنے اتابک سعد سے محاربہ کیا آخرش مع مادر ہاتھہ براق حاجب سے ہلاک ہوا
۹	جلال الدین	ایضاً		چنگیز خان سے محاربہ خوب کیا اور گھوڑا دریای سندہ مین

نمبر	نام	نام پدر	مدت	کیفیت
۱	قتلمش	اسرائیل	+	جنگ الپ ارسلان مین گرفتار ہوکر بسعی خواجہ نظام الملک سلیمان شاہ اکثر ممالک کو فتح کیا
۲	تکش	الپ ارسلان	+	سلیمان شاہ نے اسکے خوف سے اپنی تئین ہلاک کیا ملک شاہ نے داؤد بن سلیمان کو ملک شام مین بھیجا فتحیاب ہوا
۳	داؤد	سلیمان شاہ	۲ سال	[illegible]ھ مین وسادہ آرا ہوکر مرگیا
۴	قلیچ ارسلان	ایضاً	۴۰ سال	لڑائی مین آتابک جاولی کے گھوڑا اپنا نہر خابور مین ڈال کر ڈوب گیا
۵	مسعود	قلیچ ارسلان	۱۹ سال	بعد حکمرانی راہی ملک عدم ہوا
۶	عزالدین قلیچ ارسلان	مسعود	۲۰ سال	اسکے دس لڑکے ہوئے اسنے مملکت روم کی اپنی اولاد پر تقسیم کردی
۷	غیاث الدین کیخسرو	عزالدین قلیچ ارسلان	۶ سال	یہہ بادشاہ بسبب لشکرکشی سلیمان اپنے بھائی کے امان لیکر بابلستان مین گیا وہانسی فرنگستان مین آیا
۸	سلیمان	ایضاً	۴۴ سال	بعد حکمرانی راہی ملک عدم ہوا
۹	قزل ارسلان	سلیمان	+	صغر سنی مین تخت نشین ہوا کیخسرو نے اسکو قید کیا
۱۰	عزالدین کیکاوس	کیخسرو	۵ سال	بعد حکمرانی عارضہ سل سے مرگیا
۱۱	علاء الدین کیقباد	ایضاً	۲۶ سال	بعد حکمرانی مسموماً راہی ملک عدم ہوا
۱۲	کیخسرو	کیقباد	۸ سال	بعد ہر برارائی فوت ہوا
۱۳	سلیمان	کیخسرو	+	بعد وسادہ نشینی روانہ ملک عدم ہوا
۱۴	علاء الدین کیقباد	ایضاً	۲۰ سال	اسنے اپنے بھائی کے ذریعہ سے اوکدائے قاآن پسر چنگیز خان پاس حاضر ہوا

۲۷ نقشہ سلاطین خوارزم شاہیان اجمالاً

نمبر	نام	نام پدر	مدت	کیفیت
۱	قطب الدین محمد	نوشتگین	۳۰ سال	سنہ ۴۹۱ھ مین بلقب خوارزم شاہ حکمران ہو حسب الحکم

				سیہم انداہم ناراض تھی آخر قلعہ ہمدان میں محبوس ہوا
۱۳	ابوالمظفر رکن الدین ارسلان	محمد	۱۵ سال ۸ مہینے	یہہ بادشاہ حلیم اور سخی تھا طریقہ عفو کو اکثر مسلوک رکھتا تھا آخر ۵۸۱ھ میں فوت ہوا فقط
۱۴	رکن الدین طغرل	ارسلان	۱۹ سال	اسکے عہد میں ۵۸۱ھ اتابک محمد نے رحلت کی اور فتنہ ہر طرف سے اوٹھا اور اسی سال میں قران سبعہ سیارہ کا برج میزان میں ہوا اسکے زمانہ میں افصح الانام شیخ نظام الدین گنجوی مصنف سکندرنامہ وغیرہ تھے اور اختتام دولت سلجوق طبقہ اولی کی ہوئی اب کیفیت طبقہ دوم کہ ملک کرمان میں حکمران تھی تحت اسکے لکھی جاتی ہے
۱	قاورد	جعفر بیگ	۴۳ سال	۴۳۳ھ میں وسادہ آرا ہوا ملک کرمان میں آخر مسموم ہوکر راہی ملک بقا ہو گیا
۲	سلطان شاہ	قاورد	۱۲ سال	حسب الحکم ملک شاہ کے سریر آرا ہوا تھا
۳	توران شاہ	ایضاً	۱۳ سال	بعد سریر آرائی کے عدل و دادسے ایام گذاری کی
۴	ایران شاہ	توران شاہ	۵ سال	ساتھہ ستم و ظلم کے حکمرانی کرکے مقتول ہوا
۵	ارسلان شاہ	کرمان شاہ	۴۲ سال	بعد حکمرانی راہی ملک عدم ہوا
۶	مغیث الدین محمد	ارسلان شاہ	۱۴ سال	بشرح ایضاً
۷	محی الدین طغرل شاہ	محمد	۱۲ سال	بشرح ایضاً
۸	بہرام شاہ	محی الدین طغرل شاہ	+	بشرح ایضاً
۹	ارسلان شاہ	ایضاً	+	بشرح ایضاً
۱۰	توران شاہ	ایضاً	+	بشرح ایضاً مدت سلطنت تینوں کی بیس ۲۰ سال ہے
۱۱	محمد شاہ	بہرام شاہ		اسنے بعد فوت اعمام اپنی کی لوای حکومت کا بلند کیا آخرش ۵۸۳ھ ملک دینار کہ قوم غز سے تھا کرمان پر مستولی ہوا دولت قاوردیان کی آخر ہوئی

نمبر	نام	باپ	مدت	کیفیت
				مین بلدہ نیشاپور مین وسادہ آرا ہوا ہے بعد اسکے اسکا اخی سلیمان بن داود بعدہ
۲	الپ ارسلان	جعفر بیگ	۱۲ سال	یہہ بادشاہ بڑا شجاع وعادل تھا بہت محاربہ اسکے وقت مین ظاہر ہوئے اور فتحیاب ہوتا گیا خواجہ نظام الملک اسکا وزیر تھا آخر ۴۶۵ھ مین مرگیا
۳	معز الدین ملکشاہ	الپ ارسلان	۲۰ سال	یہہ بادشاہ اکثر آبادانی بلاد وقلاع وباغات مین سعی کرتا تھا اور بہت شکار دوست تھا
۴	برکیارق	ملک شاہ	۱۳ سال	تکش بن الپ ارسلان کو مقابلہ کرکے قتل کیا
۵	سلطان محمد	ایضاً	۱۳ سال	یہہ بادشاہ آخرین ہندوستان مین اکثر بہت کافرون کو مارا بت قریب دو ہزار من کے لیے اور ہنگام طلب ہندوون کو واپس دیے
۶	معز الدین	ایضاً	۴۱ سال	سترہ معرکہ مین ظفریاب ہوا حکیم انوری شاعر اسکے عہد مین تھا اور ادیب صابر وغیرہ شعراے نامی تھے
۷	مغیث الدین محمود	ایضاً	۱۴ سال	یہہ بادشاہ صورت وسیرت مین نیک تھا مصاحبت نسوان وشکار سے بہت رغبت رکھتا تھا
۸	رکن الدین طغرل	محمد	۳ سال	یہہ بادشاہ عادل وشجاع تھا اس نے سلطان مسعود سے کئی مرتبہ لڑائی ہوئی
۹	غیاث الدین مسعود	ایضاً	۵ سال	یہہ بادشاہ اکثر محاربہ مین ظفریاب ہوا اور بسبب کمال سخاوت خزانہ اسکے اکثر تہی رہتا تھا
۱۰	ملک شاہ	محمود	۳ مہینے	یہہ بدخو وعیاش وکریہ الشیع تھا آخر قلعہ ہمدان مین قید ہوا
۱۱	غیاث الدین محمد	ایضاً	۷ سال	یہہ بادشاہ عادل ومتدین تھا اور بہت متشرع
۱۲	[illegible]	محمد	۶ مہینے	اسکے ارکان دولت بسبب مداومت ومصاحبت

عدد	نام سلطان	نام پدر	مدت سلطنت	کیفیت
				کو شکست دی الا سلطان الپ ارسلان غالب آیا
۱۱	ابراہیم	مسعود	۴۲ سال	یہہ بادشاہ بہت زاہد و متقی و عادل تھا ۴۹۲ھ مین مر گیا
۱۲	مسعود	ابراہیم	۱۶ سال	بعد اس بادشاہ کی جمال الدولہ اسکے لڑکے نے ایک سال بادشاہت کرکے اپنے بھائی کے ہاتھ سے مارا گیا
۱۳	ارسلان شاہ	مسعود	۴ سال	اسکا بھائی بھرام شاہ سلطان سنجر سے ملتجی ہوکر محاربہ اور ہوا شکست کھائی
۱۴	علاء الدولہ بھرام شاہ	ایضا	۳۵ سال	نصر اللہ شاہ شاعر نے کتاب کلیلہ و دمنہ اسکے نام پر تصنیف کی
۱۵	خسرو شاعر	بھرام شاہ		غوریون نے اسکو پکڑ کے محبوس کیا کہ مر گیا ۵۵۵ھ مین خاندان غزنویہ و سبکتگین کا مندرس ہوگیا صرف حکایت و افسانہ باقی رہگیا بموجب مقولہ ع نماند بگیتی کسے جاودان

۲۶ نقشہ سلاطین سلجوقیہ اجمالا

عدد	نام سلطان	نام پدر	مدت سلطنت	کیفیت
۱	سلطان رکن الدین طغرل بیگ	میکائیل	۲۶ سال	واضح ہو کہ سلجوقیہ منسوب ہین طرف ابراہیم عرم کی اور سلجوق بیٹا تقاق کا تھا و تقاق نام اصرار بیقوا خان کا تھا اور سلجوق کی ہم لڑکی میکائیل اسرائیل موسے ارسلان تھی چنانچہ یہہ بادشاہ ۴۲۹ھ

۱	ناصر الدین سبکتگین	+	۲۰ سال	۳۶۵ھ مین بادشاہ ہوا اور دختر الپتگین کی ساتھہ شادی ہوئی اور طغان پر تلوار ماری قلعہ بست چھین لیا اور راجہ جیپال لاہوری و سندہ کو مقابلہ مین شکست دی
۲	امیر اسمعیل	ناصر الدین	+	بموجب وصیت باپ کے قبۃ الاسلام بلخ مین تخت پر بیٹھا آخرش تاب مقابلہ سلطان محمود برادر کلان اپنے کی نہ لاکر قلعہ مین متحصن ہوا
۳	سلطان محمود	ایضاً	۳۳ سال	۳۸۷ھ مین فرمانروائے غزنین کا ہوا تھا اسکی دختر اعیان زابلستان سے تھی اس سبب سی اسکو زابلی کہتے ہین اور ۳۹۶ھ قلعہ بھیم جو قلعہ کوہ پر ہند مین ہی اور مخزن اصنام ہنود فتح کیا اور غزنین مین مسجد جامع و مدرسہ بنایا اور سومنات کا مندر توڑ ڈالا اور غنیمت لانہایت حاصل کی آخر راہی ملک عدم ہوا
۴	سلطان محمد	سلطان محمود	+	مسعود نے غزنی مین جاکر سلائی اسکی انکھہ مین پھیری اور قلعہ تنگناباد مین محبوس کیا
۵	ناصر الدین مسعود	ایضاً	۱۳ سال	پوتے سبکتگین نے محمد نکول کو سلطنت پر بیٹھایا اور مسعود قتل ہوا
۶	ابو الفتح مودود	مسعود	۷ سال	۴۴۱ھ بمرض قولنج منزل آخرت کو گیا
۷	سلطان مسعود	مودود	+	بسبب خرد سالی بار سلطنت کا نہ اوٹھا سکا
۸	علی	مسعود	۲ سال	غزنین مین مقابلہ عبد الرشید سے نکر سکا اور بھاگ گیا
۹	عبد الرشید	ایضاً	+	یہہ بادشاہ تخت نشین ہوکر طغرل حاجب کو سیستان نامزد کیا بالآخر ہاتھہ طغرل سے مقتول ہوا
۱۰	فرخ زاد	ایضاً	۶ سال	بہت لشکر لیکر طرف خراسان کے گیا و لشکر سلجوقیون

۱۰	بہاء الدولہ ابونصر فیروز	عضد الدولہ	۲۴ سال	سنہ ۴۰۳ھ میں بزحمت صرع عالم فانی کو پدرود کیا
۱۱	مجد الدولہ ابوطالب رستم	فخر الدولہ	۳۲ سال	سنہ ۴۲۰ھ میں سلطان محمود غزنوی کی ملک ری میں لشکر کشی کرکے اس بادشاہ کو مع نائب و لڑکے اوسکے قید کرکے غزنین میں بھیجدیا فقط
۱۲	سلطان الدولہ ابوشجاع	بہاء الدولہ	۱۲ سال	سنہ ۴۱۵ھ میں شیراز میں وفات پائی
۱۳	مشرف الدولہ ابوعلی	ایضاً	۵ سال	سنہ ۴۱۶ھ بغداد میں مرگیا
۱۴	ابوکالیجار مرزبان	سلطان الدولہ	۲۵ سال	درمیان اس بادشاہ اور ابوالفوارس حاکم کرمان عم اوسکے کے لڑائی ہوئی آخرش ابوالفوارس مرگیا اور یہہ بادشاہ سنہ ۴۴۰ھ میں مرا
۱۵	جلال الدولہ ابوطاہر	بہاء الدولہ	۱۶ سال ۱۱ مہینے	سنہ ۴۳۵ھ میں جہان فانی سے رحلت فرمائی
۱۶	ملک رحیم فیروز	ابوکالیجار	۷ سال	سنہ ۴۴۷ھ میں طغرل بیگ سلجوقی بغداد میں پہونچکر اسکا ملک چھین کر مرگیا
۱۷	ابومنصور فولادستون	ایضاً	۸ سال	اسنے باغواے مادر وزیر اپنی مسمے صاحب عادل کو مارڈالا اس سبب سی یہہ قید ہوا ذریعہ فضل مصاحب وزیر
۱۸	ابوعلی کیخسرو	ابوکالیجار	+	اسنے ملازمت سلطان الپ ارسلان کی حاصل کی اور سنہ ۴۸۷ھ میں عالم بالا کو گیا اور اس طبقہ کا صرف نام رہ گیا

۲۵ نقشہ ملوک غزنویہ اجمالاً

عدد	نام بادشاہ	نام پدر	مدت سلطنت	کیفیت

				وبغداد مین مسند نشین ایالت کے رہے اور علی بادشاہ عادل وعاقل تھا سنہ ۳۳۸ھ مین مرگیا
۲	رکن الدولہ حسن	بویہ	۴۴ سال	یہہ بادشاہ نیکو سیرت تھا ابوحنیفہ دینوری منجم نے حسب الحکم اسکے سنہ ۳۴۳ھ مین اصفہان مین رصد بنائی
۳	معز الدولہ ابو الحسن احمد	ایضاً	۲۱ سال	بغداد مین جاکر مکتفی باللہ سے بیعت کی سنہ ۳۵۶ھ مین مرگیا
۴	عضد الدولہ ابو شجاع	رکن الدولہ	۴۳ سال	عمارت نجف اشرف مرقد منورہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ اسکے آثار سے ہے اور بغداد اور شیراز مین دار الشفا تعمیر کی یہہ بادشاہ خلاصۂ ملوک دیلم کا تھا بجمیع صفات موصوف سنہ ۳۷۲ھ مرض صرع سے مرگیا
۵	عز الدولہ بختیار	معز الدولہ	۱۱ سال	اس بادشاہ نے باقتضاے جوانی لہو ولعب مین مشغول رہکر وصایاے پدر پر عمل نکیا عراق وعرب سے بے اختیار ہوا
۶	موید الدولہ ابو منصور	رکن الدولہ	۷ سال	حسام الدولہ والی خراسان آیا وہ اسکے اندفاع پر ہوا آخرش شہر جرجان مین متحصن ہوا
۷	فخر الدولہ ابو الحسن علی	ایضاً	۱۴ سال	اس بادشاہ نے ظلم کرنا شروع کیا آخر سنہ ۳۸۷ھ مین مرگیا
۸	شرف الدولہ ابو الفوارس شیر زیل	عضد الدولہ	۲ سال	بصرہ کو اپنے تصرف مین لاکر متوجہ بغداد کا ہوا آخر سنہ ۳۷۹ھ مین آخر ہوگیا
۹	صمصام الدولہ	ایضاً	۹ سال تخمینا	اسکی سپاہ نے بسبب عدم وصول علوفہ اولاد عز الدولہ کو حبس سے رہائی دیکر حسب الحکم ابو نصر بن بختیار کے قتل کرڈالا

				دقیقی شاعر معاصر اسکا تھا اوسنے ۱۰ ہزار اشعار گشتاسپ نامہ سے نظم کیے ہونے دقیقی کے فردوسی نے شاہنامہ میں
۹	ابوالحارث منصور	نوح	ایک سال ۷ مہینے	فائق نے اسکی آنکھوں میں سلائی پھیر کر اندھا کیا اور بادشاہی سے معطل ہوا
۱۰	عبدالملک	ایضاً		ایلک خان پریشانی حال سامانیان سے مطلع ہوکر کاشغر سے بخارا میں آیا دولت سامانیان منقرض ہوئی اور الپتگین مرتبہ رقیت سے بدرجہ امارت پہونچکر حکومت خراسان پر مقرر ہوا تھا اور عبدالملک نے بسبب توہم غزنین میں استقلال پایا ۱۶ سال امارت کرکے مرگیا اور سبکتگین غلام الپتگین کا تھا

۴۴ نقشہ سلاطین بویہ و دیالمہ اجمالاً

عدد	نام سلطان	نام پدر	مدت حکمرانی	کیفیت
۱	عمادالدولہ علی	بویہ	۱۶ سال ۲ مہینے	بویہ ایک شخص متوسط الحال تھا اور تین لڑکے رکھتا تھا درمیان دیالمہ کے اور ملازم ماکان بن کاکی کا طبرستان میں ہوا پھر اسفار بن شیرویہ نے ماکان پر خروج کرکے منہزم کیا بعد ایک سال اسفار مرداویج کے ہاتھ سے مارا گیا علی بن بویہ کمرخ کو جاکر یاقوت والی ... شکست دیکر مال بہت انکے ہاتھ آیا اور ۱۰ سال آل بویہ فارس و عراق

	نقشۂ حالات شاہان سامانیان کہ ۱۲۸ سال فرمان روائی کی ہے اجمالاً	۲۳

عدد	نام بادشاہ	نام پدر	مدت سلطنت	کیفیت
۱	اسد	سامان	+	یہہ شخص نسل بہرام چوبین سے تھا خلافت مامون مین اپنی چارون بیٹون کے مرو مین جاکر منظور ہوا
۲	اسمعیل	احمد	۷ سال	عادل ومنصف تھا خلیفہ معتضد نے امارت خراسان کی اسکو دی تھی
۳	ابونصر احمد	اسمعیل	۶ سال	عہد مین خلیفہ مکتفی کی تھا ناصر غلامون سی شہید ہوا
۴	امیر سعید ابوالحسن نصر	احمد	۳۰ سال	عالم وکریم تھا سخی وشجاع زاہد رودکی شاعر اسی کا مادح تھا
۵	نوح	نصر	۱۳ سال	لقب اسکا امیر حمید تھا ۳۴۳ھ مین عالم البقا کو روانہ ہوا
۶	ابوالفوارس عبدالملک	نوح	۷ سال	حین گوے بازی کے اسپ سے گر کر جان جان آفرین کو دیا اور الپتگین کو ایالت خراسان کی دے گیا تھا
۷	ابوصالح منصور	ایضاً	۱۵ سال	وزیر اسکا ابوعلی بن محمد تھا کہ جسنے تاریخ طبری کو ترجمہ کیا یہہ بادشاہ ۳۶۵ھ مین مرگیا
۸	ابوالقاسم نوح	منصور	۲۲ سال	اسکی اوائل حکومت مین الپتگین نے رحلت کی اور سبکتگین قائم مقام ہوا اور لقب سبکتگین کا ناصرالدین

				دستخیز کو شمشیر گردون شد شمکار بدو مستکفی و ناصر طاہر دیگر مستنصر ست تا آخر این قوم مستعصم بامر کرد گاہ

۲۲	نقشہ طبقات ملوک طاہریان معاصر خلفای عباسیہ اجمالاً			
عدد	نام خلیفہ	نام پدر	مدت حکمرانی	کیفیت
۱	طاہر	حسین	۱ سال ۶ مہینے	آل مصعب بادشاہ سے تھا اسنے غضب مامون خلیفہ سے ہراسان ہوکر بوسیلہ وزیر حکومت خراسان کی حاصل کی بسبب یک چشم ہونیکے اسکو ذوالیمینین کہتے ہین
۲	طلحہ	طاہر	۲۴ سال	حسب الحکم خلیفہ مامون کے سربرآرا رہا آخر نواحی نیشاپور محاربہ خوارج مین شہید ہوا
۳	عبد اللہ	ایضاً	۱ سال	شجاعت و سخاوت مین موصوف تھا اور خراسان حسب اشارہ خلیفہ مامون کی رکھتا تھا
۴	طا[illegible]	[illegible] اللہ	[illegible]	[illegible] مستعین باللہ کے سربرآرا ہوکر اجل

۳۶	مستنصر باللہ	ظاہر باللہ	۱۲ سال ۲ مہینے	بہت مدرسے بنائے اور رواج علوم کو دیا اور ایسا دادگر سخی تھا کہ بسبب شیوع وفور سخاوت حاتم طائی و معن دال ہر یک بخیل گنے جاتے
۳۷	مستعصم باللہ	مستنصر باللہ	۱۶ سال	۶۴۲ھ مین محمد علقمی شیعہ کو اپنا وزیر کیا ۶۵۱ھ مین ہلاکو خان نے خروج کیا ممالک شرقی سے اور بہ ثبوت خواجہ نصیر الدین طوسی متوجہ بغداد کا ہوا اور ۶۵۶ھ مین ہلاکو خان اظلم نے اتنی خونریزی بغداد مین کی کہ خون کشتگان سے آب دجلہ کا رنگین ہوا اور مستعصم باللہ کو قید کرکے مار ڈالا اور سلطنت بنی عباس سے تورانیون مین آئی ۳۷ عباسیہ بادشاہ ہوئے اور ۵۲۴ سال سلطنت اونکی رہی واللہ اعلم بالصواب اور ایک شاعر نے کیا خوب سلسلہ خلفای عباسیہ کو نظم کیا وہ یہہ ہے **نظم** ازبنی عباس سے و ہفت بودندے امام ؛ کز سنان و تیغ شان شد سینۂ اعدا فگار ؛ بو سفاح انگہی منصور و مہدی از عقب ؛ ہادی و ہارون امین مامون امام کامگار ؛ معتصم انگاہ واثق بعد ازو متوکل است ؛ منتصر پس مستعین بود و ہست معتز ہشیار ؛ مہتدی و معتمد پس معتضد پس مکتفی پس مقتدر پس قاہر و راضی امام روزگار ؛ متقی بود و ہست و مستکفی مطیع و طائع است ؛ قادر و قائم پس ازوے مقتدی شد آشکار ؛ بعد ازو مستظہر و مسترشد و راشد گذشت ؛ مقتفی ، و

۲۹	مسترشد باللہ	فضل ابن مستظہر باللہ	۱۷ سال	سلطان مسعود سلجوقی سے کہ امراء اسکے راضی ہوئے اور اسکے پاس آئے لڑا اور مسعود سے لڑکر شکست کھائی اور آپکے ایام خلافت ۵۱۳ھ میں قبور ابراہیم خلیل اللہ و اسحاق نبی اللہ و یعقوب علیہ السلام کی ظاہر ہوئی اور بہت اہالیان اسلام نے رویت اجساد گرامی ان انبیاء سے شرف حاصل کیا
۱	راشد باللہ	مسترشد باللہ	یکسال	اس سے بھی سلطان مسعود سلجوقی سے لڑائی ہوئی اور آخر کار مقتول ہوا عمر ۳۴ سال
۳	مقتفی لامر اللہ	مستظہر باللہ	۲۴ سال ۳ مہینے	سلطان مسعود اسی کے وقت میں مرا اور سلطنت کا خروج ہوئے لیکن مرد کریم و عادل و نیکو سیرت تھا۔
۳۲	مستنجد باللہ	مقتفی باللہ	۱۱ سال ایک مہینے	رعیت پرور تھا اور بہت سے محتسبین دور کئے اور حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی بھی اسکے عہد میں تھے
۱	مستضیء بنور اللہ	مستنجد باللہ	۹ سال مہینے	سخی بہادر عادل و متقی و حلیم تھا عمر ۳۹ سال
۱	ناصر الدین اللہ	مستضیء بنور اللہ	۴۷ سال	رواج شریعت اور آبادی ملک و آسائش رعایا اس سے بہت ہوئی اور بہت عالم تھا اور بعید انتظام عمارت رباط غربی بغداد بڑی دھوم سے جشن دعوت کا کیا اور اجتماع کواکب سبعہ کا ہوا میزان میں کہ علامت تخریب عالم کی ہے اور اسکے عہد ۵۴۳ھ میں اول تاریخ شمسی و قمری و اول روز ہفتہ کا و قران شمس و قمر کا برج واحد میں ہوا کہ اتفاقات عجیب سے ہے
۳۵	طاہر باللہ	ناصر لدین اللہ	۹ مہینے	۵۲ برس کی عمر میں سلطنت نصیب ہوئی نہایت عادل تھا۔

				۳۶۲ھ سلامی آنکھون مین پھیر دی اور ابوبکر شبلی زنجی وفات پائی
۲۳	مطیع باللہ	جعفر المقتدر	۲۹ سال ۵ مہینے	۳۶۳ھ مین مطیع کو مرض فالج ہو گیا اور بمشورت سبکتگین امیر سنے اپنے بیٹے کو بادشاہ کیا اور ۳۳۹ھ مین حکیم ابونصر فارابی باتھہ قطع الطریق سے شہید ہوا
۲۴	الطائع باللہ	مطیع باللہ	۱۷ سال ۹ مہینے	بہاء الدولہ سنے اسکو خلافت سے معزول کیا عمر ۷۶ سال اسکے زمانہ مین قرامطہ سنے کوفہ کو مسخر کیا تھا اسسے قرامطہ سنا صل کیا
۲۵	قادر باللہ	اسحق	۴۱ سال	بہاء الدولہ مذکور سنے تخت نشین کیا عابد و عادل تھا ۴۲۲ھ مین مرگیا
۲۶	قایم بامر اللہ	قادر باللہ	۴۴ سال مہینے	صلحاسے خلفاء مین تھا اسکی خلافت مین سلطنت آل بویہ خاندان طغرل بیگ سلجوقی کی طرف منتقل ہوئی
۲۷	مقتدی باللہ	قایم بامر اللہ	۱۹ سال ۵ مہینے	اسکے وقت مین عراق بغداد مین بہت فتنہ و فساد بر پا ہوا اور ۴۸۱ھ مین شیخ الاسلام خواجہ عبداللہ انصاری سنے رحلت کی
۲۸	مستظہر باللہ	مقتدی باللہ	۲۵ سال	اسکے وقت مین عراق و شام ورہ دیار مین بہت فتحین ہوئین اور شاعر و خوشنویس تھا اور ساتون سیّارسے برج سرطان مین جمع ہوئے اور لقوسے چھہ سیّارسے باستثناسے زحل برج حوت مین جمع ہوئے تھے اور اجتماع سبعہ سیّارہ در برج سرطان ہنگام وقوع طوفان حضرت نوح علیہ السلام کو ہوا

				یا ہاسون رشید سے ظاہر ہوسے ہین
۱۷	مکتفی باللہ	معتضد باللہ	۶ سال ۶ مہینے	۲۹۵ھ مین وفات پائی تواریخ صاحب الشام مقصود الینے ہی اور وزیر اسکا قاسم بن عبیداللہ تھا اور بڑا زلزلہ بغداد مین واقع ہوا اور دجلہ کا پانی بڑی طغیانی پر ہو گیا تھا
۱۸	مقتدر باللہ	معتضد باللہ یا احمد	۲۴ سال ۱۱ مہینے	مرد کریم النفس تھا صدقات بہت دیتا تھا عمر ۳۸ سال انکے وقت مین بغداد مین ایک حیوان ربرب جو اطفال کو کھاجاتا تھا پیدا و ظاہر ہوا تھا اور روم مین اس عہد مین توفیل و الیون و اسکندروس ولادی بادشاہ ہوسے
۱۹	قاہر باللہ	معتضد باللہ	یکسال ۶ مہینے	ابن مقلہ وزیر اس بادشاہ کا تھا علم کو بہت دوست رکھتا تھا بعد اوسکے لوگون نے اسکو سلطنت سی معزول کیا اور آنکھون مین سلائی پھیر دی یہہ بادشاہ ظالم سفاک قاہر بیباک تھا
۲۰	راضی باللہ	مقتدر باللہ	۷ سال	بمرض استسقا ۳۲۹ھ مین مرا عیش و عشرت مین اکثر مشغول رہتا تھا اور ابن مقلہ کو وزیر اپنا بنایا بعد چندی وزیر نے ایک امیر کو لکھا اور عہد الاستعفا منکر ہوا بعدہ وہ خط ظاہر ہو گیا راضی نے اس بات سے ناراض ہوکر اوسکے ہاتھ کاٹ ڈالے
۲۱	متقی باللہ	مقتدر باللہ	۳ سال ۱۱ مہینے	امیر الامرا توران نے اسکی آنکھون مین سلائی پھیر دی بڑا زاہد تھا برائے نام بادشاہ ہوا تھا ۳۵۷ھ مین مرگیا
۲۲	مستکفی باللہ	علی مکتفی باللہ	یکسال ۴ مہینے	امیر الامرا توران نے اسکو تخت پر بٹھایا

				والآثار الاول فقط
١١	مستنصر باللہ	متوکل علی اللہ جعفر	۶م	بہ نسبت اورون کے بادشاہ عادل تھا الا اپنے باپ کو مار ڈالا تھا
١٢	مستعین باللہ احمد	محمد ابن معتصم باللہ	۳س ۹م	اسکو لوگون نے معزول کیا عمر ۳۵ سال کی تھی اور وزیر اسکا احمد بن صالح تھا اور اسنے لبس الکمام واسعہ کا احداث کیا
١٣	معتز باللہ محمد	متوکل علی اللہ	۴س ۶م	ترکون سے لڑائی ہوئی اور قید ہوگیا اپنے دو بھائیون کو پہلے قید کیا تھا اور اسنے رکوب حلیۂ ذہب سے اول احداث کیا
١۴	مہتدی باللہ	واثق باللہ	١١ مہینے	بہت عابد اور عادل تھا مقتول ہوا اور خلق اللہ کو شراب پینے اور عیاشی سے منع کیا اور ۲۵۶ھ مین مرا اور ابو عبد اللہ محمد بن اسمعیل بخاری محدث نے بھی وفات پائی و سر من رائے مین مدفون ہوا
١۵	معتمد علی اللہ	متوکل علی اللہ	۲۳ سال	عیش و عشرت مین بہت مشغول رہتا تھا اور سوائے نام کے سلطنت سے کام نہ تھا اس کے وقت مین اہل فرنگ نے بصرہ مین داخل ہوکر خراب کیا اور بہود امیر فرنگ نے اسکو مار ڈالا
١۶	معتضد باللہ	موفق باللہ	۹ سال ۹ مہینے	۲۷۹ھ مین وفات پائی مرد با شجاعت او رشہامت تھا اور ابو سعید قرمطی کو قتل کیا اور قرامطہ و ملاحدہ معنی مین باہم یکدیگر قریب ہین اور یہ لوگ نگاہ رکھتا اسرار کو صوم اور اوسکا افشا کرنا زنا جانتے ہین اور قرامطہ زمانہ ہارون رشید

				اسکی تھین اور آٹھہ قصر بنا گئے اور آٹھہ ہزار دینار اور آٹھہ ہزار درم اور آٹھہ ہزار گھوڑے اور آٹھہ ہزار اونٹ اور آٹھہ ہزار غلام اور آٹھہ ہزار لونڈی اسکے تھین اور اخبار الدول و الآثار الاول مین نام اسکے والد کا ہارون رشید لکھا ہے اور گھوڑے اسی ہزار اور اسی ہزار اونٹ خچر اور اسی ہزار خیمہ و غلمان ترکی ۱۸ ہزار تھے اور بادشاہ روم کا اسوقت مین نوفیل تھا ہذا من العجب العجاب واللہ اعلم بالصواب فقط
۹	واثق باللہ	معتصم باللہ	۵ سال ۹ مہینے	معتزلی مذہب تھا اور علما و سادات کی بہت تعظیم کرتا تھا الا ازبس حریص طعام کا تھا عمر ۳۴ سال سنہ ۲۳۲ ہجری مین مرا اور سلطان روم اسی وقت مین میخائیل تھا
۱۰	جعفر متوکل علی اللہ	ایضاً	۱۴ سال	مذہب معتزلہ چھوڑ دیا مگر بہت ظالم اور سنہ ۲۳۵ مین حکم دیا کہ یہود و نصاری زنار باندھین اور زنار انکے ازار سے ہو اور کوئی انمین سے کام دیوانی کا نپاوے اور اسکے زمانہ مین امام احمد حنبل نے وفات پائی اور ذو النون مصری نے بھی اور ۱۳ قریہ زمین مین دھس گئے صرف ۴ ہم آدمی بچے آخر ہاتھ اپنے غلام کے مارا گیا سنہ ۲۴۷ ہجری مین اور انکے گھر مین دو لڑکے ایک جراب یعنی تھیلی سے توام پیدا ہوئے اور سب زندہ رہے کذا فی اخبار الدول

نمبر	نام	پدر	مدت	کیفیت
				اور یہی جعفر برمکی جسکی جود وکرم مشہور ہے اور اخبار برامکہ کے بہت ہین اور اونکے اخبار کے سننے سے پانچ فائدہ ہین اول جو کریم سُنے گا اوسکا کرم زیادہ ہووے گا دوم جب بخیل سنے گا مائل کرم پر ہووے گا سوم ادیب اقتباس اونکی ادب کا کرے گا چہارم جب مغرور دنیا کا سنے گا اوسکو عبرت ہوئے گی اونکے حال عزت سلطانی مین خلل واقع ہونے سے
۶	امین	ہارون رشید	۴ س ۸ م	یہہ بادشاہ عیش وعشرت اور لہو ولعب مین مشغول رہتا تھا اور بلند بالا اور نیکو رو تھا آخرش لب آب کے مارا گیا اور بادشاہ روم کا اسوقت اسیر آقیتھا
۷	عبداللہ مامون	"	۲۰ سال	بہت قلعہ فتح کیے اور کتاب اقلیدس اسکی زمانہ مین ترجمہ ہوئی
۸	معتصم ابراہیم مثمن	مامون	۸ س ۸ م ۸ یوم	آٹھہ بادشاہ بادشاہان عجم مین سے اس کے تابعدار ہوے اور آٹھہ فتحین اسنے کین اور اسکو خلیفہ مثمن کہتے ہین اس سبب سے کہ سنہ ۲۱۸ ہجری مین پیدا ہوا اور آٹھوان خلیفہ عباسیہ اور آٹھوان اولاد عباس کا تھا اور آٹھہ فتحین اسکے زمانہ مین اسکو ملین اور آٹھہ آدمی ترک زادگان تخت سے اسکے تابع ہوئے اور ۴۸ سال آٹھہ مہینے آٹھہ روز کی عمر ہوئی اور آٹھہ سال آٹھہ مہینے آٹھہ روز حکومت کی اور آٹھہ لڑکے

				کا کیا تھا اور [illegible] آخر [illegible] ولایت ماوراءالنہر مین مقنع نے مدت دو برس تک چاہ نخشب مین ماہ مانند ایک صورت مدور نکالا کہ دو فرسخ تک اوسکی روشنی ہوتی ہی اور ۱۷۰ ہجری مین اولا امام ابو یوسف قاضی بغداد شاگرد امام ابو حنیفہ کو ملقب بلقب قاضی القضاۃ کیا اور حکم واسطے تصنیف کتب جدل اور زندقہ و ملحدین مین دیا اور اول چہرہ کا اہل حرمین شریفین کو مقرر کیا
۴	موسیٰ ہادی	مہدی	ا س ۲ م	یہہ بادشاہ بہت خونریز تھا آخر ہوا اور اوسکی وقت مین عمارت مسجد حرام کی ختم ہوئی
۵	ہارون رشید	جعفر بن محمد مہدی	۲۳ س	اسکے وقت مین علوم فلسفہ نے بہت ترقی و رواج پایا بہت قابل و عاقل بادشاہ تھا ایک روز سفیان بن عیینہ نے اوسکی [illegible] کھانا کھاتے دیکھا سیوقت [illegible] آیت ولقد کرمنا بنی آدم کہ مراد [illegible] سے پڑہی اوسیوقت ہارون [illegible] اپنا ہاتھ سے کھانے لگا اور [illegible] یدسے نجالت [illegible] ہا [illegible] نہ کہا

۲۱ نقشہ خلافت خلفاے عباسیہ اجمالاً

عدد	نام خلیفہ	نام پدر	مدت سلطنت	کیفیت
۱	ابوالعباس سفاح	محمد	۴ س ۹ م	سنہ ۱۳۶ھ مین مرگیا عمر ۳۵ برس کی تھی اور بہت خوبصورت تھا اور بسبب خونریزی کے سفاح کہلایا بعدہ بھائی اسکا
۲	ابوجعفر منصور	ایضاً	۲۲ سال	بعمر ۶۳ سال مرگیا اور اسکو بسبب بخل کے دوانیقی بھی کہتے ہین اور سنبلہ مجوس نیشاپوری نے ساتھ جمہور بن مراد عجلی کے محاربہ عظیم کرکے طبرستان کی پاس گیا کہ وہان معہ اپنی متعلقون کے مارا گیا اور طائفہ روندیہ کو بھی سنہ ۱۳۹ھ مین اسی بادشاہ نے ہلاک کیا اور بادشاہ روم کا اسوقت مین جسٹینین تھا بعدہ قسطنطنین ہوا اور اسی بادشاہ عالی نے سنہ ۱۴۵ ہجری مین بنا شہر بغداد کی ڈالی اور سنہ ۱۴۹ ہجری مین مکمل ہوا اور اسنے امام ابوحنیفہ کو مارکر قید کیا تھا واسطے قضا کے اور یہہ لقب ابی الدوانق ہوا اور اسی کے واسطے اولاً ترجمہ کیا گیا کتب سریانیہ اور عجمیہ عربی مین مثل کلیلہ دمنہ واقلیدس
۳	محمد مہدی	ابوجعفر منصور	۱۱ سال	سنہ ۱۶۹ھ مین مرگیا اچھا بادشاہ تھا اور مقنع بن عطا مشعبد اسکے وقت مین تھا اور دعوی الوہیت

نمبر	نام	نام پدر	مدت	کیفیت
				لا دے سے گئے تھے آخر جب مر اکفن وغسل بھی نصیب نہ ہوا اور بعمر ۵۵ سال مرگیا اور زید بن امام زین العابدین رضی اللہ عنہ نے طائفہ معارف کوفہ سے کہا کہ رفضتمونی اس سبب سے شیعہ کو رافضی کہنا شروع ہوا اور مجنون عاشق لیلی کا اسکے زمانہ مین تھا کہ سنہ ۱۲۳ھ تھے
١١	ولید	یزید	یک سال ۲م	اسکو عہد سنہ ۱۲۶ھ مین اہل اسلام سے منسوب بکفر و زندقہ کرکے مارڈالا خوبصورت بھی تھا
١٢	یزید ناقص	ولید	۶م	یہہ بہ نسبت باپ کے بہت اچھا تھا اور بسبب کم کرنے مرسومات سپاہیان اسکو یزید ناقص کہتے تھے ۳۷ سال کی عمر مین مرگیا مرض طاعون سے
١٣	ابراہیم	ولید	۳م	یہہ شخص مروان والی ارمنہ سے شکست پاکر مقتول ہوا سنہ ۱۲۷ھ مین
١٤	مروان	محمد	۵س یکم	سنہ ۱۳۲ھ مین مارا گیا ۶۹ برس کی عمر مین اور سلطنت خاندان عباسیہ مین منتقل ہوئی اور اسکو مروان الحمار کہتے تھے اس سبب سے کہ اہل عرب سر ہر صد سال کو حمار کہتے ہین زمانہ معاویہ سے مروان تک سو برس گذرے تھے اس سبب سے حمار کہلایا فقط اور یہہ آخر خلفائے بنی امیہ شامیہ سے تھا اور چند تن خلفائے بنی امیہ مغربیہ بھی تھے کہ حال مجمل اونکا اخبار الدول و آثار الاول مین موجود لیکن بسبب طوالت کے بیان متروک ہوا

				دو مہرہ ایسے ہین کہ جب کوئی زہر لاوے اونکو حرکت ہووے یہہ شخص نوادر زہر اپنے پاس رکھتا ہی جنانچہ جعفر نے تصدیق اسکی کی اور کہا کہ نیچے نگین انگشتری میری کے قدرے زہر ہے اسواسطے کہ بوقت سختی آزار بکار آوے اس سبب سے اہل عرب نے لقب برمک کیا اور رفعت حال ونکبت مآل برامکہ کا کتب سیر مین موجود اور محمد بن قاسم الثقفی نے سنہ ۹۲ ھ مین فتح کر کے سنہ ۹۵ مین قنوج مین حدود سندہ تک پہونچا تھا یہی ابتدا رواج اسلام کی ملک ہند مین ہے
۷	سلیمان	ایضاً	۲س ۸م	یہہ بادشاہ بارادہ تسخیر روم گیا تھا اور ابوالاسود دیلی واضع علم نحو سنہ ۹۷ ھ مین اسکے عہد مین مرگیا اور یہہ بادشاہ سنہ ۹۹ ھ مین مرا
۸	عمر	عبدالعزیز	۲س ۵م	یہہ بادشاہ عجب دیندار و متقی و عادل و عالم تھا جتنی ظلم و بدی بنی امیہ کے وقت مین مروج ہوگئی تھی سب اسنے موقوف کی اور باغ فدک کو حوالہ بنی فاطمہ کیا اور سنہ ۱۰۱ ھ مین وفات پائی
۹	یزید	عبدالملک	۴س	اسنے اکثر احکام عمر بن عبدالعزیز کے بدل ڈالے ۲۹ برس کی عمر مین بعارضہ سل مرگیا سنہ ۱۰۵ ہجری تھے اور فرزدق شاعر و محمد بن سیرین و حسن بصری نے وفات پائی
۱۰	ہشام	عبدالملک مذکور	۱۹س ۹م	شدت سے بخیل تھا اور سلطنت اچھی کی لیکن ایک مرتبہ حج کو گیا تھا اوسوقت ۶۰۰ شتر بار پر

					بخیل تھا اور بڑے بڑے ظلم کیے سب سے زیادہ حاکم کرنا حجاج ثقفی ظالم کا اور برگزیدگان خدا کے اور اوسی کی سلطنت مین مختار ثقفی کے وقائع ہوئے اور ۶۷ھ مین مرا اور مختار لڑائی معصب بن زبیر مین مارا گیا اور عبدالملک نے ابتداء مہمات دیوانی کو فارسی سے عربی مین نقل کیا اور مردم کو تکلم کرنے آگی خلیفہ وقت کی منع کیا اور درہم و دینار کو اول مضروب سکہ اسلام سے یعنی قرآنی کیا اور اول سلاطین مسمی عبدالملک سے آغاز ہوا اور پیشتر اسکے درم منقوش فارسی اور دینار منقوش رومی ہوتے تھے اور الیون بادشاہ روم کا اسکے وقت مین تھا اور اسکے پاس ایک تاج قیمتی لاکھ اشرفی کا تھا حکایت ایک عورت مجرمہ کو گرفتار کرکے آگے حجاج کی حاضر کیا حجاج نے اس سے کہا کہ ایک آیت قرآن کی پڑھ تاکہ تجھے بخشون اوسنے پڑھا اذا جاء نصر اللہ والفتح ورایت الناس یخرجون من دین اللہ پڑھا حجاج نے کہا یدخلون فی دین اللہ پڑھ اوس نے جواب دیا اب آپکی عہد مین یخرجون ہے ہنس کر اوسکو صلہ دیا فقط
۶	ولید	عبدالملک	۹ س ۶ م		جامع مسجد دمشق اسنے بنائی اور مسجد نبوی کو وسیع کیا اور ملتان تک اوسکے وقت مین فتح ہوا منارہ واسطے بانگ صلوۃ کے اختراع کیا اور حجاج بن یوسف ظالم ۲۰ سال والی عراق و خراسان کا رہکر مر گیا اور جعفر پدر خالد کہ برمک عبارت اوسی سے ہے اسکی بارگاہ مین آیا بادشاہ نے کہا کہ میرے بازو ہیں

نمبر	نام	ولدیت	مدت	کیفیت
				کئے اور سنہ ۵۶ یا ۶۰ ھ مین سے اور بادشاہان اسلام سے پہلے زندان انہین نے مقرر کیا اور خواجہ سرایان مقرر کئے اور خطبہ بیٹھ کر پڑھا اور اپنے بیٹے کے نام بیعت مانگی اور بناے حجرہ کی مسجد مین پہلے انہین نے کی اور قاصد مقرر کئے
۲	یزید لعین	معاویہ	۳ س ۴ م	اس ملعون کے وقت مین وہ حرکتین ہوئین جو کسی نے نہین کی تھین امام حسین علیہ السلام مع اہل بیت اور رفقا سنہ ۶۱ ھ مین اوسکے فوج سے شہید ہوئے اور مدینہ منورہ مین قتل و نہب ہوا اور سنہ ۶۴ ھ مین جہنم کو پہونچا اور عبد اللہ بن زبیر نے اولاً انکار بیعت یزید بن معاویہ سے کی تھی اور اوسکی پیدایش سے اہالیان اسلام بہت خوش ہوے تھے
۳	معاویہ اصغر	یزید	۳ م	چند روز سلطنت کرکے کہا مین اس خلافت سے باز آیا جسکے واسطے امام حسین عم ایسے آدمی شہید ہوئے ہرچند لوگون نے بہت سمجھایا پر نمانا اور سلطنت چھوڑ کر گوشہ اختیار کیا اور ۲۳ سال کی عمر مین مرگیا
۴	مروان	حکم	۱۰ م	باتفاق اہل کوفہ بادشاہ ہوا اور زوجہ یزید کی اوسکے کھانے مین زہر ملا وہ مرگیا ۶۱ برس کی عمر مین
۵	عبد الملک	مروان	۲۱ س ۸ م	اوسنے اولاً امر بالمعروف کو منع کیا اور بہت

۶	آغا رشید			پڑہ سکین بعد اسکے خط کوفی وضع ہوا واللہ اعلم بالصواب
۷	یاقوت رقم خان			
۸	جواہر رقم خان			
۹	قاضی عصمت اللہ خان			
۱۰	امانت خان شیرازی			
۱۱	سید امیر رضوی			یہہ شخص خوشنویس بیبدل تہا چنانچہ کتبہ ہای روضہ ممتاز محل عرف تاج بی بی اکبرآباد مین لکہے ہوئے اسکے موجود ہین
۱۲	آغا صاحب			
۱۳	میر امام علی			
۱۴	وارث خان			
۱۵	میان جی عبد اللہ			
۱۶	شیخ عبد الحی	عبد الستار		یہہ شخص بہت بڑے خوشنویس اور ہفت قلم ہین استاد راقم الحروف وساکن سندیلہ و بفضلہ تعالی موجود ہین

۲۰ نقشہ خلفای بنی امیہ کہ ۱۰۰ سال حکومت کی اجمالاً

عدد	نام خلیفہ	نام پدر	مدت سلطنت	کیفیت
۱	معاویہ	ابوسفیان	۱۵ سال یا ۱۹ سال	سنہ ۴۱ ھ مین امر ریاست انپر قائم ہوا اور ملک شام تخت گاہ مقرر ہوا اور سنہ ۶۰ ھ مین ...

				یک پانے زانو سے کاٹا گیا جسمین مرگیا اور اسکو خطین واضع الاصل کہتے ہین اور خوشنویسی اسکی ضرب المثل ہے اور باوجود کثرت شغل وزارت تین کلام مجید لکھے تھے اور ایک شاعر نی خوب کہا ہے فصاحۃ سحبان وخط ابن مقلۃ وحکمۃ لقمان وزہد بن ادہم + اذا اجتمعت فی المرء والمرء مفلس + فلیس لہ قدر علی قدر درہم فقط
۳	ابن بواب	+	+	خط کوفی باداپرہ مخترعہ وموضوعہ ابن مقلہ کو بہتر ابن بواب سے کسی نی نہین لکھا جو کہ زمانہ معتصم باللہ تک تھا
۴	جمال الدین یاقوت	+	+	انہون نے درباب خط کوفی متابعت ابن بواب کی کر کے ابواب محسنات کے روی ارباب خط پر کھولے
۵	خواجہ میر علی	+	+	واضع خط نسخ تعلیق کے آپ ہی ہین چنانچہ سلطان علی مشہدی نے فرمایا ہے ع نسخ تعلیق گر خفی وجلی ست ٭ واضع الاصل خواجہ میر علی ست ٭ اور اسامی خط مشہورہ کی یہہ ہین ثلث محقق نسخ رقاع ریحان تعلیق توقیع نسخ تعلیق بدور طومار مسلسل تنی منشور عیار بہار معقلی عبری واضح ہو کہ ایام قدیم مین خط معقل تھا اور خط معقلی اوسی سے کہتے ہین کہ سواد وبیاض اوسکے

۳۵	رنگین		+	+	نام سعادت یار خان شاعر غرا تھے اور دو زبین صفت
۳۶	عبدالرحمن خان احسان	+		۱۲۶۸ء	دہلوی بہت اچھے شاعر تھے بندش الفاظ بہت خوب
۳۷	عارف	غلام حسین خان		۱۲۶۸ء	شاعر بہمتل تھے بعد وفات انکے دہلی سے گویا ریختہ گوئی معدوم ہوگئی
۳۸	جان صاحب				نام یار علی ریختی گوئی پر بہت مائل اور بہت خوب کہتے ہین سننے مین آیا ہے کہ اکثر مشاعرون مین بقعے جا لباس عورتون کا آراستہ کرکے اور صورت عورتون کی سی بنا کر غزلین پڑھتے ہین اور ساکن قدیم لکھنؤ کے تھے

۱۹ نقشہ خطاطان نامی اجمالاً

عدد	نام خوشنویس	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
	حضرت علی کرم اللہ وجہہ	ابوطالب	۴	آپ نے انواع خط کوفی کو مراتب معارج علیہ کو پہونچایا تھا باقی حال آپ کا سابقاً نقشہ خلفائے اربعہ وغیرہ مین مندرج ہوچکا ہے
۲	ابن مقلہ	حسن	۳۲۷	نام اسکا محمد و کنیت ابو علی زمانہ مین مقتدر باللہ خلیفہ عباسی کے تھا ۳۱۶ھ مین عہدہ وزارت پر پہونچا تھا اور تا زمانہ راضی باللہ وزیر رہا الا بسبب بعضی مکاتبات خلاف مرضی راضی کی ایک دست و بسبب جرم دو مہری زبان تو

				وبلیغ اور صاحب طرز ہین مگر کیفیت عشقی چندان نہین
۲۷	آتش	+	۱۸ ۴۰	نام خواجہ حیدر علی لکھنوی شاعر عوا و ناسخ سے کم الا کیفیت رکھتے ہین
۲۸	ذوق	+	+	دہلوی سبحان اللہ اپنے وقت کے میر ہین اور مخاطب خاقانی ہند اور نام شیخ محمد ابراہیم
۲۹	مومن	ضاحک	۱۲۶۸	دہلوی مضامین اچھے الا بندش مین کچھ کلام ہے
۳۰ ۳۱	ممنون حسرتی و شیفتہ	قمر الدین نواب مرتضی خان	+	دہلوی مضمون بند و نازک خیال ہین دہلوی اگرچہ مومن کے شاگرد مگر محاورہ بندی اور سلاست مین اوسکے کہین اچھے اور نام نواب مصطفی خان
۳۲	کفایت علی کافی	+	+	مراد آبادی خان وقت ہین صرف شعر نعت مین کہتے ہین اور قطع نظر شاعری کے مرد کامل و صاحب نسبت سنی جاتی ہین اور بہار خلد ترجمہ شمائل ترمذی کا انہین کی تصنیف سے ہے
۳۳	الہی بخش خان معروف	قاسم خان	+	دہلوی قطع نظر شاعری کے فقیر بھی تھے محاورہ ہندی مین اچھے کچھ مشورت ذوق سے بھی تھی
۳۴	ظہور اللہ خان نوا	+	+	ساکن بدایوان فارسی و اردو مین شعر کہتے تھے

تاریخ جدولیه

۳۵	رنگین		+	+	نام سعادت یارخان شاعر غرا تھے اور دو بیں صفت
۳۶	عبدالرحمن خان احسان	+			
۳۷	عارف	غلام حسین خان	۶۸ ۱۲ھ		دہلوی بہت اچھے شاعر تھے بندش الفاظ بہت خوب
			۱۲۲۸ھ		شاعر بہمیتل سے تھے بعد وفات انکے دہلی سے گویا ریختہ گوئی معدوم ہوگئی
۳۸	جان صاحب				نام یار علی ریختی گوئی پر بہت مائل اور بہت خوب کہتے ہین سننے مین آیا ہے کہ اکثر مشاعروں مین بعضے جالیاس عورتون کا آراستہ کرکے اور صورت عورتون کی سی بناکر غزلین پڑہتے مین اور ساکن قدیم لکھنؤ کے فقط

۱۹ نقشہ خوشخطان نامی اجمالاً

عدد	نام خوشنویس	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
	حضرت علی کرم اللہ وجہہ	ابوطالب	۴۰	آپ نے انواع خط کوفی کو مراتب معارج علیہ کو پہونچایا تھا باقی حال آپ کا سابقاً نقشہ خلفاء اربعہ وغیرہ مین مندرج ہوچکا ہے
۲	ابن مقلہ	حسن	۳۲۸	نام اسکا محمد و کنیت ابو علی زمانہمین مقتدر باللہ خلیفہ عباسی سنہ ۳۱۶ھ تھا سنہ ۳۱۶ھ مین عہدہ وزارت پر پہونچا تھا اور تا زمانہ راضی باللہ وزیر رہا الا بسبب بعضی مکاتبات خلاف مرضی راضی کے ایکدست و بسبب جرم دوم زبان و

نمبر	تخلص	نام		سال	کیفیت
					و بلیغ اور صاحب طرز ہین مگر کیفیت عشقی چندان نہین
۲۷	آتش	+		۱۲۱۸ ۴۰	نام خواجہ حیدر علی لکھنوی شاعر غزا ناسخ سے کم الا کیفیت رکھتے ہین
۲۸	ذوق	+		+	دہلوی سبحان اللہ اپنے وقت کے میر ہین اور مخاطب خاقانی ہند اور نام شیخ محمد ابراہیم
۲۹	مومن	ضاحک		۱۲۶۸	دہلوی مضامین اچھے الا بندش ہین کچھ کلام ہے
۳۰	ممنون	قمر الدین			دہلوی مضمون بند و نازک خیال ہین
۳۱	حسرتی و شیفتہ	نواب مرتضی خان		+	دہلوی اگرچہ مومن کے شاگرد مگر محاورہ بندی اور سلاست ہین ان سے کہین اچھے اور نام نواب مصطفی خان
۳۲	کفایت علی کافی	+		+	مراد آبادی خان وقت ہین صرف شعر نعت مین کہتے ہین اور قطع نظر شاعری کے مرد کامل و صاحب نسبت سنی جاتی ہین اور بہار خلد ترجمہ شمائل ترمذی کا انہین کی تصنیف سے ہے
۳۳	الہی بخش خان معروف	قاسم خان		-	دہلوی قطع نظر شاعری کے فقیر بھی تھے محاورہ ہندی ہین اپنے کچھ مشورت ذوق سے بھی تھی
					ساکن بدایوان فارسی و اردو مین شعر

عدد	نام		سنہ	کیفیت
۳۵	رنگین	+	+	نام سعادت یار خان شاعر غرا تھے اور دور ونیز صنعت دہلوی
۳۶	عبدالرحمن خان احسان	+	۱۲۶۸ھ	بہت اچھے شاعر تھے بندش الفاظ بہت خوب
۳۷	عارف	غلام حسین خان	۱۲۶۸ھ	شاعر بہت ... تھے بعد وفات انکے دہلی سے گویا ریختہ گوئی معدوم ہو گئی
۳۸	جان صاحب			نام یار علی ریختی گوئی پر بہت مائل اور بہت خوب کہتے ہین سننے مین آیا ہے کہ اکثر مشاعرون مین بعضے جا لباس عورتون کا آراستہ کرکے اور صورت عورتون کی سی بنا کر غزلین پڑھتے ہین اور ساکن قدیم لکھنؤ کے تھے

۱۹ نقشہ خطاطان نامی اجمالاً

عدد	نام خوشنویس	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
۱	حضرت علی کرم اللہ وجہہ	ابو طالب	۴۰	آپ نے انواع خط کوفی کو مراتب معارج علیہ کو پہونچایا تھا باقی حال آپ کا سابقاً نقشہ خلفاء اربعہ وغیرہ مین مندرج ہو چکا ہے
۲	ابن مقلہ	حسن	۳۲۷	نام اسکا محمد و کنیت ابو علی زمانہ مین مقتدر باللہ خلیفہ عباسی کے تھا ۳۱۶ھ مین عہدہ وزارت پر پہونچا تھا اور تا زمانہ راضی باللہ وزیر رہا الا بسبب بعضی مکاتبات خلاف مرضی راضی کی ایک دست بسبب جرم دو مرتبہ یان و

تا نعبدولیہ

دشاہ وقت مین شہرت اسکی دہلی مین پہونچی شاہجہان
نے اسکو بسبب خلافت مسائل مذہبی کے
قید کیا اوسوقت ہزارون بیدر عبدخانہ
توڑنے لگے آخر کو متعجب ہوکر چھوڑدیا اور یہہ
قدیم باشندہ راجاپور متصل چترکوٹ وترہوان کا
تھا اور اسکے گرو کا نام هکنا تهدا

۲۲ بہاری لال +

یہہ شخص ۱۶ صدی سنہ ع
درمیان تھا مصنف دیوان ست سئی
معروفہ ہند کا ہے اور دارالریاست
جےپور مین قیام پذیر تھا اسی عمر سے
وہان کے لوگ اسکے کلام سے ازبس
فریفتہ تھے

سورداس یا بابارامداس + مشہور شاعر ہندی ماہر علم موسیقی کا تھا
اور ۱۶ و ۱۷ صدی عیسوی مین موجود
تھا اور سورساگر دیوان اسکا سواے اور
دوہرہ سے ہند کے معروف عا

نظیر
اکبرآبادی نام شیخ ولی محمد انکا کلام بازاری
لوگون کو بہت یاد اورحلیم وخلیق وغریب
اور صاحب دیوان

میرحسن غلام حسین ۱۲۰۱ ہی غزل سست مثنوی چست
مثال نہوئی ونہوگی شہر لکھنؤ مفتی گنج مین
فوت مدفون ہوئے

ناسخ + ۱۲۴۲ھ نام شیخ امام بخش لکھنوی شعر انکا بہت فصیح

ایک بڑا وسیع نیا مذہب ایجاد کیا تھا اور رامانند
کے بارہ بڑے شاگردون مین سے یہ بھی ایک
مرید تھا اسکو دونو فرقہ ہندو مسلمان مانتے ہین
چنانچہ اسکے مرنے پر دونو فرقون مین لڑائی ہوئی
بسبب اسکے کہ ایک فرقہ اسکو دفن کرنا چاہتا تھا
اور دوسرے جلانا اسی اثنا مین کبیر ...
ونہین ظاہر ہو کر کہا کہ میرا کفن اوٹھا کر دیکھو وہان
جب دیکھا تو ایک ڈہیر پھولون کا پایا تب
راجہ بنارس نے آدھے پھول اپنے شہر مین
لیجا کر ایک مندر کبیر چورا بنوایا اور بجلی خان ...
مسلمانون نے آدھے پھول لیکر ایک
[illegible] مقام [illegible] بنوایا [illegible]
[illegible] کبیر کی ہوئی تھی
[illegible] کبیر [illegible] واسطے
[illegible] کی واسطے
مسلمانون کے [illegible] تھے

[illegible] ہندوستان کی ولایت مین
[illegible] تعلق ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] شاہجہان

نمبر	تخلص	نام			کیفیت
					سے اس شہر میں چہرہ آیا تب پیدا ہوئی سنہ ۱۲۳۲ ہزار عورت ہمراہیان اپنے کے جلکر مرگئی
۱۲	صاحبقران				نام انکا سید امام علی ساکن بلگرام کے سنہ ۱۲۱۸ھ میں شرم و حجاب انکے دل سے اوٹھ گیا فحش و گالیان بہت اپنے کلام میں کہنے لگے
۱۳	علیشی		.	.	نام طالب علیخان ساکن لکھنو شاگرد میان مصحفی کے اچھے شاعر تھے
۱۴	میر سوز		.	.	دہلوی تھے کوئی شعر انکا چہلہ سے خالی نہین
۱۵	مصحفی		.		لکھنوی جملہ انواع شعر پر قدرت تامہ رکھتے تھے اصل انکی قصبہ امروہہ مضافات مرادآباد سے ہے اور نام غلام ہمدانی تھا
۱۶	جرأت		.	.	نام قلندر بخش و لکھنوی معاملہ کا شعر خوب لکھتے تھے
۱۷	انشاء	حکیم انشاء اللہ خان	.		لکھنوی مردوں کی جو چاہتے سو کہتے اور عربی مین بھی مداخلت تھی اور نام انکا حکیم انشاء اللہ خان تھا اور انکے اشعار مین ظرافت و لطافت اور چلبلا پن و اچھلاہٹ بہت ہے درمیان سنہ ۱۲۱۵ سلیمان شکوہ کے عہد مین وارد شاہجہان آباد تھے
۱۸	نصیر		+	+	دہلوی بہت پرگو اور زود گو تھے اور جس زمین مین کوئی و مثل شعر لکھ سکتا تھا شعر لکھتے تھے
۱۹	کبیر		.	.	یہ شخص موحد مذہب ذات کا جولاہا سکندر شاہ لودی کے وقت مین تھے کہتے ہین کہ

				کے لکھی تھی بروقت بربادی دہلی قدیم حسب صلاح نواب سالار جنگ کی لکھنؤمین جاکر وفات پائی
۶	اثل	•	•	میر عبد الجلیل بلگرامی ابو الفرح واسطی کی اولاد سے تھے اپنی تئین شاگرد معنوی جعفر زٹلی کا قرار دیکر شعر فارسی و عربی کہتے وشوخ طبع وہنگامہ آرا تھے
۷	آفتاب	عزیز الدین عالمگیر ثانی	۲۱ ۱۲	نام ابو المظفر مجاہد الدین شاہ عالم بادشاہ غازی تھا باقی حال آپ کا نقشہ بادشاہان اسلام مین مندرج ہے
۸	جعفر	•	•	میر جعفر زٹلی یہہ سادات نارنول سے تھے ایک مدت تک سرکار شاہزادہ معظم محمد اعظم شاہ بہادر کے سلسلہ خواصون مین ممتاز تھے کلام انکا مشہور عالم ہے
۹	سرمد	•	•	نام محمد سرمد قاضی سرنگ پٹن مصنف خلاصہ سلطانی کی ہین کہ بحکم سلطان ٹیپو دکھنی زبان سے مرتب ہوکر مشہور عالم ہوئی اور اشعار انکی معروف عالم ہین
۱۰	افسوس	•	۱۸۰۹ع	نام انکا میر علی ہے اور آرایش محفل انکی تصنیفات سے مشہور عالم مع ترجمہ گلستان
۱۱	جایسی	•	•	نام انکا ملک محمد جایسی مصنف مثنوی پدماوت کے ہین جسمین پدماوتی شاہزادی چتور کا حال ہے اور پدماوت لنکا کے راجہ کی بیٹی تھی برتن سنگہ چتور والے کے ساتھہ کتخدا ہوئی مگر سلطان علاء الدین درمیان سنہ ۱۳۰۳ع

متعدد تصنیف فرمائی اور فن معمایین زیادہ تر توغل و کمال ہے

۱۸	نقشہ شعرای اردو نامی اجمالاً			
عدد	نام شاعر	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
۱	ابو المظفر سراج الدین بہادر شاہ	محمد اکبر شاہ		بادشاہ دہلوی کلام الملوک و ملوک الکلام تخلص ظفر محاورہ بندی میں بادشاہ ہیں باقی حال آپ کا نقشہ بادشاہان اسلام میں مندرج
۲	میر تقی	محمد متقی	۱۲۲۵ھ	اکبرآبادی و دہلوی آخر عمر لکھنؤ میں رہی اور اردو شاعری میں خدائے سخن ہیں اور مادہ تاریخ وفات کا یہہ موا نظیری آج اور سراج الدین علیخان آرزو کی بھتیجے تھے
۳	مرزا محمد رفیع سودا			دہلوی آخر عمر لکھنؤ میں رہے قصیدہ گوئی اور مدح و قدح میں مسلم الثبوت تھی اور شاگرد سراج الدین علیخان آرزو کی اور وفات عہد نواب آصف الدولہ بہادر میں ہوئی
۴	میر درد	خواجہ محمد ناصر	۱۲۰۹ھ	دہلوی عارف کامل ہیں شعر انکا بہت اچھا نام انکا خواجہ میر درد تھا
۵	آرزو	-	۱۱۶۹ھ	نام انکا سراج الدین علیخان تھا ساکن اکبرآباد شاعر غرا و تصانیف انیقہ رکھتے ہیں او تنبیہ الغافلین مشعر بحر وہ گیری شیخ محمد علی حزین

				رہا ساکن اکبرآباد کی تھے بروقت بربادی دہلی قدم حسب صلاح نواب سالارجنگ کی لکھنؤ مین جاکر فوت ہوئے
۳۲	شیخ محمد علی حزین	پیر محمد	۱۱۸۰	ولایتی تھے ایران سے دہلی مین آئے اور بدمزاجی کی وہان سے بنارس چلے گئے اور بعد مرگ وہین مدفون ہوئے نازک خیال تھے اور کچھہ قصاید عربی مین بھی لکھی ہین
۳۳	غلام علی آزاد بلگرامی	سید نوح	۱۲۰	علوم عربیہ مین خوب استعداد تھی قصاید عربیہ فارسیہ بہت خوب لکھی اور حسان الہند خطاب اپنا بسبب فور مداحی رسول نبی صلعم کے کیا تھا اور تاریخ وفات اپنے والد کی کیا خوب لکھی ہے ؎ عمدة العصر سیدی نوح ذاتہ نخبة الریات قال آزاد عام رحلتہ ان للمتقین جنات ۱۱۲۵
۳۴	شیخ محمد اجمل الہ آبادی	•	۱۲۳۹	بہت قابل و کاملون مین سے تھے
۳۵	مرزا محمد حسین قتیل		۱۲۳۷	ابتدائے جوانی مین ہندو سے مسلمان ہوئے اور ولایت جاکر فن شاعری کا تکملہ کیا
۳۶	قاضی محمد صادق خان اختر			نظماً و نثراً بہت فصیح و بلیغ ہین اور فنون شعر سے بہت آگاہ
۳۷	اسد اللہ خان غالب	عبد اللہ بیگ خان	•	اپنے وقت کی افضل انوری و خاقانی سی ہین اور معروف مرزا نوشہ ابتدا مین رونق بخش سکونت اکبرآباد تھے اب دہلی کو اپنے قیام سے منور کیا ہے
۳۸	غلام امام شہید			ناظم بے بدل اور ماہر فنون اشعار اور صاحب مذاق عالی ہین
	امام بخش صہبائی			دہلوی یکتائی دہر و بیہمتائے عصر ہین رسائل

نمبر	نام	ولادت	وفات	کیفیت
۲۴	زلالی خوانساری	۰	۱۰۳۱	مثنوی اسکی نہایت خوش ہے اور غزل بھی خوب لکھتا تھا
۲۵	طالب آملی	۰	۱۰۳۱	ملک الشعراء انکا بھی خطاب تھا کلام انکا بہت اچھا ہے
۲۶	ابوطالب کلیم	۰	۱۰۶۱	ملک الشعراء عہد شاہجہان بادشاہ کے ہیں دیوان اور مثنویات اسکے مشہور عالم ہین
۲۷	مرزا صائب	۰	۱۰۸۰	تشبیہ واستعارہ مین ضرب المثل ہے قریب لاکھ شعر کے لکھا اور نام مرزا محمد علی تھا
۲۸	ملا ناصر علی	۰	۱۱۰۹	بہت خیال بند ہے دیوان اور مثنویان اچھی ہین اور دہلی مین مدفون ہین
۲۹	نعمت خان عالی	۰	۰	بڑا قابل وظریف وہزال وشیعی مذہب تھا عہد عالمگیر بادشاہ مین چنانچہ وقائع وغیرہ اسکے معروف
۳۰	میر عبد الجلیل بلگرامی	سید احمد	۱۱۳۸	بڑے شاعر غرا وبے عدیل عہد اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ مین تھے تاریخ بے بدل فتح قلعہ ستارہ جو سنہ ۱۱۱۱ھ مین واقع ہوئی اسکے نتایج افکار کی مشہور ہے وہ یہہ ہے ع چو شد ابہام زیر خنصر آورد ؛ بود اسم اعظم در شمارہ ؛ ز انگشتان سہ تا ابہام ؛ برابر چہار الف کردم نظارہ ؛ یقین ستر بود شکل سال ہجری ؛ پئے تاریخ تسخیر ستارہ ؛ چنین تاریخ گفتن اختراعیست ؛ شد از عبد الجلیل این آشکارا ؛
۳۱	سراج الدین علیخان	۰	۱۱۶۹	لغت فارسی کا محقق ہے چراغ ہدایت وغیرہ گواہ ہین اور ایسے اور شیخ علی حزین سے بڑا مباحثہ

				سواطع الالہام بے نقطہ اور بھی موارد الکلم اخلاق مین بحروف مہمل اچھی لکھی اور مثنوی نلدمن اسکی بہت مشہور ہے اور امیر حیدر معمائی کاشانی نے تاریخ تفسیر مذکورہ بالا کی جو کہ بعرصہ دو سال ۱۰۰۲ھ مین تصنیف ہوئی تھی بالکل سورہ اخلاص کہ اوس سے ۱۰۰۲ نکلتے ہین کہی تھی کہ صلہ اوسکا دس ہزار روپیہ پایا اور اول تخلص فیضی و بعدہ فیاضی ہوا
۲۱	ابوالفضل	ایضاً	۱۰۱۱	علاوہ نظم کے نثر معاملات وغیرہ بھی بہت اچھا لکھتا تھا اور وزیر اکبر بادشاہ کا بھی ہوگیا آخرش ہاتھہ فوج راجہ برسنگہ دیو والی اورچھہ کے لڑکر مارا گیا اور بادشاہ نے بڑا غم کیا اور اسنے ابتدائی تفسیر آیۃ الکرسی کی ۹۸۳ھ مین بنام اکبر بادشاہ لکھہ کر مورد عنایت بیغایت کا ہوا تھا
۲۲	ملا ملک قمی	.	۱۰۲۵	یہہ شخص اوستاد ظہوری کا ناظم یکتا و ناثر بے ہمتا تھا کہ جسکی تعریف مین ظہوری لکھتا ہے ؎ ملک نام ملک سخن ملک او ٭ سکون دل از جنبش کلک او
۲۳	ظہوری ترشیزی			نام آپ کا نورالدین ہے نظم و نثر مین بیعدیل و صاحب طرز مین سہ نثر اور دیوان اور ساقی نامہ گواہ بیشادل موجود عہد مین ابراہیم عادل شاہ والی حیدرآباد دکن معروف بہ ابوالحسن کے تھے اور اسکے فرزند کا نام ظہور تھا

نمبر	نام	والد	سنہ وفات	کیفیت
۱۷	مولانا جمالی دہلوی	.	۹۴۵	ہمایون بادشاہ کی عہد مین تھی خسرو ہند مادہ تاریخ وفات کا ہے ایک مرتبہ سیاحت کرتے ہوئے بلباس خاکساری عبدالرحمن جامی کی خدمت مین حاضر ہوئے اور پہلو سے بیٹھے جامی نے انکو نہ پہچانکر کہا کہ میان خر و سگ چہ فرق بہت انہون نے بہ شدت رکھکر کہا کہ یک وجب پھر جامی نے پوچھا کہ کہا سکے رہنے والے ہو آپ نے کہا کہ خاک دہلی جامی نے تفرس کر کے فرمایا کہ کیا نام ہے آپنے جواب دیا جمع بالا یعنے جیم مع مال مولانا نے معلوم کر کے کہا باقی ہے جمالی نے کہا کہ وہ عدد ہ یعنی یا کہ عدد اوسکے ۱۰ ہین اوسمین معدود ہے بعدہ مولانا جامی نے کہا کچھ اپنی طبع زاد سے پڑھو انہون نے یہ بیت پڑھی ع ما را ز خاک کویت پیراہنی ست بر تن آنہم ز آب دیدہ صد چاک تا بدامن
۱۸	نظیری نیشاپوری	.	.	نظم مین عجیب مزا پیدا کیا کہ اوس سے پہلے کسیکو نہ تھا
۱۹	عرفی شیرازی	.	۹۹۹	نام انکا جمال الدین ہے تصنیفات بہت رکھتے لاقصائد عرفی جو کہ ۹۹۶ھ مین تصنیف کی نہایت مشہور اور بعد ہو نا راہی ملک بقا ہوکر اول لاہور مین مدفون ہوئے بعدہ نجف اشرف لیجائے گئے
۲۰	ابوالفیض فیضی	شیخ مبارک	۱۰۰۴	شعراے اکبری مین تھا اور ملک الشعراء خطاب بڑا ذہین اور شاگرد اپنے والد کا تھا تفسیر

				وسوائے تصانیف ہندی کے اور برکت آپ ذہن پر اپنی کے اللہ تعالی نی اسقدر شیرین سخنی اونکو دی تھی اور شعر مین ایسی قادر تھی کہ مطالع انوار درجواب مخزن اسرار دو ہفتہ مین تمام کی اور ترک اللہ خطاب اپنے پیرسی پایا تھا چنانچہ اونکی پیر مرشد فرمایا ہے ؎ گر براسے ترک ترکم اره تارک شند ترک تارک گیرم وا مانگیرم ترک ترک ۔۔ اور نام اسکا خواجہ ابو الحسن تھا اور شیخ سعدی شیرازی سکی پیرانہ سالی مین ملاقات کی اور انکی مزار پر یہ اشعار لکھی ہین ؎ آی شریف عاشقی بجانت وزدوست زمان زبان بیاست بشند سالک فرید از تو منظوم زانست کہ شد لقب نظامت ۔۔ جاوید لقاست بندہ خسرو چون شد بہزار جان غلامت ؎ مزار امیر یک ہست و خوابِ عظیم ۔۔ دو شین و دو لام و دو قاف و دو جیم ۔۔ اگر نام یابی درین چیستان بدانم کہ ہستی تو مردی فہیم ۔۔ اور مزار آپکا دہلی مین اور مادہ تاریخ وفات کا عدیم المثل و طوطی شکر مقال ہے
۱۲	بدر چاچی	۰	۷۴۵	اس شخص کو مقالہ گوئی کا بڑا شوق تھا دیوان اسکا مشہور عالم ہے
۱۴	کمال اسمعیل خجندی		۸۰۴	قطع نظر شاعری کی اولیا مین سنے جاتی ہین اور انکی مثنوی بہشت بانمک ہی اور تبریز مین مدفون اور یہ بیت قبر پر منقوش ؎ کمال از کعبہ رفتی بر در یار ۔۔ ہزارت آفرین مردانہ رفتی
۱۵	شیخ آذری	۰	۸۶۶	شاعر غرا و عالی مضمون تھا کلام اسکا مشہور عالم ہے
۱۶	جامی	احمد بن محمد	۸۹۸	نام آپ کا نور الدین عبد الرحمن ہی تصنیفات بہت رکھتے یعنے زاید ہم ہم سے از انجملہ نسخہ یوسف زلیخا کہ ۸۸۸ھ مین تصنیف کی و شرح ملا عربی مین زیادہ تر مشہور اور عہد مین سلطان حسین مرزا کے تھے ار قبر ہرات مین ہے

نمبر	تخلص	نام	سنہ وفات	کیفیت
				سلاطین سے مجتنب تھے اور گنجہ میں تولد ہوئے تھے عہد میں سلطان طغرل بن ارسلان کے
۸	سلطان الشعرا خاقانی	علی نجار	۵۸۲	نام انکا افضل الدین ابراہیم ہے تصنیفات عالی رکھتا ہے اور جان کو گیلانا ہے عہد میں [illegible] کی تھا کلیات شعر و تحفۃ العراقین مشہور ہے اور تبریز میں مدفون اور نسبت اپنی خطاب کی لکھتا ہے کہ زدیوان ازل منشور کا دل رسانید امیری جملہ را او در سلطانی بخاقانی چو براے حجت [illegible] بر این بیٹے پدید آمد تا زنسبت او صنعت علی نجار شروانی
۹	حکیم سنائی	آدم	۵۹۷	شاعر نامی ہے مولانا روم نے اونکی پیروی کا اقرار کیا کتاب حدیقۃ الحقیقۃ انکی تصنیفات سے ہے ۵۲۵ھ میں بمدت یکسال مکمل تصنیف ہوئی اور نام ابو المجد [illegible]
۱۰	ظہیر الدین فاریابی		۵۹۸	عہد میں اتابک قزل ارسلان بادشاہ کے انکا قصیدہ گوئی میں شہرہ تھا کسی نے اسکے دیوان کی باب میں کہا ہے کہ دیوان ظہیر فاریابی در کعبہ بدزد اگر بیابی
۱۱	سعدی شیرازی	عبد اللہ	۶۹۱	منجملہ تصنیفات انکی نسخہ بوستان و گلستان کہ ۶۵۵ھ و ۶۵۶ھ میں تصنیف کیں معہ کلیات شعر خلائق میں مشہور ہیں اور نام مصلح الدین تھا و عاشق مزاج تھے اور لقب شرف الدین اور مادہ تاریخ وفات کا خاص ہے
۱۲	امیر خسرو	امیر محمود سیف الدین	۷۲۵	پٹیالی کہ قریب قصبہ براؤن کے ہے انکا مولد حضرت نظام الدین اولیاء کے مرید تھے تین چار لاکھ شعر سے زیادہ کہا دیوان وغیرہ انکا مشہور ہے

۱۷ | نقشہ شعرائے فارسی نامی اجمالاً

عدد	نام شاعر	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
۱	رودکی	حسن	•	شعر فارسی اسی سے مروج ہوئی اور آدم الشعرا اسکا لقب و ملاح و ندیم نصیر الدین سامانی کا تھا
۲	اسدی طوسی	•	•	اوستاد فردوسی طوسی کا ہے گرشاسپ نامہ اسکی منظومات سے مشہور
۳	فردوسی طوسی	فخر الدین احمد	۴۱۶ ھ	نام کنیتی انکا ابوالقاسم اور بلا کیفیت منصور ہی تصنیفات عالی فصیحہ رکھتے ہین ازانجملہ شاہنامہ زیادہ تر مشہور ہے جو کہ سنہ ٤٠٠ ہجری مین تصنیف کیا تھا
۴	عنصری	•	۴۳۱	بہت نامی شاعر متقدمین سے ہی دیوان وغیرہ اسکا مشہور اور شاگرد ابوالفرج سنجری کا ہے عہد مین سلطان محمود غزنوی کے تھے اور ہمعصر فردوسی طوسی
۵	حکیم ارزقی	•	۵۸۵	عہد مین سلطان طغرل سلجوقی کے تھا اور صاحب تصنیفات عالی ہے
۶	اوحد الدین انوری	•	۵۹۲	عہد مین سلطان سنجر کی تھا صاحب تصنیفات تھا شعرا کا ہے اور قبر بلخ مین ہے اول تخلص اسکا خاوری
۷	شیخ نظامی گنجوی	مؤید	۵۹۶	منجملہ تصنیفات نامی سکندرنامہ بھی ہے کہ سنہ ۵۹۲ مین تصنیف کیا بلاغت بیانی انکی ظاہر ہے اور بموجب مقولہ بعضے شعرا خداے سخن اور ملاقات

۱۶	نقشہ شعراے تازی اجمالاً			
عدد	نام شاعر	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
۱	حضرت علی کرم اللہ وجہہ	ابیطالب	۴۰ھ	متفرق اشعار آبدار آپکے مشہور ہیں اور دیوان جو حضرت کی طرف نسبت کرتے ہیں اسمیں علما کو کلام ہے
۲	امراء القیس	حجر	•	شعراے جاہلیت سے تھا اور اسکی کمال شاعری کا سب مقر اور سلاطین یمن سے بھی تھا اور اسکو ملک ضلیل بھی کہتے ہیں اور اسکا قصیدہ بھی شامل قصائد سبعہ معلقہ میں ہے اور [illegible] اپنی حیا کی [illegible] تھا بیمار عسیت پر [illegible] روم میں ہی انتقال کیا
۳	لبید	•	•	شعراے نامی سے ہیں اور کلام انکا فصیح اور قصیدہ انکا قصائد سبعہ معلقہ میں شامل ہے
۴	حسان	ثابت	•	شعراے صحابہ میں ہیں اور دیوان انکا مشہور ہے
۵	کعب	زہیر	•	بڑا شاعر تھا قصیدہ اسکا بانت سعاد جسکو آنحضرت صلعم نے مسموع فرمایا مشہور ہے
۶	اصمعی	قریب	۲۱۷ھ	فنون ادبیہ میں مسلم کل تھا اور انواع شعر پر قادر باقی حال انکا نقشہ طبقات نحات میں مندرج ہے
۶	جا[illegible]	•	•	بہت بڑا شاعر ادیب تھا اور [illegible] روزگار الا [illegible] منظر کہ اسکی شان میں کہا گیا ہے [illegible]
۷	فرزدق	غالب	۱۱۰ھ	استاد الشعرا ہے اور تفسیر لنظم الجواہر میں نام غالب [illegible] صعصعہ لکھا ہے اور فرزدق تو لقب فرمائی [illegible]

نمبر	شہرت	کنیت	نام	سنہ وفات	کیفیت
					علم بیان مین یگانہ وقت تھا اور صاحب تصانیف جلیلہ اور بسبب مجاورئی مکہ معظمہ اسکو جار اللہ بھی کہتے ہین
۴۳	ابن الخشاب	ابو محمد عبد اللہ	احمد	۵۶۷ھ	یہہ شخص حسن خط مین بھی ممتاز عصر تھا بغداد مین فوت ہوا
۴۴	ابن دہان	ابو محمد سعید	مبارک	۵۶۹ھ	شہر موصل مین فوت ہوا تصانیف بہت رکھتا ہے
۴۵	ابو البرکات	ابو البرکات عبد الرحمن	محمد	۵۷۹ھ	علم نحو مین ائمہ اعلام سے تھا بغداد مین فوت ہوا
۴۶	ابن دمان	ابوبکر مبارک	ابو طالب	۶۱۲ھ	علم قرآن اور نحو مین بہرہ وافی رکھتا تھا بغداد مین فوت ہوا
۴۷	ابن یعیش	+		۶۴۳ھ	علم حدیث مین بہرہ وافی رکھتا تھا
۴۸	شلوبین	ابو علی عمر	محمد	۶۴۵ھ	ائمہ اعلام نحو و احفظ وقت کا تھا اور صاحب شرح صغیر اور شرح کبیر کا
۴۹	ابن حاجب	ابو عمر عثمان	عمر و حاجب	۶۴۶ھ	کتاب کافیہ نحو اور شافیہ صرف مین اور بہت کتابین تصنیف کین شہر اسنا مضافات مصر مین پیدا ہوا اور اسکندریہ مین فوت ہوا لقب جمال الدین تھا
۵۰	ابن مالک	ابو عبد اللہ	عبد اللہ	۶۷۲ھ	دمشق مین فوت ہوا صاحب شرح صحیح بخاری وغیرہ کا تھا اور امام فن قرأت مین
۵۱	ابن حیان	ابن حیان اثیر الدین محمد	یوسف	۷۴۵ھ	بہت قابل تھا اور دمشق مین فوت ہوا تصانیف جلیلہ رکھتا ہے
۵۲	ابن آجرّوم	ابو عمر صالح	اسحٰق	+	متقی اور صاحب تصانیف جلیلہ کا ہے

					لقب قطرب سے کیا ہے اور نام انکا محمد تھا و کنیت ابو علی
۱۲	فراء	ابو زکریا یحییٰ	زیاد	۲۰۷	علم لغت و نحو و ادب میں اعلم نحاۃ تھا راہ مکہ میں فوت ہوا
۱۳	شیبانی	ابو عمرو اسحٰق	مرار	۲۱۳ھ	بغداد میں فوت ہوا تصانیف بہت رکھتا تھا اور بسبب نحاوررہنے بنی شیبان کے مشہور شیبانی ہوا
۱۴	اخفش اوسط	ابو الحسن سعید	مسعدہ	۲۱۵ھ	اسنے علم عروض میں بحر مجتث زیادہ کی اور بسبب کوچک ہونے چشموں کے ملقب اخفش ہوا
۱۵	اصمعی	ابو سعید عبدالملک	قریب	۲۱۷ھ	بصرہ میں فوت ہوا علم کتاب اور سنت لغات میں یکتا تھا اور ۱۲ ہزار جزوہ اسکو یاد تھی اور تفسیر قرآن شریف میں احتیاط بہت کرتا تھا اگر کوئی معنی کسی آیت کے پوچھتا کہتا بحسب عربیت معنی ایسے ہیں اور نہیں جانتا کہ مراد الٰہی کیا ہے
۱۶	ابن الاعرابی	ابو عبداللہ	محمد	۲۳۱ھ	سر من رائے میں فوت ہوا تصانیف بہت رکھتا ہے
۱۷	مازنی	ابو عثمان	محمد	۲۴۹ھ	علم نحو اور ادب میں اپنے وقت کا یگانہ تھا اور صاحب ورع اور تقوی
۱۸	ریاشی	ابو الفضل عباس	فرج	۲۵۷ھ	ہنگام غلبہ زنگ بالبصرہ یعنی در ایام علوی بصری شامل عام میں مقتول ہوا
۱۹	مبرد	ابو العباس	محمد	۲۸۰ھ	بغداد میں فوت ہوا تصانیف بہت

۲	یحیی بن یعمر	ابوسلیمان یحیی	یعمر	۱۲۷	یہہ شخص تابعین سے تھا اور صحبت عبداللہ بن عمر و عبداللہ بن عباس اور صحابہ رضی اللہ عنہم کی پائی اور قائل تفضیل اہل بیت کا تھا
۳	ثقفی	ابوعیسیٰ	عمر	۱۴۹	علم لغات عرب و قرأت میں بڑا ید طولیٰ رکھتا تھا اس نے ابواب اور نحو میں اوپر باب فاعل و مفعول و تعجب کے زیادہ کین ہین
۴	عمرو بن العلا	ابوعمر	علا	۱۵۷	علم قرآن و اشعار عرب میں اوحد وقت تھا
۵	خلیل بن احمد	ابوعبدالرحمن	احمد	۱۷۰ھ	یہہ شخص اوستاد سیبویہ کا تھا اور سر امد نحاۃ اور واضع علم عروض و منتقی
۶	کسائی	ابوالحسن علی	حمزہ	۱۸۰	یہہ شخص قراء سبعہ سے ہے اور طوس میں فوت ہوا
۷	سیبویہ	ابوبشر عمر	عثمان	۱۸۰	ہر دو رخسارہ اسکے خوبی اور لطافت میں مانند سیب سے تھے اس سبب سے ملقب اس لفظ سے ہوا باقی فضل اور بزرگی اسکی اظہر ہے وہ روایۃ الترغیب کو سنگھا کرتا تھا عمر ۳۲ سال کی
۸	ابوعبدالرحمن یونس	+	حبیب	۱۸۲	علم نحو میں امام وقت تھا
۹	ابومعاذ مسلم	ابومعاذ مسلم	مسلم	۱۸۷	واضع علم طریقت کا ہے علم نحو اور قرأت اور حدیث میں بہرہ وافی رکھتا تھا
۱۰	نضر بن شمیل	ابوالحسن نضر	شمیل	۲۰۴	اکثر فنون میں تصانیف مفیدہ رکھتا ہے مرو میں فوت ہوا
۱۱	قطرب	ابوعبداللہ محمد	مستنیر	۲۰۶	صاحب تصانیف کثیرہ کا ہے سیبویہ سے

نمبر	لقب	کنیت	نام	سنہ وفات	کیفیت
					لقب قطرب سے لیا تھا اور نام انکا محمد تھا و کنیت ابو علی
۱۲	فراء	ابو زکریا یحیی	زیاد	۲۰۷ھ	علم لغت و نحو و ادب میں اعلم تھا راہ مکہ میں فوت ہوا
۱۳	شیبانی	ابو عمرو اسحق	مرار	۲۱۳ھ	بغداد میں فوت ہوا تصانیف بہت رکھتا تھا اور بسبب مجاور رہنے شیبان کے مشہور شیبانی ہوا
۱۴	اخفش اوسط	ابو الحسن سعید	مسعدہ	۲۱۵ھ	اسنے علم عروض میں بحر مجتث زیادہ کی اور بسبب کوچک ہونے چشموں کے ملقب اخفش ہوا
۱۵	اصمعی	ابو سعید عبد الملک	قریب	۲۱۶ھ	بصرہ میں فوت ہوا علم کتاب اور سنت لغات میں یکتا تھا اور ۱۲ ہزار ارجوزہ اسکو یاد تھی اور تفسیر قرآن شریعت میں احتیاط بہت کرتا تھا اگر کوئی معنی کسی آیت کے پوچھتا کہتا بحسب عربیت معنی ایسی ہیں اور نہیں جانتا کہ مراد الہی کیا ہے
۱۶	ابن الاعرابی	ابو عبد اللہ	محمد	۲۳۱ھ	سرمن راے میں فوت ہوا تصانیف بہت رکھتا ہے
۱۷	مازنی	ابو عثمان	محمد	۲۴۹ھ	علم نحو اور ادب میں اپنے وقت کا یگانہ تھا اور صاحب ورع اور تقوی
۱۸	ریاشی	ابو الفضل عباس	فرج	۲۵۷ھ	ہنگام غلبہ زنگ بالبصرہ بر در ایام علوی بصری شکل عام میں مقتول ہوا
۱۹	مبرد	ابو العباس	محمد	۲۸۰ھ	بغداد میں فوت ہوا تصانیف بہت

۲	یحییٰ بن یعمر	ابو سلیمان یحییٰ	یعمر	۱۲۷	یہہ شخص تابعین سے تھا اور صحبت عبداللہ بن عمرؓ و عبداللہ بن عباس اور صحابہ رضی اللہ عنہم کی پائی اور قائل تفضیل اہل بیت کا تھا
۳	ثقفی	ابو عیسیٰ	عمر	۱۴۹	علم لغات عرب و قرأت مین بڑا پایہ طوسے رکھتا تھا اس نے ابواب اور نحو مین اوپر باب فاعل و مفعول و تعجب سے زیادہ کین ہین
۴	عمرو بن العلا	ابو عمر	علا	۱۵۷	علم قرآن و اشعار عرب مین اوحد وقت تھا
۵	خلیل بن احمد	ابو عبدالرحمن	احمد	۱۷۸ھ	یہہ شخص استاد سیبویہ کا تھا اور سردار نحاۃ اور واضع علم عروض متقی
۶	کسائی	ابو الحسن علی	حمزہ	۱۸۰	یہہ شخص قراء سبعہ سے ہے اور طوس مین فوت ہوا
۷	سیبویہ	ابو بشر عمر	عثمان	۱۸۰	ہر دو رخسارہ اسکے خوبی اور لطافت مین مانا سیب سے تھے اس سبب سے ملقب اس لفظ سے ہوا باقی فضل اور بزرگی اسکی اظہر ہے وہ واسطے الفت سیب کو سونگھا کرتا تھا عمر ۳۲ سال کی
۸	ابو عبیدہ الرحمن یونس	+	حبیب	۱۸۲	علم نحو مین امام وقت تھا
۹	ابو معاذ مسلم	ابو معاذ مسلم	مسلم	۱۸۷	واضع علم طریقت کا ہے علم نحو اور قرأت اور حدیث مین بہرہ وافی رکھتا تھا
۱۰	نضر بن شمیل	ابو الحسن نضر	شمیل	۲۰۴	اکثر فنون مین تصانیف مفیدہ رکھتا ہے مرو مین فوت ہوا
۱۱	قطرب	ابو عبداللہ محمد	مستنیر	۲۰۶	صاحب تصانیف کثیرہ کا ہے سیبویہ نے

۲۰	حکیم ابو علی بخاری	سینا	۴۲۸ھ	بہت کتابین معقولات مین تصنیف کین قانون طب شفا اشارات نجات وغیرہ اور بہت تک قاضی القضات رہا انکا باپ ثقات بلخ سے تھا اور زمانہ امیر نوح بن منصور سامانی مین بخارا مین جا کر ساتھ ایک عورت ستارہ نام کے نکاح کیا اوس سے ابو علی پیدا ہوئے طالع سرطان ۳۷۰ھ مین اور ۵ سال کی عمر مین واسطے تعلیم کے سپرد معلم کے ہوئے ۱۸ سال کی عمر مین ۳۸۸ھ مین تحصیل علوم و فنون سے فراغت پائی اور علم طب مین بھی بے نظیر ہوئے
۲۱	خواجہ نصیر الدین طوسی	+	۶۷۲ھ	کتابین معقولات مین بہت لکھین شرح اشارات وغیرہ اور عقائد شیعہ مین کتاب تجرید لکھی
۲۲	حکیم علوی خان	+	۱۱۶۲ھ	محمد شاہ نے ولایت سے بولا کر نوکر رکھا اور بہت اعزاز کرتا تھا اور طبیب حاذق تھے

۱۵ نقشہ طبقات نحاۃ مشاہیر اجمالاً

عدد	نام نحوی معروف	نام نحوی	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
	ابو الاسود دوئلی	ابو الاسود ظالم	عمر	۶۹	یہ شخص مشرف صحبت حضرت عمر ابن الخطاب اور علی رضی اللہ عنہما کا ہوا تھا اور واضع و مخترع علم نحو کا ہے باقی حال اسکا کتب جستہ نقشہ اولیا مین صفحہ ۲۶۲ ہے

				یہاں کی تھی
۱۱	دیوجالس الجلی	+	+	فاضل ترین حکماے زمان سی تھا زہد و خلوت مین اوس مرتبہ کو پہونچا تھا کہ ہر شب جا بجا بیتوت کرتا اور وقت گرسنگی ہر جگہ طعام کہا لیتا صوف پوش تہا تا وقت رحلت ایک طریق پر جیا
۱۲	تالیس ملطی	.	.	مسائل حکمت فلسفہ پہلے اسنے بیان کی رہنے والا شہر ملیطہ کا تھا
۱۳	انکیاغورث	.	.	ساکن ملیطہ کا ہے اور اسکا مذہب یہہ کہ اصل تمام اشیا کی جسم ہی اور تمام اجسام و قواے جسمانیہ اوسے حاصل اور متکون ہوتے ہین چنانچہ خوشہ ایک دانہ سے اور انسان ایک قطرہ آب سی فقط
۱۴	ہرمس اگھرامسہ	.	.	اساطین سبعہ مین یہہ شخص اول گنا جاتا تھا
۱۵	لقمان	یاعور	+	شاگرد داؤد کا ہے باقی حال اہم اسکا عالم مین مشہور را اور ۳۰۰۰ سال کی عمر ہوئی تھی
۱۶	ادمیرس	+	+	یہہ شخص اقدم شعراے یونان سی تھا قصائد حسنہ و کلام حکمت آمیز بہت تصنیف کیا
۱۷	بوزاسپ	.	.	حکماے بابل سی تھا اوسکا مقولہ ہی کہ ایک سو اسی ہزار سال قبل طوفان سی ایجاد عالم کی ہوئی ہے
۱۸	عطا مشہور بہ مقنع	.	۱۶۳ھ	سحر و نیرنجات خوب جانتا تھا و دعوی خدائی کا کیا تھا اور نخشب مین ایک چاند بنایا تھا کہ وہ مہینے کی راہ تک اوسکی روشنی معلوم ہوتی تھی جب مسلمان مارنے کو جمع ہوئے زہر کھاکر مرگیا
۱۹	ثابت	قرہ	۲۸۸	اقلیدس وغیرہ کتابونکو یونانی سی عربی مین ترجمہ کیا

تاریخ جیوگرافیہ

۴	اقلیدس صوری	+	+	اول علم ریاضی مین اسی نی کتاب تصنیف کی
۵	دی مقراطیس	+	بعد ہبوط آدم ۵۰۴۷	عہد بہمن بن اسفندیار کی تھا ارسطاطالیس قول اوسکا کو اوپر قول استاد اپنی کی ترجیح دیتا تھا عمر ۹۰ سال کی تھی
۶	ارسطاطالیس	نقوماجس	بعد ہبوط آدم ۵۲۹۴	شاگرد افلاطون وزیر سکندر بادشاہ کا تھا استدلال کا رواج اوسی سی ہوا اوسکے اتباع مشائین کہلاتی ہین ۵۰۷۷ بعد آدم کے پیدا ہوا ۲۰ کتاب تصنیف کین عمر ۶۸ سال کی تھی
۷	بطلمیوس	+	۵۷۹۴ بعد ہبوط آدم	کتاب مجسطی اصل اوسکی تصنیف سی ہی لہذا نام اوسکی تصنیف ہوئی تھی مین بادشاہ انطونیوس کی سنہ ۱۳۸ع تھی جسکا ترجمہ محقق طوسی نی کیا ہی اور اول احوال ملک افریقیہ کا اسی نی دریافت کیا ہے اور تقسیم اقالیم سبعہ کا کیا عمر ۷۸ سال کی تھی
۸	جالینوس	+	+	بڑا حکیم تھا علم طب مین ۴۰۰ کتاب چھوٹی بڑی تصنیف کین اور ۵۶۹۷ بعد پیدایش آدم کے پیدا ہوا تھا شہر فرغامس مین معالجہ جسکا مرض جذام ناک یا ز کا کیا اسی کا مقولہ ہی کہ موت منحصر چار نوع پر ہے مرگ طبعی کہ پیری سی ہوتی ہے مرگ عارضی کسی آفت بدن سی ہوتی مرگ رضائی کہ اپنی تئین آپ مار ڈالے مرگ فجائی کہ ناگاہ واقع ہووے
۹	بلیناس	•	•	۵۲۹۰ سال بعد ہبوط آدم کی پیدا ہوا اور بڑا حکیم افسونگر تھا عہد مین سکندر بادشاہ کی اور واضع ستارہ اسکندریہ کا ہی اور شاگرد ارسطاطالیس حکیم کا
۱۰	زینون الکبیر	طولوعاغورث		رسالہ انتیہ اور قاعدہ اوسکی تصنیف سی ہین عمر ۷۲

١٦	شہاب الدین احمد	یوسف چلپی	٧٥٦	اورکلام فضول سی کمال محترز تھے باقی حال سالتعالیٰ زوائد شارح لامیہ شاطبیہ کا ہے اور لفظ چلپی کی معنی زبان رومی ترکی مین عالم بزرگ کی ہین واللہ اعلم بالصواب فقط

١٤١ نقشۂ حکمای یونان و اہل اسلام اجمالاً

عدد	نام حکیم	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
١	سقراط	+	٥١٧٩ بعد ہبوط آدم	بہت خلوت دوست اور عابد تھا بارہ ہزار شاگرد چھوڑکر مرا ٥٠٧٩ سال بعد آدم کے پیدا ہوا تھا ١١٠ سال تھی اور کوئی کتاب تصنیف نہین کی مقولہ اوسکا تھا کہ علم دل زندہ ہے پوست بہائم مردہ یا قرطاس مین نقل کرنا نچاہیے
٢	فیثاغورث	+	+	نظام فیثاغورثی اوسی سے ہے یعنی حرکت زمین کا فلاسفہ یونان مین وہی قائل ہوا ہوا وزدہ ٢٨ نسخہ فنون مختلفہ مین تصنیف کیے اور ٤٧٤٩ ہبوط آدم سے مرگیا
٣	بقراط	راقلیس	٥٠٢٧ بعد ہبوط آدم	اسقلینوس طبیب کا شاگرد تھا بقراط سے پہلے اطبا سواے اپنی اولاد کے اور کسیکو علم طب نہین پڑہاتی تھی اسنے یہہ قید موقوف کرکے اس علم کو عام کردیا عمر ٩٥ سال کی تھی

۹	معاذ	حارث	۶۳	کنیت انکی ابو حلیمہ اور عمر بن خطابؓ نے نماز تراویح میں انکو امام کیا تھا شہید ہوئے قصبہ حرہ میں جو کہ ایک سنگستان ہے باہر مدینہ کے
۱۰	ابو عبید قاسم	سلام بغدادی	۲۲۴	اول مصنفین قرأت کا ہے اور تا قیام آخر [illegible] مدینہ میں رہا
۱۱	ابو حاتم	محمد عثمان [illegible]	۲۴۵	ہر ہفتہ میں ختم قرآن شریف کا کرتا تھا اور صاحب تصنیف ہے
۱۲	شیخ القراء ابو احمد	موسیٰ	۳۲۴	صاحب تصنیف ہے اور اسی سال میں وفات امام ابو الحسن اشعری کہ مقابلہ فلاسفہ و معتزلہ کے جنہوں اوٹھا کر مذہب اہل سنت و جماعت کی واقع ہوئی بعد اسکے اہل سنت و جماعت ملقب باشاعرہ ہوئے
۱۳	ابو عبد اللہ محمد	سفیان قیروانی	۴۱۵	مولف کتاب ہادی کا اور قیروان ایک بلدہ ہے قریب افریقہ کے
۱۴	مکی	ابی طالب عیسیٰ [illegible]	۴۳۷	نسبت الی ابو محمد ہے و صاحب تصانیف جلیلہ کے وفات قرطبہ میں ہوئی
۱۵	شاطبی	فیرہ	۵۹۰	نام انکا قاسم صاحب تصانیف جلیلہ کے اور قصیدہ شاطبیہ انکا مشہور اور شاطبیہ نام بلدہ کا ہے جزیرہ اندلس میں اور نابینا ہوئے پر بھی وقت سننے صحیح بخاری و صحیح مسلم و موطا امام مالک کو حفظ کر لیتے اور ہمیشہ درس گاہ میں باطہارت بیٹھتے

۱۴	نقشۂ قراء نامی اجمالاً			
عدد	نام قاری	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
۱	عبد اللہ	عامر	۱۱۸	زمانہ عمر بن عبد العزیز مین تھی راوی انکے ہشام اور ابن ذکوان ہین
۲	عبد اللہ	الکثیر	۱۲۵	رئیس قراء مکہ سے تھے راوی انکے بزی اور قنبل تھے
۳	عاصم کوفی	ابو النجود	۱۲۷	یہہ شخص بہت خوش لہجہ تھی راوی انکے ابو بکر اور حفص ہین
۴	ابو عمر زبان	علاء	۱۵۴	حضرت حسن بصری سے پڑہا راوی انکے دوری اور سوسی ہین
۵	حمزہ	حبیب	۱۵۶	خلف اور خلاد انکے راوی ہین
۶	نافع مدنی	عبد الرحمن	۱۹۷	تابعین مین تھے اور راوی انکے قالون وورش ہین
۷	خلاد ابو عیسی	خالد	۲۲۰	امام فن قرأۃ کے تھے اور عارف محقق ابو الحارث اور دوری راوی انکے ہین
۸	ابو موسی اشعری	+	۴۲	نام انکا عبد اللہ قیس ہے اولاً مکہ مبارکہ مین آکر ایمان لائے اور رجوع اپنی قوم کو کرکے بعد چندے بقصد مدینہ طیبہ ہجرت کیا اور یہہ قرآن کو بہت اچھی آواز سے پڑہتے تھے

نمبر	نام	والد	سنہ	کیفیت
				۴۴ فرسخ شیراز سے
۸	سعد الدین تفتازانی	مسعود	۷۹۲	کلام میں شرح مقاصد اور شرح عقاید نسفی لکھی اور علوم عربیہ میں مطول وغیرہ اور اصول میں تلویح اور میزان تہذیب المنطق و شرح الشرح تصنیف کی اور تفتازان قریہ ہے خراسان سے.
۹	جلال الدین دوانی	•	•	شرح عقاید بہت خوب لکھی اور حواشی شرح تجرید وغیرہ بہت کتابیں لکھیں
۱۰	ابو محمد عبد اللہ	سعد	•	علم کلام میں موافق مذہب اہل سنت کے بہت سی کتابیں لکھیں
۱۱	عبد اللہ رازی	•	•	متکلمین معتزلہ سے تھے بہت کتابیں تصنیف کیں
۱۲	میر سید شریف جرجانی	+	۸۱۶	شرح مواقف کلام میں اور نحو اور منطق وغیرہ میں بہت کتابیں تصنیف کیں
۱۳	مولوی رشید الدین		۱۲۴۹	ارشد تلامذہ مولانا رفیع الدین و ساکن دہلی کے تھے کتب مباحثہ اہل تشیع وغیرہ کی لکھیں
۱۴	مولوی حیدر علی فیض آبادی			مصنف منتہی الکلام وغیرہ کے ہیں اور فی الحال رونق بخش دہلی کے
۱۵	مولوی آل حسن موہانی	غلام سعید		مصنف کتاب استفسار کے ہیں اور بھی کتابیں رد نصاری میں لکھیں و تاحال بفضلہ تعالی موجود.
۱۶	مولوی فضل رسول بدایونی	مولوی عبد المجید		مصنف بوارق و تصحیح المسائل وغیرہ کے ہیں اور چند کتابیں رد وہابیہ میں لکھیں و تاحال بقید حیات

				کے وقت سے علماے اہل سنت وجماعت ملقب اشاعرہ سے ہوسئے
۲	ابومنصور ماتریدی			امام مذہب حنفیہ کی ہوسئے صاحب کرامات تھی اور کتاب التوحید وغیرہ بہت کتابین مفید تصنیف کین
۳	ابوبکر باقلانی	طیب	۴۰۳	مالکی مذہب تھے بہت سی کتابین علم کلام مین تصنیف کین نام انکا محمد تھا
۴	ابواسحق اسفرائنی	محمد	۴۱۸	تمام اہل عراق وخراسان اونکے معتقد تھے اور ردملحدین مین کتاب جامع الحلا
۵	فخر الاسلام بزدوی	علی	۴۸۲	کتاب اصول الدین علم کلام مین اور کتابین اصول فقہ وغیرہ تصنیف کین
۶	فخر الدین رازی	ضیاء الدین عمر	۶۰۶	رد فلاسفہ مین بڑی ہمت کی اور بوعلی سینا کی اکثر کتابون کا رد لکھا شرح اشارات وغیرہ بہت کتابین قریب سوکتاب کی تصنیف کین باقی حال آپکا نقشہ مفسرین مین مندرج ہے
۷	قاضی عضد الدین	عبد الرحمن ایجی	۷۵۶	صاحب تصانیف کثیر مثل متن مواقف علم کلام وغیرہ کے ہین کہتے ہین کہ سلطان محمد تغلق بادشاہ دہلی نے مولانا معین عمرانی دہلوی کو ولایت فارس مین واسطے لانے قاضی عضد الدین کی بھیجا تاکہ متن مواقف کا اوسکے نام لکھی ابواسحق والی شیراز نے اونکو مانع ہوکر کہا کہ تخت سلطنت کا ایکو تسلیم کرتا ہون اور جو کام کہ فرماسئے بجالاؤن چنانچہ قاضی اس امر سے عزیمت ہندوستان سے باز رہے اور مواقف اوسکے نام تمام کی اور اپنے نام شہرکا

عدد	نام	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
٦٦	مولانا محمد معشوق علی جونپوری	+	١٢٦٨	عالم علوم عقلی و نقلی و ابرار زمان سے تھے تصانیف انیقہ و رشیقہ نظماً و نثراً رکھتے ہیں تمام عمر درس و وعظ میں گذری اور اونکی تلامذہ سے کمتر مفلوک الحال دیکھنے میں آئے مقام باندا میں رحلت فرمائے ملک جاودانی ہوئی چنانچہ تاریخ وفات آپکی بدون مصرعہ نسخہ بندی جو کہ ادنے تلمیذان اونکے سے ہی فی البدیہہ لکھی وہ یہ ہے ع عاشق اللہ و معشوق علی ٭ ذکر حق ہر لحظہ نقل محفلش ٭ شد از بیت فنا بیزار و بست بہر سیر ملک عقبیٰ محملش ٭ از دوئی بگذشت و گم شد در یکے ٭ بود وحدت بسکہ در آب و گلش ٭ زین سبب ہاتف یکی گم کرد و گفت ٭ جنت الفردوس باد امنزلش ٭ وایضاً بلا تعمیہ ع منزلش باد جنت الفردوس ٭ انا للہ وانا الیہ راجعون
٦٧	مولانا سخاوت علی جونپوری			بڑے عالم و واعظ ہیں اور اکثر تلامذہ آپکے بہت قابل و نامی اور صاحب تصنیفات و تا حال بقید الحیات موجود

١٢ نقشہ متکلمین نامی اجمالاً

عدد	نام متکلم	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
١	ابوالحسن اشعری	اسمعیل	٣٢٤ھ	اول معتزلہ تھے پھر توبہ کی اور امام اہل سنت کے ہوگئے قریب چار سو کتاب کی تصنیف کیں اور ابتدا

نمبر	نام			کیفیت
۵۷	مولوی مبین لکھنوی	+	+	صاحب تصنیف حواشی مشہورہ وغیرہ کی ہین
۵۸	مولوی محمد اشرف لکھنوی	+	+	ایضاً اور کاتب سطور ہذا بھی انکی خدمت سراپا افادت سے بہرہ مند ہوا ہے آپ منحنی الجسم تھے [illegible]
۵۹	مولوی رفیع الدین دہلوی	مولوی شاہ ولی اللہ	+	صاحب تصنیف مشہورہ کے ہین
۶۰	مولوی رشید الدین خان دہلوی			ارشد تلامذہ مولانا رفیع الدین صاحب دہلوی کے تھے اور صاحب تصنیف جلیلہ ہین
۶۱	سید احمد بریلوی	+	+	حالات و اوصاف عالیہ انکے مثل آفتاب کے عالم ہین روشن متصل بالاکوٹ ممالک پنجاب ہین ہنگام جہاد براہ خدا شہید ہوے
۶۲	مولوی محمد اسمعیل	+		بشرح ایضاً اور برادرزادہ مولانا شاہ عبد العزیز کے تھے
۶۳	مولوی عبد الحی	+		آپ داماد و شاگرد مولانا شاہ عبد العزیز دہلوی کی تھی اور افضل الفضلا واکمل الکملا جب سید احمد صاحب واسطے جہاد کی تشریف لی گئی تو ہمراہ تھی اونکے ساتھ چند سال رفیق رہے بعدہ بعارضہ اشتداد بواسیر سفر ناگزیر اختیار کیا
۶۴	مولوی فتح علی جونپوری	+	+	عالم و ناظم بے بدل عم مولانا محمد معشوق علی جونپوری کے تھے خصوصاً تاریخ گوئی فی البدیہہ ہین علم یکتائی کا بلند کیا تھا
۶۵	مولوی محمد ظہور اللہ لکھنوی	+	+	آپ مفتی دار السلطنت لکھنو کی تھے اور بہت جلد تکلم فرماتے تھے راقم الحروف بھی مستفید خدمت ہوا ہی صاحب تصنیف حواشی وغیرہ کے ہین

				اور فتح سیر بادشاہ نی انکو کام بخشیگری و سوانح نگاری بکر و سوستان کا دیا تھا
۴۳	مولوی غلام نقشبند لکھنوی	شیخ عطاء اللہ	+	استاد ملا نظام الدین و صاحب تصنیف شرح قصیدہ خزرجیہ علم عروض وغیرہ کی ہین اور استاد سید عبد الجلیل بلگرامی کی بھی تھے
۴۴	ملا نظام الدین سہالی	ملا قطب الدین	۱۱۶۱	صاحب تصانیف مشہورہ مثل حواشی صدرہ و شمس بازغہ وغیرہ کے ہین
۴۵	ملا کمال الدین سہالی	+	+	صاحب تصانیف کثیرہ کے ہین
۴۶	ملا الہ دیہ ہرمی	+	+	صاحب تصنیف فنون ادبیہ و کتاب لغت عربی کی ہین
۴۷	علی اکبر الہ آبادی	+	+	صاحب تصنیف فصول اکبری و اصول اکبری علم صرف وغیرہ کے ہین
۴۸	ملا عبد الرسول زیپوری سہارنپوری	+	+	صاحب متن متین علم نحو وغیرہ کے ہین
۴۹	ملا حسن	+	+	صاحب تصنیف حواشی مشہورہ کے ہین
۵۰	مولوی احمد علی	+	+	ایضاً اور ساکن سندیلہ تھے
۵۱	مولوی باب العبد جونپوری	+	+	صاحب تصنیف شہیر کی ہین اور شاگرد رشید مولوی حمد اللہ سندیلوی کے
۵۲	مولوی محمد عالم	+	+	صاحب تصنیف مشہورہ اور ساکن سندیلہ کی تھے
۵۳	مولوی حیدر علی	مولوی حمد اللہ	+	ایضاً
۵۴	مولوی امین اللہ	+	+	بڑی عالم و مدرس صدر کلکتہ کی بھی قصیدہ غرا انکا مشتمل حالات برکت سمات انحضرت صلعم کی مشہور عالم و تخلص امین تھا
۵۵	مولانا عبد علی بحر العلوم	ملا نظام الدین سہالی	۱۲۲۶	صاحب ارکان اربعہ فقہ بین معہ اور حواشی و شروح مشہورہ کے تھے
۵۶	قاضی القضاۃ نجم الدین علیخان	مولوی حمید الدین	۱۲۲۹	عالم یگانہ و مستجمع فضائل چارگانہ و قاضی القضاۃ صدر کلکتہ کی بھی تصانیف جلیہ و ساکن قصبہ طیبہ کاکوری کے

				انکو عہدہ صدارت ممالک ہند بین ویکر لقب فاضل خان کا دیا تھا ۱۹ سنہ ۱۱ھ بین
۴۲	حافظ امان اللہ بنارسی	نور اللہ	۱۱ ۱۳	قاضی لکھنؤ کے عہد عالمگیر بادشاہ بین تھے اور صاحب تصانیف جلیلہ کے ہین
۴۳	سید عبد الجلیل بلگرامی	سید احمد واسطی	۱۱ ۳۸	جد و استاد سید غلام علی آزاد بلگرامی کے تھے اور شاگرد مولوی غلام علی نقشبند لکھنوی کے اور زبان عربی و فارسی و ترکی و ہندی بین غایۃ طلاقت لسانی رکھتے تھے اور ہر زبان بین تصانیف وثیقہ و انیقہ انکی موجود ہین اور عہدہ ہاے جلیلہ پر مختار رہی اور تاریخ وفات بین کیا خوب کہا گیا ہے ؎ جبینی قوس حاجبہ کنون صاد بداین مقلتہ شکل عینہ لعمری انہ نص جلی علی ان ارباتہ حق عینہ اور جبکہ عالمگیر بادشاہ نی قلعہ ستارہ فتح کیا سنہ ۱۱۱۱ھ بین اوسوقت انہوں نی تاریخ بی نظیر فی البدیہہ کہی تھی ؎ لما توجہ سلطان الانام اسے رب السموات فی تائید اسلام اقر ابہامہ فی اصل خنصرۃ لوردیا قادر افتاح الکمانہ فصار حین افتاح الاسم مفتحاً حصن لمن عبدوا احجار اصنام نظرت فی انفات وہی اربعۃ من فوق ابہامہ من غیر ابہام وجدتہن لعام الفتح صیند زقا علی سنتہ من بدیہام بعد تلک بدبیضاء و قد نزعت المناظرین فیا للمعجز الثانی ہذا البدیع من التاریخ انشاہ عبد الجلیل ہتائیدات الہام اور اونکے بیٹے کا نام سید محمد تھا

				ده عقل ز نه سپهر و ز هشت بهشت و هفت اختر از شش جهت این نامه نوشت تا گنج حواس و چار ارکان و سه روح و ایزد بود کون حج ہیتو باتن نهشتر
۳۴	ملا محمود جونپوری	محمد فاروقی	۱۰۶۲	صاحب شمس بازغہ مشہورہ کی ہین اور حواشی فرائد فی شرح الفوائد وغیرہ ۱۰۵۳ھ مین لکھی چنانچہ بلیغ اوسکی تاریخ ہی اور تلمیذ تھے اپنے جد شیخ شاہ محمد اعیان وہاریر وارکان نحاریر کے
۳۵	عبدالحکیم سیالکوٹی	+	۱۰۶۶	شاگرد مولانا کمال الدین کشمیری کی تھی اور حاشیہ انکا اوپر تفسیر بیضاوی کے مشہور اور تحشیہ و تکملہ حاشیہ عبدالغفور کا کیا ہے
۳۶	کاتب چلبی قسطنطنوی	+	۱۰۶۷	مصنف کشف الظنون وغیرہ کے ہین
۳۷	ملا عبدالسلام دیوی	+	+	صاحب شارح تہذیب و منار وغیرہ کی ہین اور شاگرد ملا عبدالسلام لاہوری کے اور ملا دانیال انکے تلامذہ سے ہین
۳۸	میر محمد زاہد ہروی	محمد اسلم	۱۱۰۱	صاحب حواشی مشہورہ عہد شاہجہان بادشاہ و عالمگیر بادشاہ کے ہین
۳۹	ملا قطب الدین سہالی	ملا محمد عبدالحلیم	۱۱۰۳	امام الاساتذہ و مقدام الجہابذہ شاگرد ملا دانیال کے تھے اور تنازع زمینداری مین مارے گئے
۴۰	مولوی قطب الدین شمس آبادی	+	۱۱۲۱	شاگرد ان ملا قطب الدین سہالی سے تھے اور علامہ عصر عمر ۷۰ سال کی تھی
۴۱	قاضی محب اللہ بہاری			صاحب کتاب سلم و مسلم وغیرہ کے ہین اور عہد عالمگیر بادشاہ مین اول قاضی لکھنؤ بعدہ قاضی حیدرآباد دکن کی ہوئی پھر شاہ عالم بادشاہ نے

۲۸	ابن حجر ہیتمی مکی	بدر الدین	۹۷۴	نام انکا احمد اور لقب شہاب الدین ہے مصنف کتاب صواعق محرقہ وغیرہ کی ہین اور ہیثم نام موضع کا ہے اور واضح ہو کہ اسی سال مین سلطان سلیمان بن سلیم ۱۲ بادشاہ سلاطین عثمانیہ روم سے تھا کہ اوسی سے منسوب ہے رباط سلیمانی مدینہ منورہ مین و محراب سلیمانی لیسار منبر شریف کی کہ وقت مصافحہ میان حنفیہ و شافعیہ کے بنا فرمائی اور اسی سے ہے بنا مصلہای ائمہ اربعہ کی وقت رفع اختلاف میان اہل مذاہب اربعہ
۲۹	شیخ وجیہ الدین گجراتی	+	۹۹۸	صاحب شروح و متون معروفیہ کے ہین
۳۰	نور اللہ شوستری	+	۱۰۱۹	امرائے اکبر بادشاہ سے تھا شیعی مذہب اور مجالس المومنین وغیرہ کتابین لکھین
۳۱	شیخ بہاء الدین املی	+	۱۰۳۰	شیعی مائل بتصوف تھا شرح قانون شیخ بوعلی سینا و خلاصۃ الحساب وغیرہ لکھین اور کشکول بہت معقول جمع کیا ہے
۳۲	ملا عصمت اللہ سہارنپوری	+	۱۰۳۹	صاحب شرح خلاصۃ الحساب و دیگر حواشی مشہورہ کے ہین
۳۳	میر باقر داماد	+	۱۰۴۰	شاہ عباس ماضی کا داماد تھا اسواسطے ملقب داماد مشہور افق المبین وغیرہ امور عامہ مین لکھین شیعی مذہب تھا اور ایک رباعی اسکی بہت خوب ہے جو منقبت مین جناب امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کے لکھی تھی وہ یہان لکھی جاتی ہے رباعی

۲۰	امام یافعی	اسعد	۷۶۸	نام انکا عبداللہ اور کنیت ابوالسعادات و لقب عفیف الدین انکی تصنیفات سے کتاب در النظیم فی منافع القران و تاریخ مرآۃ الجنان فی حوادث الزمان وروض الریاحین فی حکایات الصالحین و خلاصۃ المفاخر فی مناقب الشیخ عبدالقادر مشہور ہین اور یافع نام موضع کا ہی ملک شام مین
۲۱	شیخ مجدالدین فیروزآبادی	یعقوب	۸۱۷	اصل والی گازرون شیراز کی اور نام محمد صاحب تصنیف لغت قاموس وغیرہ کے ہین
۲۲	ابن ہمام	+	۸۶۱	نام انکا محمد اور لقب کمال الدین انکی تصنیفات سے فتح القدیر شرح ہدایہ کی مشہور عالم ہے
۲۳	سعیدالدین دہلوی	+	۸۹۱	انکی شرح کنز الدقائق و منار پر مشہور ہے اور کنیت انکی ابوالفضائل تھی
۲۴	عبدالرحمن جامی	+	۸۹۸	یہہ فرزندان امام محمد شیبانی سی تھے اور شرح کافیہ وغیرہ کتابین انکی تصنیفات سے موجود باقی حال انکا نقشہ شعرا سے فارسی مین مندرج اور کسینے مادۂ تاریخ انکی وفات کا یہہ لکھا ہی ع آہ از فراق جامی آہ از فراق جامی
۲۵	عبدالغفور لاہوری	+	۹۱۲	لقب انکا رضی الدین اور عمدہ تلامذۂ ملا عبدالرحمن جامی سے تھے انکا حاشیہ فوائد ضیائیہ شرح کافیہ پر مشہور عالم ہے
۲۶	مولانا عبداللہ	الہداد	۹۲۲	شرح میزان المنطق وغیرہ انکی تالیفات سی ہین ساکن دہلی کے تھے عہد مین سلطان سکندر لودی کے
۲۷	قسطلانی	+	۹۲۳	نام انکا احمد صاحب تاریخ مواہب لدنیہ وغیرہ کے ہین

۱۲	مرغینانی	مشہور	۵۹۳	نام انکا علی لقب برہان الدین صاحب ہدایہ و تجنیس کے ہین و مرغینان نام بلدہ کا ہے ولایت ماوراء النہر سے اور ایک شاعر نے ہدایہ کی مدح مین کیا خوب کہا ہے ؎ ان الہدایۃ کالقران قد نسخت ما صنفوا قبلہا فی الشرع من کتب فاحفظ مسائلہا واسلک مسالکہا یسلم مقالک من زیغ ومن کذب
۱۳	ناصر الدین مطرزی	+	۶۱۰	مصنف رسالہ مصباح علم نحو و معرب کا علم لغت مین ہے
۱۴	سکاکی	+	۶۲۶	مصنف مصباح العلوم اور نام انکا یوسف و کنیت ابو یعقوب ہے
۱۵	ابن خلکان	محمد	۶۸۱	نام انکا احمد اور کنیت ابو العباس اور لقب شمس الدین بریکی دیار شامیہ کے قاضی القضات تھے اور تاریخ انکی مشہور ہے
۱۶	شیخ رضی	•	۶۸۶	شارح کافیہ اور شافیہ ابن حاجب کے ہین اور لقب نجم الائمہ تھا
۱۷	قطب الدین علامہ شیرازی	مسعود	۷۱۰	درۃ التاج منطق طبیعی الٰہی ریاضی کلام فقہ وغیرہ مین لکھین
۱۸	ابو الفدا	ملک الافضل علی	۷۳۲	نام انکا ملک موید اسمعیل ابو الفدا ہے و شاہ شاعر تھے تاریخ انکی مشہور و بعمر ۶۰ سال ملک حمات مین فوت ہوئے
۱۹	ابن ہشام	۔	۷۶	نام انکا عبد اللہ و لقب جمال الدین کتاب توضیح شرح الفیہ ابن مالک و مغنی وغیرہ تصنیف کی

نمبر	کنیت	نام	سنہ وفات	کیفیت
۱	حماد	ابو حنیفہ	۱۷۶	اپنے باپ کے شاگرد اور بڑے عالم تھے
۲	امام ابو یوسف	ابراہیم	۱۸۲	امام ابو حنیفہ کے شاگرد رشید تھے ہارون رشید نے انکو قاضی القضات کے عہدہ پر اول مقرر کیا اور نام آپکا یعقوب تھا
۳	امام محمد	حسن	۱۸۶	امام ابو حنیفہ کے شاگرد اور یہ و ابو یوسف صاحبین کہلاتے ہین اور ۹۹ کتابین خرد و کلان تصنیف کین
۴	ابو ابراہیم	یحیی مزنی	۲۶۴	امام شافعی کے شاگرد ہین اور بزرگوار اونکے مذہب کے جامع صغیر وغیرہ کتابین تصنیف کین
۵	عبد اللہ	مسلم بن قتیبہ	۲۷۶	کتاب المعارف وغیرہ کتابین تصنیف کین
۶	ابو جعفر	محمد طحاوی	۳۲۱	رئیس مذہب حنفیہ کے ہین اور کتابین احکام القرآن اور اختلاف العلماء وغیرہ تصنیف کین
۷	احمد	محمد قدوری	۴۲۸	متن آپکا کتاب قدوری مشہور عالم ہے اور مسئلہ اوسکے ۱۲۰۰۰ ہین اور حفظ اسکا باعث نجات فقر سے ہے اور دافع وبا کا
۸	شیخ عبد القاہر جرجانی	عبد الرحمن	۴۷۴	صاحب کتاب دلائل الاعجاز وغیرہ کے ہین
۹	ابو حامد	محمد غزالی	۵۰۵	حجۃ الاسلام انکا لقب اور مناقب حد سے زیادہ و اور احیاء العلوم وغیرہ انکی تصنیفات سے ہین
۱۰	ابو محمد شاطبی	قیراۃ	۵۹۰	بہت بڑے امام تھے فن قرات قصیدہ شاطبیہ انکا مشہور و معروف ہے
۱۱	قاضی خان	منصور فرغانی	۵۹۲	نام حسن اور لقب فخر الدین اور کتاب انکی مشہور ہے فرغانہ شہر ہے توابع توران [illegible]

۱۱ نقشۂ حال ائمہ چہار امام اہل سنت وجماعت وعلما سے نامے اجمالاً

عدد	نام عالم	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
۱	امام ابوحنیفہ کوفی رح	ثابت	۱۵۰ھ	نام آپکا نعمان تھا حماد وعطا وغیرہ سے روایت کی اور انسے ابویوسف وغیرہ جماعت کثیر نے روایت کی اور ۶ اصحابی سے ملاقات کی تولد آپکا ۸۰ ہجری مین ہوا تھا اور عمر ۷۰ سال کی تھی اور آپ نے قران شریف ایک رکعت نماز عشاء مین ختم کیا ہے اور صاحب مذہب ہوے
۲	امام مالک رح	انس	۱۷۹	حضرت امام جعفر صادق ونافع وغیرہ سے روایت کی اور انسے شافعی وغیرہ نے اور صاحب مذہب ہوئے اور کتاب موطا جمع کی عمر ۸۴ سال کی ہوئی اور اصلع یعنی ہوے سر کم کھے
۳	امام محمد شافعی رح	ادریس	۲۰۴	محمد بن علی وغیرہ سے روایت کی اور انسے جماعت کثیر نے اور صاحب مذہب ہوے عمر ۵۴ سال کی وولادت ۱۵۰ھ مین اور شافعی نسبت ہے طرف ایک انکی اجداد کی
۴	امام احمد رح	حنبل	۲۴۱	نام انکا ابوعبداللہ صاحب مذہب ہین اور کتاب مسند انکی تصنیف سے ہے اور ۱۰ لاکھ حدیث یاد تھی عمر ۷۰ سال کی

مصاقع الخطباء وعلی آلہ واصحابہ المجلین فی میدان
براعۃ المصابین فی مضمار بلاغتہ وبعد فسلام الک
ازکی من المسلک الاذفر واطیب من نافعہ والطف
من نسیم السحر واعذب من ضوء القمر الطال اللہ بقاءک ورزقنی
فی العجل حین لقاءک ۔۔۔ احبک ادنا فامن الحب
لم احبہا منلا من سائر الناس یعرضہ فمنہم من لا
یعرض الدہر ذکرکم علی الروح الا کادت الروح تلف
ومنہم حب اللقاء وبحسہ ولا استریٰ فیہ ولا اتکلف
ولقد لقد رعت لہذا الحب فی القلب نبات لہا من
حبال الوصل وسراء الوداد او تاد واسباب ۔۔۔ القدیم
اخوان الصدق نسیبہم یسببہ من الموۃ لم اعدل بہ
نسب سعدوا عن مودۃ الرجال فاحبکم فذلک شہود
لم تکن بتقبل الرشا ثم انی کنت اردت ان اوصلک
الی مقاصد الکمال وابلغک الی معارج الجلال
ولکنک استیدت علینا فلا علیک ان ینبغی
ماندلک الی جنازۃ صلاح الدنیا وفلاح الآخرۃ
وعلیک بالعلم والعمل والتقی وکن من ابناء الآخرۃ
ولا تکن من ابناء الدنیا ہذا ولعمری ان الدنیا اوا
اقبلت اقبلت واذا ادبرت ادبرت فلا یغرنک
جیوش زہرۃ الدنیا وزخارف الہوی وتشبث باذیال
معالم الدین یبلغک الی حرم الیقین الباقی
ثم الا ۔۔ علی اعانۃ الشیخ التعالی واٰخر دعوانا ان الحمد
للہ رب العالمین ۔۔ ۱۲۳ ۔۔ فقط فقیر

نمبر	نام	نام والد	سنہ وفات	کیفیت
				وفات کا مادہ یہہ ہے علمار امتی کانبیاء بنی اسرائیل واضح ہو کہ دونو ہمزہ علماء وانبیاء کا داخل حساب تاریخ ہین
۷۰	مولوی شاہ ولی اللہ دہلوی	شاہ عبدالرحیم	+	حدیث اور اور فنون مین بہت اچھا دخل تھا الا بمقولے بعضے تقلید سکے قائل نہ تھے
۷۱	مولانا شاہ عبدالعزیز	مولوی شاہ ولی اللہ	۱۲ ۳۹	حال آپکا مجملاً تتمہ مفسرین مین لکھا گیا ہے احتیاج وضرورت مکرر کی نہین
۷۲	مولانا محمد اسحاق	+	۱۲ ۶۲	آپ نواسہ مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب کی تھے وفات مکہ شریف مین ہوئی
۷۳	شاہ نور الحق دہلوی	عبدالحق	۱۰ ۷۳	اپنے والد کے شاگرد تھے اور شروح صحیح بخاری ومسلم وغیرہ لکھی اور علم تاریخ مین یگانہ وقت تھے عہد شاہ جہان بادشاہ مین
۷۴	مولوی محمد حسن علی ہاشمی	+	+	نام انکا جمال الدین محمد اکثر لکھنؤ مین رہتے تھے رسالہ انکاح وغیرہ انکا مشہور عالم ہے اور ارشد تلامذہ مولانا عبدالعزیز دہلوی کی سے تھے راقم مطلوب بھی بمقام باندا اونکی خدمت مین حاضر ہوکر مستفید ہوا چنانچہ اوسوقت میرزا نام ایک خط جواباً ازبسے تمیق فرمایا تھا تیمناً بطور یادگار تحت سطور ہذا کے لکھا جاتا ہے الحمد للہ ربیہ احمد اللہ الذی زین عرائس الطروس بنشر الفت المبانی وجل جیاد الصحف بلبان المعانی والصلوۃ والسلام علی سیدنا محمد المخصوص بعقیلۃ حصر العرب العرباء والموید بلاغۃ

نمبر	نام	نام	سنہ وفات	کیفیت
۵۷	تقی الدین سبکی	عبدالکافی	۷۵۰	ڈیڑھ سو سے زیادہ کتابین تصنیف کین
۵۸	ابوالفدا مشہور ابن کثیر	عمر	۷۷۴	کتاب تاریخ وغیرہ تصنیف
۵۹	زیلعی	یوسف	۷۶۲	احادیث ہدایہ اور کشاف کی تخریج کی
۶۰	زین الدین	احمد	۷۹۵	شرح ترمذی او شرح بخاری اور طبقات حنابلہ تصنیف کی
۶۱	سراج الدین	نورالدین	۸۰۴	شرح بخاری اور شرح عمدہ تصنیف کی
۶۲	بلقینی ابوحفص	رسلان	۸۰۵	کتاب محاسن الاصطلاح اور شرح بخاری و ترمذی تصنیف کی
۶۳	زین الدین عراقی	حسین	۸۰۶	شرح ترمذی ناتمام لکھی اور بہت کتابین تصنیف کین
۶۴	ابن الجزری	محمد	۸۳۳	فن قرأت مین کتاب نشر اور حدیث مین بہت کتابین تصنیف کین
۶۵	شہاب بوصیری	ابی بکر	۸۴۰	بہت کتابین حدیث مین تصنیف کین اور زوائد سنن ابن ماجہ اور سنن بیہقی وغیرہ لکھین
۶۶	ابن حجر شہاب الدین	علی عسقلانی	۸۵۲	لسان المیزان اور اصابہ وغیرہ سو کتاب سے زیادہ لکھین
۶۷	جلال الدین سیوطی	عبدالرحمن	۹۱۱	حال آپکا مجملاً نقشہ مفسرین مین لکھا گیا ہے
۶۸	شیخ عبدالحق	سیف الدین	۱۰۵۲	اکبر بادشاہ کے عہد مین تھے اول ہند و مشائخین شیخ علی متقی سے حدیث پڑھی پھر عرب مین شروح صحاح اور شرح عربی اور ترجمہ مشکوٰۃ اور بہت کتابین تصنیف کین [illegible]

نمبر	نام	نام والد	سنہ	کیفیت
۴۷	ابوالعباس	محمد	۴۳۲	کتاب معرفۃ الصحابہ وغیرہ تصنیف کی
۴۸	ابوبکر احمد	حسین بیہقی	۴۵۸	سنن کبری وصغری اور شعب الایمان وغیرہ تصنیف کی
۴۹	ابوعبداللہ حمیدی	ابی نصر	۴۸۸	کتاب جمع بین الصحیحین اور تاریخ اندلس تصنیف کی
۵۰	ابومحمد حسین ملقب محی السنۃ	مسعود	۵۱۶	کتاب معالم التنزیل اور شرح السنۃ و مصابیح وغیرہ تصنیف کی
۵۱	قاضی عیاض	موسی	۵۴۴	شرح صحیح مسلم ومشارق الانوار وغیرہ تصنیف کی
۵۲	ابن جوزی	علے	۵۹۷	نام انکا عبدالرحمن بہت کتابین تصنیف کین امام وقت کے تھے اور دست چپ سی تحریر فرماتی اور کہتے ہین کہ تراشہ اقلام اپنی کو جمع کر رکھا تھا بعد مرنیکے پانی غسل کا اوس سے گرم کیا گیا تھا جوزی نسبت ہی طرف انکی جد کے
۵۳	عزالدین ابن الاثیر	محمد	۶۳۰	کتاب تاریخ اور معرفت انساب اصحابہ وغیرہ تصنیف کی
۵۴	نووے	شرف	۶۷۶	نام انکا یحیی بہت کتابین حدیث اور فقہ اور اسماء الرجال مین تصنیف کین
۵۵	شہاب الدین احمد	محمد مقدسی	۷۲۸	شارح لامیہ شاطبیہ کے ہین اور مقدس بفتح میم وکسر دال نسبت ہے بیت المقدس سے کہ ایک شہر ہے ملک شام مین اور مسجد اقصی اوسمین ہے
۵۶	جارمردی	حسن	۷۴۶	نام انکا احمد ہے شرح شافیہ وحاشیہ کشاف وغیرہ انکی معروف ہے

نمبر	نام	ولدیت	سنہ وفات	تصانیف
				اور نام الکامل ہے
۳۳	احمد معروف بہ بزار	ہارون یا عمر	۲۹۲	کتاب مسند کبیر وغیرہ تصنیف کی
۳۴	ابو عبد الرحمن احمد نسائی	شعیب	۳۰۳	کتاب سنن کبریٰ و صغریٰ و خصائص وغیرہ تصنیف کی
۳۵	محمد	جریر طبری	۳۱۰	بہت کتابیں تصنیف کیں تاریخ انکی بہت معتبر ہے
۳۶	ابو القاسم عبد اللہ	محمد بغوی	۳۱۷	کتاب معجم وغیرہ تصنیف کی
۳۷	ابو جعفر احمد	محمد طحاوی	۳۲۱	کتاب معنی الآثار وغیرہ تصنیف کی اور طحاء قریہ سے نسبت مشہور ہے
۳۸	ابو سعید	کلیب شاشی	۳۳۵	مصنف مسند کبیر کے ہیں
۳۹	سلیمان	احمد طبرانی	۳۶۰	ہزار استاد سے روایت کی اور معجم کبیر اور معجم اوسط اور معجم صغیر اور دلائل النبوت وغیرہ کتابیں خرد و کلان تصنیف کیں
۴۰	عبد اللہ	عدی	۳۶۵	کتاب کامل تصنیف کی
۴۱	ابو الحسن علی	عمر دارقطنی	۳۸۵	کتاب سنن اور علل وغیرہ تصنیف کی
۴۲	ابو بکر	ابراہیم	۳۸۱	معجم کبیر اور مسند ابو حنیفہ اور اربعین جمع کی
۴۳	ابو حفص عمر	احمد	۳۸۵	کتاب ترغیب اور تفسیر ہزار جزکی اور کتاب مسند ڈیڑھ سو جزکی اور کل ۳۳۰ کتابیں تصنیف کیں
۴۴	ابو نعیم	عبد اللہ	۴۳۰	کتاب حلیہ و دلائل نبوت وغیرہ تصنیف کی
۴۵	ابو عبد اللہ محمد حاکم کبیر	عبد اللہ	۴۰۵	کتاب مستدرک اور تاریخ وغیرہ تصنیف کی
۴۶	ابو بکر مشہور ابن مردویہ	موسیٰ	۴۱۰	کتاب مستخرج بخاری پر اور کتاب تفسیر و تاریخ وغیرہ

نمبر	نام	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
				اور مصنف ابی بکر بن ابی شیبہ اونہین کی ہے
۲۶	دارمی	عبد الرحمن سمرقندی	۲۵۵	مسند دارمی انکی مشہور ہے اور نام انکا عبد اللہ اور دارم بن مالک بنی تمیم سے منسوب ہے
۲۷	زبیر	بکار	۲۵۶ھ	قاضی مکہ معظمہ کے تھے اور کتاب سنن وکتاب اخبار مدینہ تصنیف کی
۲۸	محمد	اسمعیل بخاری	۲۵۶ھ	امام الحدیث ہین اور کتاب انکی اصح الکتب ہے اور صحیح بخاری وتاریخ کبیر وغیرہ تصنیف کی اور خود کہتے تھے کہ سو ہزار حدیث صحیح و دو سو ہزار حدیث غیر صحیح مجکو یاد ہے اور کوئی حدیث اپنی صحیح مین بینے نہین لکھی مگر غسل کرکے دو رکعت نماز پڑھ کر اور اس صحیح کو چھہ سو ہزار حدیث سے نکال کر لکھا ہے اور ۶۲ برس عین اور کسی نے تاریخ تولد و وفات انکی مین خوب کہا ہے ع بہر تاریخ بخاری یاد دارم از ثقات ؛ صدق تاریخ تولد نور تاریخ وفات
۲۹	مسلم	حجاج نیشاپوری	۲۶۱ھ	کتاب صحیح مسلم اور مسند کبیر وغیرہ تصنیف کی
۳۰	ابو داؤد	اشعث	۲۷۵ھ	نام انکا سلیمان ہے کتاب سنن اور ناسخ و منسوخ وغیرہ تصنیف کی
۳۱	〃	عیسی ترمذی	۲۷۹	کتاب جامع ترمذی اور علل اور تاریخ تصنیف کی
		[illegible] راہی	۲۸۳ھ	کتاب حدیث اور تفسیر تواریخ مین تصنیف کی

نمبر	نام	ولدیت	سنہ وفات	کیفیت
				رحمہا اللہ کی خدمت میں جایا کرتے تھے اور رابعہ بصری اپنے باپ کی دختر چہارمی تھیں اس سبب سے رابعہ کہلاتی تھیں اور بصری کاملہ و زاہدہ تھی کہ رات و دن میں ۱۰۰۰ رکعت پڑھتی تھیں جب کہ سلطان ابراہیم ادہم ہر قدم پر نماز پڑھتے ہوئے عرصہ ۱۴ سال میں فائز مکہ معظمہ ہو کر خانہ کعبہ کو نہ دیکھا متعجب ہوئے ہاتف نے آواز دی کہ کعبہ واسطے استقبال ایک ضعیفہ یعنی بی بی رابعہ بصری کی گیا ہے کہ وے تشریف لاتی ہیں وفات انکی ۱۸۵ھ میں ہوئی اور شہر [illegible] شریف سے مدینہ منورہ تک نیوائی اور انکی شان میں کسی شاعر نے خوب کہا ہے ؎ فلو کان النساء کمثل ہذا لفضلت النساء علی الرجال ؎ فلا التانیث لاسم الشمس عیب ولا التذکیر فخر للہلال فقط
۲۲	محمد	عمر	۲۰۹	سفیان ثوری وغیرہ سے روایت کی اور انسے محمد بن سعد نے جو انکے کاتب تھے اور کتاب طبقات واقدی انہیں کی تصنیفات سے ہے
۲۳	سعید	منصور	۲۲۷	کتاب سنن و زہد تصنیف کی
۲۴	محمد	سعد	۲۲۳	کاتب واقدی کے ہیں اور کتاب طبقات صحابہ و تابعین میں تصنیف کی
۲۵	ابوبکر	ابی شیبہ	۲۳۵	بخاری اور مسلم وغیرہ نے انسے روایت کی

۱۵	ابن سیرین	ابی عمرو سیرین	۱۱۰	نام انکا محمد و تیس صحابہ سے ملاقات کی دور مین خلافت حضرت عثمان بن باقی تھی جب پیدا ہوئے تھے اور امام فن تعبیر کے ایک مرتبہ آپنے کسی سے پوچھا کیف حالک اوسنے کہا کہ ۵۰۰ دینار میرے اوپر قرض ہین اور فکر اہل و عیال کی مزید فیہ آپ نے ۱۰۰۰ ہزار دینار گھر سے لاکر اوسکو حوالہ کین پھر کنین کسی سے اس طرح کا سوال نکیا فقط
۱۶	عامر شعبی	شراحیل	۱۱۰	۶ برس خلافت حضرت عمرؓ سے گذری تھی جب پیدا ہوئے اور ۵۰۰ صحابہ سے ملاقات کی
۱۷	زہری	مسلم	۱۲۴	بہت صحابہ و تابعین سے روایت کی اور انسے امام ابو حنیفہ و مالک وغیرہ نے
۱۸	عمر	عبد العزیز	۱۲۴	انس اور بہت تابعین سے روایت کی اور انسے زہری وغیرہ نے
۱۹	موسی	عقبہ	۱۴۱	کتاب مغازی تصنیف کی
۲۰	محمد	اسحق	۱۵۱	امام جعفر صادقؑ وغیرہ سے روایت کی اور انسے جماعت کثیر نے
۲۱	سفیان ثوری کوفی	سعید	۱۶۹	امام تھے حدیث مین اور کنیت ابو عبداللہ تھی عبداللہ بن مبارک کہتے ہین کہ مینے ۱۰۰۰ آدمی سے حدیث لکھی الا افضل سفیان ثوری سے ندیکھا نقل ہے کہ آپ واسطے پوچھنے بعض مسائل کی حضرت رابعہ بصری

۱۰	انس	نام مالک	۹۳	آنحضرت صلعم کے خادم تھے عمر ۹۰ سال تھا مفصل حال آپکا تذکرۃ المفسرین میں لکھا گیا احتیاج تکرار کی نہیں
۱۱	سعید	مسیب	۹۴	خلافت حضرت عمرؓ میں پیدا ہوئے اور فقہا سبعہ مدینہ سے تھے ابوہریرہ وغیرہ سے روایت کی اور امام زین العابدین فرماتے ہیں سعید بن المسیب اعلم الناس بالآثار و افقہہم فی رأیہ [illegible] وزاہد اور جامع تھا میان حدیث و فقہ [illegible] قرآن سنا سعد بن ابی وقاص و ابوہریرہ سے اور داماد ابوہریرہ کا تھا اور ۴۰ حج ادا کیے اور ۵۰ سال انکو صف اول و تکبیر اولی فوت نہ ہوئی
۱۲	سعید	جبیر	۹۵	کنیت انکی ابو عبد اللہ تھی اور منقول ہے کہ اندرون کعبہ معظمہ کے ماہ رمضان میں ایک مرتبہ انہوں نے تمام قرآن شریف ایک رکعت میں ختم کیا آخر کو قتل حجاج بن یوسف سے شہید ہوئے
۱۳	قاضی شریح	حارث	۹۶	حضرت عمر و عثمان و علی و معاویہ رضہ کے وقت میں قاضی رہے بعدہ حجاج کے وقت میں مستعفی ہوئے
۱۴	حسن بصری	ابو الحسن یسار	۱۱۰	کئی صحابہ سے روایت کی دو برس خلافت حضرت عمر رضہ سے باقی تھی کہ پیدا ہوئے اور کہتے ہیں کہ ایکروز انکی ماں کچھ کام کو گئی حضرت ام سلمہ نے دودھ اپنی پستان سے پلا دیا یہیں سبب برکات [illegible] وفات [illegible] ہوئی [illegible] اپکا تذکرہ اولیا میں مندرج ہے

				آپکے استفسار کے مجیب ہوئے کہ ہر روز آپنے فرمایا یا ابا ہریرۃ پس یہ کنیت ہو گئی اور دوسی بفتح دال مہملہ منسوب ہی دوس پر کہ نام قبیلہ کا ہے یمن سے
۶	علقمہ	قیس	۶۱	عبد اللہ بن مسعود کے شاگرد ونمین سی تھے جماعت کثیر نے اونسے روایت کی
۷	عبد اللہ	عباس	۶۸	والدہ انکی ام الفضل خواہر ام المومنین میمونہ کی تھین اور آنحضرت صلعم نے انکو دعا دی تھی اس نمط پر اللھم علمہ الحکمۃ وتاویل القرآن اور ایک قراء مکہ مسمی طاوس نے کہا کہ مینے ۵۰۰ صحابی سے ملاقات کی جو ابن عباس سے کوئی اونمین سے حرف خلاف بنتے ایسی تقریر کرتا کہ بقول ابن عباس باز آتے تھے اور بعد وفات ودفن کے آواز سنی گئی یا ایھا النفس المطمئنۃ ارجعی الی ربک راضیۃ مرضیۃ
۸	عبد اللہ	عمر بن الخطاب	۷۳	کنیت انکی ابو عبد الرحمن اور اصح الاسانید نزدیک محدثین کے اور ایک شغف اتباع سنن نبویہ وکثرت صدقات محاربات مین جو کہ درمیان صحابہ کے واقع ہوئی شریک کسی جانب کا نہ تھا از انجملہ اوپر عدم موافقت ساتھ علی ابن ابیطالب کے واقع صفین مین افسوس بہت کرتا تھا فقط
[illegible]	[illegible]	عبد اللہ	۷۴	صحابی انصاری ہے ۱۹ غزوہ مین ساتھ

قاضی عبد السلام بدایونی	عطاء الحق	+	تفسیر زاد الآخرۃ منظوم اردو قریب دو لاکھ شعر کے بہت اچھی لکھی اور نام تفسیر کا تاریخی ہے اور بفضلہ تا حال موجود

۱۰ نقشہ محدثین نامی اجمالاً

نام محدث	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
حضرت علی کرم اللہ وجہہ	ابیطالب	۴۰	خلیفہ رابع ہین اور باب مدینۃ العلم انکا لقب ہے باقی حال آپکا نقشہ خلفاء الاربع مین مندرج
عبد اللہ	مسعود	۳۲	اجلہ اصحابہ اور عبادلہ اربع مین سے ہے اور بہت لوگون نے اونسے روایت کی
زید	ثابت	۴۵	بہت بڑی روات مین ہی اور کلام اللہ انہون نے ابوبکر صدیق رضہ کے وقت مین جمع کیا تھا
حضرت عائشہ رضہ	ابوبکر رضہ	۵۷	ازواج مطہرات مین بمذہب صحیح آپ سب سے افضل ہین باقی حال آپکا نقشہ ازواج مطہرات مین مندرج
ابو ہریرہ دوسی	صخر	۵۷ یا ۵۹	پیغمبر صلعم کے دعا سے جو بات انہون نے سنی کبھی نہ بھولے اور اونکے اور انکے باپ کے نام مین اختلاف بہت ہے اور آپ روشناس اصحاب صفہ سے ہین اور اونکی شان مین احفظ صحابہ کہا گیا ہے اور ایکبار روز معہ بچہ گربہ شستین مین حاضر حضور آنحضرت صلعم کے ہوکر بیٹھے

نمبر	نام	استاد	سنہ وفات	کیفیت
				سے تقدم ڈہونڈہنے پر موجود اور انکی وفات کی تاریخ کا مصرعہ یہہ ہے ع شد نہان آفتاب صبح علوم
۳۲	مولانا رستم علی	علی اصغر قنوجی	۱۱۷۸	صاحب تفسیر صغیر کے ہین کہ جو معنی کلام الہی مین تفوق اوپر جلالین کے رکھتی ہے
۳۳	مولوی شاہ ولی اللہ دہلوی	مولوی حافظ عبد الرحیم	+	تمام کلام اللہ کی تفسیر مسمے فتح الرحمن زبان فارسی مین خوب لکھی
۳۴	قاضی ثناء اللہ پانی پتی	+	+	صاحب تفسیر بے نظیر مظہری وغیرہ کے ہین
۳۵	مولانا عبد الباسط	مولانا رستم علی	۱۲۲۳	تفسیر انکی ناتمام ذو الفقار خانی و رسالہ عجیب البیان فی علوم القرآن کہ دیدنی و لحافظہ سیر فی موجود
۳۶	مولانا عبد القادر دہلوی	مولوی شاہ ولی اللہ		ترجمہ اردو مسمے تفسیر موضح القرآن بہت اچھا لکھا
۳۷	مولانا شاہ عبد العزیز	ایضاً	۱۲۳۹	امام المفسرین و محدثین تھے اور اکمل تفسیر فتح العزیز قریب چار سیپارہ کے بے نظیر لکھی و تحفہ اثنا عشریہ وغیرہ آپکی تصنیفات عالیہ سی عالم مین مشہور و معروف اور علم تفسیر و حدیث بعد آپکے ہندوستان سے مفقود ہوگیا اور حافظ آپ کا نسخہ لوح تقدیر تھا
۳۸	مولوی محمد ولی اللہ حسینی	سید احمد علی	+	صاحب تفسیر نظم الجواہر و ساکن فرخ اباد کے ہین اور نام تفسیر کا تاریخی یعنے ۱۲۳۶ء اور راقم الحروف سنے انکی تفسیر سے فائدہ معقول حاصل کیا فی الحقیقت کتاب اسم بامسمے ہے

				انزل علیکم من بعد الغم الآیہ وہ دوسرے محمد رسول اللہ والذین معہ اشداء علی الکفار الآیہ اور ہر دو آیات ان دونو کو قطبین کہتے ہیں اور ہر آیت کا خواص و ذکر رکھتے اور بموجب منقولہ جلال سیوطی کے کلام اللہ زمانہ آنحضرت صلعم میں پانچ کس انصار سے معاذ بن جبل و عبادۃ بن الصامت و ابی بن کعب و ابو الدرداء و ابو ایوب انصاری نے جمع کیا تھا
۲۸	شیخ الاسلام ابو مسعود	محمد	۹۳۴	ساکن اسلام بول کے اور تفسیر ارشاد العقل السلیم الی مزایا الکتاب الکریم انکی جسکا استقبال سلطان سلیم خان رومی نے بعد تصنیف وظیفہ مقررہ کے انکی در دولت تک کیا تھا معروف ہے
۲۹	میر فتح اللہ شیرازی	+	۹۹۷	شیعی مذہب تھا اور شاگرد غیاث الحکماء کا تفسیر کلام اللہ کی اچھی لکھی اکبر بادشاہ نے معرفت عادل شاہ والی دکن کے ولایت سے بلایا تھا بمقام فتح پور سیکری اور عبد السلام لاہوری انکے شاگردوں سے تھے جو ۱۰۳۷ھ ہجری میں فوت ہوے فقط
۳۰	ملا جیون امیٹھوی	+	۱۱۳۰	نام انکا شیخ احمد تھا اور استاد عالمگیر بادشاہ کے تھے تفسیر احمدی آیات احکامی کی بہت تحقیق سے لکھی اور شاگرد ملا لطف اللہ کوڑا جہان آباد کے تھے
۳۱	علی اصغر قنوجی	+	۱۱۴۰	انکی تفسیر ثواقب التنزیل کہ علم ادبیہ میں کشاف سے برتری چاہتی ہے اور علوم شرعیہ میں بیضاوی

				مشرق و مغرب دعاے توبا اے درلقای عمر تو نفع جہانیان بد باقی مباد ہر کہ نخواہد بقاے تو چنانچہ کہتے ہین کہ اندک مدت مین انکے حسود مرگئے فقط
۲۴	جلال الدین محلی	+	۸۶۴	مصنف نصف آخر تفسیر جلالین وغیرہ کے ہین
۲۵	ملا علی قوشجی	محمد	۸۷۹	مفسر مشہور وشارح تجرید کے لقب علاء الدین اور انکا حاشیہ کشاف پر مشہور عالم اور توشیح نام موضع کا ہے
۲۶	ملا حسین واعظ	+	۹۱۰	تفسیر حسینی وجواہر التفسیر انکی تصنیفات سے ہے اور کاشفی انکا تخلص تھا
۲۷	جلال الدین سیوطی	عبد الرحمن	۹۱۱	تفسیر در المنثور اور نصف اول جلالین اور چار سو سے زیادہ انکی تصنیفات سے ہین انہون نے اتقان مین لکھا ہے کہ قرآن شریف مین دو حاء مجتمع نہین ہوئے الا دو جگہ عقدة النکاح حتی اور لا ابرح حتی اور دو کاف دو مین سواے مناسککم و سلککم ومن یبتغ غیر الاسلام اور کہین نہین آیا اور لکھا ہے کہ دو آیت قرآن مجید کی ایسی ہین کہ جو شامل تمامی حروف ہجاء کو ہین ایک ثم

				مجتہد ہیں اور متبار اصول فقہ کے ہیں
۱۸	بارزی	عبد الرحیم	۷۳۸ھ	نام انکا ہبۃ اللہ ولقب شرف الدین معروف مفسر صاحب تفسیر اسرار التنزیل کے ہیں
۱۹	طیبی	+	۷۴۳ھ	نام انکا حسین ولقب شرف الدین محمد صاحب تصنیفات حاشیہ کشاف و شرح مشکوٰۃ المصابیح کے ہیں
۲۰	قاضی حمید الدین دہلوی	+	۷۶۴	مصنف شرح ہدایۃ الفقہ وغیرہ کے ہیں
۲۱	سید شریف جرجانی	+	۸۱۶	صاحب حاشیہ اوپر کشاف اور حاشیہ اوپر تفسیر انوار التنزیل بیضاوی وغیرہ کے ہیں اور [illegible] میں پیدا ہوے تھے
۲۲	علی مہائمی	شیخ احمد	۸۳۵	مصنف تفسیر رحمانی کے ہیں اور مہائم بلدہ سے بنادر دکن سے
۲۳	قاضی شہاب الدین دولت آبادی	+	۸۴۸ یا ۸۴۹	تفسیر بحر مواج زبان فارسی میں آپکی لکھی ہوئی اور ملک العلماء انکا خطاب تھا جب انکو خطاب ملک العلماء کا سلطان ابراہیم شرقی نے دیا تو خوش ہوکر سب لگے قاضی سے نفاق کیا مولانا خواجگی دہلوی استاد اپنے کو لکھا انہوں نے جواب لکھ بھیجا کہ ایسے پیش از آنکہ قلم آید ثنا ست تو بید واجب

نمبر	نام		سنہ	کیفیت
				محمد اور کنیت ابوالقاسم اور بسبب مجاورت دراز مکہ مبارکہ ملقب جار اللہ ہے موسوم اور زمخشر قریہ ہے انکا خوارزم سے
	[illegible]	[illegible]		تفسیر کبیر اور تفسیر سورۂ فاتحہ اور بہت سے علوم مین کتابین لکھین خصوصاً رد فلاسفہ مین نام انکا محمد اور کنیت ابوعبداللہ ہرات مین مدفون اور رازی نسبت ہے طرف ری کے بزیادت زائے معجمہ خلاف قیاس اور رے شہر ہے عراق عجم سے اور اسی سال مین شیخ روزبہان بقلی مفسر نے بھی وفات پائی ہے فقط
۱۵	[illegible]	+	۶۵۰	زبان عربی و فارسی مین تفسیر زاہدی لکھی چنانچہ تفاسیر فارسی مین کوئی اوسکو نہین پہنچتی ہے
۱۶	قاضی ناصرالدین بیضاوی	+	۶۸۵	نام انکا عبداللہ و لقب ناصرالدین تفسیر بیضاوی کہ مسمی انوار التنزیل و اسرار التاویل و داخل درس ہے انکی تصنیف سے ہے اور بیضا شہر ہے فارس سے
۱۷	حافظ الدین [illegible]	[illegible]	[illegible]	صاحب تفسیر مدارک التنزیل و حقائق التاویل و مصنف کنز کے

	ابو اسحق احمد	محمد ثعلبی	۴۲۷	ایک کتاب تفسیر مین اور کتاب العرائس قصص الانبیا مین تصنیف کی
	ابو محمد مکی	ابیطالب	۴۳۷	تفسیر اور قراءت مین بہت کتابین تصنیف کین
	ابو القاسم قشیری	+	۴۵۶	نام انکا عبد الکریم صاحب تفسیر تیسیر فی علم التفسیر کے ہین ابو الحسن علی نے انکے حق مین کہا ہے ذلو فرع الصخر بصوت تحذیرہ لذاب ولو ربط ابلیس فی مجلسہ لتاب
	بیہقی	حسین	۴۵۸	شافعی مذہب تھا اور کتاب سنن کبیر و صغیر و اوسط وغیرہ انکی تصنیف سے ہین
	علی مشہور بواحدی	احمد	۴۶۸	ہین تفسیر وسیط اور وجیز اور بسیط اور کتاب اسباب نزول تصنیف کین
	امام حجۃ الاسلام محمد غزالی	احمد	۵۰۵	کنیت انکی ابو حامد اور لقب زین الدین تفسیر جواہر القرآن وغیرہ تصنیف کی اور تشدید زاء معجمہ غزالی مین اختلاف ہے اور غزالہ ایک قریہ ہے طوس مین باقی حال آپ کا نقشہ اولیاء مین مندرج
۱۲	ابو محمد بغوی فراء	مسعود	۵۱۶	تفسیر معالم التنزیل اور حدیث مین کتاب جمع بین الصحیحین تصنیف کی اور نام انکا حسین ہے اور بسبب ساختن پوستین کے انکو فراء کہلاتے ہین
۱۳	جار اللہ زمخشری	عمر	۵۳۸	مصنف تفسیر کشاف کے ہین اور علوم عربیہ مین امام تھے اور معتزلی مذہب تھا نام انکا

				انکے دعا فرمائی اللھم بارک فی مالہ و ولدہ اطل فی عمرہ واغفر ذنبہ چنانچہ برکت اس دعا سے انکا باغ سال مین دوبار باروار ہوا عمر زاید ۱۰۰ سال سے ہوئی اور حجاج ثقفی بن یوسف نے ۹۵ھ مین وفات پائی کنیت اسکی ابو محمد اور ثقفی نسبت قبیلہ بنی ثقیف اور تاریخ ابن خلکان مین مرقوم ہے کہ لوگ ۴۰ یا ۴۱ سال تلاوت مصحف عثمانیہ مین غلطی کرتے تھے پس انہون نے زبانیے کاتبون سے کہا کہ کلمات مشتبہ پر علامات قایم کرو چنانچہ اولاً حجاج کاتبون سے نصر بن عاصم نے اس کام پر اقدام کیا اور اپنے طرف عبد الملک سے اکر محاصرہ مکہ معظمہ کا کیا اور ۵۰۰ علما و اولیا کو ناحق قتل کرکے ہند مین پہونچا تھا فقط
۳	عکرمہ	مولی ابن عباس	۱۰۴	علم حضرت عبد اللہ سے اخذ کیا اور اجلہ تابعین سے تھے
۴	مقاتل	سلیمان	۱۰۵	فن تفسیر مین امام گنے جاتے ہین جسطرح امام ابو حنیفہ ہر فقہ مین
۵	ابو جعفر احمد	محمد	۳۳۸	تفسیر قرآن اور کتاب اعراب قرآن اور کتاب ناسخ و منسوخ آپکی تصنیف سے ہین

				انھیں سے ہے اور مزار ہمیں بھی ہے مرشد جہانگیر بادشاہ کے تھے مزار آپکا میرٹھ میں ہے
۳۸	سید جلال بخاری		۱۰۵۷	درویش کامل تھے اوصاف جمیلہ انکے زبان زد خلایق ہیں
۳۹	میر ابو العلا	میر ابو الوفا	۱۰۶۱	امراے اکبر بادشاہ کے تھے کہ دفعتہ ترک امارت کرکے واصل اللہ ہوے سلسلہ ابو العلائیہ آپ ہی سے ہے اور مزار آپکا اکبرآباد میں متصل کربلا کے ہے کاتب الحروف بھی کئی مرتبہ زیارت سے مشرف ہوا
۴۰	سید محمد	جعفر مکی حسینی		انہوں نے کہا ہے کہ ایک مدت تک میں مست رہا پھر پیر کی بدولت چند سال ہوے کہ مستی سے نزول کرکے فردیت اور تجرد میں پھر اہوں رباعی: در دیدم فرو بہ نشستم کہ در خود ز فردیت بسے انوار دارم اگر ہو سے نیم ہیچ ہستم در دون سینہ ہو سیقار دارم پھر کہا ہے کہ اے محبوب ابن عربی صاحب خصوص لکھتا ہے کہ منصور حلاج کو تجلی ذات تھی اور وہ افراد کا مقام رکھتا تھا لیکن میں کہتا ہوں کہ اگر منصور حلاج کو تجلی ذات ہوتی تو انا الحق ہرگز نہ بولتا اور سبحانی بھی نہ کہتا کیونکہ تجلی ذات میں محویت ہوا کرتی ہے پس سمجھا جانے

					اور ملتان مین مدفون ہین
۳۰	شمس الدین محمد خواجہ حافظ شیرازی			۷۹۱	عارف کامل ہین اور دیوان الہامیہ آپکا مشہور ہے اور مصلاے شیراز مین مدفون اور تاریخ وفات کی بھی خاک مصلے ہے
۳۱	سید بدیع الدین ملقب شاہ مدار			۸۳۸	درویش کامل ہین مرقد منورہ آپکا مکن پور علاقہ اودہ مین ہے کہتے ہین کہ تین سو ۳۰۰ سو برس سے زیادہ عمر ہوئی تھی اور اور عورت سے واقف نہوئے اور مرید شیخ محمد طیفور شامی کے کہتے ہین کہ آپنے ۱۲برس طعام نہین کھایا اور بسبب کمال حسن کے برقعہ سر پر ڈالے رہتے تھے تاکہ مردمان محو نظارہ نہون وسجود سے باز رہین
۳۲	خواجہ عبید اللہ احرار نقشبندی			۸۹۵	کمالات انکے اظہر ہین اور پیر مولانا جامی کے تھے
۳۳	شاہ علاءالدین مجذوب	سید سلیمان		۹۵۳	صاحب ولایت اکبرآباد کے ہین اور درگاہ انکی نائی کی منڈی مین زیارتگاہ خلق ہے
۳۴	محمد غوث گوالیاری			۹۷۰	درویش اکمل ہین اور علم اسما مین امام تھے کتاب جواہر خمسہ آپکی تصنیف ہے
۳۵	شیخ سلیم چشتی	بہاءالدین		۹۷۹	صاحب کشف وکرامات ہین اکبر بادشاہ کو انسے عقیدت کمال تھی اور جہانگیر بادشاہ انکی دعا سے پیدا ہوا مزار آپکا فتح پور سیکری مین

نمبر	نام			سنہ	کیفیت
					کہلاتے تھے فقرا اون سے ایک بار کسی درویش نے پوچھا کہ آپ سے کہا آپنے برادر اولیا کی اجلی فرمایا کہ میرا کام سنگ و گریہ کا ہے آؤ طرف آسمان کے اور یہین اسی اثنا مین نظر فقرا کی اون سے غائب ہوگئے اور سید مردا آسمان کی طرف کی ارتے اولیا ظاہر ہوئے فقط
٢٣	قاضی حمید الدین ناگوری			٧٢٢ھ	مزار انکا دہلی مین ہے اور تجرید اوپر غالب تھی
٢٥	شیخ بو علی قلندر			٧٢٤ھ	مجذوب کامل ہمعصر حضرت نظام الدین اولیا کے تھے مزار آپ کا پانی پت مین زیارتگاہ خلائق ہے
٢٦	سید نظام الدین اولیا بداؤنی	سید احمد		٧٢٥ھ	بداؤن سے نماز کی جن الطالب ... دہلی مین آئے اور مرید حضرت شکر گنج کے ہوئے دہلی مین بکمال ریاضت ... انکا مزار ہے اور انکے والد کی قبر بداؤن مین ہے اور امیر خسرو نے ... مین انتقال فرمایا جو آپکے مرید تھے
٢٧	شیخ نصیر الدین			٧٥٧ھ	سید نظام الدین اولیا کے مریدین دہلی مین مزار ہے اور چراغ دہلی انکا لقب ہے
٢٨	سید محمد گیسو دراز			٨٢٥ھ	حضرت نصیر الدین کے مریدین اور گیسو مبارک آپکے ایک مرتبہ ... کی ... کے سبب سے ...
	شیخ جلال الدین ... جہانیان جہان گشت			٧٨٥ھ	اول مرید ... اسکے بعد ... سلطان مین ... اور عمر انکی ... سال کی ہوئی تھی

نمبر	نام		سنہ وفات	کیفیت
				مزار آپکا اجمیر شریف مین ہے اور سلسلہ چشتیہ آپ ہی سے ہے اور بعد وفات کے اوپر پیشانی آپکے لکھا ہوا پایا حبیب اللہ مات فی حب اللہ
۲۰	خواجہ قطب الدین بختیار کاکی		۶۳۳	حضرت خواجہ کے مرید ہین آپ کا مزار دہلی مین ہے
۲۱	شیخ بہاء الدین	زکریا	۶۶۷	مزار آپ کا ملتان مین زیارت گاہ خلائق ہے
۲۲	شیخ فرید الدین شکر گنج	+	۶۷۰	حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی کے مرید ہین اور پاک پٹن نزدیک بین ملتان و لاہور کے انکا مزار ہے اور گنج شکر اسواسطے کہتے ہین کہ حضرت شیخ نے سات روز گذرے تھے کہ افطار نہین کیا تھا اپنے پیر کے پاس چلے بسبب کثرت ضعف کے پیر نے لغزش کھائی اور زمین پر گر پڑے اور دہن مبارک مین پارۂ گل آگیا اور تمام شکر ہوگئی
۲۳	مولانا جلال الدین رومی	بہاء الدین محمد	۶۷۲	بڑے صاحب حال تھے مثنوی ایکی ایسی کتاب ہے کہ اوسکی مثل ممکن نہین اور مرید حضرت شمس تبریز اور مفتی روم کے تھے اور چار سو طالب علم ہر روز واسطے درس کے آپکے پاس حاضر ہوتے تھے کہتے ہین کہ بعمر ۶ سال کے بعد تین چار روز کی افطار کرتے تھی اور اسی عمر مین ایک مرتبہ آپ ہمراہ لڑکون کے

نمبر	نام	والد	سنہ	کیفیت
				مجنون کمال جذبہ عشق سے آخر بین لیلی کو نہیں پہچانتے تھے اور پوچھتے تھے کہ یہ کون ہے جواب ملتا تھا کہ لیلی مقصود و محبوبہ تیری ہے کہتے کہ میں خود لیلی ہوں سے گر آن لیلی از خیمہ بیرون شود ہمہ کوہ و صحرا چو مجنون شود پس بسبب کمال یگانگی و یکجہتی دوئی اٹھ گئی تھی والا چہ نسبت خاک را با عالم پاک کہ ادراک عاجز ست از درک ادراک
۱۴	سالار مسعود غازی	سالار ساہو	۴۲۴	قصبہ بہرایچ علاقہ شاہ اودھ میں درگاہ انکی مشہور و زیارتگاہ خاص و عام ہے
۱۵	امام محمد غزالی	احمد	۵۰۵	علم ظاہر اور باطن میں یگانہ تھے اور احیاء او کیمیائے سعادت وغیرہ انکی تصنیفات سے مشہور ہیں
۱۶	شیخ عبد القادر گیلانی رض	سید ابو صالح	۵۶۱	سید الاولیاء اور قطب الاقطاب ہیں اور سلسلہ قادریہ آپ ہی سے ہے فتوح الغیب وغیرہ حضرت کی تصنیف ہے اور روضہ مقدسہ بغداد شریف میں اور تصرفات حضرت کی قیامت تک جاری رہینگے
۱۷	شیخ فرید الدین عطار	ـ	۶۲۷	مرید شیخ مجد الدین بغدادی کے ہیں تذکرۃ الاولیاء والٰہی نامہ وغیرہ انکی تصنیفات سے ہیں بعمر ۱۲۱ سال کے ہاتھ کفار سے شہید ہوئے
۱۸	شہاب الدین سہروردی	ابو نجیب	۶۳۲	اپنے باپ کے مرید ہیں عوارف المعارف آپکی تصنیف سے ہے
۱۹	خواجہ معین الدین چشتی	خواجہ غیاث الدین حسن	۶۳۳	خواجہ عثمان ہارونی کے مرید ہیں اور بادشاہ ہند

۱۰	خواجہ بایزید بسطامی	عیسے	۲۶۱	اقامت حدود شریعت مین کمال محتاط تھے اور صاحب کشف و کرامات شہر بسطام ملک خراسان مین
۱۱	ابراہیم	ادہم	۲۶۷	بادشاہ بلخ کے تھے دفعتہ ترک سلطنت کرکے فقیر ہو گئے کمالات انکے بیش از بیان ہین اور نام کنیتی انکا ابواسحاق اور قبر انکی جبیلہ شام مین
۱۲	شیخ جنید	محمد	۲۹۷	سری سقطی کے مرید ہین اور سید الطائفہ اونکا لقب ہے صاحب کرامات بینات
۱۳	شیخ حسین	منصور حلاج	۳۰۹	آپ اپنے والد کے نام سے معروف ہوئے اور وجہ تسمیہ حلاج کی یہ ہے کہ آپ ایک روز دکان حلاج پر بیٹھے تھے اوسکو کسی کام کے واسطے بھیجا جب وہ پھر آیا تب پنبہ دانہ اونکے حکم سے پنبہ سے علیحدہ ہو گئے تھے اور باوجود کثرت عبادت کے عشق اوپر غالب تھا ایکدن اونکی زبان سے حالت مستی مین انا الحق نکلا علمائے فتوی اونکے قتل کا دیا اور بادشاہ نے قتل کیا اور انکا انا الحق کہنا بسبب کمال جذبہ عشق کے تھا کہ انکی نظر مین کچھ چیز سوائے یار کے نہین آتی تھی اور جو صورت مثالی انکے بھی نظر پڑی اوسکو صورت یار کی جانی اگرچہ صورت انکی تھی جیساکہ

۵	معروف کرخی	فیروز	۲۰۰	امام علی موسیٰ رضا کے مرید ہین اور امام کے دربان تھے اور بہت خلق اونکی مرید ہوئی
۶	حاتم اصم	عنوان	۲۳۷	اصم اسواسطے کہلاتے ہین کہ ایک عورت اونسے بات کرتی تھی کہ اوس سے گوز سرزد ہوا آپ بہرے بن گئے تاکہ اوس عورت کو شرم نہ آوے اور مدت العمر بہرے رہے اور اصل انکی بلخ سے ہی اور اونکی وصایا یہ تھی اگر یار چاہتا ہے خدا بس ہے اگر ہمراہ چاہتا ہے کراما کاتبین بس اگر عبرت چاہتا ہے دنیا بس اگر مونس چاہتا ہے قران بس اگر کام چاہتا ہے عبادت خدا بس اگر وعظ چاہتا ہے مرگ بس اگر یہ کہ مینے کہا تجھے پسند نہین دوزخ بس فقط
	ذوالنون مصری	ابراہیم	۲۴۴	علم ظاہر و باطن مین ممتاز تھے اور کنیت ابو عبداللہ اور ہم سال شب و روز اپنی پشت دیوار سے نہین لگائی اور سوا دوزانو کے نہین بیٹھے اور بعد وفات انکی قبر پر لکھا دیکھا ذوالنون حبیب اللہ من الشوق قتیل اللہ بعضے منکر جب اسکو مٹاتے تھے پھر لکھا ہوا پاتے تھے
	سری سقطی	مفلس	۲۵۳	مرید شیخ معروف کرخی کے ہین اور صاحب کرامات بینات
۹	یحیی	معاذ رازی	۲۵۷	کمالات انکے معروف و مشہور ہین

۳۵	سالم		+	+	لشکر کا سردار سالم کو بنا کر اپنے روانہ کیا
۳۶	عمیر		+	+	اپنے عمیر کو سردار لشکر کا بنا کر طرف بنی خدیج کے بھیجا

۸ نقشہ اولیاے نامی اجمالا

عدد	نام ولی	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
۱	حضرت علی کرم اللہ وجہہ	ابیطالب	۴۰ ہجری	سابقا خلفاے اربعہ مین کچھ حال آپکا مندرج ہوچکا ہے احتیاج تکرار کی نہین اور تعظیما تقدیم و تاخیر رعایت سنہ کی نہین کی گئی
۲	خواجہ اویس قرنی		۳۵	رسول اللہ صلعم سے ملاقات نہین ہوئی مگر آپکے عاشق تھے اور رہنے والے یمن کے قبیلہ قرن سے اور خلفا سے ملاقات ہوئی ہے اور کرامات انکی اظہر ہین
۳	خواجہ حسن بصری	ابو الحسن	۱۱۰	حضرت علی کے مرید اور شاگرد تھے سلسلہ چشتیہ اونسے حضرت علی کو پہونچتا ہے اور شیخ حبیب عجمی مرشد اولین آپکے ہمعصر تھے اور کمالات انکے معروف
۴	فضیل	عیاض	۱۸۷	مکے مین وفات پائی اور امام جعفر صادق سے اخذ طریقت و حدیث کیا اور بشر حافی اور سری سقطی نے اونسے اخذ باطن کیا

نمبر	نام			سنہ	کیفیت
					واقع ہوا اور ملائکہ واسطے مدد کی حاضر ہوئے
۴۵	طائف		+	سنہ الیہ	اس غزوہ میں مالک ابن عوف ایمان لائے اور اپنے مؤلفۃ القلوب کو بہت مال عنایت فرمایا اور کعب بن زہیر مصنف قصیدہ بانت سعد بھی ایمان لائے
۴۶	تبوک		رجب	سنہ ۹	اس غزوہ میں حضرت کی دعا سے مینہہ برسا اور مسجد ضرار کی کہ منافقین نے بنائی تھی واسطے تخریب ایمان کے توڑنے کو حکم ہوا
۴۷	عبد اللہ بن رواحہ		+	+	آپنے عبد اللہ کو مع چند اشخاص واسطے مارنے اُسیر کے بھیجا
۴۸	عبد اللہ بن انیس		+	+	عبد اللہ بن انیس کو واسطے قتل خالد ابن سفیان کے بھیجا
۴۹	ذات السلاسل		+	+	اس غزوہ میں بطلب عمرو بن عاص اپنے حضرت ابو بکر و عمر وغیرہ صحابہ کو بھیجا
۵۰	عبد اللہ بن غالب		+	+	واسطے لوٹنے بنی ملوح کے عبد اللہ بن غالب کو بھیجا
۵۱	ابن ابی حدرد		+	+	آپ نے ابن ابی حدرد کو واسطے قتل رفاعہ کے بھیجا
۵۲	عبد الرحمن بن عوف		+	+	آپنے عبد الرحمن بن عوف کو لواء عنایت فرمایا اور لڑائی کیواسطے بھیجا
۵۳	ابی عبیدہ				آپنے عبیدہ کو توشہ دان خرما کا عنایت فرمایا اور لڑائی کو بھیجا
۵۴	عمرو بن امیہ		+	+	آپنے عمرو بن امیہ کو واسطے لڑائی سفیان کے بھیجا

١٦	خندق	شوال سنہ الیہ	سنہ الیہ	اس غزوہ مین قوم غطفان سے لڑائی ہوئی اور خندق کھودا گیا اور بہت سے معجزات ظاہر ہوئے
١٧	بنی قریظہ		سنہ ٥	اس غزوہ مین حضرت جبرئیل نے آکر قوم مخالف کو تباہ کردیا
١٨	بنی لحیان	جمادی الاولی	سنہ الیہ	بعد چھہ مہینے فتح بنی قریظہ کے یہہ غزوہ واقع ہوا
١٩	ذی قرد	جمادی الاولی	سنہ الیہ	بعد چھہ روز غزوۂ بنی لحیان سے واقع ہوا
٢٠	بنی المصطلق	شعبان	سنہ ٦	اس غزوہ مین حضرت عایشہ پر مخالفین نے افک یعنے بہتان باندہا اور آیت تطہیر نازل ہوئی
٢١	خیبر	محرم	سنہ ٧	اس غزوہ مین حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو صاحب رایت بنایا اور حضرت صفیہ کے ساتھہ نکاح کیا اور اہل خیبر کی صلح واقع ہوئی
٢٢	موتہ	جمادی الاولے	سنہ ٨	اس غزوہ مین زید بن حارثہ کو اول سردار لشکر کا کرکے بھیجا پھر آپ تشریف لے گئے
٢٣	فتح	رمضان	سنہ الیہ	اس غزوہ مین ابی سفیان قید ہوا اور حضرت بلال نے یوم فتح کے نزدیک کعبہ کے اذان کہی
٢٤	حنین	+	سنہ الیہ	یہہ غزوہ بعد تھوڑے دن کے فتح سے

۶	بدر کبریٰ	رمضان	سنہ الیہ	اس لڑائی میں ایک عریشہ یعنی ایک تخت واسطے آپکے مہیا رہوا اور آپنے دست مبارک سے تیر پھینکا اور ملایکہ واسطے مدد آپکے حاضر ہوئے اور ابوجہل مارا گیا
۷	بنی سلیم	شوال	سنہ ۲	بعد سات روز کے غزوہ بدر کبریٰ سے واقع ہوا
۸	سویق	ذی الحجہ	سنہ الیہ	اس غزوہ میں ابو سفیان سے لڑائی ہوئی
۹	ذی امر	ذی الحجہ	سنہ الیہ	حضرت عثمان رض کو مدینہ کا حاکم چھوڑ کر آپ تشریف لے گئے اور جلد فتح ہوئی
۱۰	فرع	ربیع الاول	سنہ الیہ	یہہ غزوہ ساتھہ قریش کے واقع ہوا اور آپ دو مہینے وہاں ٹھہرے
۱۱	زید بن حارث	جمادی الآخر	سنہ الیہ	یہہ غزوہ کنارے دریا پر واقع ہوا اور خولیبہ ابن مسعود ایمان لائے
۱۲	احد	شوال	سنہ ۳	اس غزوہ میں حضرت حمزہ وحشی کے ہاتھہ سے شہید ہوئے اور صاحب لوا حضرت علی کرم اللہ وجہہ ہوئے
۱۳	ذات الرقاع	جمادی الاولیٰ	سنہ ۴	اس غزوہ میں ابوذر غفاری کو حاکم مدینہ کا کرکے آپ نخلہ کو تشریف لے گئے
۱۴	بدر الموعد	شعبان	سنہ الیہ	اس غزوہ میں قریش کے ساتھہ لڑائی ہوئی
۱۵	دومتہ الجندل	ربیع الاول	سنہ الیہ	اس غزوہ میں سباع غفاری کو مدینہ کا حاکم کیا تھا اور آپ تشریف لے گئے

عدد	نام	عہدہ	نام جگہ	کیفیت
۳	یعلی بن امیہ	ایضاً	یمن	ایضاً
۴	عبداللہ قاضی	ایضاً	بصرہ	ایضاً
۵	ابوموسیٰ اشعری	ایضاً	کوفہ	ایضاً
۶	معاویہ بن ابوسفیان	ایضاً	دمشق	ایضاً
۷	عبدالرحمن بن خالد	ایضاً	حمص	ایضاً
۸	علقمہ بن الحکیم	ایضاً	فلسطین	ایضاً
۹	اشعث بن قیس	ایضاً	آذربائجان	ایضاً
۱۰	سائب بن اقرع	ایضاً	اصفہان	ایضاً
۱۱	نسیر بن [illegible]	ایضاً	ہمدان	ایضاً
۱۲	سعید بن قیس	ایضاً	ری	ایضاً
۱۳	[illegible]	ایضاً	خراسان	ایضاً
۱۴	زید بن ثابت	قاضی	مدینہ	ایضاً
۱۵	ابوہریرہ	ایضاً	مکہ	ایضاً
۱۶	ابودرداء	ایضاً	شام	ایضاً
۱۷	مروان	کاتب	+	ایضاً
۱۸	عبداللہ بن [illegible]	صاحب [illegible]	+	ایضاً

عدد	نام	عہدہ	نام جگہ	کیفیت
۱	عثمان بن حنیف	عامل	بصرہ	حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے عمال میں سے ۳۶ھ میں مقرر فرمایا تھا کہ عبداللہ بن عامر حاکم سابق نے شہر آپکو سپرد کیا
۲	عمار بن حسان	ایضاً	کوفہ	[illegible]

عدد	نام	عہدہ	نام جاے	کیفیت
۹	ابوعبیدہ بن الجراح و شرجبیل و یزید بن ابوسفیان	عامل	شام	اور یہہ تینو صاحب تحت امر و نہی خالد بن ولید مین تھے اور حین وفات آنحضرت صلعم کے خالدؓ محاصرہ دمشق مین مشغول تھے

عدد	نام	عہدہ	نام جاے	کیفیت
۱	عبداللہ خزاعی	عامل	مکہ	حضرت عمر فاروق رضؓ کے عہد مین تھے
۲	نافع بن عبداللہ	ایضاً	طائف	ایضاً
۳	ابوموسی اشعری	ایضاً	بصرہ	ایضاً
۴	مغیرہ بن شعبہ	ایضاً	کوفہ	ایضاً
۵	عمرو بن العاص	ایضاً	مصر	ایضاً
۶	عمرو بن سعد	ایضاً	حمص	ایضاً
۷	معاویہ بن ابی سفیان	ایضاً	دمشق	ایضاً
۸	عمرو بن عتبہ	ایضاً	اردن	ایضاً
۹	علی بن امیہ	ایضاً	یمن	ایضاً
۱۰	عثمان بن ابی عاص	ایضاً	بحرین	ایضاً
۱۱	عثمان بن عفان	قاضی	+	ایضاً
۱۲	زید	کاتب	+	ایضاً
۱۳	ربیعہ	ایضاً	+	ایضاً

عدد	نام	عہدہ	نام جاے	کیفیت
۱	عبداللہ حضرمی	عامل	مکہ	حضرت عثمان رضؓ کے عہد مین تھے
۲		ایضاً	طائف	ایضاً

				مین پیدا ہوئے اور ۲۶۴ھ مین سرداب سر من راے بغداد مین گم ہو گیے اور ہان انکی منتظر رہی فقط

۶ نقشہ عمال و قضات خلفای اربعہ رضی اللہ عنہم اجمالاً

عدد	نام	عہدہ	نام جاے	کیفیت
۱	عمر بن خطاب	قاضی	+	حضرت ابو بکر صدیق رض کی عہد مین ستھے
۲	عثمان بن عفان رض و زید رض	کاتب	+	ایضاً
۳	عتاب بن اسد	عامل	مکہ	ایضاً
۴	عثمان بن ابی العاص	ایضاً	طائف	ایضاً
۵	مہاجر بن ابی امیہ	ایضاً	صنعاء	ایضاً
۶	زیاد بن ولید	ایضاً	حضرموت	ایضاً
۷	جریر	ایضاً	بحرین	ایضاً
۸	مثنی بن حارثہ	ایضاً	سواد عراق	ایضاً

۹	امام محمد تقی ع	امام علی موسی رضا ع	۱۹۵	۲۲۰	علم و ادب و حکمت انمین تمام سے زیادہ تھا اور اسی واسطے مامون رشید بادشاہ نے اپنی بیٹی انکو دی لقب آپکا جواد و تقی و کنیت ابو جعفر تھی
۱۰	امام علی نقی ع	امام محمد تقی ع	۲۱۴	۲۵۴	متوکل عباسی بادشاہ کیوقت مین تھے اور آپکی مان کا نام سمانہ تھا کنیت ابو الحسن و لقب نقی و ہادی
۱۱	امام حسن عسکری ع	امام علی نقی ع	۲۳۲	۲۶۰	کرامات و کشف قلوب انمین لا نہایۃ تھا و لقب ذکی و عسکری اور انکی مان کا نام سوسن اور کنیت ابو محمد عمر ۲۸ سال کی تھی
۱۲	امام مہدی ع	•	•	•	آخر وقت قریب قیامت مین پیدا ہوکر اور کفر کو تمام عالم سے دور کرکے ایک مذہب تمام روے زمین پر جاری کرینگے اور انکے باپ کا نام عبد اللہ و والدہ کا نام آمنہ ہو ویگا اور کنیت محمد ابو القاسم و لقب مہدی ہوگا و بزعم امامیہ بیٹے امام حسن عسکری کے ہین اور سنہ ۲۵۵ ہجری

					آپکا شمر بانو دختر یزدجرد کہ اولاد نوشیروان عادل سے ہین ہے
۵	امام باقر ع	زین العابدین ع	۵۷	۱۱۴ یا ۱۱۷	بعمر ۵۷ یا ۶۰ کے سال سے مدینہ منورہ مین وفات پائی زہر سے کنیت آپکی ابوجعفر اور لقب باقر ہی کسواسطے کہ بقر العلم تھے
۶	امام جعفر و صادق ع	امام باقر ع	۸۰	۱۴۸	جماعت کثیر علماء و اولیاء سے اونسے استفادہ ظاہر و باطن کا کیا کنیت آپکی ابوعبداللہ اور لقب صادق اور عمر ۶۸ سال کی وفات مسموماً
۷	امام موسی کاظم ع	امام جعفر ع	۱۲۸	۱۸۳	ازبسکہ آپ کے مزاج پر حلم و عفو غالب تھا بلقب کاظم مشہور ہوئے اور انکی والدہ کا نام حمیدہ تھا جو کوئی آپکو دشنام دیتا آپ اوسکو انعام دیتے عمر ۵۵ سال تھی
۸	امام علی موسی رضا ع	امام موسی کاظم ع	۱۵۳	۲۰۳	صفت رضا و تسلیم آپ پر غالب تھی اسلیے آپکا لقب رضا ہوا اور آپکی ماں کا نام نجمہ تھا کہ انکو طاہرہ بھی کہتے ہین اور اخبار الدول و الاثار الاول مین لکھا ہے کہ امام علی بن موسی الرضا او مین وفات طوس مین ہوئی

					مارا اوسوقت آپ زمین پہ گر سے شمر ملعون نے آپ کو ذبح کیا اور جسم مبارک کو گھوڑون سے کھوندوایا پھر عمرو بن سعد ملعون نے وہ سر مبارک اور عورتون و بچون کو گرفتار کر کے یزید لعین کے پاس بھیجدیا اور آپکے چچا کے بیٹے مسلم بن عقیل تاریخ ۸ ذی الحجہ سنہ ۶۰ھ کو شہید ہو چکے تھے اور سنہ ۶۶ھ مین مختار بن ابی عبید ثقفی نے شہر کوفہ سے واسطے انتقام خون حسین عم خروج کیا اوسکے ساتھ بہت لوگ ہوگئے اور کوفہ پر غالب آکے شمر بن ذی الجوشن دخولی الاصبحی کو بعد عمرو بن سعد بن ابی وقاص کو قتل کرڈالا اور اونکے گھرونکو جلادیا
۴	امام زین العابدینؑ	امام حسینؑ	۲۳	۹۴ھ یا ۹۵ھ	اپنی والدہ صاحبہ کے ساتھ کربلا مین تھے اور دمشق تک یزید پلید کے پاس قید ہوکر تشریف لے گئے چند روز کے اپنے والد کا سر مبارک اور اہل بیت کو ساتھ لیکر مدینہ منورہ کو آئے اور جمیع سادات حسینی نسل علی اصغر یعنے آپسے ہین اور لقب آپکا زین العابدین ہے بسبب کثرت عبادت کے اور نام والدہ ماجدہ

نے اپنے اصحاب کو ارشاد کیا کہ مین نے تمکو
اذن دیا تم آجکی رات چلے جاؤ جہان چاہو
آپکے بھائی عباس وغیرہ نے فرمایا کہ
یہہ ہمکو منظور نہین پھر حضرت امام حسین علیہ
مع تمام اصحابون کے رات بھر نماز
پڑہتے رہے جب صبح ہوئی عمر بن سعد
اپنے یارون کو لیکر سوار ہوا یہہ روز عاشورہ
تھا اور امام حسین ع نے اپنے اصحاب و
رفقا کو جو کہ ۳۲ سوار اور ۴۰ پیادہ تھے
آمادہ کیا فرقہ باغیہ ملاعنہ نے جناب
امام حسین ع پر حملہ کیا اور لڑائی ظہر کے
وقت تک رہی اوس وقت امام حسین ع
اور آپ کے اصحاب نے نماز خوف ادا کرکے
پھر جنگ مین مصروف ہوئے آپکو غلبہء
تشنگی از بس تھا ہر چند کہ واسطے پانی کے
آگے بڑہے لیکن آپکے اوپر تیر باراتی
شروع ہوئی چنانچہ ایک تیر آپکے منہ پر
لگا اور شمر نے پکار کر کہا کہ کیا ہو گیا ہے
لوگو تمکو جو قتل اہل بیت مین سوچ کر رہے ہو
چنانچہ زرعہ بن شریک نے آپ کی
ہتھیلیون پر آپکے ایک تلوار ماری دوسرے
نے گردن مبارک پر اور سنان
بن انس نخعی نے نیزہ آپ کے

					بیٹی تھی باقی حال لیلی ومجنون کا مشہور عالم ہے فقط
۳	امام حسینؓ	علے	۴	۶۱ھ	یزید پلید نے لشکر متعین کیا واسطے بیعت کرانے کے حضرت نے انکار کیا ان نابکارون نے دست ظلم دراز کیا اور شمر بن ذی الجوشن دخولی ملعونان کے ہاتھہ سے دشت کربلا مین شہید ہوئے بعمر ۵۵ سال اور کوئی فرزند شش ماہہ سوائے آپکے و یحیی علیہ السلام بطن مادری پیدا ہوکر زندہ نہین رہا اور کنیت اپکی ابو عبد اللہ ہے اور خلاصہ حال شہادت آپکا یہہ ہے کہ آپ ہمراہ حر کے تاریخ ۲ محرم یوم پنجشنبہ سنہ ۶۱ ہجری کو کربلا مین پہونچے اور صبح کو عمر بن سعد بن ابی وقاص مع ۴ ہزار کسان واسطے جنگ حسب الحکم ابن زیاد کے کوفہ سے آیا اور سردار لشکر کا شمر مقرر ہوا اسنے بارادہ جنگ شام کے وقت تاریخ ۹ محرم روز پنجشنبہ خروج کیا اور حضرت امام حسین علیہ السلام بعد نماز مغرب اپنے ڈیرہ کے سامنے بیٹھے تھے جب آپکے قریب لشکر آگیا اوسوقت اپنے بھائی عباس کی زبانی کہلا بھیجا کہ ہمکو کل صبح تک کی مہلت دو اور مجھکو منظور ہی جو تمکو پسند ہی اونھون نے مان لیا حضرت امام حسین علیہ السلام

نے اپنے اصحاب کو ارشاد کیا کہ مین نے تمکو
اذن دیا تم آجکی رات چلے جاؤ جہان چاہو
آپکے بھائی عباس وغیرہ نے فرمایا کہ
یہہ ہمکو منظور نہین پھر حضرت امام حسین ع
مع تمام اصحابون کے رات بھر نماز
پڑھتے رہے جب صبح ہوئی عمر بن سعد
اپنے یارون کو لیکر سوار ہوا یہہ روز عاشورہ
تھا اور امام حسین ع نے اپنے اصحاب و
رفقا کو جو کہ ۳۲ سوار اور ۴۰ پیادہ تھے
آمادہ کیا فرقہ باغیہ ملا عنہ نے جناب
امام حسین ع پر حملہ کیا اور لڑائی ظہر کے
وقت تک رہی اوس وقت امام حسین ع
اور آپ کے اصحاب نے صلوٰۃ خوف ادا کرکے
پھر جنگ مین مصروف ہوئے آپکو غلبہ
تشنگی ازبس تھا ہرچند کہ واسطے پانی کے
آگے بڑھے لیکن آپکے اوپر تیر باران
شروع ہوئی چنانچہ ایک تیر آپکے منہ پر
لگا اور شمر نے پکار کر کہا کہ کیا ہو گیا ہے
لوگو تمکو جو قتل اہل بیت مین سوچ کر رہے ہو
چنانچہ زرعہ بن شریک نے آپ کی
ہتھیلیون پر آپکے ایک تلوار ماری دوسرے
نے گردن مبارک پر اور سنان
بن انس نخعی نے نیزہ آپ کے

					بیٹی تھی باقی حال لیلی ومجنون کا مشہور عالم ہے فقط
۳	امام حسینؓ	علی	۴	۶۱ھ	یزید پلید نے لشکر متعین کیا واسطے بیعت کرانے کے حضرت نے انکار کیا اون نابکارون نے دست ظلم دراز کیا اور شمر بن ذی الجوشن دخولی ملعونان کے ہاتھہ سے دشت کربلا مین شہید ہوئے بعمر ۵۵ سال اور کوئی فرزند شش ماہہ سوائے آپکے و یحیی علیہ السلام مادر سے پیدا ہوکر زندہ نہین رہا اور کنیت آپکی ابو عبداللہ ہے اور خلاصہ حال شہادت آپکا یہہ ہے کہ آپ ہمراہ حر کے تاریخ ۲ محرم یوم پنجشنبہ سنہ ۶۱ ہجری کو کربلا مین پہونچے اور صبح کو عمر بن سعد بن ابی وقاص مع ۴ ہزار کسان واسطے جنگ حسب الحکم ابن زیاد کے کوفہ سے آیا اور سردار لشکر کا شمر مقرر ہوا اسنے بارادہ جنگ شام کے وقت تاریخ ۹ محرم روز پنجشنبہ خروج کیا اور حضرت امام حسین علیہ السلام بعد نماز مغرب اپنے ڈیرہ کے سامنے بیٹھے تھے جب آپکے قریب لشکر آگیا اوسوقت اپنے بھائی عباس کی زبانی کہلا بھیجا کہ ہمکو کل صبح تک کی مہلت دو اور مجھکو منظور ہے جو تمکو پسند ہے اونہون نے مان لیا حضرت امام حسین علیہ السلام

حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور مادر امام حسین علیہ السلام کی ہین چھہ مہینے بعد اپنے والد ماجد کے وفات پائی تھی اور آپکو بتول و زہرا اور طاہرہ اور مطہرہ بھی کہتے ہین اور آپکا مہر شفاعت امت گنہگار کا ٹہرایا گیا اور آپکو حیض نہین ہوا اور جب کہ امام حسنؑ پیدا ہوئے بعد عصر کے آپنے نفاس سے طہارت فرما کر نماز مغرب ادا کی اسی سبب سے زہرا نام ہوا اور بموجب آپکی وصیت کے حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے آپکو غسل بعد وفات کے دیکر دفن کیا اور آپنے اپنی والدہ بزرگوار کی قبر تشریف لیجا کر یہہ اشعار فرمائے ؎ ماذا علی من شم تربۃ احمد ؛ ان لا یشم مدی الزمان غوالیا ؛ صبت علی مصائب لو انہا ؛ صبت علی الایام صرن لیالیا فقط					
اونکی بی بی اسماء نے زہر دیا اوس سے شہید ہوئے اور بروایتے نام بی بی زہر دینے والی کا جعدہ بنت اشعث سے مشہور ہے اور عمر آپکی ۴۷ سال کی تھی اور مدت خلافت ۶ ماہ اور مجنون عاشق لیلی بھائی رضاعی آپکا تھا قبیلہ عامر سے ہے اور نام مجنون کا قیس بھی ہے لیلی مجنون کے چچا کی	۵۰ھ	٣	علی	امام حسنؓ	۲

					اوسنے کہا بہتر دعاکرو پس دعاکی اوپر اوسکے حتی کہ نہ حرکت کی وہانسے کہ جاتی رہی بینائی اوسکی غرض کہ فضائل وکرامات آپکے بہت ہین اس ذخیرہ مین بسبب طوالت کی نہین لکھی گئی اور حیدر بھی لقب آپکا تھا اور ذوالفقار آپکو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ملی تھی اور آپکی پیشانی مبارک پر وقت نماز صبح کے ابن ملجم ملعون مذکورہ بالا کے ہاتھہ سے زخم شدید پہونچا تھا اور یہہ ملعون بعد بابتے گرفتار ہوا تھا

۵ نقشہ دوازدہ امام رضی اللہ عنہم اجمالاً

عدد	نام نامی امام	نام پدر	سنہ ولادت	سنہ وفات	کیفیت
	علی کرم اللہ وجہہ	ابیطالب	۲۳ س قبل ہجرت	۴۰ ھ	آپکا حال ملخصاً نقشہ خلفاء اربعہ مین لکھا گیا ہے اور فاطمۃ الزہرا رضہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جوکہ ۳۵ سال عام الفیل مین پیدا ہوئین تھین اور سنہ ۱۱ ہجری مین وفات پائی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی تھین زوجہ

طرف سے ۵۰۰۰۴ آدمی مارے گئے
اور اہل عراق کی طرف سے
۲۵۰۰۰ شہید ہوئے
اور حلیہ شریف آپکا یہہ ہے
کہ گندم گون میانہ قد
فراخ چشم کبیر البطن
دراز ریش سینہ مبارک پر
بہت بال تھے اور پیشانی پر
کم خوب صورت کثیر التبسم
روایت ابن سعد سے ظاہر
ہے کہ فرمایا آپ نے کہ
نہ نازل ہوئی کوئی آیہ کلام اللہ
مگر مجھے شان نزول اوسکی
اور مکان نزول اور شخص
منزل علیہ معلوم تھا اسلیئے
کہ میرے رب نے مجھے بخشا تھا
قلب فہمیدہ اور زبان گویا
اور منجملہ کرامات آپکی یہہ بھی ہے
کہ کچھہ بات آپنے ارشاد کی
پس تکذیب کیا اوس
قول کو ایک مرد نے پس
فرمایا کہ بین تیرے اوپر
دعا کرتا ہون اگر ہے تو کاذب

مسلمان ہونیکا لکہا ہے جسکا ترجمہ
زبان اردو مین یہہ ہے ؏
مسلمان مین ہوا ہون سب سے
پہلے ۞ دران حالیکہ نابالغ تہا
لڑکا ۞ اور نام والدہ حضرت
علی کا فاطمہ بنت اسد بن ہاشم
ہے پس حضرت علی مرتضی رض
ماں کے طرف سے بہی ہاشمی
ہین اور اپنے دادا کی طرف سے
بہی اور طلحہ بن عبد اللہ نے
اولاً جناب امیر المومنین
سے بیعت کی اور سنہ ۳۶ ھ مین
حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے
اپنی طرف سے عامل و حاکم مقرر
کرکے اطراف و بلاد کو روانہ فرمائی
اور عمال عثمانیہ کو معزول فرمایا
اور شہر جمادی الآخر مین جنگ
جمل کی ساتھ حضرت علی کے
واقع ہوئی بمقام خیبریہ
اور فریقین سے دس ہزار مرد
مقتول ہوئے اور سنہ ۳۷ ھ مین
جنگ صفین واقع ہوئی
عرصہ ۱۱۰ روز تک اور شام کے

نام	ولدیت	ولادت	مدت	وفات	کیفیت
					بلال رضؓ ابن رباح مؤذن رسول اللہ صلعم سنہ [illegible] وفات پائی
[عثم]ان رضؓ	عفان	۳ سنہ عام الفیل سے	۱۲ س	۳۵ھ	پیغمبر صاحب سے اپنی دو صاحبزادیاں اسکے نکاح میں آئی تھیں اسی سبب سے ذی النورین کہلائے اور سوق میں ہرقل بادشاہ روم کا تھا اور آپ کے حکم سے زید و عبداللہ و سعید و عبدالرحمن نے کلام اللہ جمع کیا اور بعض بلاد فارس فتح کئے اور سنہ ۲۴ھ میں مسند آرائے خلافت کے ہوئے تھے اور مروان و شمشیر سے نے شہید کیا اور عمر آپکی ۸۲ سال تھی
[عل]ی کرم اللہ وجہہ	ابی طالب	۲۳ سال قبل ہجرت سے	۴ س ۹ م	۴۰ھ	آپ چچازاد بھائی پیغمبر صاحب کے ہیں اور حضرت فاطمہ بنت رسول اللہ کی زوج تھیں اور پیغمبر صاحب کے اوصیاء [illegible] وقت میں بڑی بڑی شجاعتیں کیں اپنی خلافت میں آپ نے بسبب کفار کی سبب فساد آپس یعنی بنی امیہ کی پہونچی اور سنہ ۳۵ھ میں زینت بخش خلافت کی ہوئے تھے آخر بشہادت بدست عبدالرحمن ابن ملجم شوہر قطامہ داخل خلد بریں ہوئے اور آپ اول مسلم صبیان سے ہیں اور خلیفہ بنی ہاشم سے اور عمر آپکی ۶۳ سال کی تھی اور آپ نے ایک شعر عربی اپنے اولاد[illegible]

اور آپ اول امیر المومنین کہلائے
اور سنہ ۱۵ھ خلافت مین آپکے
ایما سے منشی و دیوان مقرر ہوئے
اور انعام واسطے مسلمانون کے
مقرر ہوا اور اونکے حکم سے عتبہ
بن غزوان جانب ابلہ کے جاکر
واسطے مسدودی راہ شد آمد
عجم و ملک ہندوستان بنائے
بصرہ کی ڈالی اور عرصہ تین سال
مین انصرام کو پہونچایا اور حکومت
اس شہر کی مغیرہ بن شعبہ کے
متعلق ہوئی اور آپکے زمان خلافت
مین ۴۰۰۰ بتکدہ گنشت منہدم ہوکر
بجائے اونکے مساجد تعمیر ہوئی
۳۶۰۰۰ شہر و قصبہ مفتوح ہوئے
اور آپ بدست فیروز مجوسی غلام
مغیرہ معروف ابولولو سے شہید
ہوئے اور عمر آپکی ۶۳ سال کی
تھی اور سنہ ۱۵ھ مین رستم پہلوان
معروف جو سپہ سالار اہل عجم کا تھا
آپکے عہد مین بدست بلال بن علقمہ
سے جنگ قادسیہ مین مارا گیا
اور بعہد حضرت عمرؓ سنہ ۲۰ھ مین

۴ نقشۂ خلفاے اربعہ رضی اللہ عنہم اجمالاً

کیفیت ملخصا	سنہ وفات	بعد بعثت خلافت	تاریخ ولادت	نام پدر	نام خلیفہ	عدد
اور آپکا نام عبد اللہ سب سے پہلے ایمان لائے اور صدیق اکبر اونکا لقب ہوا اور بیٹی اونکی حضرت عائشہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ تھین اور آپ سنہ ۱۱ ہجری مین وساوہ آراے خلافت کے ہوئے تھے اور عمر ۶۳ سال کی ہوئی اور قیصر بادشاہ روم کا تھا اور اونکے زمانہ مین بڑی بیحیا مسماۃ سجاح نے دعوی نبوت کا کیا تھا اور ساتھ الکذاب مارا گیا	سنہ ۱۳ ھ	۲ سال ۳ م	بعد ۲ سال عام الفیل کے	ابو قحافہ عثمان	ابوبکر صدیق رض	۱
انکی بیٹی حضرت حفصہ پیغمبر خدا کی زوجہ تھین اور اپنی خلافت مین تین سو قلعہ کفار کے فتح کئے اور سنہ ۱۳ ھ مین مسند آراے خلافت ہوئے تھے اور ہرقل بن قیصر بادشاہ روم کا تھا	سنہ ۲۳ ھ	۱۰ سال ۶ م	۱۳ سنہ عام الفیل سے	خطاب	عمر فاروق اعظم رض	۲

				تشریف فرمای جنت ہوئین
۴	حفصہ رضؓ	عمر خطابؓ	۴۵ س	حضرت نے طلاق دیکر بعد نزول وحی کے پھر رجوع فرمایا
۵	ام سلمہ رضؓ	ابوامیہؓ	۵۹ س	سب عورات یعنے ازواج مطہرات کے پیچھے انکی وفات ہوئی
۶	ام حبیبہ رضؓ	ابوسفیان	۴۴ س	آپکا مہر چارسو دینار کا ہوا تھا اور نجاشی ملک حبشہ نے اپنے پاس سے ادا کیا تھا مہر ۴۰۰ درم
۷	زینب رضؓ	جحش	۲۰ س	مہر ۵۰۰ درم تھا سب ازواج سے پہلے بعد آنحضرت صلعم کے انہون نے انتقال کیا
۸	زینب رضؓ	خزیمہ	۲۰ س	بعد وفات زینب بنت جحش سے دو مہینے کے بعد انکی وفات ہوئی
۹	میمونہ رضؓ	حارث	۵۱ س	مکہ مین بوکالت حضرت عباس رضؓ آنحضرت کے ساتھہ نکاح ہوا اور چارسو درم مہر ٹھہرا
۱۰	جویریہ رضؓ	حارث	۵۰ یا ۵۶ س	غزوہ بنی المصطلق سے آئین اور نکاح سے مشرف ہوئین
۱۱	صفیہ رضؓ	حیی بن اخطب	۵۰ س	بعد فتح خیبر کے آپ آنحضرت کے نکاح سے مشرف ہوئین اور اولاد ہارون عم سے تھین مہر ۴۰۰ درم
۱۲	ماریہ قبطیہ رضؓ		۱۶ سال	یہہ سریہ مین سے تھین اور ابراہیم انسے پیدا ہوے تھے اور انکو مقوقس مالک اسکندریہ نے آپکو ہدیہ کیا تھا

				تھی دوسری امت قبط یعنی لوگ اولاد حام بن نوح عوم کے ہین تیسری امت فارس چوتھی امت یہود پانچوین امت نصاری چھٹی امت عاد فقط

۵۴ نقشہ ازواج مطہرات محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عدد	نام ازواج	نام والد	سنہ وفات	کیفیت ملخصاً
۱	خدیجہ	خویلد	۳ سال قبل ہجرت وبعمر ۵ سال	آپ عورات مین سب سے پہلے ایمان لائین مسلمان ہوئین اور سوائے حضرت ابراہیم ؑ کے کہ ماریہ قبطیہ کے بطن سے تھے اور جملہ اولاد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے آپکے بطن سے تھی پہلا نکاح اونہین کے ساتھ حضرت نے کیا تھا بعمر ۲۵ سال کے اور اسی سال قران زہرہ کا ساتھ مشتری کے ہوا اور آپکے بطن سے ۶ فرزند گرامی مفصلہ ذیل تولد ہوئی قاسم ۱ زینب ۲ رقیہ ۳ ام کلثوم ۴ فاطمہ زہرا ۵ عبداللہ ۶ کہ ملقب طیب و طاہر تھے
۲	سودہ	زمعہ	۵۴ھ	واضح ہو کہ آپ آنحضرت صلعم کے نکاح مین آئین بعد حضرت خدیجہ کے قبل نکاح حضرت عائشہ کے
۳	عائشہ رضؓ	ابوبکر صدیق رضؓ	۵۷ یا ۵۸ھ	فقہائے صحابہ سے تھین عمر نہ سالگی مین مشرف نکاح سے ہوئین اور آنحضرت صلعم کو سب عورتون سے زیادہ تر محبوب تھین عمر ۶۶ سال مین

اور پیدا ہوتے آپکے ۱۴ کنگرہ ایوان کسریٰ کے گر گئے اور آگ فارس کے جو ۱۰۰۰ برس سے جلتی تھی ٹھنڈی ہو گئی اور پانی بحیرہ ساوہ کا خشک ہو گیا پھر بعد ۱۲ برس کے نبوت سے ہجرت مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کو فرما کر مشرف معراج سے ہوئے اور سنہ ۱ ہجری مین اذان مقرر ہوئی اور روزہ روز عاشورہ کا سنت ہوا اور سلمان فارسی اسلام لائے اور سنہ ۲ ہجری مین روزہ ماہ رمضان کا فرض ہوا اور صدقہ عید فطر کا واجب کیا گیا اور عقد مناکحت فاطمہ الزہرا رضہ کا حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے ہوا اور حضرت بلال حبشی موذن ہوئے اور ماہ ربیع الاول سال ۴۱ ولادت سے وبروایتے ماہ رمضان المبارک مین اوپر آپکے شروع نزول وحی کا ہوا اور ہبوط آدم علیہ السلام سے ہجرت تک عرصہ ۶۲۱۶ سال کا گذرا تھا اور سنہ ۱۱ ہجری مین آپ رونق بخش فردوس برین کے ہوئے اور قلم آپکا عربی تھا باقی حال آپکا کتب سیر و مولود شریف و شمائل ترمذی مین مشرح مندرج ہے فقط اور امت محمدؐ افضل امم مفصلہ ذیل سے ہے **اولین امت** ان سے ہے چنانچہ آدم اور اونکی اولاد کی زبان سریانی

سے عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوا تھا اور اول جو آدمی کہ حمل مریم سے واقف و مطلع ہوا یوسف نجار لڑکا خالہ مریم کا تھا اور درد وضع حمل قریہ بیت اللحم میں ہوا اور بی بی مریم نے مع عیسیٰ و یوسف نجار طرف دمشق کی جا کر رہنا اختیار کیا اور گازران ساتھ اونکے بعد نازل ہونے انجیل کے ایمان لائے جو وے لوگ جامہ دھو کے سفید کرتے تھے اس سبب سے موسوم حواریان ہوئے اور عمر بی بی مریم کی ۵۳ سال کی ہوئی اور اونکی ماں کا نام حنہ تھا اور معنی مریم کے عابدہ ہیں اور مائدہ عیسیٰ کا گردہائے نان و ماہی کا تھا الا اس قدر بڑا کہ زیادہ ۱۰۰۰ تن سے لوگوں نے آسودہ ہو کر کھایا اور ویسا ہی بنا رہا فقط					
آپ خاتم النبیین ہیں اور ۵۷۶ بعد آدم کے مکہ شریفہ میں ناف بریدہ و مختون متولد ہوئے روز دوشنبہ ۱۲ ربیع الاول ۲ ماہ نیان رومی سے ۸۸۳ تاریخ سکندر ذوالقرنین سے اور سال ۴۲ نوشیروان بادشاہ عادل اور ۱۳۹۶ ۵۷۶ ۱۰۳ بخت نصر سے تھے اور صاحب کتاب قرآن مجید کے ہیں جو کہ بعد ۶۰۰ سال نزول انجیل سے نازل ہوا اور بعدہ ۴۰ سال کے آپ نبی ہوئے	۶۳ س	عبداللہ	محمد مصطفیٰ صلعم		۳۱

بناصر الخلیل مین پیدا ہوے اور قلم اونکا رومی تھا
اور یہودیون نے سولی پر چڑہایا خدا نے اونکو
چوتھے آسمان پر اوٹھالیا اور وزیر بادشاہ یہودی
کو سولی لگی صاحب کتاب انجیل کے ہین
کہ بعد ۲۰۹ سال نزول زبور سے نازل ہوئی تھی
اور جالینوس حکیم بھی آگے حضرت عیسیٰ ع
کے ایمان لایا تھا اور جب عیسیٰ آٹھ یوم کے
تھے مجنون ہوکر الیسوع نام رکھے گئے عہد
قیصر اغسطس رومی کا تھا اور جب ۳۰ سال کے
ہوے وحی نازل ہوئی اور اوسوقت مین ریاست
شام اور اوسکے نواحی مین قیصر ملک روم کے
تھے جسکا نام قسطنطین تھا اور بسبب قیام
عیسیٰ ع کے قریۂ ناصرین موسوم نصاری ہوے
اور جب یہود واسطے قتل عیسیٰ کے جمع ہوئے
تب اونکی شبیہ کو چھوڑ کر جو کہ مصلوب ہوئے
اللہ تعالے نے ذریعہ جبرئیل ع روزن سقف
سے اونکو آسمان پر اوٹھالیا عہد غاینوس
قیصر رومی کا اور مریم زندہ رہین تھا ۶ سال
بعد رفع عیسیٰ کے آسمان پر اور نام حواریون عیسیٰ
کے یہہ ہین [1] شمعون الصفا [2] اندراوس
[3] یعقوب بن زبدی [4] یحیی [5] فیلبس [6] برتولوماوس
[7] لوقا [8] متی [9] یعقوب بن حلفا [10] لبا [11] شمعون [12] انضا
یہود [13] اور ۲۳ رمضان کو مائدہ آسمان

نمبر	نام	والد	عمر	کیفیت
				کرنے بیت المقدس کی دی تھی اس سبب سے یہودیوں نے انکو محبوس کیا آخر کو بخت نصر بادشاہ سے مخلصی دی اور بخت نصر مسیح ہوا پہلے اسکے بعدہ توریت ازان کرگس اور اوسکے ایمان لانے مین اختلاف ہے
۲۶	دانیال			بادشاہ بخت نصر نے انکو مع اہل وعیال آگ مین ڈال دیا تھا بعدہ اکرام واحترام آپکا کیا تھا قلم انکا ارمنی تھا
۲۷	عزیر ع م	شرحیا	۱۰۰ سال	کھانا پکا کر مر گئے سو برس تک مردہ رہے بعد اوسکے جی اوٹھے اور کھانا ویسا ہی طیار تھا اور بہشت مین نہوگا خر مگر انکا اور سگ مگر اصحاب کہف کا
۲۸	زکریا ع	برخیا	۱۰۰ سال	بادشاہ ظالم نے قتل کروا ڈالا تفصیل اس اجمال کی کتب سیر مین موجود اور زکریا وعمران متزوج تھے ساتھ ۲ اخت کے جوکہ عمران ابن ناداں ابو مریم ہے نہ کہ عمران اب موسی ع
۲۹	یحیی ع	زکریا		۱۰۰ء بعد طوفان نوح ع سے پیدا ہوئے تھے اور ۳۰ سال کی عمر مین ۵۵۹۷ ہبوط آدم ع سے ازروے قتل کرنے بادشاہ ظالم شہید ہوئے بعدہ ملک خرتوس نے مملکت شام پر لشکر کشی کرکے زیر و زبر کیا اور لشکریان خرتوس فیروز سرہنگ نے ۷۰ ہزار بنی اسرائیل کو قصاص خون زکریا مین قتل کیا
۳۰	عیسی ع			۲۲ رمضان ۱۰۰ء بعد طوفان نوح ع کے بن باپ حضرت مریم بنت عمران کے بیٹے ہوئے

				ہر سر مینک کی تابع ۵۵۰ امتقابل تھی اور بزریعہ ہدہد کے نامہ سلیمان کا اوسکو بھیجا گیا تھا اور وہ بیرہ اپنی مسلمان ہوئی تھی اور آپکی پاس آئی تھی بعد ۱۴ سال بادشاہی کرکی اوز حضرت سلیمان کی بیبیوں منکوحہ اور ۳۰۰ سرتیین اور ایک لڑکا مسمی رحبعم ایک عورت سی پیدا ہوا تھا کہ ناقص الارکان یعنی یک چشم و یک گوش و یک دست و یک پا نرکھتا تھا بالآخر بسبب دعای آصف بن برخیا وزیر سلیمان عم کے صحیح الارکان ہوگیا اور بسبب وفور عقل و علم حدیثین مین آپ کے باپ آپسے مشورہ کرتے تھے اور آپنے بعد بنا بیت المقدس کے ایک مکان موضع ثمامہ مین واسطے اپنے بنایا اور اللہ تعالی نے ایک بساط زرین کہ جسکو شیاطین نی بنایا تھا طول مین ۲ فرسنخ کی تھی عطا کیا تھا اوسمین ایک منبر سونے کا رکھا جاتا تھا اور اوسکے بائین داہنی طرف ہزار ہزار کرسی زرین رکھی جاتی تھین اونپر علماے بنی اسرائیل بیٹھتے تھے از اندرون دور کرسیون کے آدمی اور پیچھے کرسیون کے جن و شیاطین و طیور اور خاتم سلیمان کی بہت روشن تھی چنانچہ اوسکی بدولت یہہ سب کرشمہ ہوا تھا اور اوسکو نہم ۴ روز آصف وزیر سلیمان نجی پہنی تھی اور سلیمان کو اجازت واسطے استغفار گناہون سے دی ابعدہ وہی خاتم اونکو دی تھی اور قلم سلیمان کا کاہنی تھا فقط
			۳۴ سال	عہد مین ملک بلطاس کی پیغمبر تھے اور خبر خراب

پہلے بخت نصر نے خراب کیا دکوشک نی بنایا
دوسرے بار طیطیس نے خراب کیا پھر
پہلا [illegible] قسطنطین نے اسکو بنایا اور حضرت
عمر رضہ نے پھر [illegible] عمارت [illegible] کی تب [illegible] کیا
ولید بن عبد الملک نے چنانچہ ابتک ویسی
موجود ہے اور ۴۹۲ھ تک دخل بیت المال اہل
اسلام کے رہی پھر اہل فرنگ نے او [illegible] جاکر
محاصرہ کیا ۴۰ روز تک اور بہت خلائق
مسلمان کو قتل کیا حتی کہ ۷۰ ہزار آدمی مسجد
اقصی میں مارے گئے اور بلاد گرد نواح میں دخل
اہل فرنگ کا ہوا و ۹۱ سال انکا دخل رہا پھر اسپر
سلطان ملک ناصر صلاح الدین یوسف
بن ایوب نے فتح پائی ۵۸۳ھ میں اور اسکو موحد
فی بیدی تھی اور جہان کہیں انکا لشکر پڑتا ۱۰ فرسنگ زمین
لیتا ۲۵ فرسنگ میں دیو پری اور واسطے سلیمان کے
دیوؤں نے ایک بساط بنائی تھی کہ درازی اوسکی
ایک فرسنگ و چوڑائی بھی اسیقدر اور چار کرسی اسپر
بچھی تھیں قس علی ہذا اور ہزار زن تھیں او صف
مین ہرجیا وزیر تھا اور بعثت انکی بعد ۱۴۹۱ سال
طوفان سے ہوئی اور بلقیس ملکہ شہر سبا کی کہ دختر ابیل
بنت ہاہاد کی نسل یعرب بن قحطان سے تھی از بس
حسین و باحشمت اور تخت مکلل جواہرات و طلا و احمر سے
رکھتی تھی طول [illegible] عرض [illegible] اسکا [illegible] گز کا تھا [illegible] فرسنگ

شیاطین کو دیا پس ایک فریق بناتے تھے اور دوسرے پتھر کاٹ کاٹ کر لاتے عمدہ معادن سے اور بعضے قعر بین غواصی کر کے موتی و مرجان لقدر بیضہ ماکیان وغیرہ کے لاتے تھے معہ اور جواہرات کے اور اللہ تعالے نے دو درخت زرد نقرہ رحمت کر وہان جموا دیے تھے بطور انار کے اور ۱۰ ہزار قاری بنی اسرائیل کے ۵ ہزار واسطے شب اور ۵ ہزار واسطے روز کے مقرر کردئی کہ وسے اوسمین عبادت کیا کرتے تھے اور بلندی قبہ سنگ کی ۱۸ میل تھی اور اوپر اوس قبہ کی ایک ہرن سونے کا جسکی آنکھین یاقوت سرخ کی تھین اور ۸۰ سال مین یہہ بنا تمام ہوئی چنانچہ داخل ہونے بخت نصر کے کہ ساتھ اسکے ۱۱ سو ہزار نیزہ تھا اس نے بنی اسرائیل کو قتل کیا اور شہر و مسجد خراب ہوے ۴۰۰ گاو سالہ زرین و نقرئی یہان سے بابل کو لیگیا اور آغاز بنا ے داود علیہ السلام سے اس وقت تخریب تک عرصہ ۴۵۴ سال کا گذرا تھا پھر بیت المقدس خراب پڑا رہا بالآخر ملک فارس سمی اکوشک نے اوسے بنا کیا			

یہہ ہے کہ منجملہ فضائل بیت المقدس کے یہہ ہے کہ
بحکم خدا اول بنا اسکی اسرافیل علیہ السلام نے کی بعدہ
سام بن نوح نے اور فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ اولا
یہی مسجد حرام مسجد زمین پر وضع ہوئی اور فاصلہ زمان
درمیان مسجد حرام و مسجد اقصی کے ۴۰ سال ہے اور بھی
آپنے فرمایا ہے کہ جو شخص ارادہ کرے کہ کسی بقعہ
بقاع جنت کو دیکھے پس دیکھے بیت المقدس
کو کسواسطے کہ اللہ تعالے نے ایک دروازہ آسمان
دنیا کا طرف بیت المقدس کے کھول دیا ہے
کہ اوس راہ سے ہر روز ۷۰ ہزار فرشتے نازل ہوکر
استغفار الہی میں مشغول ہوتے ہیں طرف سے
اوس شخص کے کہ جو اسمیں نماز پڑہتا ہے اور ایک بالشت
بھر زمین اوسکی خالی نہیں ہے کہ جہان فرشتوں
و نبی مرسل نے سجدہ نکیا ہو اور یہہ قبلہ انبیا محترم
کا ہے اور آنحضرت علیہ السلام نے ۱۶ مہینے اوسمیں نماز
پڑہی اور بھی زمین محشر کی ہے یہانسے آدھی
طرف جنت و دوزخ کے بہیجے جاوینگے پس
جبکہ اللہ تعالے نے حضرت داؤد علیہ السلام کو حکم دیا واسطے
بنانے مسجد اقصی کے اونہوں نے بذات خاص
اوسمیں اشتغال شروع کیا معہ اخیار بنی اسرائیل
کے بہر آخر کو قبل اختتام وفات پائی تب وصیت
کر گئے سلیمان علیہ السلام کو واسطے بنانے اوسکی کے
پس اونہوں نے حکم انسان جنات و عفاریت و عظما

					عبد البسیع کے ہین ایک بادشاہ بنی اسرائیل سے چھین کر بابل کو لیگیا فقط
۲۳	داؤدعؑ	ایشا		۱۰۰ سال وبراویتے ۱۲۰ سال	بنی اور بادشاہ بھی تھے اور لوہا اونکے آواز سے موم ہوجاتا تھا صاحب کتاب زبور ۵۰ صحیفہ کے ہین جوکہ تاریخ ۱۲ رمضان المبارک کو نازل ہوئی بعد ۵۰۰ سال نزول توریت سے اور اونکے ۹۹ عورتین تھین ۱۳۲۵ ہم ہم س بعد ہبوط آدم عؑ روضۂ رضوان کو تشریف لیگئے اور قلم عزیز یا تھا اور آپ زبور کو ۷۰ صوت والحان سے پڑھتے تھے حتی کہ جن و انس و وحش و طیور اونکے سننے سے ٹھہر جاتے تھے اور پانی بہنے سے رک جاتا تھا اور ہوا چلنے سے اور پہاڑ چلا آتا تھا اور بڑے بادشاہ زمین کے تھے اور ہم ہزار آدمی انکی محراب کی نیچے ہر شب جمع رہتے تھے اور درع انکی بنائی ہوئی ہم ہزار درم کو بکتی تھی اور لقمان حکیم انکے پاس حاضر ہوے تھے الغرض ہم سال خلافت کی اور ہمراہ جنازہ کے سواے اور خلق اللہ ہم ہزار راہب تھے اور انکی حضرت سلیمان اور سیر طیور نے سایہ تمازت آفتاب سے کیا تھا
۲۴	سلیمانؑ	داؤد عؑ		۵۲ سال بروایتی ۱۲۰ سال	۲۱- رمضان کو ابلین بنت حنانا سے پیدا ہوے اور بعمر ۱۳ ہم سال تمام روے زمین کے بادشاہ ہوگئے تھے جن اور طیور اور ہوا انکے تابع تھی اور مسجد اقصیٰ جنون نے اونکے حکم سے بنائی حال اونکا

نمبر	نام	نام والد	عمر	کیفیت
				عم کا ہے اور صرف حضرت عیسیٰ علیہ السلام و آپ یا کی نام سے مشہور ہیں
۱۸	ہارون	عمران	+	واضح ولایح ہو کہ آپ حضرت موسیٰ کے بھائی ہیں اور تین سال موسیٰ علیہ السلام سے بڑے تھے اور فصیح لسان و خوبصورت اور بعد اونکے قائم رہے حلیہ یہہ ہے کہ سیاہ مو ہیں چشم و غضبناک و گندم گون تھے
۱۹	یوشع ع	نون	۱۱۰ سال	حضرت موسیٰ کے ساتھ رہتے تھے بعد اونکے وفات کے اور نبی ہوئے
۲۰	حزقیل ع	بوری	•	آپ اپنی ماں کے کہن سالی میں پیدا ہوئی اس سبب سے آپکو ابن العجوز کہتے ہیں
۲۱	الیاس ع	محاص		انہوں کو اللہ تعالےٰ نے حیات بخشی ساتھ خضر کی سبب پینے آب حیات کے نفخ صور تک صاحب برسکے ہیں اور اخبار الدول والآثار الاول میں نام انکی باپ کا مخاص لکھا ہے اور جنگل میں رہکر بھولونکو راہ بتلاتی ہیں
۲۲	الیسع ع	خطوب	۴۰۲	بحکم الہی حضرت الیاس نے چادر اپنی اوپر ڈال دی وہ کار دنیا چھوڑ کر اونکے ساتھ ہوئے اور نبوت عطا ہوئی آخرش ذی الکفل ع خلیفہ اپنا کر گئے اور تابوت سکینہ جو کہ آدم پر بہشت سے آیا تھا چوب شمشاد سے وہ ۳ گز طول میں اور ۲ گز عرض میں تھا اور آراستہ سونی سے اسمیں اسماء گرامی انبیاء علیہم السلام کی لکھے تھے معہ اسماء خلفاء اربعہ کی اور یہہ تابوت ۶۰ ہزار مثقال سونی سے منڈھا گیا تھا اور سکینہ میں ۲ سر وہاں مثل انسان کی تھے اور وہ روح تھی اللہ تعالی کیطرف کی جو باتیں کرتی تھی وقت پہونچنے کے سو یہہ تابوت سکینہ

					صندوق بناکر الواح اوسمین رکھی ایک قبہ اسکا اوپر ۱۲ گز عرض و ۱۰ گز مرتفع اوپر گرد قبے سے سراپردہ طول ۱۰۰ گز وارتفاع ۵ گز خزانہ الواح کو صندوق الشہادہ اور قبے کو ہیکل اور سراپردہ کو بیت المقدس نام رکھا اور حلیہ یہہ ہی گندم گون وخوب چشم وتیز نظر سطبر لب وغضبناک تھے اور قلم عبرانی تھا اور ۵۷۵ سال بعد ابراہیم کے پیدا ہوئے اور وجہہ تسمیہ موسیٰ کی یہہ ہے کہ جب آسیہ زن فرعون نے انکو درمیان پانی اور شجر کے پایا یعنے تابوت بہتے ہوئی پانی سے تب پرورش کرکے نام موسیٰ رکھا اسواسطے کہ انکی لغت مین موکی معنی آب وسا کے معنی شجر کی ہین اور نام زوجہ موسے کا صفورہ تھا جو لڑکی شعیب عم کی تھی اور نام والدہ موسے عم کا یوخابذ بنت لیوی اخت قہات تھا
۱۷	یونس عم	متی		۱۲۷ سال	مچھلی انکو نگل گئی تھی بہت دنون کی بعد نکلی تفصیل اس اجمال کی یہہ ہے کہ جو معہ روان ایک مچھلی تھی کہ بحکم معتوبہ خدا ے عزوجل انکو زندہ نگل گئی بہ شبانروز صحیح وسالم اندر شکم کے رکھا اور یونس نماز پڑھتے پھرتے تھے دریامین سیر کنان اور تسبیح جانوران دریائی کو مشاہدہ کرتے تھے اور ۲۷ رمضان کو مشرف رسالت سے ہوئی تھے اور حسب مندرجہ تاریخ ابو الفدا انکی نام والدہ یونس

کہتے ہیں رجوع و تاب یعنی توبہ کیا اور وجہ تسمیہ اسکی یہہ ہوئی کہ حضرت
موسیٰ عم نے فرمایا کہ اے خدا ہم لوگ توبہ کرتے ہیں
تیری طرف اور دوسری وجہ تسمیہ یہہ کہ یہودا ایک لڑکا
نسل یعقوب سے تہا اور سلطنت اوسکی اولاد کو نصیب
ہوئی اسلیے تغلیبا سبکو یہودی کہتے ہیں اور ۲۶
رمضان کے بعد ۷ سال صحف ابراہیم عم سے کتاب توریت
اوپر نازل ہوئی مکتوبہ ذہبیب اوپر ۹ لوح زمرد سبز
کی کوہ طور پر جو کہ جبل فلسطین سے ہے نازل ہوئی تہے
اور فرعون بادشاہ نے دعویٰ خدائی کا کیا رود نیل میں
غرق ہوا یہہ وہ دریا ہے کہ جسمیں صرف ایک مرتبہ
آفتاب اوسکی زمین پر چمکا ہے اور بعد اوسکے تا روز
قیامت نہ چمکے گا اور عصاے موسیٰ عم کا اژدہا ہو کر
۷ ہزار جادوگروں کو کہا گیا اور پہر عصا ہو گیا تہا
تاریخ ۲۵ رمضان کی تہی اور ۴۰ سال کی میں مشرف
نبوت سے ہوے تہے اور ۳۰ روز کا وعدہ اللہ تعالیٰ
نے فرمایا اور ۴۰ روز بعد وعدہ گاہ میں پہونچا یا اور
۷۰ آدمی ساتہہ موسیٰ عم کے کوہ طور پر گئی تہی اور عوج
بن عنق یا عناق کو جسکا ذکر نقشہ اولین میں ہو چکا ہے
ہلاک کیا اور اونکو اللہ تعالیٰ نے عصا و ید بیضا
عطا کیا تہا اور اونکی زبان میں لکنت تہی اور انہوں نے
اپنی چہوٹیاں بحکم رب العزت واہی مقدس میں نکال
ڈالیں اور جب اپنا ہاتہہ مثل آفتاب کر فرعون کو دکہایا وہ
تاب دیکہنے کی نہ لا سکا اور بفرمان الہی موسیٰ نے طلا سے یک

۱۳	ایوب ع م	موص	۹۳ سال بروایتے ۱۴۰ سال	صبر انکا مشہور ہی باقی حال انکا کتب سیر سے سیر کرنا چاہیے ارشاد اولاد انکی حویل و ذالکفل تھے اور نام زوجہ کا رحمتہ تھا اور ایوب کے ۱۲ ہزار پھوڑے کیڑون کا بدن مین پڑ گیا تھا اور جب کیڑے درخت پر چڑھ گئے اور انسے لعاب نکلا ابریشم بنا برکت ایوب علیہ سے فقط
۱۴	شعیب ع م	عنقا	۲۴۰ سال بروایتے ۲۲۰ سال	۸۵ برس دعوت کی اور حضرت موسے کا نکاح صفورہ اپنی بیٹی کے ساتھ کیا اور فصیح البیان تھے اور بعد امتداد ۱۲۰۴۳ سال ہبوط آدم سے انکی دعا کے سبب ہوائے سموم جہنم کی سات شبا روز چلی کہ معاندان آپکے تباہ ہو گئے اور آپ معہ ۵۲ء الف تابعان اپنے کے مدین مین اقامت کرکے اوسکی تعمیر فرمائی اور اصحاب الرس مراد اہل مدین سے ہے علے اختلاف الاقوال
۱۵	خضر ع م	ملکان		حال انکا قصہ اول مین لکھا گیا ہی اور یہہ نبی معمر و محجوب الابصار ہین اور ہر سال حضرت الیاس سے ملاقات کرتے ہین اور دکھاتے ہین یہہ دونو گمراہ و کرنس کو
۱۶	موسیٰ ع	عمران	۲۳ سال	جملہ یہود اور سب قبطی انکی امت کہلاتے ہین۔ اور یہودیون کا مقولہ ہے کہ شریعت منسوخ نہین ہوتی کسواسطے کہ نسخ حکیم نہین کرتا بداء ہی اور بداء نئی بات سوجھنے کو کہتے ہین سو خدا تعالیٰ بداء سے بری ہے اور معنی یہود کی یہہ ہین کہ شہرستانی نے ملل و نحل مین لفظ یہود کو ہادسی نکالا ہے ہاد الرجل

نمبر	نام	والد	عمر	کیفیت
				یوسف ع سے نابینا ہوئی اور وجہ تسمیہ یعقوب کی یہہ ہے کہ عیص و یعقوب دو توامان ایک بطن سے پیدا ہوئے وقت ولادت کے ہاتھ یعقوب کا عقب عیص پر متعلق تھا اسواسطے یعقوب کہلائے اور حلیہ آپکا یہہ ہے صورت سپید مائل بحمرت و متواضع و خال لب زیرین پر تھا
۱۲	یوسف ع	یعقوب ع م	۱۲۰ س	بعد مدت ۱۵۴ سال ابراہیم ع م سے زبان پادشاہی زبان بن ولید بطن راحیل سے پیدا ہوئی اور بھائیون نے حسد سے انکو کوئین مین ڈال دیا نام اوس کوئین کا جب الاحادیے عمق اوسکا ہم و بروایتے گز اور پانی اسکا نہایت شور تھا آخرش عمر یوسف ع کی ۱۷ سال کی تھی اور تین شبان روز کوئین مین رہے بعدہ علی الصباح مالک بن دعر خزاعی رئیس قافلہ نے دو غلام بشیر و بشریٰ کو واسطے لانے پانی کے اوس کوئین پر بھیجا کہ کوئین سے بشیر غلام سوداگر نے نکال کر بعد خرید کرنے دس درم کو ہاتھہ برادران یوسف سے جنکے نام یہہ ہین روابیل شمعون لاوی یہوذا ایساخر ذبولون بنیامین دان نفتالی کاما اشار مالک نے قطفیر نام خازن بادشاہ کہ اوسکو عزیز کہتے تھے اور شوہر زلیخا کا تھا حسب و فور اصرار زلیخا عزیز مصر کے ہاتھہ بیچا کہ بعد چندے بادشاہ مصر کے ہوئے اور ہمشکل آدم ع م کے تھے الا ازلبس حسین

				پیشانی بلند مبنی تازہ رو اور انکے بدنسے خوشبو مشک کی آتی تھی اور کلام دور کا سنتے تھے اور مولد آپکا شہر سوس زمین اہواز ہے اور قلم آپکا برہمی تھا اور آزر بت تراش انکے باپ جنکو تارخ بھی کہتے ہین بالکل ایمان نلائے
۹	اسمعیل عم	ابراہیم ع	۱۳۷ س	بطن بی بی ہاجرہ سے پیدا ہوئے اور معنی اسمعیل کی زبان عبرانی مین مطیع اللہ ہین انکے باپ نے انکو بموجب خواب کے ذبح کرنیکا ارادہ کیا اللہ تعالی نے ایک مینڈہا اونکے عوض بھیجدیا اور ۳۷۵۴ سال بعد ہبوط آدم یہہ واقعہ ہوا اور انکی اولاد مین سوای نبی آخر الزمان کے اور کوئی نہین ہوا اور آپ سفید بابل لسرخی روے خوب و خوش قامت و بلند مبنی تھے اور انکی والدہ ہاجرہ کا انتقال مکہ مین ہوا اور آپ صادق الوعدہ تھی اور جب ابراہیم اسمعیل کی پاس ملک حجاز مکہ مین تشریف لائی اور بنایا اون دونون نے کعبہ اسی کا نام ہے بیت اللہ الحرام باقی حال انکا نقشہ اولین مین لکھا ہے
۱۰	اسحاق عم	ایضاً	۱۸۰ س	بعمر ۹۰ سالکی بطن سارہ سی پیدا ہوئے اور انکی بیٹے یعقوب ع ہین جنکا نام اسرائیل ہی اور انبیاء بنی اسرائیل اونہین کے اولاد مین اور بروقت اشتداد تشنگی بموضع زمزم بکوہ مروہ کہ ملک مکہ شریف مین ہے رگڑنے پا پاشنہ سے چشمہ خوشگوار بقدرت الہی جاری ہوا کہ مشہور آب زمزم سے ہے اور آپ صورت سپید مائل بحمرت و متواضع و خوبرو تھے اور قلم یونانی تھا
		اسحاق	۱۴۷ س	انکے ۱۲ بیٹے تھے اور ۲۸ رمضان کی تھی یعقوب ...

جبار عراق نے منجنیق میں کر کے آگ میں ڈالا اور بہم
روز تک قیام ابراہیم کا آگ میں رہا وہ آگ بحکم خدا انہیں
گلزار ہو گئی اور کتاب زبور نازل انپر ہوئی تھی اور
زوجہ انکی از بس حسین بی بی سارہ تھیں چنانچہ
آپ حران سے مع بی بی سارہ مصر میں تشریف
لے گئے اوس وقت میں طوطیس والی و حاکم
جبار و مہیب مصر نے جو کہ بزعم قبطیان فرعون اولین
منجملہ فراعنہ مصر کی تھا اور یہی فرعون ابراہیمی ہے
آپ کو اپنے روبرو بلا کر پوچھا کہ یہہ عورت تمہاری
کون ہے آپ نے جواب دیا کہ میری اسلامی بہن ہے بعد
اسکے فرعون مذکور نے خوش ہو کر حکومت موافق اپنے
معمول کی حرامکاری کرنا چاہا اللہ تعالی نے بسبب نور
عصمت بی بی سارہ کے اوسکے ہاتھہ پانو خشک کر دئیے
جب یہہ شخص اوس حرکت سے باز رہا اور ہاتھہ پانو
اوسکے کھل گئے تب اوس نے جانا کہ یہہ عورت عفیفہ پارسا
ہے آخرش بی بی سارہ کو ایک لونڈی مسماۃ ہاجرہ
دیکر رخصت کیا بعد اسکے بی بی سارہ مع ابراہیم عم
و ہاجرہ ملک شام کو تشریف لے گئیں پہلی بی بی سارہ
عقیمہ تھیں اسلئے ہاجرہ کو انہوں نے خدمت میں رکھنے کی
ابراہیم کو اجازت دی تھی اور ابراہیم عم ۲۲۳۸ سال
قبل مسیح کے پیدا ہوئے اور ۱۹۹۶ سال قبل
مسیح کے وفات پائی اور قریہ حبرون یعنی قدس خلیل میں
مدفون ہوئے اور حلیہ انکا یہہ ہے سفید رو کشادہ ابرو فراخ

				۵۰۰ہم اہل ایمان طرف عین سبع کے چلے گئے اور قوم عاد کی تباہ ہوئی یہہ حادثہ صرصر عقیم سنہ تین ہزار و ۴۴ ہبوط آدم عم سے واقع ہوا اور ایک شخص لقمان انکے وقت مین تھا کہ جسکی عمر حسب دعا اوسکی کے بقدر ۷ کرگس بحساب فی کرگس ۸۰ سال کی ہوئی تھی
۶	صالح ع	عبید	۲۸۰ سال	اللہ تعالے نے انکو واسطے ہدایت قوم ثمود کے بھیجا تھا چنانچہ پتھر سے اونٹنی اونکے معجزہ سے نکلی امت نے اوسکی کونچین کاٹین اونپر عذاب کڑک بجلی کا نازل ہوا کہ وہ سب مر گئے یہہ حادثہ بعد ۳۱۲۱ ہبوط آدم سے ہوا اور فوت ہوئے آپ مکہ معظمہ مین اور دفن ہوئے حجر مین فقط
۷	لوط عم	ہارون	۲۷۰ سال	دعوت اسلام کی کی اور انکی قوم لڑکون سے لواطت کرتی تھی اسواسطے آسمان سے پتھر برسے اور شہر اولٹ گیا یہہ واقعہ ۳۴۲۲ بعد ہبوط آدم عم سے کے ہوا اور آپ گندم گون فرد رستہ مو خوبرو و غضبناک تھے اور بھتیجے حضرت ابراہیم عم کے تھے جبرئیل نے بحکم رب العزت شہر سدوم مع پانچون گانون متعلقہ اوسکی کے بجرم لواطت اولٹ ڈالا کہ جسمین ۴ لاکھ آدمی تھے اور زوجہ لوط نے اوپر قوم مغضوبہ کے ہاے کر کے افسوس کیا اس جرم سے پتھر سر پر کہا کر مر گئی
	ابراہیم ع	ازر	۱۹۵ س	بعمر ۱۶ سال انکو نمرود بن کوس بادشاہ

بیان	عمر	نام پدر	نام	نمبر
اوسکے یہہ کہ انکی امت پر طوفان آیا اور سواے اونکے جو کشتی پر تھے سب ڈوب گئے اور کشتی چوب ساج کی تھی کہ بشمول ایک شخص و نینوبیٹی انبیا تعلیم جبرئیل سے بنائے گئے تھی اور درون و برون اوسکا قیر و قار سے مطلا تھا اور طول اوسکا ۳۰۰ گز اور عرض ۶۰ گز اور ارتفاع ۳۰ گز اور تین طبقہ اور حلیہ آپکا یہہ تھا سپید رو و جعد مو و سربزرگ سرخ چشم اور قلم انکا جوزی تھا ۱۰۱۱ سال ادم سے گذرے تھے جب آپ پیدا ہوے فقط				
انکی قوم کے لوگون نے انکو بہت تکلیف دی اور عذاب آندہی ۸ روز و ۷ شب کا اونپر نازل ہوا اور دعاے بد حضرت سے سات سال پانی نہین برسا اور رؤساے قوم قیل وغیرہ ۷ نفر کو واسطے طلبگاری پانی کے بھیجا مکہ شریف ہین اوس زمانہ مین سکنا یے مکہ ایک جماعت فرزندان عملاق یا عملیق سے تھے کہ انکو عمالقہ بھی کہتی ہین اور شریف مکہ کا معاویہ بن بکر تھا اور اسکے کل جہرہ نہت حسری تھے آخوش قیل مکہ ہین معاویہ کے گھر اگر بعد ایک مہینے کے قیل مکہ ہین جاکر جناب باری سے استدعاء باران کی کی تین ٹکڑے ابر کے سرخ و سپید و سیاہ ظاہر ہوے اور بولے کہ ہم تینوں مین سے ایک ٹکڑے کا اب اختیار کر قیل نے ابر سیاہ سی مانگا حضرت ہود بسبب اطلاع عذاب خدا کی [illegible]	۴۶۴ سال	عبداللہ یا شالخ	ہود علیہ السلام	۵

				اوریا یعنی معلم اول بھی کہتے ہین زبین شام مین اقامت رکھتے تھے اور قلم صدولیانی تھا
۳	ادریس ع	برد	۱۴۰اسال	عبرانی زبان مین نام انکا اخنوخ ہی سو شہر آباد کیے صاحب کتاب ہین اور خلق کو ۲۷ نوع سی دعوت کرتے تھے اور انکو ۲۹ رمضان کو آسمان پر لیجا کر بہشت برین مین خدا نے جگہہ دی اوریاے ثالث و حکیم الحکما و ہرمس الہرامسہ عبارت انہین سے ہے اور تغاریمون مصری اوریاے ثانی تھا اور آپ بسبب کثرت درس و تدریس صحف آباے بزرگوار اپنے کے موسوم ادریس ہوے اور اللہ تعالے نے واسطے ہدایت اولاد قابیل کی انکو خلعت رسالت عطا کیا انہون نے اپنی امت کو واقع طوفان نوح ع سے خبر دی تھی اور سویدان بادشاہ مصر ایک گنبد برزان مصر مین واسطے محفوظی طوفان مذکور سے آپکے اشارہ سے بنایا تھا کہ موجود ہے ۳۰ صحیفہ اپنر نازل ہوے تھے اور انکے بیٹے کا نام متوشلح ہے اور اول سواری اوپر اسپ کی انہین نے کی اور قلم بر باری تھا اور بہت کتابین تصنیف کی ہوئین انکی ایک روز جبرئیل ع نے انکے ہاتھ سے لیکر حکمتہ دریا مین ڈال دین تا کہ بعضے اسرار ربوبیت عموما کھل نجاوین اور آپنے ۱۶ اسال نکھایا اور نہ سوئے یہانتک کہ مجرد روحانیہ و عقل رہ گئے فقط
۴	نوح ع	ملک بالمک	۹۵۰ س	حال مشرح انکا قصص الاولین مین لکھا گیا ہے علاوہ

اوسکے یہہ کہ انکی امت پر طوفان آیا اور سواے اونکے جو کشتی پر تھے سب ڈوب گئے اور کشتی چوب ساج کی تھی کہ بشمول ایک شخص و تنبیو بیٹے اپنے وتعلیم جبرئیل سے بناے گئے تھی اور درون و برون اوسکا قیر و قار سے مطلا تھا اور طول اوسکا ۳۰۰ گز اور عرض ۵۰ گز اور ارتفاع ۳۰ گز اور تین طبقہ اور حلیہ آپکا یہہ تھا سپید رو و جعد مو و سر بزرگ سرخ چشم اور قلم انکا جوزی تھا ۱۰۱۱ سال آدم سی گذرے تھے جب آپ پیدا ہوسے فقط				
انکی قوم کے لوگون نے انکو بہت تکلیف دی اور عذاب آندہی ۸ روز و ۷ شب کا اونپر نازل ہوا اور دعاے بد حضرت سے سات سال پانی نہین برسا اور رؤساے قوم قیل وغیرہ ۷۰ نفر کو واسطے طلبگاری پانی کے بھیجا مکہ شریف مین اوس زمانہ مین سکناے مکہ ایک جماعت فرزندان عملاق یا عملیق سے تھے کہ انکو عمالقہ بھی کہتے ہین اور شریف مکہ کا معاویہ بن بکر تھا اور اسکے کل جرہم حرمی تھے آخرش قیل مکہ بن معاویہ کے گھر آکر بعد ایک مہینے کے قیل مکہ مین جا کر جناب باری سے استدعاء باران کی کی تین ٹکڑے ابر کے سرخ و سپید و سیاہ ظاہر ہوے اور بولے کہ ہم مین سے ایک ٹکڑے کا اب اختیار کر قیل نے ابر سیاہ سی مانگا حضرت ہود بسبب اطلاع عذاب خدا کی معہ	۴۶۴ سال	عبداللہ یا شالخ	ہود ع	۵

				اوریا یعنی معلم اول بھی کہتے ہین زمین شام مین اقامت رکھتے تھے اور قلم صدولیانی تھا
۳	ادریس ع	برد	۱۴۰۰ سال	عبرانی زبان مین نام انکا اخنوخ ہی سو شہر آباد کئے صاحب کتاب ہین اور خلق کو ۲ ے لوع سی دعوت کرتے تھے اور انکو ۲۹ رمضان کو آسمان پر لیجا کر بہشت برین مین خدا نے جگہہ دی اوریاے ثالث وحکیم الحکما وہرمس الہرامسہ عبارت انہین سے ہے اور تغار رمیون مصری اوریاے ثانی تھا اور بسبب کثرت درس وتدریس صحف آباے بزرگوار اپنے کے موسوم ادریس ہوے اور اللہ تعالے نے واسطے ہدایت اولاد قابیل کی انکو خلعت رسالت عطا کیا انہون نے اپنی امت کو واقع طوفان نوح ع سے خبر دی تھی اور سویدان بادشاہ مصر ایک گنبد ہرمان مصر مین واسطے محفوظی طوفان مذکور سے آپکے اشارہ سے بنایا تھا کہ موجود ہے ۳۰ صحیفہ انپر نازل ہوے تھے اور انکے بیٹے کا نام متوشلح ہے اور اول سواری اوپر اسپ کی انہین نے کی اور قلم بر باری تھا اور بہت کتابین تصنیف کی ہوئین انکی ایک روز جبرئیل ع نے انکے ہاتھ سے لیکر حکمتہ دریامین ڈال دین تاکہ بعضے اسرار ربوبیت عموما کھل نجاوین اور آپنے ۱۶ اسال نکہایا اور نہ سوئے یہانتک کہ مجرد روحانیہ وعقل رہگئے فقط
۴	نوح ع	ملک یا لمک	۹۵۰ س	حال مشرح انکا نقشہ اولین مین لکھا گیا ہے علام

				او سکے یہہ کہ انکی امت پر طوفان آیا اور سوا اونکے جو کشتی پر تھے سب ڈوب گئے اور کشتی چوب ساج کی تھی کہ بشمول ایک شخص و نبیو بیٹی و تعلیم جبرئیل سے بنائے گئے تھی اور درون و برون اوسکا قیر و قار سے مطلا تھا اور طول اوسکا ۱۲۰ گز اور عرض ۶۰ گز اور ارتفاع ۳۳ گز اور تین طبقہ اور حلیہ آپکا یہہ تھا سپیدرو و جعدمو و سربزرگ سرخ چشم اور قلم انکا جوزی تھا ۱۱۰۱ سال ادم سی گذرے تھے جب آپ پیدا ہوئے فقط
۵	ہود ؑ	عبداللہ یا شالخ	۴۶۴ سال	انکی قوم کے لوگوں نے انکو بہت تکلیف دی اور عذاب آندھی ۸ روز و ۷ شب کا اونپر نازل ہوا اور دعاے بد حضرت سے سات سال پانی نہیں برسا اور رؤساے قوم قیل وغیرہ ۷۰ نفر کو واسطے طلبگاری پانی کے بھیجا کہ شریف بین اوس زمانہ نہیں سکتا ہے مکہ ایک جماعت فرزندان عملاق یا عملیق سے تھے کہ انکو عمالقہ بھی کہتے ہیں اور شریف مکہ کا معاویہ بن بکر تھا اور اسکے کل جہرۂ نشت جرہمی تھے آخوش قیل مکہ بین معاویہ کے گھر آکر بعد ایک مہینے کے قیل مکہ بین جاکر جناب باری سے استدعاء باران کی کی تین ٹکرے ابر کے سرخ و سپید و سیاہ ظاہر ہوے اور بولے کہ ہم غیبوں سے ایک ٹکرے کا اب اختیار کر قیل نے ابر سیاہ سی مانگا حضرت ہود بسبب اطلاع عذاب خدا کی مع

				ادریا یعنی معلم اول بھی کہتے ہین زمین شام مین اقامت رکھتے تھے اور قلم صدلیانی تھا
۳	ادریس ع	برد	۳۶۵ سال	عبرانی زبان مین نام انکا اخنوخ ہی سو شہر آباد کئے صاحب کتاب ہین اور خلق کو ۲۷ نوع سی دعوت کرتے تھے اور انکو ۲۹ رمضان کو آسمان پر لیجا کر بہشت برین مین خدا نے جگہہ دی اور ریاسے ثالث وحکیم الحکما وہرمس الہرامسہ عبارت انہین سے ہے اور نغار یمون مصری اور ریاسے ثانی تھا اور آپ بسبب کثرت درس وتدریس صحف آبائے بزرگوار اپنے سے موسوم ادریس ہوئے اور اللہ تعالے نے واسطے ہدایت اولاد قابیل کی انکو خلعت رسالت عطا کیا انہون نے اپنی امت کو واقع طوفان نوح ع سے خبر دی تھی اور سویدان بادشاہ مصر ایک گنبد برنان مصر مین واسطے محفوظی طوفان مذکور سے آپکے اشارہ سے بنایا تھا کہ موجود ہے ۳۰ صحیفہ اپر نازل ہوئے تھے اور انکے بیٹے کا نام متوشلخ ہے اور اول سواری اوپر اسپ کی انہین نے کی اور قلم بر باری تھا اور بہت کتابین تصنیف کی ہوئین انکی ایک روز جبرئیل ع نے انکے ہاتھ سے لیکر حکمتہ دریا مین ڈال دین تا کہ بعضے اسرار ربوبیت عموماً کھل نجاوین اور آپنے ۱۶ سال نکہایا اور نہ سوئے یہانتک کہ مجرد روحانیہ وعقل رہ گئے فقط
	نوح ع	ملک یا لمک	۹۵۰س	حال مشرح انکا نقشہ اولین مین لکھا گیا ہے علام

۲۱۴	یزید لعین	پیدا ہوا ولدہ
۲۱۵	خالد	پیدا ہوا اسنے ترک خلافت کی بعدہ
۲۱۶	عبدالملک بن مروان	پیدا ہوا ولدہ
۲۱۷	ولید	پیدا ہوا بعدہ
۲۱۸	سلیمان	پیدا ہوئے بعدہ
۲۱۹	یزید	پیدا ہوا بعدہ برادر اوسکا
۲۲۰	ابراہیم	پیدا ہوئے بعدہ
۲۲۱	ابوالعباس سفاح	پیدا ہوئے بعدہ ہاشم کے بیٹے
۲۲۲	عبدالمطلب	پیدا ہوئے انکے ۱۲ لڑکے تھے ولدہ
۲۲۳	عبداللہ	پیدا ہوئے ولدہ
۲۲۴	محمد صلی اللہ علیہ وسلم	پیدا ہوئے بعدہ
۲۲۵	امیر حمزہ	پیدا ہوئے بعدہ
۲۲۶	عباس	پیدا ہوئے بعدہ
۲۲۷	ابوطالب	پیدا ہوئے بعدہ
۲۲۸	مقوم	پیدا ہوئے بعدہ
۲۲۹	ابولہب	پیدا ہوئے بعدہ
۲۳۰	زہیر	پیدا ہوئے بعدہ
۲۳۱	ضرار	پیدا ہوئے بعدہ
۲۳۲	غیداق	پیدا ہوئے بعدہ
۲۳۳	حارث	پیدا ہوئے بعدہ
۲۳۴	عبدالکعب	پیدا ہوئے بعدہ
		پیدا ہوئے بعدہ ابوطالب کے بیٹے
	جعفر	پیدا ہوئے اور بیٹے گرامی اونکے مفصلہ ذیل ہین

۱۶۹	جراح	پیدا ہوئے ولدہ
۱۷۰	عبدالعزی	پیدا ہوئے پھر بیٹے عامر کے
۱۷۱	ابوعبید	پیدا ہوئے بعدہ بیٹے غالب کے
۱۷۲	لوی	پیدا ہوئے ولدہ
۱۷۳	کعب	پیدا ہوئے پھر انکے بیٹے ۲ ہوئے
۱۷۴	رباح	پیدا ہوئے بعدہ
۱۷۵	مرہ	پیدا ہوئے بعدہ
۱۷۶	نفیل	پیدا ہوئے بعدہ
۱۷۷	جبیر	پیدا ہوئے بعدہ رباح کے بیٹے
۱۷۸	زید	پیدا ہوئے ولدہ
۱۷۹	عبدالعزی	پیدا ہوئے ولدہ
۱۸۰	فضل	پیدا ہوئے ولدہ
۱۸۱	خطاب	پیدا ہوئے والدہ
۱۸۲	عمرؓ	پیدا ہوئے بعدہ بیٹے نفیل
۱۸۳	عمر	پیدا ہوئے ولدہ
۱۸۴	سعد	پیدا ہوئے بعدہ بیٹے جبیر کے
۱۸۵	قصیؒ	پیدا ہوئے ولدہ
۱۸۶	مناف	پیدا ہوئے ولدہ
۱۸۷	عبد	پیدا ہوئے ولدہ
۱۸۸	وہیب	پیدا ہوئے ولدہ
۱۸۹	مالک	پیدا ہوئے ولدہ
۱۹۰	وقاص	پیدا ہوئے بعدہ
۱۹۱	سعد	پیدا ہوئے بعدہ بیٹے مرہ کے

		ع م کی اولاد سے ہیں اسطرح پر کہ عدنان بن اود بن مقوم بن ناحور بن تارخ بن یعرب بن یشجب بن ثابت بن اسمعیل بن ابراہیم ع م ولدہ
۱۴۹	معد	پیدا ہوئے ولدہ
۱۵۰	نزار	پیدا ہوئے ولدہ
۱۵۱	مضر	پیدا ہوئے
۱۵۲	الیاس ثانی	پیدا ہوئے ولدہ
۱۵۳	مدرکہ	پیدا ہوئے ولدہ
۱۵۴	خزیمہ	پیدا ہوئے ولدہ
۱۵۵	کنانہ	پیدا ہوئے ولدہ
۱۵۶	نضر	پیدا ہوئے ولدہ
۱۵۷	مالک	پیدا ہوئے ولدہ
۱۵۸	فہر	پیدا ہوئے بیٹے انکے تین ہوئے
۱۵۹	مرہ	پیدا ہوئے ولدہ
۱۶۰	غالب	پیدا ہوئے والدہ
۱۶۱	بلال	پیدا ہوئے بعدہ بیٹے مر گئے
۱۶۲	سعد	پیدا ہوئے ولدہ
۱۶۳	کعب	پیدا ہوئے ولدہ
۱۶۴	عمر	پیدا ہوئے ولدہ
۱۶۵	عامر	پیدا ہوئے ولدہ
۱۶۶	عثمان	پیدا ہوئے والدہ
۱۶۷	عبداللہ	پیدا ہوئے ولدہ
۱۶۸	طلحہ	پیدا ہوئے پھر بیٹے بلال کے

		بعض جزائر بحر محیط مین ڈال دیا اور بسبب درازی عنق یعنے گردن موسوم عنقا سے ہوا ہے بعدہ
۱۴۳	جریح راہب	پیدا ہوا العمر ۳۱ سال عزلت اختیار کی آخر کار زانیہ سے انجار کے متہم بنا کیا کہ حکم قتل کا ہوا مگر بسبب شہادت جنین کی بری ہو کر بچ گئے بعدہ
۱۴۴	برصیصا عابد	پیدا ہوئے راہبان بنی اسرائیل سے تھے بڑے عابد اور ۷۰ سال عبادت خدا کی کرکے آخرش وسوسۂ شیطان سے دختر بادشاہ بنی اسرائیل سے مباشرت کی اور بحکم حاکم دار پر چڑہائے گئے اور عذاب اجل مین گرفتار ہوئے الشیخ سعدی شیرازی نے مجالس خمسہ اپنی کتاب مین اس قصہ کو او رنمط پر تحریر فرمایا ہے بعدہ
۱۴۵	شمسون	پیدا ہوئے بنی اسرائیل سے تھے ایکی عورت نے انکو چند موئے محاسن آپ کی بین باندہ کر آکے حاکم کے حاضر کیا حاکم نے سولی کا حکم دیا آخر آپ بچ گئے اور اپنی عورت کو طلاق دیا بعدہ
۱۴۶	خالد بن سنان عبسی	پیدا ہوئے اولاد حضرت اسمعیل عم سے تھے اور آتش سنگستانی اعراب کو بجھا دیا اور خبر دی تھی کہ بعد مرگ تین بات کی ایک گورخر اوپر سر قبر میرے روویگا اور تین دفعہ بانگ کریگا اوسکو مار کر اور شکم پھاڑ میری قبر پر ڈال دینا مین زندہ ہوکر تمکو حال دنیا و آخرت سے خبر دونگا چنانچہ ویسا ہی ہوا الا ہنگام مارنے کے مانع ہوئے اور قبر سے باہر نہین نکلے اب حضرت اسمعیل ع کے سلسلہ کا بیان ہوتا ہے کہ بیٹے اونکے
۱۴۷	جمل	پیدا ہوئے بعدہ
۱۴۸	عدنان	پیدا ہوئے واضح ہو کہ یہان تک نسب ختم المرسلین کا بالاتفاق ہے اسمین کچھ گفتگو نہین باقی مین گفتگو ہے اور عدنان ابراہیم

		عمالقہ کا تھا بعدہ
۱۳۲	طالوت ع	پیدا ہوئے سبط بنیامین بن یعقوب سے تھے اور بسبب طول قامت کے موسوم طالوت سے ہوئے اور حسین تھے اور تین سو تیرہ آدمی لیکر جالوت سے لڑے اور جالوت بڑا جابر تھا اور ایک بیضہ اوسکے سر میں تھا کہ اوسکو تیس آدمی اوٹھاتے تھے بعدہ
۱۳۳	داؤد عم	پیدا ہوئے بعدہ انکے بیٹے
۱۳۴	سلیمان عم	پیدا ہوئے
۱۳۵	لقمان حکیم	پیدا ہوئے اختلاف ہے اونکی نبوت میں اور اتفاق ہے اونکی حکمت پر اور نصایح اونکے مشہور ہیں اور پیدایش اونکی دیار نوبہ میں ہوئی اور سیہ فام تھے اور بیٹے باعور کے تھے اور ز اخبار الدول آثار الاول میں نام انکے باپ کا عنقا لکھا ہے بعدہ
۱۳۶	ارمیاء عم	پیدا ہوئے بیٹے خلیقہ کے تھے بعدہ
۱۳۷	دانیال عم	پیدا ہوئے بعدہ
۱۳۸	عزیز عم	پیدا ہوئے بعدہ
۱۳۹	زکریا عم	پیدا ہوئے بعدہ
۱۴۰	یحیی عم	پیدا ہوئے بعدہ
۱۴۱	عیسی عم	پیدا ہوئے بعدہ
۱۴۲	حنظلہ الصادق عم	پیدا ہوئے بیٹے ابی صفوان کے تھے اور ہاتھ مشرکون سے مقتول ہوئے بہ عہد دقیانوس بادشاہ اور مبعوث ہوئے تھے واسطے سکنائے اہل رث کے اور زمین رث میں ایک پہاڑ ہے بہت بلند موسوم فتخ اوسپر طیور عظیمہ رہتے ہین چنانچہ طائر عنقا جسکا منہ مثل منہ انسان کے ہے اور چار بازو ہوتے ہین تھا اسکو انہون نے چاہا تھا اللہ تعالے نے اوسکو

نمبر	نام	حال
		عزم نیابت مین لڑکے بخت نصر کے انتظام لشکر و رعایا کا کرتی تھی آخر لڑکا بھی بعد یک سال بسبب تمرد و تکبر بضرب شمشیر راہی جہنم کا ہوا اور نام لڑکے بخت نصر کا اولاق تھا اور اوسکا بیٹا یلطاس تھا
۱۲۱	اغسطس بادشاہ	پیدا ہوا بعدہ
۱۲۲	دقیانوس بادشاہ	پیدا ہوا کہ اصحاب کہف کہ نام اونکے یہہ ہین یملیخا مکسلمینا کشفوطط تبیونس اذرفطیونس کشافطیونس یوانس ابن واسم کلب ہم قطمیر [illegible] سنہ کیومرث بادشاہ کے بعد اسکے کفر سے تین سو برس پہاڑ مین چھپے تھے بعدہ منجملہ ۱۲ پسران یعقوب عم کے
۱۲۳	یوسف عم	پیدا ہوئے بعدہ
۱۲۴	موسی عم	پیدا ہوئے بعدہ
۱۲۵	ہارون	پیدا ہوئے بعدہ
۱۲۶	یوشع بن نون	پیدا ہوئے ۱۵۱۵ سال بعد طوفان نوح عم کے مدینہ اریحا مین اور ہنگام زیست موسے و ہارون کے یہہ نبوت سے مشرف ہوئے اور جب موسے نے شہر نیسان کے دسوین تاریخ وفات پائی بنی اسرائیل نہر شریعتہ مین کہ جسے نہر اردن بھی کہتے ہین گئے بعدہ
۱۲۷	خرقیل	پیدا ہوئے بیٹے بوراکے تھے
۱۲۸	الیاس عم	پیدا ہوئے بعدہ
۱۲۹	الیسع	پیدا ہوئے بعدہ
۱۳۰	یونس عم	پیدا ہوئے بعدہ
۱۳۱	سموئیل عم	پیدا ہوئے بلقامن سے اور عمالقہ مغاربہ پر غالب آکر دیار شام پر لشکر کشی کرکے فتح پائی اور تابوت سکینہ کو ۴۰۴ نفر پیغمبر زادون و ملک زادون کے ساتھ لے گئے اور جالوت بادشاہ

پہونچا اس حال سے ہوتے بحکم الہی اب دریائے نیل کا ۱۲ کوچہ ہوگیا اور جریان سے رک گیا اور آفتاب اوسپر چمکا اسباط بنی اسرائیل سے ہر ایک سبط ہر کوچہ مذکور سے چار گھڑی بین اوس دریاسی عبور کر گئے فرعون نے بھی باغوائے ہامان وزیر اپنے کے گھوڑا دریا بین کودایا جبرئیل مقدمہ لشکر کے ہوئے تھے اور میکائیل مردمان بازماندگان کو ہانکتے تھے جب مقدمہ لشکر دریا بین پہونچا اور ساقہ لشکر کا دریا بین آگیا بحکم الہی اجزای پانی کے آپسمین مل گئے اور متمردون کو ہلاک کیا روز سہ شنبہ جمادی الآخر تھا اور نام زن فرعون کا آسیہ بنت مزاحم تھا اور پیشتر از عہد حضرت ختم المرسلین صلعم نساء العالمین سے ہین دو عورت ایک بی بی آسیہ دوسری بی بی مریم بنت عمران کی بعد		
پیدا ہوا العنت عبری بین اسکو قاروح کہتے ہین بیٹا مصعب یا نصیر بن فاہت کا تھا اور لڑکا چچا موسی عم کا ہوتا ہے بہت عالم و افضل بنی اسرائیل سے تھا اور موسے عم سے علوم غریبہ و صنعت عجیبہ کیمیاگری سیکھی تھی اور قبل موسی عم کے کوئی فن بین ماہر نہ تھا کثرت خزانہ قارون کی یہان تک تھی کہ بیم اونٹ یا خچر کنجیان صنادیق خزاین اوسکی کو اوٹھاتے تھے بسبب لگانے اتہام بد موسی عم پر اونکی دعاسی مع مال و منال زمین بین سما گیا بعد اوسکے جناب باری سی ندا آئی کہ اب تا قیامت زمین کسی کی فرمان بین نکرونگا فقط بعدہ	قارون بادشاہ	۱۱۹
پیدا ہوا اور ہیکل و بیت المقدس کی خرابی ۵۷۳۲ سال بعد طوفان کے ہوئی اور یہی سنہ اسکے جلوس کی ہین اور اسکے زمانہ سے ملک شام تابع بابل کے ہوا اور عظماے بادشاہ نی صنم کدہ بنایا تھا اور اس معصیت کی پاداش بین ۷ برس یہہ بادشاہ تبادل صورت مصور ہوا تھا بعدہ صورت اصلی ہوگیا اور ترانبیا اسا	بخت نصر بادشاہ	۱۲۰

۱۱۴	اسکندر رومی	پیدا ہوا بعدہ
۱۱۵	ریان بادشاہ مصر	پیدا ہوا بعدہ
۱۱۶	مصعب بادشاہ مصر	پیدا ہوا بعدہ
۱۱۷	قاش بادشاہ	پیدا ہوا بعدہ قوم قبطی سے
۱۱۸	فرعون بادشاہ	پیدا ہوا محکم و بلند ترین بنا جہان مین محل فرعون کا تھا کہ عرصہ سات سال مین کئی ہزار آدمی کے اہتمام سے طیار کروایا ذریعہ ہامان وزیر اپنے کے بالآخر بحکم خدائے عزوجل تین ٹکڑے ہوکر منہدم ہوا ایک ٹکڑا ہندوستان مین دوسرا حد مغرب مین تیسرا کاریگرون پر پڑا اور کہتے ہین کہ یہہ بادشاہ کبھی بیمار نہین ہوا اور قابوس بادشاہ اسکا بھائی تھا اور نام اس فرعون کا لاطیس بن کاتم تھا اور اسکو اہل آثار نے ولید بن مصعب لکھا ہے اور یہہ فرعون موسوی و ہفتمی تھا اور ۴۰۰ سال بادشاہی کی اور اسنے ندا انا ربکم الا علی کی دی تھی اور ایلیا اسکی دختر نے بسبب لگانے لعاب دہن موسیٰ عم کے مرض برص سے نجات پائی تھی اور فرعون نے ۹۰ لاکھ بچہ کو قتل کروا ڈالا تھا اور اولین بادشاہ قوم عملیقی کا ولید بن دومع ہے اور حال غرق ہونے لشکر فرعون کا رود نیل مین اس نمط پر ہے کہ مردان کاری بنی اسرائیل کے ۶ لاکھ ۷۰ ہزار اور مجموع قوم عورت اور لڑکے جوان و بڈھے ۱۲ لاکھ تھے علی الصباح قبطیون نے کسی کو نہ دیکھا فقدان مال سے مشورہ کرنے لگے اور استغاثہ آگے فرعون کے لیگئے اوسنے ذریات بنی اسرائیل کو تھوڑا جانکر بہ جمعیت ۲۴ لاکھ سوار کے تعاقب کیے ہوئے روز عاشورہ محرم ۶ گھڑی روز کے نزدیک سپاہ موسیٰ عم کے

		اور کمتر لشکر اوسکا دس ہزار سوار سے نہو اور ممالک متعددہ کا مالک ہو اوسکو سلطان اعظم بھی کہنا جائز ہے اور اوسکے واسطے شرط یہہ بھی کہ اوسکے نام پر خطبہ اقل تین روز و اکثر تین مہینے ممالک متعددہ و بلاد مختلفہ مین پڑہا جاوے پس اب قاعدہ سلطنت مدینہ قسطنطنیہ پر منتقل ہوا ہے ایدہا اللہ و ابدہا بعدہ بیٹے ابراہیم عم کے
۱۰۷	اسحاق عم	پیدا ہوئے پھر اسحاق کے دو بیٹے ہوئے مفصلہ ذیل
۱۰۸	عیص عم	پیدا ہوئے ملوک و سلاطین روم انکے اولاد مین ہوئے اور وجہہ تسمیہ روم کی یہہ ہے کہ عیص نے اراضی روم مین رحلت فرمائی اور عیص کو دختر انکے عم یعنے بنت اسمٰعیل عم سے پانچ لڑکے تولد ہوئے ایک کا نام روم تھا کہ سب رومی اوسکے نسل سے ہین عمر عیص کی ۱۴۷ سال ہوئی تھی بعدہ
۱۰	یعقوب عم	پیدا ہوئے اور اتفاقات سے عیص عم و یعقوب عم کی وفات ایک ہی روز ہوئی بعدہ
	ایوب عم	پیدا ہوئے بعدہ
	ذو الکفل عم	پیدا ہوئے بعدہ
	شعیب عم	پیدا ہوئے بیٹے عنقا کے تھے بعد
	خضر عم بن ملکان	پیدا ہوئے نام انکا ابو العباس و ایلیا تھا معاصر ذو القرنین اکبر کے تھے چشمہ آبحیوان پایا اور پانی اوسکا پیا حق تعالے نے اونکو زندگانی دراز عطا کی اور علم و دانش سے بہرہ مند کیا فقط اور جہان پاے مبارک رکھتے تھے وہ جگہہ سبز ہوجاتی تھی اسلیے خضر کہلاے اور آپ موکل ہین ہوا پر تا نفخ صور [illegible] صاحب بحر کے بعدہ

		ابو عیسی نے یون لکھا ہے کہ اولاد نوح کی بعد طوفان کے منتشر ہوئی کثرت سے تب سبنے یہہ تجویز کی کہ ایک قلعہ ایسا اونچا بناؤ کہ دوسرے دفعہ اگر طوفان آوے تو پھر ہمکو گزند نہو بموجب سبکی رائے کے یہہ قرار پایا کہ ایک برج بلند آسمان تک بناؤ اس سبب اللہ تعالے نے اونکی زبانین متفرق کردین تاکہ ایک دوسرے کی بولی نہ سمجھے چنانچہ ایسا ہی ہوا الا عابر محفوظ رہا یعنی اوسکی زبان عبرانی رہی وہ بندگی خدا کی ہمیشہ کرتا رہا فقط اور نمرود بادشاہ جبار مذکورۂ بالا بھی اسکے وقت مین پیدا ہوا کہ نام اوسکا طہماسفان تھا بعدہ
۱۰۲	شاروغ	پیدا ہوئے انکا نام توریت مین سرور ہے بعدہ
۱۰۳	ناحور	پیدا ہوئے سنہ ۹۲ طوفان کے گذرنے تھے بعدہ
۱۰۴	تارخ عرف آزر	پیدا ہوئے بعد طوفان نوح ؑ مدت ۱۰۰۲ سال کے وبقول اکثر چچا حضرت ابراہیم ؑ کے تھے بعدہ
۱۰۵	ابراہیم ؑ	پیدا ہوئے انکے دو بیٹے تھے پہلے
۱۰۶	اسمعیل ؑ	پیدا ہوئے جاننا چاہیے کہ خلفاء اسلامیہ کے تین طبقہ ہین اور سب قریش آپکی نسل سے ہین طبقہ اول خلفاء راشدین اولین اوسمین ابوبکر صدیق رض اور آخر امام حسین رض طبقہ دوم امویہ طبقہ ثالث عباسیہ اور فرق درمیان خلافت اور ملک اور سلطان من حیث شرع شریف کے یہہ ہے کہ حضرت عمر خطاب رض فرماتے ہین کہ جسوقت وضع کی جائے کوئی شے بیت المال سی غیر حق مین اور لیجاے غیر موضع سے غصباً و مصادرۃً قصداً یا خطاءً پس ملک ہے اور خلیفہ وہ ہے کہ لیوے حق اور دیوے حق مین ... اور سلطان وہ ہے کہ جسکی ولایت مین ملوک ہووین

اور سب بیٹے تین صنف ہین ایک اونمین سے قامت ۲۰ اگز طول
اور دوسرے طول وقفہ ایک شبر سے چار زراع تک اور تیسرے
کلیم گوش فیل اور کرگدن انسے برابری نہین کرسکتے اور طریق مذموم
اونکے سے ایک یہہ ہی کہ جب کوئی مرجاتا ہے اوسکو کھا جاتی ہین
اور خورش اکثر انکی دانہ خرتوت کی ہے ان گمراہون کا دین وقت لعنت
نہین ہے خدا کی پرستش نہین کرتے بلکہ مثل دواب کی زندگانی
کرتے ہین ذوالقرنین کہ اولاد یافث بن نوح سے تھے اور بادشاہ
اعظم واسطے اندفاع مضرت یاجوج ماجوج کے سد میان دو کوہ
کہ ممر اوس قوم کا تھا حصر کرکے اور پانی تک پہونچا کر سنگہای
عظیم اوسکے اساس مین رکھے بعد اوسکے سد بنا کی قطعہای آہنین
و مس و روے و سرب سے اور کہتے ہین کہ طول اوسکا ۱۵ فرسخ
اور عرض دیوار کا ۵۰ میل اور ارتفاع ۲۸۰ ارش ہے الغیب عند اللہ
باقی حال انکا کتب سیر مین مندرج ہے اب خلاصہ حال سام کا
لکھا جاتا ہے اوسمین دو فرقہ ایک پیغمبران دوسرا بادشاہان کا
بیان اول فرقہ پیغمبران کا یہہ ہے

۹۸	ارفخشد	پیدا ہوے سام سے اور معاصر انکا میس بادشاہ تھا اور ظہور طوفان سے ۲ برس گذرے تھے بعدہ
۹۹	شالح	پیدا ہوے بیٹے ارفخشد کے تھے بعدہ
۱۰۰	عابر	پیدا ہوئے انکو ہود عرم بھی کہتے ہین قبر انکی حضرموت یا دمشق مین ہے بعدہ انکے بیٹے قحطان اور قحطان کے بھائی یونان تھے بعدہ
۱۰۱	ارغو	بیٹے فالج کے پیدا ہوے انکے وقت مین زبانین فرقون در میان اولاد نوح کے تقسیم ہوئی اسوقت ۲۰۰ سال طوفان سے گذرے تھے اور اسوقت تک ۷۲ فرقہ تھے اور سبب تبادلہ زبانون کا

۸۸	راجہ رام دیو	پیدا ہوا پہلے یہہ سپہ سالار راجہ باسدیو کا تھا پھر راجہ قنوج کا ہوگیا قریب ۵۰۰ راجہ کو اپنا مطیع کرلیا اور ۵۴ سال راج کیا بعدہ
۸۹	راجہ پرتاب چند	پیدا ہوا یہہ بھی سپہ سالار فوج راجہ رام دیو کا تھا آخر ش یہہ بھی راجہ قنوج کا ہوگیا **نوشیروان** عادل نے لشکرکشی کرکے اسپر خراج مقرر کیا اور بعد فوت راجہ پرتاب چند کے رایان اطراف زور کرکے اکثر ولایت پر متصرف ہوگئے تھوڑا ملک اسکے اولاد کی پاس رہ گیا تب سے یے لوگ ملقب **رانا** سے ہوئے کسواسطے راجہ عاجز کو ہندی مین رانا کہتے ہین ابتک راجگی اودے پور رانا سے تعلق رکھتی ہے اور سب راجے ہند کے اوسکے خاندان کی تعظیم بسبب قدامت کے کرتے آئے بعدہ
۹۰	راجہ بال دیو	پیدا ہوا بعدہ
۹۱	راجہ جیپال لاہوری	پیدا ہوا یہہ راجہ پنجاب کا تھا کہ ہاتھ **غزنویون** سے مارا گیا بعدہ
۹۲	راجہ کلن چند	پیدا ہوا یہہ راجہ دکن کا تھا اور بلدہ **کلبرگ** اسی سے منسوب ہے بعدہ
۹۳	راجہ بیجے چند	پیدا ہوا اسنے شہر **بیجانگر** کو طرح کیا اور بیجانگر کو بیجاپور کہتے ہین فقط بعدہ
۹۴	راجہ نل	پیدا ہوا یہہ راجہ مالوہ کا تھا اور عاشق **دمن** دختر راجہ **بہیم سین** کا تھا فقط بعدہ
۹۵	رائے پتہورا	پیدا ہوا اور سلطنت ہندون سے جاتی رہی اب بیان اولاد یافث کا ہوتا ہے
۹۶	یاجوج وماجوج وغیرہ	اولاد یافث سے ہین انسے ایک خلق کثیر وجود مین آئی چنانچہ عبداللہ عمر کہتے ہین کہ بنی آدم دس جز ازانجملہ نو جزو ہم یاجوج و ماجوج باقی اہل تمام عالم کے ہین ایک نفر انہون مین سے نہین مرتا ہے جبتک ہزار نفر اپنے نسل ندیکھ لیوے اور اخبار مین آیا ہی کہ یاجوج و ماجوج دو گروہ ہین کہ ہر ایک اونسے چار سو فرقہ پر تقسیم ہوتے ہین

٧٦	کیدراج	پیدا ہوا بعدہ
٧٧	دہلو	پیدا ہوا اور شہر دہلی آباد کیا ہوا اسکا ہے بعدہ
٧٨	فور قنوجی	پیدا ہوا اولا یہہ راجہ کماؤن کا تھا اسنے قنوج کو دہلو کی ہاتھہ سے چھین لیا اور بعد ۲۳ سال کو سکندر رومی کے ہاتھہ سے مارا گیا بعدہ
٧٩	کید ہندی	پیدا ہوا یہہ راجہ مطیع سکندر رومی کا ہوا اور تین سو سال عمر کید ہندی کی ہوئی تھی کہ سکندر رومی نے جسکو ذوالقرنین اصغر کہتے ہین قاصد بھیجکر اسکو طلب کیا آخر کید نے تعظیم رسولون کی کرکے اور تحفہ ہائے فاخرہ دیکر باز پس کیا اور کہلا بھیجا کہ میرے پاس چار شاہی چیزین ہاتھہ لگین ہین کہ کسی بادشاہ کے خزانہ خیال مین متصور نہونگی اول یہہ ایک مخدرہ از بس حسین دوسرے ایک فیلسوف کہ جو کچھہ کسی کے دلمین گذرے بے منت سوال ظاہر کردیوے تیسرے طبیب حاذق چوتھے ایک قدح کہ جب پانی سے بھرو مجموع خلائق پانی پی لیوین اور وہ ویساہی بہرار رہے سکندر نے ان چیزونکو منگایا اور کید ہندی کو بعذر کبر سنی کی بولانے سے باز رکھا اور امتحان اون چیزون کا کرلیا فقط بعدہ
٨٠	راجہ ستار چند	پیدا ہوا بعدہ
٨١	راجہ ہومایاچوتہ	پیدا ہوا یہہ برادرزادہ راجہ فور قنوجی کا ہے بعدہ
٨٢	راجہ کلیان چند	پیدا ہوا بعدہ
٨٣	راجہ بکرماجیت	پیدا ہوا بعدہ
٨٤	راجہ سالباہن	پیدا ہوا بعدہ
٨٥	راجہ بھوج	پیدا ہوا بعدہ
٨٦	راجہ باسدیو	پیدا ہوا ۷ سال راج کرکے بہرام گور تنہا ہند مین آکر اسکے لڑکے سے دختر کی شادی کرکے اپنے ملک کو چلا گیا بعد
٨٧	راجہ انند دیو	پیدا ہوا بعدہ

۶۷	بشن	پیدا ہوئے راٹھور و چوہان لقب اسکا ہوا ہمعصر ضحاک بادشاہ کا تھا
۶۸	کیشوراج	پیدا ہوا ہمعصر منوچہر بادشاہ کا تھا اور بیٹا مہاراج کا تھا بعدہ
۶۹	فیروز رائے	پیدا ہوا اور رستم پہلوان کی ہاتھہ سے مارا گیا بیٹا کیشوراج کا تھا بعدہ
۷۰	سورج	پیدا ہوا اور رستم نے اوسکو سلطنت پر بیٹھایا اور ۲۵ سال راج کرکے شہر قنوج کو آباد کیا اور بت پرستی ہند مین اسکے وقت سے مروج ہوئی راجپوت اسکے نسل سے ہین بعدہ
۷۱	بہرایچ	پیدا ہوا شہر بہرایچ آباد کیا اسکا ہے بعدہ
۷۲	کیدار برہمن	پیدا ہوا یہہ بھائی ششکل کا ہے ۳۴ سال راج کیا
۷۳	ششکل ہند	پیدا ہوا یہہ شخص راجہ تھا و شہر لکھنوتی کا اسنے احداث کیا اور بسبب اطاعت افراسیاب لڑائی مین ہمایون کے رستم کے ہاتھہ سے مارا گیا بعدہ
۷۴	رہت	پیدا ہوا قلعہ رہتاس گڈہ بنایا ہوا اسکا ہے
۷۵	مہاراج	پیدا ہوا یہہ راجہ کشن کا بیٹا ہے ہمعصر جمشید بادشاہ کی تھا ۷۰ سال راج کیا ایک سردار اسکے فوج کا مالچند تھا کہ مالوہ اوسیکے نام منسوب ہے چند ضابطہ اختراع کئے کہ ابتک جاری ہین ازانجملہ ایک یہہ ہے کہ اولاد برہمن کو کام وزارت و نویسندگی پر مامور کیا تھا اور تمام فرقہ کو دو فرقہ ایک بیس دوسرا سودر بیس کو کام کھیتی و پیشہ وری معقول پر مشغول کیا اور سودر کو خدمتگاری پر رکھا اسکے آخر وقت مین نریمان پدر سام نے ہند پر لشکر کشی کی اور ملک سندہ و پنجاب مین دخل کرلیا یہہ حال دیکھکر اولاد دکہن نے بھی مہاراج کی تابعداری سے سرتابی کی بعدہ

نمبر	نام	بیان
		۰۰ ۵ سال کے عرصہ مین باہتمام ۰۰ اکس فرمان دہ کہ ہر ایک کی ساتھ ۰۰۰ ا نفر کارکن تھا باقی حال ارم کا نقشہ عمارات عالی و نقشہ بدن و بلدان مین مشرح مندرج ہی اور طول قامت ہر ایک بنی عاد کا ۱۲ ذراع تھا واللہ اعلم بالصواب اور شداد کے بیٹے کا نام عملاق بھی ہے فقط اور اخبار الدول و آثار الاول مین نام پسر شداد کا مرشد لکھا ہے ہوا صحیح بعدہ
۶	یافث	پیدا ہوئے چھپر حام مذکورہ بالا کے پانچ بیٹے پیدا ہوئے اور مورخان اسلام یافث کو ابولچہ خان بھی کہتے ہین اور ترک و مغول انکے اولاد سے ہین اور بعد طوفان نوح عرصہ کے اول یہی بادشاہ ملک تاتار کا ہوا تھا اور بقول انگریزان اولاد یافث سے ہین اور ۳۶ لغت درمیان اولاد یافث کے جاری ہوئے ایک فرقہ فہم کلام دوسرے کا نہین کرتا تھا فقط بعدہ
۶	ہند	حام سے پیدا ہو کر سلطنت پر بیٹھا اسکے چار بیٹے تھے منجملہ اونکے ایک کا نام نیپک تھا و نیپک کا بیٹا برہمن نام وزیر کشن کا تھا اور اوسکے اہتمام سے اودہ کہ اول شہر ہندسی ہے آباد ہوا فقط بعدہ
۶	توران	پیدا ہوئے ہند سے بعدہ
۶۱	پورب	پیدا ہوئے ہندسی انکے ناتی پوتون مین ایک شخص کشن نام پیدا ہوا معاصر طہمورث بادشاہ ایران کے کہ اولین راجہ تھا اور بہت عاقل و شجاع و عظیم الجثہ اور وہ ۴۰ سال راج کیا بعدہ
۶	پچھم	پیدا ہوئے ہند سے بعدہ
۶	اوتر	پیدا ہوئے ہند سے بعدہ
۶	دکھن	پیدا ہوئے بعدہ بیٹے دکھن کے اول مرہٹ دوم کرنر سوم تلنگ پیدا ہوئے اور ہر ایک نے اپنے اپنے نام پر عمارت بنائی اور شہر آباد کئے بعدہ

		خوک پیدا ہوئے اور واسطے رفع زحمت موشان کے ہاتھ پیشانی شیر پر ملا اوسنے عطسہ کیا اوسکی ناک سے بلی پیدا ہوئی پہلی کوی کو واسطے خبر پیدا ہونے زمین کے بھیجا وہ نہ پھرا پھر کبوتر کو روانہ کیا وہ تھوڑی خاک منقار مین لایا پھر بروز عاشورہ محرم خلایق کشتی سے باہر نکلی اور نیچے کوہ جودی کے ایک قریہ بسایا جو سب آدمی اسّی تھے واسطے اوس موضع کا نام سوق الثمانین ہوا اور بعد طوفان کے اولین ملوک سریانیہ سے سوسان ہوا باقی حال انکا نقشہ انبیاء مرسل مین مندرج
۵۸	حام	پیدا ہوئے نوح کے بیٹھے ہین اور انکے ۹ لڑکے ہوئے اور ۱۷ یا ۱۸ لغت اونکے اولاد مین جاری ہوئے عمر ۵۶۰ سال کی تھی اور حبشی انکی اولاد سے ہین اور بعد طوفان نوح کی بیصر اسکا بیٹا بادشاہ اولین ملک مصر کا ہوا ہے بعد اسکے بیٹا مصر بعدہ اسکا بیٹا قبط ہوا بعدہ
۵۹	سام	پیدا ہوئے واضع علم ہیئت کی ہین ۷ ۹ سال قبل طوفان سے اور ولیعہد اپنے باپ نوح عم کے ہوئے اور ۹ بیٹھے انکے ہوئے اور ۱۹ لغت اولاد اونکی مین جاری ہوئے اور عمر ۶۰۰ سال اور انکے بیٹھے ارم اور ارم کے عوص اور عوص کی بیٹھے عاد جیسا کہ ہاشم کو بنی ہاشم کہتے ویسے اولاد عاد کو بنی عاد کہتے ہین اور عاد پرستش قمر کی کرتا تھا اور عمر اوسکی ۱۲۰۰ سال کی ہوئی تھی اور اولین بادشاہ زمین کا تھا اور اسوقت اس سے اشد بطش و اقوے وعقل و اعظم اخلاق دوسرا زمین پر نہ تھا اور اسنے اپنے صلب سے ۴۰۰۰ اولاد دیکھی اور ۱۰۰۰ عورت بکر سے شادی کی اور بعد عمر ۱۲۰۰ سال کے مرگیا اور اوسکے دو بیٹے ایک شدید دوسرے شداد پس فرزند دومی نے بعد حضرت ہود عم بہشت ارم بنائی

کی کہ تعمیر پایا قلعہ شمیران کا ہے اور منتخب التواریخ مین یون لکھا ہے
کہ پانی تنور سے نکلین ایک نان پز سے وقت طالع ۱۲ درجہ بیچ دلو کو
نکلنا شروع ہوا صغروش نام بادشاہ ہیبت جوش آب سے بھاگا
تو داعلیہ مشاہدہ کنندگان نظیرہ پسران حضرت نوح کہ مخالف اوسکے
ملت کے تھے دخول کشتی سے انکار کیا طعمہ موج کے ہوئی اور پانی ۴۰ گز سنگ
بالاے پہاڑون سے گذر گیا الا عوج بن عوق کے زانو تک بھی
نہین پہونچا بسبب طویل القامتی کے واضح ہو کہ طول قامت عوج بن
عنق کا بقدر ۳۳۳۳ گز کے تھا اور عمر اسکی ۳۶۰۰ سال کی ہوئی تھی
اور اسکی ہلاکت کیواسطے جناب باری عزاسمہ نے اسپ مثل بادہ فیل
ونسور مثل خرد مگس مثل شتر بھیجی تھی اور یہ عوج ماہی دریاے شور سے
نکال کر آفتاب مین بریان کرکے کھاجاتا تھا اور ابر اسکے سر سے لگتا تھا
اور جب کسی شہر کے لوگون پر غصہ ہوتا اوپر پیشاب کردیتا وہ ڈوب جاتی
اور بڑا جابر تھا تا عہد موسی عم کی بالاخر بضرب عصاے موسی عم کہ ۱۰ گز
کی تھی اور وہ بس گز قد موسی کا اور ۱۰ گز طرف آسمان کی اوچھلے تھی تب ضرب
عصا کی اوسکے کعب مین لگی زمین مین گر کر مر گیا اور سواے اسکے لقمان
بن عاد کہ بعمر ۳۵۰۰ سال کے پہونچا دوسرے کی اتنی عمر نہین ہوئی
و اللہ اعلم اسکے قول کان اور کشتی کوفہ سے چلی اور سات
مرتبہ طواف حرم مکہ منورہ کا کرکے اقطار آفاق کو سیر کرتے ہوئے بعد
پانچ مہینے کے دیار عرب قلعہ کوہ جودی پر ٹھہری اور مہینے بھر تک وہین
رہی اور تا مدت طوفان روز شب عیان نہ تھا حضرت نوح عم
نے دو مہرہ نورانی مثل آفتاب کہ دیوار کشتی پر تعبیہ کیا اوسکے ذریعہ سے
تمیز شب و روز اور ایام صوم و صلواۃ کی ہوتی تھی اور نوح نے واسطے
رفع نجاست باذن جناب باری عزاسمہ کی ہاتھ او پر پشتہ پانی پر رکھا اوسی سے

[illegible] بسبب [illegible] جناب باری
[illegible] طوفان کا نازل ہوا [illegible] طوفان
[illegible] طوفان سے [illegible] زندہ رہے
اور [illegible] مطابق [illegible] آب [illegible] اگست انگریزی کی آغاز
طوفان کا [illegible] محرم کو انجام پایا اور یہ پانچ روز عالم غرق آب ہوا
اور کشتی نوح [illegible] کی ۱۵۰ یوم پانی پر پھرتی رہی اور اول کشتی
[illegible] کی گئی اور آخر کو جمعہ تھا اور جب قعر کشتی کا ٹوٹنے لگا
اللہ تعالی نے نوح کو خبر دی اور دو اسم اپنے اسمائے اشرف واقدس سے
بتلا دیئے اوس سبب سے قعر کا بند ہوگیا وہ دونو اسم یہ ہین اہیا
اشر اہیا اور یہی دونو اسم ابراہیم عم کو وقت پڑنے آگ کے بتلائے تھے
کہ اوس کے سبب سے آگ اونپر برد و سلام ہوگئی تھی اور یہ اسماء موصوف
توریت مین لکھے ہین اور ہنگام طوفان کے دنیا مین تاریکی چھا گئی تھی
کہ تمیز دن و رات کی نہین ہوتی تب اللہ تعالی نے دو حرز نوح کو ایک
بیضا دوسرا اسود نازل کر دیئے اور اول نوح عم نے وقت
واسطے نماز کے مقرر کیے چنانچہ دن ۱۲ ساعت کا و رات ۱۲ ساعت
کی ٹھہری پھر کشتی نوح طرف موصل کی گئی اور تاریخ ۱۰ محرم کشتی
[illegible] سوق ثمانین کے جزیرہ مین مشہور ہے ٹھہری اوس وقت
[illegible] کشتی مین سے اور قبر نوح کی جبل لبنان مدینہ کرک مین واقع
[illegible] صلب نوح سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

		کا پوچھا او سنے جواب معقول دیا تب اسنے براہ تکبر تین روز مین اپنا سب لشکر واسطے مقابل لشکر خداے عزوجل کی جمع کیا پس جناب باری نی لشکر مچھڑونکا اوسپر نازل کیا کہ انہون نی اسکے لشکر کو ہلاک کر ڈالا تاہم یہہ ایمان سی منکر رہا پھر ایک مچھڑ اللہ تعالی نی اسکے مغز مین داخل کر دیا کہ وہ اسکا بھیجا کھاتا تھا اور بقدر ہوش کی ہو گیا پس ۴۰۰ برس بادشاہ مذکور جوتی سر پر کھاتے کھاتے راہی ملک عدم کا ہوا بعدہ بیٹے انکے
۵۳	برد	پیدا ہوئے عمر ۹۶۲ برس کی ہوئی ۲۰ ۱۴ جبکہ سال قبل طوفان سے وفات پائی بعدہ بیٹے انکے
۵۴	اخنوخ	پیدا ہوئے بانی اہرام کے ہین عمر ۳۶۵ سال کی تھی ۹۸۷ سال قبل طوفان سے وفات پائی اور بقول مصریین بناے اہرام کی ہرمس نے کی ہے اور یہی اخنوخ کو ادریس علیہ السلام بھی کہتے ہین اور اللہ تعالی نے انکو زندہ آسمان پر بلا لیا اور تمام پردے آسمانونکے واسطے انکی کھول دیے چنانچہ انکے صحائف مین سے نسخے ایسے ہین کہ اونکا بھید حال سواے عالم الغیب کے دوسرا نہین جانتا ہے بعدہ
۵۵	متوشلح	پیدا ہوئے انکو لوگ جمشید بھی کہتے ہین اور بعض صاحب بعض جا لکھا ہے کہ عمر ۷۵۷ سال کی تھی اور ۱۲۶۱ قبل طوفان سے وفات پائی بعدہ بیٹے انکے
۵۶	ملک	پیدا ہوئے انکو بعضون نی لامح لکھا ہے اور لمک بھی عمر ۷۷۷ سال کی تھی اور ۹۳۰ قبل طوفان سے وفات پائی بعدہ بیٹے انکے
۵۷	نوح علیہ السلام	پیدا ہوئے عمر ۱۰۰۰ سال کی ہوئی ۳۰۰ برس کے بعد پیغمبر ہوئے تھے اور اول نبی ہین و تدبیر ترک و اولو العزم بعد ادریس علیہ السلام کی انکی شریعت نی شریعت آدم کو منسوخ کر ڈالا اور یہہ بڑے انبیاؤن مین سی ہین ازروے عمر و شیخوخت کے مرسلین سی اور ۲۲۵۰ سال ہبوط آدم سی گذری تھے اور ۶۰۰ سال عمر نوح علیہ السلام کی بعد اور ۲۲۳۴ سال قبل عیسی علیہ السلام سے

		یہہ راعی یعنے نگہبان گوسفندون کے تھے بعدہ
۴۹	شیث عم	پیدا ہوئے ۷۴۲ اقبل طوفان کے وفات پائی اور آدم عم نے وقت رحلت اونکو ولیعہد کرکے وصیتین کی تحسین اور پیدایش انکی بطن حوّا سے ہوئی اور معنی شیث کے خدابخش ہین اور ایک فرقہ جسکو صابئیہ کہتے ہین اونکا یہہ قول ہے کہ شیث کا بیٹا ایک صابی پیدا ہوا تھا فرقہ صابئیہ منسوب اوسی سے ہے اور نزدیک فرقہ صابئیہ کی نام شیث کا **عادی موث** ہے باقی حال انکا نقشہ انبیائے مرسل مین مندرج اور شیث ملک شام مین رہتے تھے بعدہ
۵۰	انوش	پیدا ہوئے بیٹے شیث کی عمر ۶۰۰ برس کی تھی اور بقولی **۹۰۵** سال کی **۱۳۵** اسال قبل طوفان کے فوت ہوئے نام بی بی انکی خوالیہ کہ حور تھی اور بے واسطہ مادر و پدر اللہ تعالی نے اوسکو پیدا کیا تھا بعدہ
۵۱	قینان	پیدا ہوئے بیٹے انوش کی عمر **۸۳۵** سال کی ہوئی اوره ۱۶۹ اسال قبل طوفان کے وفات پائی قریب **۵۰۰** سال ریاست بنی آدم حسب وصیت پدر انکے متعلق رہی بعدہ
۵۲	مہلائیل بن قینان	پیدا ہوئے عمر ۹۰۸ برس کی تھی اقلیم بابل مین **شہر سوس** بنا کیا انہین کا ہے اور یہی بانی **بابل** کے ہین ۲۹۴ اسال قبل طوفان کے وفات پائی اور شہر بابل پھر بعد سات روز طوفان کی بنا کیا گیا اور **اولین** سلاطین بابل کا طہماسفان یعنے **نمرود جبار** تھا کہ جو ۶۵ برس بعد طوفان کے تھا اور مدت سلطنت اس بادشاہ کی ۸۰۰ سال منجملہ اسکے ۴۰۰ سال صحیح اور ۴۰۰ سال سقیم اور اسی بادشاہ نے نہر عراق کو کھودوایا اور جوی فرات سے لایا اور بعد آگ ڈالنے اوپر ابراہیم عم ۴۰۰ سال تک یہہ بادشاہ زندہ رہا پھر جب اللہ تعالی نے فرشتہ اوسکے پاس بھیجا تاکہ ایمان لاوے اسنے اوس سے لشکر خدا تعالی

	ووجہ البلا رض مغبر قبیح ؛ تغیر کل ذی طعم ولون ؛ وقل البشاشۃ الوجہ الصبیح قتل قابیل ہابیلا اخاہ ؛ فوا اسفی علی الموجہ الملیح ؛ اور بعد وفات آدم کے شیث نے انکو غسل دیا اور خلق کثیر و ملایکہ نے اونپر نماز پڑھی اور جبل ابو قبیس میں جسے غار کبری کہتے ہین مدفون کیا اور بعضے کہتے ہین کہ مسجد خیف مقام منی میں مدفون ہوئے اور حوا بعد فوت آدم ع ایک سال زندہ رہین فقط اور جب آدم نے جناب باری میں جرأت کام کھانے گندم کی حوالہ حوا پر کیا و حوا نے مار پر جو اون دنون اسی شکل کا نہ تھا حوالہ کیا اس سبب سی بدلا عذا مار کی خاک و حوا اپنا ن حیض ؛ درد نتاج یعنی زہ و استیلاے شوہر اور تادیب آدم اشتہا و سعی امر معاش مین مقرر ہوئی اور خلقت طاؤس کی بھی مبدل ہوئی اور مار اصفہان و طاؤس زمین کابل مین گرے بعدہ
کعبہ	آدم نے گل سے تعمیر کیا محاذی بیت المعمور کے اور حجر اسود کہ جسمین عہدنامہ بندون کا مودع ہے ایک رکن مین نصب کیا اور بنا ہی اولین جہان مین یہی بیت المعمور ہے کہ واسطے آدم ع کے بہشت سی دنیا مین اللہ تعالی نے بہنگام ہبوط بہشت سے بھیجا تھا ایک دانہ یاقوت سرخ بھی تھا اور قبل ہزار سال تولد ختم المرسلین صلعم کے حمیر بن ورد ملقب بہ تبع بادشاہ کامگار یمن جہانگیری مکہ معظمہ مین پہونچا اور سات تہہ جامہ فاخرہ کعبہ پر پہنائی اوسوقت سے پہنانا جامہ کا کعبہ پر سنت ہوا اور اصح یہ ہے کہ سعد بن کرب الحمیری نے اول چادر کا جامہ کعبہ پر پہنایا بعدہ
ابیل	پیدا ہوے فرزند اولین آدم ع کے ہین اور ساتھ اقلیما دختر کے کہ بہت خوبصورت تھی متولد ہوئے تھے بعدہ متوحش ہو کر زمین یمن مین جا کر بتعلیم شیطان آئین آتش پرستی آغاز کیا اور اونکی بہت اولاد ہوئی اور بیٹا حارس تھے بعدہ
بیل	پیدا ہوئے ساتھ لیوذا دختر کے آخرش ہاتھ قابیل سے مارے گئے اور

برگ درخت انجیر سے ستر عورت کیا اور سبب اہل جنت اوپر اس حال آدم
وحوی کی رونے الا سونا وچاندی و درخت عود پھر جناب باری سے
عتاب او[illegible] رونے والی چیز و یہ ہوا کہ کسی دنیا مین کوئی منتفع ہوگا مگر
بوقت داخل کرنی آگ مین علی الخصوص شجر عود کہ جبتک کہ نہ آگ مین
نہ جلایا جایگا بعدہ وحی جناب باری سی آدم علم پر نازل ہوئی کمنی کیون شجر منہیہ
وکھایا جواب دیا کہ باغوای ابلیس و بسبب کھائی قسم آپکی اوسکو پس اللہ تعالی
نے آدم وحوی وابلیس وسانپ و طاؤس کو جنت عدن سی زمین پر
پھینک دیا آدم جزیرہ سراندیپ جبل رہون پر جو بہت بلندی
زمین ہند مین گری نشان قدم آدم کا اوسکے پتھر پر موجود اور درازی قدم کی
۷۰ گز تھی اور اس پہاڑ پر یاقوت احمر و الماس پائی جاتی ہین اور ہر روز تھوڑا پانی
وہان اسطرح و ہلجانے قدآدم کی برس جاتا ہی اور حوی جدہ پر گری اور اول
چلنا اوسی سرزمین سراندیپ پر شروع ہوا اور ایک صرہ یا حبہ گندم ساتھ
آدم کی معہ ۳۰ شاخون اشجار جنت سی آئے تھے اور بھی حجر اسود و عصاے
موسی عم کہ بقدر ۱۰ گز اوس جنت سی تھی اور آدم نے پہلے شی جنت مین انگور کو
کھایا تھا اور آخر کو گندم اور ۲۰۰ سال سر ڈالے ہوئے اول اپنی گناہ کرنیکی کی
سبب روے جب ندای باری عزاسمہ کی پہونچی کہ ای آدم تمنی فراق جنت
مین تکا کیا یا فراق خدا مین پھر آدم سو برس اور گریہ کرتے رہی پھر توبہ قبول
ہو کر تکلم متوجہ ہونیکا طرف مکہ کی ہوا پیس خیام جنت سے خیمہ رحمت ہوا
اور ہنگام طواف کعبہ کے حوی سے ملاقی ہوئے اسی سبب اوس مقام کو
عرفات و مزدلفہ کی نام سے مسمی کیا ہے اور جبکہ آدم کی بیٹے قابیل نے
ہابیل بھائی اپنے کو مار ڈالا اوسوقت آدم مکہ مین تھے دیکھا طعام کو متغیر
جانا کہ حادثہ زمین پر نازل ہوا ہے پھر سیر کر کے دیکھا کہ بیٹا اوسکا مارا گیا ہے
چنانچہ ابتدای یہ اشعار انشاء سے نظم تغیرت البلاد

ووجه البلا رض مغبر قبیح ٭ تغیر کل ذی طعم ولون ٭ وقل بشاشة الوجه الصبیح
قتل قابیل هابیلا اخاه ٭ فوا اسفی علی الوجه الملیح ٭ اور بعد وفات آدم کے
شیث نے انکو غسل دیا اور خلق کثیر و ملایکه نے اونپر نماز پڑھی اور جبل ابوقبیس
مین جسے غار کبری کہتے ہین مدفون کیا اور بعضے کہتے ہین که مسجد خیف مقام
منی مین مدفون ہوے اور حوا بعد فوت آدم ع ایک سال زنده رہین فقط
اور جب آدم نے جناب باری مین جرأت کام کہانے گندم کی حواله حوا پر
کیا و حوا نے مار پر چڑھا اون دنون اسی شکل کا نه تھا حواله کیا اس سبب سے [illegible]
عذاب کی خاک و حوا اتیان حیض و درد نتاج یعنی زہ و استیلاے شہوت
اور تادیب آدم اشتہا و سعی امر معاش مین مقرر ہوئی اور خلقت طاؤس
کی بھی بیدل ہوئی اور مار اصفہان و طاؤس زمین کابل مین گرے بعده

کعبه

آدم نے گل سے تعمیر کیا محاذی بیت المعمور کے اور حجر اسود که جسمین
عہدنامه بندون کا مودع ہے ایک رکن مین نصب کیا اور بنای اولین جہان
مین بھی بیت المعمور ہے که واسطے آدم ع کے بہشت سے دنیا مین الله تعالی
نے ہنگام ہبوط بہشت سے بھیجا تھا ایک دانه یاقوت سرخ بھی تھا
اور قبل ہزار سال تولد ختم المرسلین صلعم کے حمیر بن ورد ملقب به تبع بادشاه
کامگار برسم جہانگیری مکه معظمه مین پہونچا اور سات تهه جامه فاخره کعبه پر
پہنائی اوسوقت سے پہنانا جامه کا کعبه پر سنت ہوا اور اصح یه ہے
که سعد بن کرب الحمیری نے اول چادر کا جامه کعبه پر پہنایا بعده

…یل

پیدا ہوے فرزند اولین آدم ع کے ہین اور ساتھه اقلیما دختر کے که بہت
خوبصورت تھی متولد ہوے تھے بعده منحوش ہو کر زمین یمن مین جاکر
بتعلیم شیطان آئین آتش پرستی آغاز کیا اور اونکی بہت اولاد ہوئی
اور یه حارس تھے بعده

پیدا ہوے ساتھه یہوده دختر کے آخرش ہاتھه قابیل سے مارے گیے اور

برگ درخت انجیر سے ستر عورت کیا اور بسبب اہل جنت اوپر اس حال آدم
و حوا کی کر رونے لگے الا سونا و چاندی و درخت عود پھر جناب باری سے
عتاب ایا او رونے والی چیزون پر ہوا کہ تمسے دنیا مین کوئی منتفع نہوگا مگر
بوقت داخل کرنی آگ مین علی الخصوص شجر عود کہ جبتک کہ نہ آگ مین
نہ ڈالا جائیگا بعدہ وحی جناب باری سی آدم پر نازل ہوئی تمنے کیون شجر منہیہ
و کھایا جواب دیا کہ باغوای ابلیس بسبب کھانی قسم اوسکی کھایا بعدہ حق تعالے
نے آدم و حوا و ابلیس و سانپ و طاوس کو جنت عدن سی زمین پر
پھینک دیا آدم جزیرہ سر اندیپ جبل راہون پر جو بہت بلندی
زمین ہند مین گری نشان قدم آدم کا اوسکے پتھر پر موجود اور درازی قد آدم کی
... گز تھی اور اس پہاڑ پر یاقوت احمر و الماس پائی جاتی ہین اور ہر روز تھوڑا پانی
وہان اسطے دہلجانے قدم آدم کی برس جاتا ہی اور حوا جدہ پر گری اور اول
چلنا اوسی سر زمین سر اندیپ پر شروع ہوا اور ایک صرہ یا جبہ گندم ساتھ
آدم کی معہ سیم شاخون اشجار جنت سی آئے تھے اور بھی حجر اسود و عصاے
موسی عم کہ بقدر دہ گز اوس جنت سی تھی اور آدم نے پہلے شی جنت مین انگور کو
کھایا تھا اور آخر کو گندم اور ۲۰۰ سال سر ڈالے ہوی اول اپنی گناہ گریہ کی
سبب روے جب ندای باری عز اسمہ کی پہونچی کہ ای آدم تمنے فراق جنت
مین تنگ کیا یا فراق خدا مین پھر آدم سو برس اور گریہ کرتی رہی پھر توبہ قبول
ہوکر حکم متوجہ ہونیکا طرف مکہ کی ہوا لیس خیام جنت سے خیمہ رحمت ہوا
اور ہنگام طواف کعبہ کے حوا سے ملاقی ہوے اسی سبب اوس مقام کو
عرفات و مزدلفہ کی نام سے مسمی کیا ہے اور جبکہ آدم کی بیٹے قابیل نے
ہابیل بھائی اپنے کو مار ڈالا اوسوقت آدم مکہ مین تھے دیکھا عالم کو متغیر
جانا کہ حادثہ زمین پر نازل ہوا ہے پھر ہند اکر دیکھا کہ بیٹا اونکا مار گیا ہے
چنانچہ ابتدا یہ اشعار انشا کرے (نظم) تغیرت البلاد و من علیہا

		ووجہ البلا رض معتر قبیح ؛ بغیر کل ذی طعم ولون ؛ و قل بشاشۃ الوجہ لصبیح قتل قابیل ہابیلا اخاہ ؛ فوا اسفی علی الوجہ الملیح ؛ اور بعد وفات آدم کے شیث نے انکو غسل دیا اور خلق کثیر و ملایکہ نے اونپر نماز پڑہی اور جبل ابو قبیس مین جسے غار کبری کہتے ہین مدفون کیا اور بعضے کہتے ہین کہ مسجد خیف مقام منی مین مدفون ہوئے اور حوا بعد فوت آدم ایک سال زندہ رہین فقط اور جب آدم نے جناب باری مین جرأت کام کہانے گندم کی حوالہ حوا پر کی وحوا نے بار پڑا اون دنون اسی شکل کا نہ تہا حوالہ کیا اس سبب سے عدلاً عدا بار کی خاک وحوا ابنان حیض ؛ درد نتاج یعنی زہ و استبلا سے شوہر اور تادیب آدم اشتہا و سعی امر معاش مین مقرر ہوئی اور خلقت طاؤس کی بہی مبدل ہوئی اور مار اصفہان وطاؤس زمین کابل مین گرے بعد
۴۶	کعبہ	آدم نے گل سے تعمیر کیا محاذی بیت المعمور کے اور حجر اسود کہ جسمین عہد نامہ بندون کا موضوع ہے ایک رکن مین نصب کیا اور بنای اولین جہان مین یہی بیت المعمور ہے کہ واسطے آدم علیہ السلام کے بہشت سے دنیا مین اللہ تعالی نے ہنگام ہبوط بہشت سے بہیجا تہا ایک دانہ یاقوت سرخ بہی تہا اور قبل ہزار سال تولد ختم المرسلین صلعم کے حمیر بن ورد ملقب بتبع بادشاہ کامگار ہمہ جہانگیری مکہ معظمہ مین پہونچا اور سات تہہ جامہ فاخرہ کعبہ پر پہنائی اوسوقت سے پہنانا جامہ کا کعبہ پر سنت ہوا اور اصح یہہ ہے کہ سعد بن کرب الحمیری نے اول چادر کا جامہ کعبہ پر پہنایا بعدہ
۴۷	قابیل	پیدا ہوے فرزند اولین آدم کے ہین اور ساتہہ اقلیما دختر کے کہ بہت خوبصورت تہی متولد ہوے تہے بعدہ منحوس ہوکر زمین یمن مین جاکر بتعلیم شیطان آئین آتش پرستی آغاز کیا اور اونکی بہت اولاد ہوئی اور یہہ حارس تہے بعدہ
۴۸	ہابیل	پیدا ہوے ساتہہ یہودہ دختر کے آخرش ہاتہہ قابیل سے مارے گئے اور

برگ درخت انجیر سے ستر عورت کیا اور سب اہل جنت اوپر اس حال آدم
وحوا کی روئے الا سونا و چاندی و درخت عود پھر جناب باری سے
عتاب اور نہ رونے والی چیزوں پر ہوا کہ تمسے دنیا مین کوئی منتفع نہوگا مگر
بوقت داخل کرنے آگ مین علی الخصوص تجھ عود کہ جبتک کہ تجھ آگ مین
نہ جلایا جائیگا بعدہ وحی جناب باری سے آدم پر نازل ہوئی تمنے کیون شئی منہیہ
دیکھا یا جواب دیا کہ باغوای ابلیس و بسبب کھانے قسم آپکی اوسکو یقین اللہ تعالی
نے آدم و حوا و ابلیس و سانپ و طاؤس کو جنت عدن سے زمین پر
پھینک دیا آدم جزیرہ سراندیپ جبل راہون پر جو بہت بلندی
زمین ہند مین گرے نشان قدم آدم کا اوسکے پتھر پر موجود اور درازی قدم آدم کی
۷۰ گز تھی اور اس پہاڑ پر یاقوت احمر و الماس پائی جاتی ہین اور ہر روز تھوڑا پانی
وہان اسطے دہلجاے قدم آدم کی برس جاتا ہے اور حوا جدہ پر گری اور اول
چلنا اوسی سرزمین سراندیپ پر شروع ہوا اور ایک صرہ یا حبہ گندم ساتھ
آدم کے معہ ۳۰ شاخون اشجار جنت سے آئے تھے اور بھی حجر اسود و عصاے
موسی علیہ السلام کہ بقدر دہ گز اس جنت سے تھی اور آدم نے پہلے شئی جنت مین انگور کو
کھایا تھا اور آخر کو گندم اور ۲۰۰ سال سر ڈالے ہوے اول اپنی گناہ کرنیکی کی
سبب روے جب ندای باری عز اسمہ کی پہونچی کہ ای آدم تمنے فراق جنت
مین بکا کیا یا فراق خدا مین پھر آدم سو برس اور گریہ کرتے رہے پھر توبہ قبول
ہوکر تکلم متوجہ ہونیکا طرف مکہ کی ہوا پس خیام جنت سے خیمہ رحمت ہوا
اور ہنگام طواف کعبہ کے حوا سے ملاقی ہوے اسی سبب اوس مقام کو
عرفات و مزدلفہ کی نام سے مسمی کیا ہے اور جبکہ آدم کے بیٹے قابیل نے
ہابیل بھائی اپنے کو مار ڈالا اوسوقت آدم مکہ مین تھے دیکھا طعام کو متغیر
جانا کہ حادثہ زمین پر نازل ہوا ہے پھر ہند آکر دیکھا کہ بیٹا اونکا مارا گیا ہے
چنانچہ ابتدای یہہ اشعار انشا کرے نظم تغیرت البلاد ومن علیہا

سے تھا اور عمر ۱۰۰۰ سال کی اور سنہ ۱۸۵ سال قبل طوفان بروز جمعہ کو مکہ شریف مین رحلت فرمائی اور کوہ بوقبیس مین مدفون ہوئی اور آدم کی زندگی تک ۴۰۰۰۰ پوسے وپروسے پیدا ہو چکے تھے باقی حال آپکا بشمول حال حوی و نقشہ انبیاء مرسل مین مندرج ہے ۔			
پیدا ہوئی استخوان پہلو سے جب آدم عدم سے ہنگام منام اور فضای جنان و ساحت روح وریحان کہ مراد جنت الماوی سے ہے اسمین رہنے لگے اور حوا اسواسطے کہا کہ پیدا ہوئی وہ ایک شی حی یعنی زندہ سے اخبار الدول والآثار اول مین حال آدم و حوی کا اس نمط پر لکھا ہی کہ کنیت آدم کی ابو محمد ہی اور آدم لفظ عربی معنی اوسکے تراب ہین اور ۱۰ صحیفہ ۲۰ ورق پر بحروف معجم اونپر نازل ہوئی اور آدم خط انگلیون سے لکھتے تھے اور ہزار زبان جانتے تھے اور از روی معجزہ کی حجر و شجر اونکے ساتھ چلتے اور آگ نہین جلا سکتی تھی اور سنگریزہ اونکی ہاتھ مین تسبیح کرتی اور تمام حرفت و صناعت بشر پر اونسے اونکی ذریات نے لی اور جبتک بہشت رہے وہ لغت عربی جانتے تھے جبکہ اونسی گناہ کھانی گندم کا سرزد ہوا زبان عربی بھول گئی زبان سریانی بولنے لگے اور خاک واسطے بنانی قالب آدم کی عزرائیل فرشتہ جسکو ملک الموت کہتے ہین لیگیا تھا اور اول بعد نفخ روح کی قالب آدم مین کلمہ الحمد للہ رب العالمین زبان سے سرزد ہوا اور جواب جانب باری عزاسمہ سے آیا یرحمک ربک اور جب روح جوف قالب مین آئی اشتہا طعام کی ہوئی پس یہی اولین حرص ہی کہ جسد آدم مین داخل ہوئی اور جب روح قالب آدم مین نفخ کی گئی آخر ساعت یوم جمعہ کی تھی اور طالع ثور کی اور اول سجدہ آدم کو اسرافیل نے کیا اور اونکی دانتون سے نور مثل شعاع شمس کی چمکتا تھا پھر اللہ تعالی نے ہنگام نوم اونکے ضلع یسری سے حوی کو پیدا کیا طالع سرطان مین پس آدم نے اونسے انس کیا اور رنگ حوی کا مثل موتی کی تھا اور جب باغواء ابلیس بسبب کھانی دانہ گندم کی برہنہ ہوئے		حوی	۴۵

نمبر	نام		کیفیت
۴۲	ابلیس		پیدا ہوکر آسمانون پر رہتا تھا اور محفل وعظ کی نیچے آسمان کی منعقد کرتا آخرش بسبب انکار سجدۂ آدم عم کی مردود ہوکر زمین پر اوتار اگیا اور یہہ رئیس ملایکہ کا تھا اور جب آدم نے ہبوط زمین کا کیا تب ابلیس منتقل کیا گیا بحر محیط کو اور اسکا تختگاہ پانی پہ ٹھہرا اور یہہ مثل طیور کی بیضہ دیتا اور اسکے بیضہ سے ۶۰ ہزار شیطان نکلتے اور خلائق پر مسلط ہوتی اور ابلیس علیہ اللعنۃ کے فخذین مین ذکر و فخذ یمنی مین فرج اللہ تعالی نی پیدا کر دیا اور اس سے ہر روز دس بیضہ نکلتے ہر بیضہ سے ۷۰ شیطان دشمن بنی آدم کی پیدا ہوتے تھے اور ابلیس ۱۰۰۰ سال حکومت زمین مین جنات پر کرکے آسمان پر گیا تھا اور خلقت جن کی نار سے ہی پس جبکہ ابلیس نی گناہ و کفر کیا تب مسخ کیا اللہ تعالی نے شیطان رجیم ملعون نعوذ بامن خذلانہ بعدہ
۴۳	بنی الجان		پیدا ہوے اور اونکو زبان عربی مین جن کہتی ہین اور طار طوس بہی نام جان کا ہے بعد مقابلہ و محاربہ عظیم و انقضاے مدت ۱ لاکہہ سال کے
۴۴	آدم عم		پیدا ہوے گل سے آخر ساعت یوم جمعہ کو اور فرشتون نی سجدہ کیا حکم خداے عز و جل سے الا ابلیس نے غرور سی انکار کی اور لبیک اول فرشتون نے وقت پیدا ہونے آدم کے شروع کی اور گرد کرسی کی طواف کرتی تھی گریہ کنان اس وقت تک عمارت کعبہ کی نہ تھی صرف زمین تھی اور قیام آدم کا جنت عدن مین تھا اور بہشت سے ۱۰ محرم ۲۷۹۲ قبل طوفان نوح سی نکالے گئے تھے اور قالب آدم مدت ۴۰ سال مرتبہ ملصالی پڑا تھا اور تاریخ ۱۰ محرم کو روح مقدس انکے جسم مین براہ سر حلول کی اور آدم صبح سے غروب آفتاب تک روزہا ہے اوس جہان سی بہشت مین رہے یعنی نیم روز کہ برابر ۵۰۰ سال اس جہان کے ہوتا ہی اور ۴۰ شبانہ روز اکل و شرب فراق حوی مین ترک کیا اور ۳۰۰ سال گریہ و زاری و استغفار کیا بعدہ مژدہ غفور رب جلیل کا پہونچا اور قد آدم کا بقدر ۶۰ گز

پیدا ہوا یوم دوشنبہ تھا	آفتاب	[illegible]
پیدا ہوا یوم دوشنبہ تھا	ماہتاب	[illegible]
پیدا ہوئے یوم دوشنبہ تھا	ستارگان	[illegible]
پیدا ہوئی جو کہ ساتوں آسمان پر ہے اور نام آٹھوں بہشت کے یہ ہیں دار السلام دار القرار دار الخلد دار الآخرة جنات النعیم جنات عدن جنت الماویٰ جنت الفردوس بعدہ	جنت	[illegible]
نور سے پیدا ہوا اور ہرا ہے یاقوت احمر سے اور اوسکے سات ہزار کنگرہ ہیں اور ہر کنگرہ سے دوسرے کنگرہ تک ۵۰ سال کی راہ ہے اور چار فرشتوں کی گردن پر رکھا ہے اور اوسکی بزرگی کو کوئی چیز نہیں پہونچتی ہے اور ساتوں آسمان و زمین مقابل میں عرش کے مثل ایک دانہ سپند بیابان میں معلوم ہوتے ہیں اور نیچے عرش کے صور ہے کہ درازی اوسکی ۵۰۰ سال راہ ہے اور اسرافیل فرشتہ پیچھے جھکائے کھڑا ہے منتظر حکم رب العزت اور آواز صور کی ہفت طبق زمین و آسمان تک پہونچ سکتی ہے اور ۱۲۰ قندیل عرش میں معلق ہیں کہ فراخی ہر قندیل کی ۵۰۰ سال راہ ہے العظمة لله تعالیٰ و تقدس	عرش	[illegible]
پیدا ہوئی اور اسقدر بڑی ہے کہ ساتوں آسمان مع زمین گویا ایک سکہ پڑا ہوا جنگل میں پڑا رکھا ہے اور ۷۰ حجاب نور کے معلق ہیں میان عرش و کرسی کے	کرسی	[illegible]
پیدا ہے سفید صفحات اسکے یاقوت احمر سے ہیں اور کتابت نور سے اور طول ۵۰۰ سال راہ عرض مقدار مسافت ما بین مشرق و مغرب اور بیچ میں تحت اسرافیل کے ہے اور اسمیں ۱۱۵ شریعت ہیں	لوح محفوظ	[illegible]
پیدا کیا طول اسکے بقدر مسافت ۵۰۰ سال راہ کی اور عرض [illegible] بجناب رب العزت میں ہوا کہ حسب حکم خدا عز و جل جو کچھ کہ ہونیوالا [illegible] تھا قیامت تک لکھا اور عجب ہوا کہ میں عجب خلق عجیبہ ہوں [illegible] ایک خدا کے جو بہتر شریعت زیادہ مجھ سے ہوگا یہ بات جناب ربّ [illegible]	قلم	[illegible]

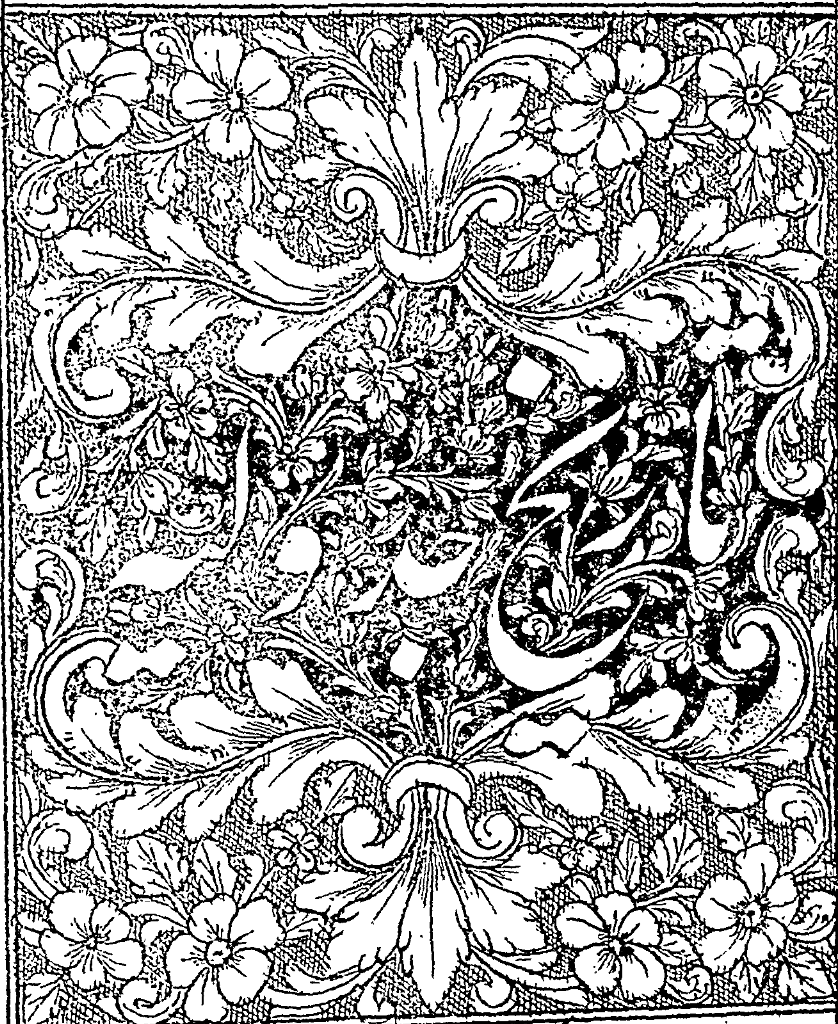
			ہیبت سے دیکھا تب وہ پھٹ گیا اور اوسکو جو برہضیا بھی کہتے ہین اپس سے
۳	آتش		پیدا ہوئی اسکے سبب سے پتھر پگل گیا اور اس سے
۴	آب		پیدا ہوا یوم چہارشنبہ تھا جب آگ نے پانی پر زور کیا اوس سے
۵	دود		پیدا ہوا اور ہوا پر گیا اوسی سات
۶	آسمان		پیدا ہوسے یوم یکشنبہ تھا اور نام ساتون آسمانونکے حسب تفصیل ذیل کے ہین اور سطبری ہر آسمان کی ۵۰۰ سالہ راہ ہے اول
۷	برقیا	۱	اسمعیل نام فرشتہ مہتر اس آسمانکا ہی اور رعد فرشتہ جو کہ موکل ابر باران ہی اسی آسمان کا ہی دوم
۸	قیدوخت	۲	روفائیل نام فرشتہ مہتر اس آسمان کا ہے اور یہہ آسمان نقرئی ہی سوم
۹	قیدار	۳	کیکائیل نام فرشتہ مہتر اس آسمان کا ہے اور یہہ آسمان یاقوت کا ہی چہارم
۱۰	ماعون	۴	بابیل نام فرشتہ مہتر اس آسمان کا ہی اور یہہ آسمان سپید موتی کا ہے اور ملک الموت کہ نام اوسکا عزرائیل ہی اسکے چار منہ ایک آگے دوسرا ایکی تیسرا خشم جو تھا رحمت کا اسی آسمان پر ہی اور بیت المعمور کہ بزرگی اوسکی ۵۰۰ سالہ راہ اور چار رکن ایک یاقوت سرخ دوسرا زبرجد تیسرا زر سرخ چوتھا نقرہ کا ہے اور آفتاب بھی اس آسمان پر ہے پنجم
۱۱	رفعیا	۵	صعطائیل نام فرشتہ مہتر اس آسمان کا ہی اور یہہ آسمان زر سرخ کا ہی ششم
۱۲	قیلبا	۶	سرعائیل نام فرشتہ مہتر اس آسمان کا ہے یہہ آسمان یاقوت زرد کا ہی ہفتم
۱۳	عربیا	۷	نورائیل نام فرشتہ مہتر اس آسمانکا ہی اور نور سے درخشان ہی اور فرشتگان کروبیان کہ تعداد اونکی خدای عزوجل کو معلوم ہے اسی پر ہین اگر اونکی رونیکی آواز خلق زمین سنے تو مرجای اور سدرۃ المنتہی کہ بصورت ایک درخت و اوراق اوسکے مشابہ گوش فیل یاقوت احمر کا ہی اور حسن ضیا بافراط رکھتا ہی اسی پر ہی اور اسی آسمان پر ایک دریا ہی نام اوسکا عمق اسقدر گہرا اوڑا ہی کہ ساتون آسمان سی زمین مین ہو کر گذر گیا ہے اور اسی دریا مین ایک فرشتہ عبادت خدا مین مشغول ہی اور پانی دریا کا اوسکی ایڑی سے بھی نہین گذرا لیعدہ

تفصیل نقشہ جات

عدد	حال مشمولہ نقشہ جات ملخصاً	
۱	نقشہ ابتداے آفرینش شش روزہ عالم کہ بنالیش برباد ست	اجمالاً
۲	نقشہ انبیاے مرسل نامی بترتیب	اجمالاً
۳	نقشہ ازواج مطہرات محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	اجمالاً
۴	نقشہ خلفاء اربع رضوان اللہ علیہم اجمعین	اجمالاً
۵	نقشہ دوازدہ امام رضی اللہ عنہم اجمعین	اجمالاً
۶	نقشہ عمال و قضات خلفاے اربع رضی اللہ عنہم	اجمالاً
۷	نقشہ غزوات محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	اجمالاً
۸	نقشہ اولیاے نامی بترتیب سنوات	اجمالاً
۹	نقشہ مفسرین نامی بترتیب سنوات	اجمالاً
۱۰	نقشہ محدثین نامی بترتیب سنوات	اجمالاً
۱۱	نقشہ آئمہ چہار امام اہل سنت وجماعت وعلماے نامی	اجمالاً
۱۲	نقشہ متکلمین نامی بترتیب سنوات	اجمالاً
۱۳	نقشہ قراء نامی بترتیب سنوات	اجمالاً
۱۴	نقشہ حکماے یونان و اہل اسلام نامی	اجمالاً
۱۵	نقشہ طبقات نجات شہیرہ	اجمالاً
۱۶	نقشہ شعراے تازی نامی	اجمالاً
۱۷	نقشہ شعراے فارسی نامی	اجمالاً
۱۸	نقشہ شعراے اردو نامی	اجمالاً
۱۹	نقشہ خطاطان نامی	اجمالاً
۲۰	نقشہ خلفاے بنی امیہ بترتیب	اجمالاً

ظاہر کرون کبھی خیال مین آتا تھا کہ سلاطین تیموریہ کا حال لکھون کبھی ارادہ ہوتا تھا کہ
جملہ سلاطین ہند کا کبھی جملہ فرمانروایان فارس وہند کا حال لکھنا چاہتا تھا اسیطرح انکا
دور ودراز مین رہتا تھا آخرش ایک شب بمشورۂ دل کے یہہ خیال آیا کہ ابتداے آفرینش سے
تھوڑا تھوڑا حال عالم کا جمع کرون پھر یہہ سوچا کہ اسکے واسطے اطمینان تام اور عمر دراز چاہیے
بہتر یہہ ہے کہ اس سب کیفیت وحال کو بطور نقشہ وجدول جسمین ہر شخص اور اوسکے باپ کا
نام اور تاریخ وفات اور جو وقایع اہم وعجیبہ وغیرہ روے زمین پر واقع ہوے مفہوم ہووین
بترتیب سنوات جداگانہ نقشہ مین لکھیے اسواسطے بقدر مہلت الکن زمانہ پیری مین دس [illegible]
سے بحالت بے شغلی وضیق معاش ایجاز بتفصیل نقشجات مفصلۂ ذیل کتب معتبرہ
تواریخ مثل تاریخ فرشتہ — وسیر المتاخرین — وتنقیح الاخبار — وجدول الاقالیم — وتیمورنامہ
وتاریخ واقدی — وتاریخ بابری — وجام جہان نما — ولب التواریخ — وسفینۃ الاولیا —
وتاریخ ابو الفدا اسمی المختصر فی احوال البشر — وتاریخ کشاف عالم — وتاریخ جہانگیری —
وتاریخ صبح صادق — ومنتخب السیر — واکبرنامہ — ونفحات الانس — وتاریخ عالمگیری —
وتذکرہ گلشن پنجاب — وتوزک تیموری — وتذکرۃ الاولیا — وطبقات اکبری — واخبار الدول وآثار الاول
ومرآت آفتاب نما — وچہار گلشن — وتقویم سلطانی — ورسالہ قرأت — وتاریخ
حدیقۃ الاقالیم — وتاریخ راجستان — وتاریخ چین — وتاریخ مجمع الغرائب — وتاریخ ہند اردو
وآثار الصنادید — وجامع التواریخ — وسراج القلوب — وتاریخ جواہر العلوم ہمایونی —
وتاریخ انگلنڈ — وسبحۃ المرجان فی آثار ہندوستان — وتاریخ حمزہ اصفہانی وغیرہ سے
بجانفشانی تمام بعرق ریزی مالاکلام سنہ ۱۲۶۹ ایک ہزار دو سو انہتر ہجری قدسی مطابق
سنہ ۱۸۵۲ع موافق سنہ ۲۱۶۴ اسکندری مطابق سمت ۱۹۱۰ بکرماجیتی موافق سنہ ۱۲۶۲ فصلی
مین مرتب ومدون کرکے نام تاریخی اسکا تاریخ جدولیہ رکھا اگر بتقاضاے بشریت
کہین سہو وخطا واقع ہوگئی ہو تو ناظرین والا فطرت وعالی خبرت از راہ تصحیح وعین عنایت
سے چھپاوین اور ہدف سہام ملامت وطعن نہ بناوین وقد اجاد من قال لا فض فوہ بیت
غلام ہمت آن صاحبان باکرمم ؛ کہ یک صواب ببینند وصد خطا پوشند ؛ ومن اللہ التوفیق وہو خیر الرفیق

بعون صانع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان



در مطبع نامی منشی نولکشور بطبع مقبول جهان شد